کتاب مجربات سیوطی

مصنفہ

محمد جلال الدین

سیوطی رح

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

کتاب مجربات سیوطی

مصنفہ

محمد جلال الدین سیوطیؒ

تصحیح و نظر ثانی

جناب حکیم اعظم بیگ صاحب

کشمیری بازار، لاہور

(ناشر)

مکتبہ نعمانیہ شاہ عالم مارکیٹ لاہور

قیمت:- 25 روپے

(تعلیمی پریس لاہور)

فہرست مضامین کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمۃ اُردو مصنفہ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ ازطرف مصنف

علامۂ عالم امام شیخ جلال الدین سیوطی نے کہا ہے۔ کہ میں نے اس کتاب کو ابو طیب اور دیگر بزرگوں کی کلام اور مختلف کتابوں سے منتخب کیا ہے۔ اور اس سے مجھے محض ثواب مقصود ہے۔ اور میں اپنے تمام افعال میں خدا ہی سے مدد مانگتا ہوں۔ اور اسی کی توفیق سے سب کام ہوتے ہیں۔ اور اس سے پہلے کہ نفس مضمون کو شروع کیا جاوے۔ اللہ تعالےٰ کی تعریف ضروری ہے۔ جس نے عدم سے موجودات کائنات کو پیدا کیا اور اپنی حکمت کاملہ اور صنعت بالغہ سے کائنات کے طبائع میں تاثیر کی خاصیت ودیعت کی۔ اور اجسام مرکبات کو چار مختلف طبایع پر پیدا کیا۔ اور ہر ایک کے نفع و نقصان فائدہ اور زیان، بیماری اور صحت زندگی اور موت کا اندازہ لگایا۔ اور ہمارے آقا اور سید اور مولانا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حرکات وسکنات کے اندازہ سے درود وسلام ہو۔

اس کے بعد جاننا چاہیئے کہ یہ مختصر کتاب ہے علم طب کے بیان میں۔ اس سے اغراض کو میں نے جامع و مانع بنادیا ہے۔ تاکہ اس کی سستگی اور جامعیت سے شائقین کے دل بشاش ہوں اور آنکھیں ترو تازہ اور طالب کے لیے اس کا پڑھنا اور یاد رکھنا آسان ہو۔ میں نے اپنے خیال میں کامل غور اور فکر کے بعد اس کے اصول اور فروع کو کدورت سے صاف کر دیا ہے۔ اور یہ کتاب براہین قاطعہ کے ساتھ بن کر تیار ہوئی۔ اور اس کے عجیب وغریب اصول ثابت ہوئے۔ اور مبتدی کی تمام حاجتیں اس سے پوری ہوئیں۔ اور اس کتاب کا نام کتاب الرحمۃ فی الطب والحکمت رکھا گیا ہے۔ اور اس کے بنانے سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور ثواب مقصود ہے۔ اور امید ہے کہ اس کے مضامین سے لوگوں کو نفع ہوگا۔

میں نے اس کتاب کو ۱۹۵ باب پر تقسیم کیا۔

پہلا باب علم طبیعت اور اس کی خوبیوں کے بیان میں

یہ باب تمام ابواب میں مہتم بالشان ہے۔ کیوں کہ جو شخص علم طبعی میں ماہر ہو جاتا ہے۔ اس پر معدنیات اور نباتات کا علم اور ترکیب اور منافع اور مضار آسانی سے منکشف ہو جاتے ہیں۔

اب جاننا چاہیئے۔ کہ سب سے پہلی چیز جس کو اللہ سبحانہ تعالیٰ نے پیدا کیا وحرارت کی طبیعت ہے۔ اور اس کا اصل حرکت کو نیہ جس کا دوسرا نام اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے اور وہ قدرت تمام اشیاء متحرک کی علت العلل ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے برودت کی طبیعت کو پیدا کیا اور اس کا اصل سکون کونی ہے۔ جس کا دوسرا نام اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے۔ وہ قدرت تمام اشیائے ساکنہ کی علت العلل ہے۔ پس یہ دو سب سے اول چیزیں ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔
وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ (ترجمہ) ہم نے ہر چیز سے جوڑا بنایا۔ تاکہ تم نصیحت پکڑو۔
پھر گرم سرد پر متحرک ہوا۔ اس حرکت کی وجہ سے جو خدا تعالیٰ نے اس میں ودیعت رکھی ہے۔ آپس میں مل گئے۔ پس حرارت سے یبوست پیدا ہوئی اور برودت سے رطوبت۔ پس ایک روحانی (بسیط) جسم میں چار الگ الگ طبیعتیں پیدا ہوگئیں۔ اور یہی پہلی بسیط مزاج ہے۔ پھر حرارت رطوبت کو لے کر اڑی۔ تو اللہ تعالےٰ نے اور اعلیٰ افلاک کی طبیعت پیدا کی۔ اور برودت یبوست کے ساتھ نیچے کی طرف اتری۔ تو اس سے موت اور اسفل الافلاک کی طبیعت پیدا ہوئی۔ پھر اجسام کو اُن ارواح کی ضرورت پڑی جو اُن سے مصعد ہوئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فلک اعلیٰ کو دوسرا چکر دیا تو حرارت برودت کے ساتھ اور رطوبت یبوست کے ساتھ مل گئی۔ اور اس سے اربعہ عناصر پیدا ہوئے۔ کیوں کہ حرارت کی مزاج یبوست کے ساتھ مل جانے سے عنصر نار پیدا ہوا۔ اور حرارت کی مزاج رطوبت کے ساتھ مل جانے سے عنصر ہوا۔ پیدا ہوا اور برودت کی مزاج کے رطوبت کے ساتھ مل جانے سے عنصر مَاء (پانی) پیدا ہوا۔ اور یبوست کی مزاج کے رطوبت کے ساتھ مل جانے سے عنصر ارضی (مٹی) پیدا ہوا۔

پس یہ تمام مخلوقات کی مزاج ہے۔ جو طبائع کے دو دفعہ ملنے سے پیدا ہوئی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس سے عالم علویہ پیدا کیا۔ اور معدنیات کو مرکب کیا پس یہ موالید ثلاثہ کا پہلا مرکب ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فلک اعلےٰ کو اسفل تک تیسرا چکر دیا۔ اور اس سے نباتات اور حیوانات بہیمی (چارپائے) بنائے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے چوتھے دورہ میں فلک اعلیٰ کو نہایت اسفل تک چوتھا چکر دیا۔ اور اس سے حیوان ناطق یعنی انسان پیدا ہوا۔ اور یہ سب مرکبات سے ترکیب ہیں۔ آخر و احسن اور اکمل ہے۔ اور اس علم طبعی سے جس کے نیچے ہم گئے ہوئے ہیں۔ ہمارا مقصود بالذات یہی

حضرت انسان ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو چار چیزوں پانی مٹی آگ اور ہوا سے پیدا کیا ہے۔ لیکن جب پانی کا حصہ زیادہ ہوجاتا ہے۔ تو انسان حافظ، عالم فقیہہ اور شریف ہوجاتا ہے۔ اور جب مٹی کا حصہ بڑھ جاتا ہے۔ تو خون ریز، خبیث اور بخیل ہوجاتا ہے۔ اور جب آگ کے اجزا بڑھ جاتے ہیں تو ظالم اور بہادر بن جاتا ہے۔ اور جب ہوا کا حصہ بڑھ جاتا ہے تو کذاب بن جاتا ہے۔ خدا کے رسول اور اس کے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچے ہیں۔

فصل در بیان اخلاط اربعہ

پہلی خلط صفرا ہے۔ اور وہ گرم وخشک ہے۔ اور وہ عنصر نار طبعی سے پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ انسان کے جسم میں مرارہ (پتہ کی تھیلی) میں رہتا ہے۔

دوسری خلط خون ہے۔ اور وہ گرم تر ہے۔ اس کی اصل عنصر ہوا طبعی ہے۔ اور اس کا مسکن انسان کا جگر ہے۔

تیسری خلط بلغم ہے اور وہ سرد تر ہے۔ اور اس کا اصل عنصر نار طبعی پانی ہے۔ اور اس کا مسکن انسان کا پھیپھڑا ہے

چوتھی خلط سودا ہے۔ اور وہ سرد خشک ہے۔ اس کا اصل عنصر ارضی طبعی ہے۔ اور اس کا مسکن انسان کے جسم میں طحال ہے۔ اور انہی اخلاط سے بدن کا قوام ہے۔ اور انہی سے اس کی بہتری اور انہی سے اس کی خرابی ہے۔ جیسا ہم آگے بیان کریں گے۔

فصل مزاجوں کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ ابدان میں مزاج طبعی معتدل واقع نہیں ہؤا۔ بلکہ بعض اجزا گرمی میں کم و بیش ہوتے ہیں بعض برودت میں بعض رطوبت میں بعض یبوست میں۔ پس اس کی پانچ قسمیں ہوئیں۔

پہلی مزاج صفراوی ہے۔ اور یہ وہ ہوتی ہے جس میں گرمی اور خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ اور رطوبت اور برودت کم ہوتی ہے۔ اور صفراوی کی علامت تمام احوال اور حرکات میں تیزی اور جوال مردی، بہادری کے غلبہ اور فہم کی تیزی جسم کی لاغری اور نیند کی کمی ہوتی ہے۔ اور جب اس مزاج میں حرارت بہ نسبت یبوست کے زیادہ ہوتی ہے تو اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ اور جب یبوست حرارت سے زیادہ ہوتی ہے تو رنگ گندم گوں مائل بسرخی ہوتا ہے۔ اور جب دونوں مساوی ہوتے ہیں تو رنگ زرد ہوتا ہے۔

دوسری مزاج دموی ہے۔ اور یہ وہ ہے۔ جس میں حرارت رطوبت کے ساتھ زیادہ ہوتی ہے۔ اور برودت اور یبوست کم ہوتی ہے۔ اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس مزاج کے آدمی کا بدن موٹا گوشت زیادہ، خون زیادہ، خوش وخرم، نیک اخلاق اور متوسط الفہم ہوتا ہے۔ اور جب حرارت رطوبت سے زیادہ ہوتی ہے تو رنگ زرد ہوتا ہے۔ اور جب رطوبت حرارت سے زیادہ ہوتی ہے تو رنگ سفیدی مائل بسرخی ہوتا ہے اور جب مساوی ہوتے ہیں تو اشقر (رنگ درمیانہ سفیدی اور سرخی) کے ہوتا ہے۔

تیسری مزاج بلغمی ہے۔ اور یہ وہ ہے کہ جس میں برودت اور رطوبت زیادہ ہوتی ہے۔ اور حرارت اور یبوست کم ہوتی ہے۔ اور اس قسم کا آدمی بھی موٹا، چربی دار، زیادہ رطوبت والا، بہت سونے والا، سست رفتار، کند ذہن، بہت بولنے والا ہوتا ہے۔ اور کسی خبر کو جلدی سے نہیں سمجھ سکتا۔ اور جب اس حالت میں برودت بہ نسبت رطوبت کے زیادہ ہو تو رنگ سفید ہوتا ہے۔ اور جب رطوبت برودت سے زیادہ ہو۔ اس کی سفیدی برص کے قریب ہوتی ہے۔ اور جب دونوں برابر ہوں تو رصاصی اللون (قلعی کا رنگ) ہوتا ہے۔

چوتھی مزاج سوداوی ہے۔ وہ یہ ہے۔ جس میں برودت اور یبوست زیادہ ہوتی ہے۔ اور حرارت اور رطوبت کم۔ اس قسم کا آدمی لاغر جسم دبلا بدن اور کم سونے والا ہوتا ہے۔ اور جماع کے بغیر صبر نہیں کر سکتا۔ مگر اس سے اس کا بڑا نقصان ہوتا ہے۔ اور جب اس میں برودت یبوست سے زیادہ ہوتی ہے۔ تو رنگ اکمد (خاکستری) ہوتا ہے۔ اور جب یبوست برودت سے زیادہ ہوتی ہے۔ تو جسم کا رنگ اغبر (غبارناک) ہوتا ہے۔ اور جب دونوں مساوی ہوتے ہیں تو جسم کا رنگ رصاصی ہوتا ہے۔

پانچویں مزاج وہ ہے۔ جو کہ طبیعت کے اعتدال میں معتدل ہو۔ اور اس کی علامت یہ ہے۔ کہ اس مزاج کا آدمی ذکی الفہم، معتدل اعضا، اپنے تمام امور میں متوسط الحالت، تیزی اور سستی میں درمیانہ۔ بہادری اور بودلی میں میانہ، اخلاق میں متوسط۔ اور تمام امور میں متوسط الہیئت ہوتا ہے۔

فصل غذا کے بیان میں جو بدن انسان میں تصرف کرنیوالی ہے

جاننا چاہیے کہ بدن کا قوام اور جسم میں روح کا ثبات غذا کے ذریعہ سے ہے۔ اور اسی سے بدن کی اصلاح (بہتری) اور خرابی ہوتی ہے۔ اور یہ فصل نہایت مہتم بالشان اور مفید ہے۔ جس کے جاننے سے

کسی عقلمند کو مستغنی (بے پرواہ) نہ رہنا چاہیئے۔ اور یہ اس طرح پر ہے کہ غذا جب ہضم ہو جاتی ہے۔ اور تمام آلات ہضم میں تصرف کرتی ہے تو طبیعت بیدار ہوتی ہے اور کھانے کا تقاضا کرتی ہے۔ اور اس کا نام بھوک ہے۔ جس کو ہر ایک جانتا ہے۔ پھر جب طبیعت کو غذا کا مادہ نہیں ملتا تو اصل رطوبتوں کے کھانے کی طرف متوجہ ہو جاتی ہے۔ اور جب رطوبت اصلیہ فنا ہو جاتی ہے تو حرارت غریزی منطفی (بجھ جانے والی) ہو جاتی ہے اور ہلاکت کا باعث بنتی ہے۔ اور اگر غذا کا مادہ حاصل ہوتا ہے تو انسان کے قائم رکھنے والے مادے قائم رہتے ہیں۔ جس سے طبیعت اپنے فعل پر قادر رہتی ہے۔ اور مادۂ غذا کو انسان کی زبان جس کو اللہ تعالےٰ نے معرفت طعام اور ترجمان الکلام بنایا ہے۔ اس کو دائیں بائیں الٹتی رہتی ہے تاکہ دانت اس کو پیستے رہیں اگر غذا یابس ہوتی ہے۔ تو اس کے تر کرنے کے لیے اللہ تعالےٰ نے زبان کے نیچے دو نہریں پیدا کر دی ہیں۔ جو اس میں حلول کیے ہوتی ہیں۔ جن سے اس کو رطوبت پہنچتی رہتی ہے۔ پھر جب زبان کی اس حرکت سے غذا اچھی خلط ملط ہو جاتی ہے۔ تو طبیعت اس کو مری کی طرف دھکیل دیتی ہے۔ اور یہ مری معدہ کے اوپر کا حصہ ہے معدہ قارورہ کی طرح (قارورہ وہ شیشی ہوتی ہے جس کی شکل کدو کی سی ہوتی ہے) مخلوق ہے۔ اس لیے گردن اور پیٹ ہے۔ جب غذا آہستہ آہستہ معدہ کے جوف میں اترتی ہے۔ اور معدہ اس سے بھر جاتا ہے۔ تو اسے سیری کہتے ہیں۔ جس کو ہر ایک جانتا ہے۔ اور معدہ کے اسفل (نیچے) میں خدا نے ایک وسیع سوراخ پیدا کیا ہے۔ جو سیر ہونے کے وقت سخت بند ہو جاتا ہے اور حرارت غریزیہ زیادہ ہو جاتی ہے۔ جس کے ذریعہ سے غذا تحلیل ہوتی ہے۔ اور رطوبت اصلیہ کے واسطے سے لطیف ہوتی ہے۔ پھر جب غذا ہضم ہوتی ہے تو اس سوراخ سے تھوڑی انتڑیوں کی طرف اترتی ہے۔ اور جب معدہ میں رطوبت کم ہوتی ہے تو طعام اس میں خشک رہ جاتا ہے اور حرارت بڑھ جاتی ہے۔ جس سے رطوبت میں جوش پیدا ہوتا ہے۔ اور پانی کی خواہش ہوتی ہے۔ اس کا نام پیاس ہے۔ جسے ہر ایک جانتا ہے۔ اگر پانی کا مادہ حاصل نہ ہو تو حرارت تمام رطوبات اصلیہ کو خشک کر دیتی ہے۔ اور ہلاکت کا ذریعہ بنتی ہے۔ اور اگر پانی کا مادہ حاصل ہو جائے تو طبیعت رطوبت کے ذریعہ سے عمل کرتی ہے۔ اور باقی طعام امعاء کی طرف چلا جاتا ہے۔ اور یہ انتڑیاں معدہ کے نیچے بائیں طرف واقع ہیں۔ پھر طبیعت اس مادۂ غذا کو دوبارہ امعا میں پکاتی ہے۔ اور اس حالت میں وہ مادۂ ایک لطیف سفید رنگ کا پانی ہو جاتا ہے۔ پھر اس کو طبیعت انتڑیوں کی نالیوں کے ذریعہ سے جگر کی طرف دفع کرتی ہے۔ اور جگر دل کے نیچے اس کے دائیں طرف ایک قسم کا

سرخ رنگ کا گوشت ہوتا ہے۔ پھر اس مادۂ لطیفہ کو جگر کی طبیعت اچھی طرح پکاتی ہے اور وہ سرخ رنگ کا خون بن جاتا ہے۔ جس کی چار قسمیں ہیں۔

پہلی قسم ایک صفراوی جھاگ ہوتی ہے۔ جس کی جگہ مرارہ ہوتی ہے۔ اور یہ ایک قسم کی تھیلی ہوتی ہے۔ جو جگر اور معدے کے درمیان حائل ہے۔ اس کا مُنہ جگر کے ساتھ ملا ہوُا ہے۔ جس سے وہ صفراوی جھاگ چوستا رہتا ہے۔ اور اس کو اوقات مقررہ میں اپنے مُنہ کے ساتھ معدہ کی طرف دھکیلتا رہتا ہے۔ اور معدے کے ہضم پر کثرات حرارت سے مدد لیتا ہے۔

دوسرا حصہ فضلۂ سوداویہ ہے۔ اور یہ خون کی تلچھٹ ہے۔ جس کے رہنے کی جگہ طحال ہے اور اس کے تین منہ ہیں۔ ایک تو جگر کی طرف جس سے اس کے ان فضلات ردیہ کو چوستی رہتی ہے۔ اور ہر وقت کچھ نہ کچھ اس میں سے معدے کی طرف دفع کرتی رہتی ہے۔ دوسرا منہ وہ ہے جو معدے کی طرف کھلا ہوُا ہے۔ اور اس کا فائدہ یہ ہے کہ تلی اپنی ترشی اور قبض کے سبب معدے کے ہضم کو بڑھاتی ہے۔ اور طاقت دیتی ہے تیسرا مُنہ انتڑیوں کے ساتھ ملا ہوُا ہے۔ جس کے ذریعہ سے باقی فضلات اُن میں لاگرتا ہے۔ اور پاخانے کے ساتھ وضع ہو جاتا ہے۔

تیسری قسم فضلۂ مائیہ لیس دار سفید رنگ ہے جس کے رہنے کی جگہ گُردے ہیں۔ جس کو گُردے جگر سے چوستے رہتے ہیں۔ اس سے گردے کی چربی اور گوشت کا مادہ بنتا ہے اور جو کچھ گردے کی خوراک سے باقی رہ جاتا ہے وہ مثانے کی طرف اُتر جاتا ہے اور طبیعت اس کو دفع کرتی ہے اور اس کا نام بول ہے

چوتھی قسم غذا خالص ہے۔ جو ان فضلات ردیہ سے پاک وصاف ہو جاتی ہے۔ اس کو تمام جسم میں پھیلانے کے لیے جگر کے محدب حصے میں یعنی اس کے اوپر کے حصے میں ایک بڑا سوراخ ہے۔ جو کہ خالص غذا کو جگر سے تھوڑا تھوڑا چوستا رہتا ہے۔ پھر اس کو دو رگوں میں تقسیم کر دیتا ہے۔ جن میں سے ایک اعلیٰ بدن کی طرف اُٹھتی ہے۔ اور اس سے بہت سی رگیں چھوٹی اور بڑی بڑی پھوٹتی ہیں۔ اور ہر ایک ان میں سے خواہ چھوٹی ہو خواہ بڑی اپنی اپنی ضرورت کے مطابق اپنا حصہ لے لیتی ہے۔ اور یہی خون اور گوشت کا مادہ بنتا ہے۔ اور اسی سے بدن کا قوام اور روح کا ثبات زندگی تک رہتا ہے۔ پس اگر غذا معتدل اور عمدہ ہو تو اس سے صحت حاصل ہوتی ہے۔ اور طبیعت اس سے اچھے بخارات کو دل کی طرف لے جاتی ہے۔ پھر وہ بعض بخارات دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔ جس سے بدن ہمیشہ صحیح وسالم رہتا ہے۔ اور اگر بعض اخلاط بعض پر غالب ہو جائیں

تو ہر طبیعت کی زندگی کے سبب مرض کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جسے ہم الگ بیان کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

خلط صفرا کی زیادتی

جب انسان اغذیہ صفراویہ گرم خشک مثل شہد، لہسن، گوشت وغیرہ کے بکثرت کھاتا ہے تو طبیعت معدہ سے دماغ کی طرف بخارات صفراویہ غیر معتدلہ کو اٹھاتی اور اس سے سر کا درد، شقیقہ، نیند کی کمی، رگوں کا سکڑنا اور ملمس کی گرمی محسوس ہوتی ہے۔ پس اگر انسان کنپٹیوں کو ملنے اور سرد تر اشیاء کے کھانے اور گرم خشک اشیاء کے پرہیز کرنے سے طبیعت کو اعتدال پر لاوے تو جلدی آرام ہو جاتا ہے۔ اور اگر سستی کرے اور مادہ زیادہ پیدا ہو جاوے۔ تو اس سے امراض خطرناک مثل حمرہ، یرقان اصفر، سخت اورام حمے غب کے جو ایک دن چڑھتا اور ایک دن اُتر جاتا ہے۔ پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اگر سستی سے امراض میں سے کوئی پیدا ہو جائے۔ تو اس وقت ان ادویہ کی ضرورت ہے۔ جو صفراء کو نکالنے والی ہوں۔ جن کا ذکر آیندہ کیا جائے گا۔

خون کی زیادتی

جب انسان خون بڑھانے والی چیزیں مثل اشیاء چرب دار حلوا وغیرہ گرم تر چیزوں کی کثرت کرتا ہے۔ تو طبیعت خون کی کثرت سے بدن میں بھڑک اٹھتی ہے۔ اور اس سے دماغ کی طرف گرم تر بخارات صعود کرتے ہیں۔ اور اس سے سر درد، رگوں کا پھیلنا، گرمی کا جوش، بدن کا ٹوٹنا اور حواس کی کندی پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ عوارض کنپٹیوں کے ضماد سرکہ اور ترش انار کے کھانے پینے اور قابض ترش اشیاء کے کھانے سے دفع کیے جائیں تو طبیعت اعتدال کی طرف راجع ہو جاتی ہے۔ اور اگر سستی کی جائے اور اشیاء گرم تر کثرت سے استعمال کی جائیں۔ تو بڑے خطرناک امراض مثل جوش خون اور آنکھوں کی سرخی، آشوب چشم، پھوڑے پھنسی اور زخم اور ورم پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور اُس وقت فصد و حجامت وغیرہ سے خون نکالنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ جس کا ذکر ہم انشاء اللہ آگے کریں گے۔

بلغم کی زیادتی

جب انسان بلغم افزا اشیا مثل دودھ، تر میوے اور ہر ایک سرد تر چیز کھانے کی کثرت کرتا ہے تو طبیعت سرد و تر بخارات کو دماغ کی طرف اُٹھاتی ہے۔ اور اس سے جسم میں سستی، اعضا شکنی اور حواس کا بھاری رہنا پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے امراض بلغمی پیدا ہوتی ہیں۔ اگر ان عوارض کو شہد، زنجبیل، فلفل اور ہر ایک خشک اور لطیف چیز سے اعتدال پر لایا جائے۔ تو بدن میں صحت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس میں سستی کی جائے تو خلط زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور امراض مزمنہ دیر سے اچھا ہونے والی) مثل برص، فالج سکتہ، حمی مطبقہ (جو سات دن متواتر بلا حرارت رہتا ہے) پیدا ہو جاتی ہے۔ پھر معدے کی حرارت عظیم سے دماغ اور تمام بدن کی طرف اس کا برا اثر پھیلنا شروع ہوتا ہے۔ جس کا نتیجہ یا خلاصی ہوتی ہے یا ہلاکت۔ اور اکثر لوگ اسی غفلت سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ پس انسان کو چاہیئے کہ جہاں بلغمی مرض پیدا ہو تو بلغم نکالنے والی ادویہ کا استعمال کرے۔ جن کو ہم آیندہ بیان کریں گے۔

خلط سودا کی زیادتی

جب انسان سودا بڑھانے والی اغذیہ مثل مسور، باجرہ، گائے کا گوشت، بینگن وغیرہ سرد خشک چیزیں کثرت سے استعمال کرتا ہے تو امراض سوداویہ اس پر غلبہ کرتی ہیں۔ اور بدن میں سستی اور پیاس کی کثرت اور نیند کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ اس حالت میں ماء العسل سے طبیعت کو معتدل کرنا چاہیئے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ شہد سے اس کی جھاگ دور کی جائے۔ اور ہر آدھے سیر میں ایک درم زنجبیل اور ایک درم مصطگی کوٹ کر ملا دی جائے اور کھائی جائے۔ اور گائے کا دودھ تھنوں میں سے شکر کے ساتھ پیا جاوے۔ اگر عوارض سوداویہ سے سستی کی جاوے تو اس سے امراض خطرناک مزمنہ عسیرۃ البرء مثل جذام، خارش فالج، سکتہ، دق، سل، حمے۔ ربع (جو دو دن غائب رہتا ہے اور ایک دن چڑھ جاتا ہے) پیدا ہو جاتے ہیں۔ تو اس حالت میں ادویہ دافع سودا کا استعمال کیا جائے۔ جن کا ذکر ہم آیندہ کریں گے۔

شرائطِ طبیب

طبیب ماہر و حکیم حاذق کا یہ فرض نہیں ہے۔ کہ بیمار کو ضروری اچھا کردے۔ چہ جائے کہ اس کی عمر بڑھا سکے۔ لیکن بیماری کے تمام حالات کو غور سے دیکھے اور مریض کے عادات و حالات پر غور کرنا اس کا فرض عین ہے جب مرض کا سبب یقینی طور سے معلوم ہو جائے تو علاج شروع کرے۔ اور اپنی طرف سے کوئی کوتاہی نہ کرے اگرچہ آرام و عافیت اللہ تعالیٰ کے ارادہ پر موقوف ہے۔ اور اگر سبب مرض مریض پر غالب آچکا ہے۔ اور ہلاکت کا وجود کئی وجوہ سے کافی معلوم ہوتا ہو تو اس کے علاج سے دست بردار ہو جائے۔ اور ہلاکت کے بڑے اسباب تین ہوتے ہیں۔

ایک سبب اتفاقی ناگہانی جیسے قتل یا مکان کا گر پڑنا، جل جانا یا ڈوب جانا وغیرہ۔ اور اس وقت ہلاکت کی وجہ یہ ہوتی ہے۔ کہ روح ایسے واقعہ کے وقت سارے کا سارا دل کی طرف جمع ہو جاتا ہے۔ اور پھر اس سے دفعتاً نکلنا چاہتا ہے۔ جو ہلاکت کا باعث ہوتا ہے۔

دوسرا سبب۔ اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک کی زیادتی ہونی اور یہ اس طرح پر ہوتا ہے۔ کہ جب کوئی خلط اپنی ضد پر غالب آجاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا ارادہ بھی اس کے ہلاک کرنے کا ہوتا ہے۔ تو رطوبت اصلیہ آہستہ آہستہ فنا ہو جاتی ہے۔ اور حرارت غریزیہ منطفی ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ تکلیف بدرجہ کمال پہنچ جاتی ہے۔ اور روح جسم سے نکل جاتی ہے۔

تیسرا سبب:۔ موت طبعی ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ انسان کے احوال اربعہ منقضے ہو جاتے ہیں۔ بچپن میں انسان کی طبیعت گرم تر ہوتی ہے۔ جو بلوغت تک بڑھتی رہتی ہے۔ اور یہ بلوغت پندرہ سال سے شروع ہو کر بیس پر ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد طبیعت پر گرمی خشکی غالب ہوتی ہے۔ اور یہ جوانی کا زمانہ ہے۔ جو بیس سے شروع ہو کر چالیس پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے بعد طبیعت پر مائیت کا غلبہ ہوتا ہے۔ اور بڑھاپے کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ اور قوت گھٹنی شروع ہوتی ہے۔ اور طبیعت سرد تر ہو جاتی ہے اور یہ زمانہ کہولت کا ہوتا ہے جو چالیس سے شروع ہو کر ستر اسی سال پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے بعد طبیعت پر سردی خشکی جو اس کی طبیعت میں چھپی ہوئی تھی غالب ہوتی ہے۔ اور حیاتی کی طبیعت بباعث ضعف طبیعت کے گھٹتی جاتی ہے۔ اور یہ زمانہ شیخوخیت کا زمانہ کہلاتا ہے۔ اس میں رطوبت اصلیہ اور حرارت غریزیہ گھٹتی جاتی ہے۔ یہاں تک

کرتا آجاتی ہے - اور یہ زمانہ اسی سال سے لے کر اکثر ۱۰۰ تک اور نادر ایک سو بیس تک پہنچ جاتا ہے - اور اس سے زیادہ کوئی حد نہیں - جو اللہ تعالیٰ کے ارادے میں ہوتا ہے - ظہور میں آتا ہے اسے طبعی موت کہتے ہیں - جو خدا نے اپنے بندوں کے لیے مقدر کی ہے -

باب ثانی طبائع کے بیان میں تین فصلیں ہیں

فصل اوّل - اغذیہ کے طبائع کے بیان میں

غذا وہ کھانے پینے کی چیز ہے - جیسے پھل وغیرہ - جن سے عمدہ غذا پیدا ہوتی ہے - جو جزو بدن بن سکے اور جن سے بدن کا قوام ہو - ہم ان میں سے صرف کثیر الاستعمال اغذیہ کا ذکر کریں گے - اور جیسے اس مختصر کتاب کے مناسب ہے - ان کے فوائد بیان کریں گے - تاکہ یہ ہماری کتاب ناقص نہ رہے -

گندم :- گرم تر، ثقیل و ملین ہے - اس کے ستو شکر کے ساتھ سینہ کو نرم کرتے ہیں - دماغ و آنکھ کے جوہر کو بڑھاتے ہیں - معدہ کو تقویت دیتے ہیں - اور قوت باہ کو بڑھاتے ہیں - اعضاء ضعیفہ کو طاقت دیتے ہیں - گندم کی فطیری روٹی ثقیل ہوتی ہے اور جلدی تحلیل نہیں ہوتی - خمیری معتدل اور عمدہ غذا ہوتی ہے -

چاول :- سرد خشک اور معتدل ہوتے ہیں - کسی قدر خفیف و لطیف ہوتے ہیں - جب دودھ اور چوزہ کے گوشت کے ساتھ پکائے جائیں اور شہد، شکر، و گھی کے ساتھ کھائے جائیں تو ان سے غذا جیّد پیدا ہوتی ہے - اور جب ترش دودھ کے ساتھ جس سے مکھن نکالا گیا ہو - پکائے جائیں تو اطلاق بطن (اسہال) کو روکتے ہیں -

جو :- سرد خشک - معتدل ملین، خفیف، سریع الہضم عمدہ غذا ہے - اور اس کے ستو شکر کے ساتھ اکثر امراض کا قلع قمع کر دیتے ہیں - اور حرارت، سوزش اور پیٹ کی جلن کو بجھا دیتے ہیں - اس کی روٹی جب گائے کے دودھ اور شکر کے ساتھ کھائی جائے تو ہضم قوی ہو جاتا ہے - اور غذا جید پیدا ہو جاتی ہے -

بجو :- سرد خشک، قابض کسی قدر ثقیل، معدہ میں اس کے ستو اسہال کو روکتے ہیں - اور گرمی کو دور کرتے ہیں جب کوٹ پکا کر اس کا شیرہ شکر کے ساتھ پیا جائے - تو پیٹ کی حرارت اور سوزش کو فرو کرتے ہیں - اس کی روٹی ثقیل ہوتی ہے - اگر شہد، شکر اور چوزوں کے شوربا سے کھائی جائے تو اس کا نقصان دفع ہو جاتا ہے -

باجرہ - گرم خشک، معدہ کے لیے ثقیل بطئی الہضم ہے۔ امراض سوداویہ کو ترقی دیتا ہے۔ اس کا کھانا سوائے محنت مزدوری کرنے والوں کے دوسرے کے لیے مناسب نہیں۔ اگر تازہ دودھ و شکرتری و چوزہ کے شوربا اور روغن زرد کے ساتھ کھائی جائے۔ تو قدرے معتدل ہو جاتی ہے۔ باجرہ کی خشک روٹی اور بھونا ہُوا باجرہ اسہال کو روکتا ہے۔

مسور :- سرد خشک ہے۔ باجرہ کی طرح معدہ پر ثقیل ہے۔ اس کے ستو اسہال کو روکتے ہیں۔ اس کا شوربا خفیف ہوتا ہے۔

لوبیا :- اس کا دانہ سرد خشک ردی الکیفیت ثقیل ہوتا ہے۔ اور سودا کو زیادہ کرتا ہے۔ اس کا شوربا گرم تر خفیف ہوتا ہے۔ اور جب روغن زرد اور شکرتری کے ساتھ پیا جائے تو سینے، عروق اور اعضاء کی یبوست کو دور کرتا ہے۔

پنبہ دانہ - گرم خشک ہلکا ہے۔ جب گھی کے ساتھ پکایا جائے۔ تو گرم تر ہو جاتا ہے۔ اور سینے رگوں، اعضاء، اور جوڑوں کو نرم کرتا ہے۔

باقلا :- سرد خشک ثقیل ردی ہوتا ہے۔ اور اگر مقشر کر کے شکرتری کے ساتھ اس کا استعمال کیا جائے تو اس کا ضرر دور ہو جاتا ہے۔

چنا :- گرم تر۔ جب شکرتری کے ساتھ کھایا جائے تو سنگ ریزوں کو توڑتا ہے۔ اور باہ کو بڑھاتا ہے۔ اور عمدہ غذا پیدا کرتا ہے۔

اخروٹ :- گرم تر چرب۔ جب شکرتری کے ساتھ کھایا جائے۔ تو جوہر دماغ اور قوت بصارت کو بڑھاتا ہے۔ باہ کو طاقت دیتا ہے۔ اور غذا جید پیدا کرتا ہے۔

بادام :- گرم تر چرب۔ کھانے سے غثیان (جی متلانا) پیدا کرتا ہے۔ معدے کو ڈھیلا اور ضعیف کرتا ہے۔ شہوت طعام کو کم کرتا ہے۔ اس کی اصلاح اس طرح پر ہے۔ کہ تھوڑی مقدار میں شکرتری کے ساتھ کھایا جاوے۔

دودھ :- سب سے افضل دودھ چارپایوں کا دودھ ہے۔ اور ہر ایک دودھ میں تین جوہر ہوتے ہیں۔ ایک جوہر مائی جو رطب ہوتا ہے۔ دوسرا جبنی جو سرد خشک اور قابض ہوتا ہے۔ تیسرا دودھ زبدی جو گرم تر اور ملیّن ہوتا ہے۔

گائے کا دودھ :- یہ سب دودھوں سے افضل ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ گائے کا دودھ پیا کرو۔ کہ اس کے دودھ میں شفا ہے۔ اور اس کا گھی دوا ہے۔ اور اس کا گوشت بیماری ہے۔ گائے کا دودھ جب تھنوں کے نیچے سے گرم گرم شکر تری کے ساتھ پیا جائے تو بدن کو موٹا کرتا ہے رنگ کو صاف کرتا ہے۔ باہ کو بڑھاتا ہے۔ طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ اعضائے ضعیفہ کی قوت کو بڑھاتا ہے۔ جب صاف کیا جائے تو سرد تر اور ثقیل ہو جاتا ہے۔ اس کی اصلاح یہ ہے کہ آگ پر چڑھایا جاوے۔ یہاں تک کہ اس کی مائیت دور ہو جائے۔ اور پھر استعمال کیا جائے۔

کھٹا دودھ :- جما ہوا سرد تر ہو جاتا ہے۔ جو حرارت کو فائدہ دیتا ہے۔ سینے کی جلن کو تسکین بخشتا ہے۔ اور خونی اسہال بند کرتا ہے۔

کھٹی لسی کا پانی :- سرد خشک قابض ہوتا ہے۔ اگر اس پانی میں جوار پکا کر گرم گرم کھائی جائے تو سفید دستوں کو روکتی ہے۔

بھیڑ کا دودھ :- گرم تر خفیف ملین ہوتا ہے۔ اس کا گھی اور گوشت بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ البتہ گائے کے دودھ میں چربی زیادہ ہوتی ہے۔ اور خشکی کے لیے گائے کا دودھ زیادہ مفید ہوتا ہے۔

بکری کا دودھ۔ سرد خفیف ہوتا ہے۔ اگر تھنوں کے نیچے سے پیا جائے تو بیماروں اور تندرستوں ہر دو کو فائدہ دیتا ہے۔ اور ہر قسم کے بدن کے لیے مفید صحت ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ بالیوں استعمال کی جائے تو پیٹ کی ریح کو خارج کرتا ہے۔ اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ اور بھوک بڑھاتا ہے۔

اونٹنی کا دودھ۔ گرم خشک جب سے بول پیا جائے تو دیانذہ کے پیٹ سے ریا کو نکال دیتا ہے اور کھٹا دودھ سرد خشک ثقیل اور قابض ہوتا ہے۔ اگر آگ پہ گرم کیا جائے تو خفیف ہو جاتا ہے اور اسہال کو روکتا ہے اور دوسرے جانوروں کے دودھ یہ فائدہ نہیں دیتے۔

پنیر :- سرد خشک۔ قابض اسہال کو بند کرتا ہے۔ مکھن اگرم تر ملین ہے۔ جب شکر تری کے ساتھ ملایا جائے اور اس پہ گائے دودھ دوہا جائے۔ اور فوراً پی لیا جائے۔ تو جوہر دماغ اور قوت بصارت کو بڑھاتا ہے۔ اور طبیعت کو نرم کرتا ہے اور خارش کو دور کرتا ہے۔ اور پیٹ کی بیرونی حرارت کو قطع کرتا ہے۔ اور تمام امراض سوداویہ کو مفید ہے۔

دو غن زرد گرم تر ہے۔ یہ نسبت مکھن کے گرم وخشک ہے۔ اگر اس میں اس کے مساوی پانی شامل

کرکے آگ پر پکایا جائے یہاں تک کہ پانی خشک ہو جاوے تو مکھن سے زیادہ مفید ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں داخل ہونے والی چیزوں سے عمدہ چیز ہے۔ تمام اغذیہ وادویہ سے زیادہ مفید ہے

گوشت کا بیان

دُنبہ کا گوشت:۔ یک سالہ دنبے کا گوشت عروق مفاصل اعضا کو ملین کرتا ہے قوت پیدا کرتا ہے۔

بکری کا گوشت:۔ بھیڑ کے گوشت سے اس کا گوشت سرد تر ہے۔ بدن کو مضبوط کرتا ہے۔ گوشت پیدا کرتا ہے۔ موسم گرما میں اس کا کھانا مفید و مناسب ہے۔

گائے کا گوشت:۔ بہ نسبت بھیڑ کے گوشت کے سرد خشک۔ ثقیل ردی ہے۔ امراض سوداویہ کو بھڑکاتا ہے۔ اصلاح اس طرح ہو سکتی ہے کہ لہسن، فلفل، زنجبیل وغیرہ گرم مصالحہ کے ساتھ استعمال کیا جائے اور اس کا شوربا شہد کے ساتھ پیا جائے تو بہت مفید ہے۔

اونٹ کا گوشت:۔ بہ مقابلہ بھیڑ کے گوشت کے سرد خشک ثقیل و ردی ہے۔

ھرن۔ خرگوش، بارہ سنگا وغیرہ شکاری جانوروں کا گوشت باقی انعام (چارپایہ) کے گوشت سے سرد خشک ہے۔ پرندوں کا گوشت انعام (چارپایوں) وغیرہ کے گوشت سے سبک ہوتا ہے۔ اور سب سے عمدہ گوشت چوزوں، تیتروں اور بٹیروں کا ہوتا ہے۔ جو گرم تر خفیف معتدل ہوتا ہے۔ اور باقی گوشت بہ نسبت اس کے ردی ہوتے ہیں۔

مچھلی کا گوشت سرد تر ہے۔ تازہ مچھلی عمدہ ہوتی ہے۔ جب روغن زرد، پیاز گرم مصالحہ سے پکائی جاوے۔ تو معتدل ہو جاتی ہے۔ اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ نمکین مچھلی بہ نسبت تازہ مچھلی کے گرم خشک ہوتی ہے۔

انڈے:۔ انڈے کی سفیدی سرد تر اور زردی گرم تر۔ اور صرف زردی کا کھانا مناسب ہے۔ کیونکہ سفیدی ردی ہوتی ہے۔ اور جب زردی روغن زرد کے ساتھ پکائی جائے۔ اور مصری یا شکر تری سے استعمال کی جائے۔ تو منی جوہر دماغ اور قوت بصارت کو بڑھاتی ہے۔

میوے اور حلوے۔ سب سے عمدہ میٹھی چیز فالودہ ہے۔ جس میں شہد اور شکر ڈالی ہو۔ یہ عقل جوہر دماغ اور قوت کو بڑھاتا ہے۔ اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ اور مفاصل اور اعضاء کو قوت دیتا ہے۔ اور یہ

کھانے کے بعد کھانا چاہیئے۔کیوں کہ اگر نہار کھایا جاوے گا تو آلات ہضم پکنے سے پہلے ہی جگر کی اشتیاق کے باعث جلدی سے جذب کریں گے اور اس سے غذا کے رستوں میں سدہ پڑ جانے کا اندیشہ ہے۔جس سے پیٹ میں ہوا بیٹھ جانے کا احتمال ہے۔پس شہد دار فالودہ ادھیڑوں اور بوڑھوں کے واسطے مناسب ہے۔اور شکر دار جوانوں کے لیے اور وہ بھی تھوڑا سا جو شکر تری سے بنایا گیا ہو نہ کہ شہد سے۔اور شکر سرخ فالودہ سے عمدہ ہوتی ہے۔

شکر سرخ۔گرم تر خفیف ہوتی ہے۔اور قصبہ ریہ (ہوا کی نالی) کو صاف رکھتی ہے۔ہوا کو درست رکھتی ہے۔سینہ کو ملین رکھتی ہے۔کھانسی کو فائدہ دیتی ہے۔

گنا:۔یہ بھی تاثیر میں شکر سرخ کی مانند ہے۔مگر اس سے حرارت میں کم ہے۔اگر چھیل کر گرم پانی سے دھو یا جاوے۔اور اس کا پانی نچوڑا جائے۔تو تاثیر میں شکر سرخ کے مساوی ہو جاتا ہے۔اور تلیین میں بڑھ جاتا ہے۔

انگور:۔عمدہ انگور وہ ہے۔جو میٹھا اور زیادہ گودا والا ہو اور یہ گرم تر چرب دار ہے۔قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔اعضار کو طاقت دیتا ہے۔گوشت پیدا کرتا ہے۔اور عمدہ غذا بناتا ہے۔

منقیٰ:۔گرم تر ملین ہوتا ہے۔پٹھوں کو طاقت دیتا ہے۔تھکان کو دور کرتا ہے۔خوشبودار ہوتا ہے۔معدہ کو طاقت دیتا ہے۔اس کی سرد خشک اور قابض ہوتی ہے۔

کھجور:۔گرم تر خفیف ہوتی ہے۔اعضار کو طاقت دیتی ہے۔گوشت پیدا کرتی ہے۔بدن کو موٹا کرتی ہے۔باہ کو بڑھاتی ہے۔غذا صالح پیدا کرتی ہے۔

چھوہارا:۔گرم خشک خفیف ہوتا ہے۔رطوبت بلغمیہ کو قطع کرتا ہے۔معدہ کو طاقت دیتا ہے۔شکم کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے۔لیکن کسی قدر نفاخ ہے۔اس کی اصلاح اس طرح پر ہوتی ہے کہ ککڑی یعنی تر کے ساتھ کھایا جائے۔حدیث میں وارد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھوہارے کو ککڑی کے ساتھ کھایا کرتے تھے۔اور فرمایا کرتے تھے کہ اس کی سردی اس کی گرمی کو معتدل کر دیتی ہے۔اور اس کی گرمی اس کی سردی کو معتدل کر دیتی ہے۔

کیلا:۔گرمی کے موسم میں گرم تر خفیف ہوتا ہے۔سینہ کو ملین کرتا ہے۔اور عمدہ غذا پیدا کرتا ہے سردی میں سرد تر اور خفیف ہوتا ہے۔گرمی اور سردی دونوں موسموں میں اس کی اصلاح یہ ہے کہ شہد کے ساتھ

استعمال کیا جاوے۔ کیوں کہ ایسا کرنے سے معتدل ہو جاتا ہے۔ اور اس کو کھانے کے پہلے یا اس کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے۔ نہ غذا کے بعد۔ کیوں کہ ثقیل ہو جاتا ہے۔

میٹھا انار:۔ گرم تر ہوتا ہے۔ سینہ کی تلیین اور اس کی اصلاح کرتا ہے۔ دل کو خوش کرتا ہے۔ تندرست اور مریض ہر دو کے لیے مفید ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ دنیا کے ہر ایک انار میں جنت کا دانہ ہوتا ہے۔ اس لیے مناسب ہے کہ سارا کھایا جاوے۔ تاکہ وہ دانہ بھی کھایا جاوے۔ اور پھر اس مرض سے جو پیٹ میں پوشیدہ ہو۔ شفا ہو جائے۔

ترش انار:۔ سرد خشک، قابض خفیف ہوتا ہے۔ اگر اس کا پانی خلو معدہ میں شکر تری کے ساتھ پیا جاوے تو بخار کو دور کرتا ہے۔ اور جب کھٹا انار بمعہ چھلکا اور گودہ کے نچوڑ کر پیا جاوے۔ تو مسترخی معدہ کو طاقت دیتا ہے اور اشتہا پیدا کرتا ہے۔ اور معدہ کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ اگر پوست انار (یعنی نسپال) جلا کر سرمہ کی مانند بنا کر خبیث زخموں پر جو لاعلاج ہو چکے ہوں۔ دھوڑا جاوے۔ تو اس کی اصلاح کر دیتا ہے۔

بھی۔ سرد خشک قابض خفیف ہے۔ طبیعت کو خوش کرتا ہے۔ اور دل کی اصلاح کرتا ہے۔ اور اسہال کو روکتا ہے۔

اُڈو:۔ سرد تر۔ معدہ پر ثقیل ہوتا ہے۔ بلغم کو بڑھاتا ہے۔ جلدی ہضم نہیں ہوتا۔

لکڑی (یعنے تر) سرد تر۔ معدہ پر ثقیل، جلدی ہضم نہیں ہوتا۔ اس کی اصلاح یہ ہے کہ چھوہارہ کے ساتھ استعمال کی جائے۔

خربوزہ:۔ گرم تر بطئی الھضم۔ اگر اس پر کھانا کھایا جائے تو اس کو خراب کر دیتا ہے۔ اور طعام پر تیرتا رہتا ہے۔ اور جلدی ہضم نہیں ہوتا۔ جب شکر تری کے ساتھ استعمال کیا جائے تو معدہ کی حرارت کو بجھاتا ہے۔

مولی۔ سرد تر۔ ثقیل، ہضم کرنے والی۔ ردی معدہ پر ثقیل۔ باقی میوہ جات سارے کے سارے سرد ہیں، لیکن بعض ان میں سے بہ نسبت بعض کے خفیف ہیں۔ جب کوئی شخص میوے یا سبز ترکاری کھائے۔ تو اس پر پانی نہیں پینا چاہیئے۔ ورنہ امراض ردیہ کا سبب ہو جائیں گے۔ اور بجائے نفع کے نقصان دیں گے۔

فصل ادویہ کے بیان میں

دوائی وہ چیز ہوتی ہے۔ جس سے مرض کا علاج کیا جاوے۔ اور ہم ان میں وہ ادویہ جو کثیر المنافع اور اس مختصر رسالہ کے مناسب ہیں اور سہل الحصول اور مجرب ہیں۔ ذکر کرتے ہیں۔

شہد:۔ سب دوائیوں کی سردار دوا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ فِیْہِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ یعنی اس میں انسانوں کے لیے شفا ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دو شفاؤں یعنی قرآن اور شہد کو لازم پکڑو۔ نیز فرمایا ہے کہ سنا اور شہد کو لازم پکڑو۔ کہ دونوں موت کے سوا ہر ایک بیماری کو دور کرنے والی ہیں۔ یہ گرم خشک ہے۔ بلغم کو دور کرتا ہے۔ جسم کی رطوبات ردیہ کو دور کرتا ہے۔ فاسد زخموں کو صاف کرتا ہے۔ اور جب اس کی جھاگ دور کی جائے تو گرم تر ہو جاتا ہے۔ امراض سوداویہ کو قطع کرتا ہے۔ عروق میں گھس جاتا ہے۔ تمام بیماریوں کے مادۂ فاسدہ کو صاف کرتا ہے۔ اس میں نمک ملا کر اگر ایسے بچے کی زبان کے نیچے جو جلدی نہیں بول سکتا ملا جاوے تو اس کی زبان کھل جاتی ہے۔ اور فصاحت بڑھ جاتی ہے اور ایک غریب حدیث میں ہے کہ جو شخص مر جائے۔ اور اس کے جسم سے کچھ بھی شہد ہو تو اس کو آگ نہیں لگے گی۔

گھی:۔ ہم اس کی طبیعت اور منافع کو دودھ کے ذکر میں اغذیہ کے باب میں بیان کر چکے ہیں۔ لیکن یہاں بطور ادویہ کے بیان کرتے ہیں۔ جیسے کہ ہم کو حدیث صحیح سے معلوم ہوا ہے۔ کہ اے لوگو! گائے کے دودھ کو لازم پکڑو۔ اور اس کے دودھ میں شفا ہے اور اس کا گھی دوا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے۔ کہ اہل عرب گھی سے کسی چیز کو بطور دوا استعمال نہیں کرتے۔ یہ گرم تر معدہ پہ ثقیل ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہضم ہو جائے تو سب چیزوں سے زیادہ مفید ہے۔ اور امراض سوداویہ میں بہت مفید پڑتا ہے اور یہ تمام چرب دار چیزوں سے زیادہ چرب ہے اور جب مرہموں میں داخل کیا جاوے تو فاسد گوشت کو دور کرتا ہے۔ اور صالح گوشت پیدا کرتا ہے۔

لہسن:۔ یعنی تھوم۔ بقراط حکیم نے فرمایا ہے۔ کہ یہ تمام زہروں کی تریاق ہے۔ گرم خشک اور تیز ہے جب شہد کے ساتھ خالی پیٹ استعمال کیا جاوے تو بلغم اور رطوبات فاسدہ کو قطع کرتا ہے۔ اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے۔ بواسیر کو دور کرتا ہے۔ منہ کی خوشبو بڑھاتا ہے۔ جمی ہوئی ریاح کو۔

تحلیل کرتا ہے۔ اس کے استعمال کرنے والے کو زہر نقصان نہیں دیتا۔ اور جب نمک طعام کے ساتھ پیا جاوے اور بواسیر خونی پر ضماد کیا جائے تو ان کو تحلیل کر دیتا ہے اور کاٹ دیتا ہے۔ اگر سانپ بچھو کتے کے ڈنگ اور ہر ایک زہریلے جانور کے ڈنگ پر ضماد کیا جائے۔ تو درد اسی وقت ٹھہر جاتا ہے اور صحت حاصل ہو جاتی ہے۔

کلونجی :۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کلونجی کو لازم پکڑو کہ موت کے سوا اس میں تمام بیماریوں کی شفا ہے۔ اگر کوئی چیز موت کو روک سکتی تو وہ کلونجی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خالی معدے پر شہد میں کلونجی ملا کر چاٹا کرتے تھے۔ یہ گرم خشک اور خفیف ہے۔ بعضوں نے کہا ہے کہ گرم تر ہے۔ جب خالی معدہ صاف شدہ شہد کے ساتھ استعمال کی جاوے تو بلغم اور رطوبات فاسدہ کو قطع کرتی ہے۔ اور پیٹ کی منجمد ریح کو تحلیل کرتی ہے۔ پیٹھ کے درد اور جوڑوں کے درد کو آرام دیتی ہے۔ یبوست کو دور کرتی ہے۔ بیماری کو رفع کرتی ہے۔ اور جسم میں بیماریوں کو پیدا ہونے سے روکتی ہے۔

مصبر :۔ یعنے ایلوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مصبر اور حالیون میں شفا ہے۔ مصبر رطوبت میں معتدل ہے۔ اور یہ مرہموں اور دواؤں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جب معجونوں اور سفوف میں شامل کیا جائے تو پیٹ کی تمام بیماریوں کو آرام دیتا ہے۔ فاسد زخموں اور جراحتوں کو صاف کرتا ہے۔ پیٹ کی ریح کو خارج کرتا ہے۔ اگر ہر روز ایک درم کھایا جائے تو پیٹ کی تمام بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ خبیث ناروا کو قطع کرتا ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہے۔ اور تمام فاسد رطوبتوں کو قطع کرتا ہے۔

حالیون :۔ یہ جیسا کہ اس کی فضیلت ہم نے حدیث نبوی سے بیان کی ہے۔ گرم خشک ہے۔ بعضوں کے نزدیک گرم خفیف ہے۔ ریح کو خارج کرتی ہے۔ بلغم کو قطع کرتی ہے۔ اگر بھونی جائے تو گرم خشک ہے۔ اگر خالی معدہ پھانکی جائے تو دستوں کو روکتی ہے۔ معدہ کو طاقت دیتی اور اشتہا کو بڑھاتی ہے۔ اگر پیس کر پانی اور صاف شہد کے ساتھ چٹنی بنا کر استعمال کی جائے تو طبیعت کو نرم کرتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں اور کدو دانہ کو خارج کرتی ہے۔ بخار کو قطع کرتی ہے۔ مقدار شربت خوراک ۳ درم ہے۔

فلفل :۔ گرم خشک ہے۔ خفیف تیز ہے۔ بلغم کو قطع کرتی ہے۔ ریح کو دور کرتی ہے۔ رطوبات فاسدہ کو زائل کرتی ہے۔ لیس دار سدوں کو کھولتی ہے۔ پیاس لگاتی ہے۔ معجونوں اور سفوفوں میں شامل کی جاتی ہے۔ اور ان کا نفع زیادہ ہوتا ہے۔

زنجبیل :۔ گرم خشک خفیف محلل اورام ہے۔ ریح کو خارج کرتی ہے۔ اور جب شہد کے ساتھ اس کا مربہ ڈالا جائے۔ تو بلغم کو قطع کرتا ہے۔ کھانسی کو دور کرتا اور سینہ کو نرم کرتا ہے۔ انسان کی ہوا کی نالی کو صاف کرتا ہے آواز کو اچھا کرتا ہے۔ منہ کی خوشبو اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

مُردہ سنگ :۔ سرد خشک قابض ہے۔ قروح اور جروح کو تسکین دیتا ہے۔ اور اُن کی رطوبات فاسدہ کو قطع کرتا ہے۔ خصوصاً جب کبھی صبر اس کے ساتھ ملایا جائے تو گوشت صالح پیدا کرتا ہے۔ فاسد گوشت کو کھا جاتا ہے۔ اور زخموں کو صاف کرتا ہے۔

سرکہ :۔ سرد خشک قابض، زخموں کے خون کو قطع کرتا ہے۔ نکسیر کو فی الفور بند کرتا ہے۔ اگر روٹی سے کھایا پیا جائے تو بدن کے خون کے جوش کو قطع کرتا ہے۔ دموی بیماریوں کو قطع کرتا ہے۔ جب لسّی کا پانی اور سرکہ جوش دے کر گرما گرم پئے جائیں تو اسہال کو روکتے ہیں۔ اور جب گھی کی جھاگ میں ملا کر آگ سے جلی ہوئی جگہ پر لگایا جائے تو فی الفور درد کو روکتا ہے۔ اور ورم کو تخفیف کرتا ہے۔ جب افیون کے ساتھ کنپٹیوں پر ضماد کیا جائے تو فی الفور سر درد کو تسکین دیتا ہے۔ جب مرہموں میں ڈالا جائے تو فاسد زخموں کو صاف کرتا ہے۔ زخموں کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ اگر پیا جائے تو معدہ کو قوی کرتا ہے۔ طحال کی بڑھائی کو دور کرتا ہے۔ گرمی کے موسم میں اس کا استعمال کرنا معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ جب سالن میں ڈالا جائے تو ہر بیماری سے امن دیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سالنوں کا سردار سرکہ ہے۔ اور اس میں بہت سے فائدے ہیں۔

حلبہ :۔ گرم خشک معتدل خفیف ہے۔ جب بالوں پر لگائی جائے یا بدن پر لگائی جائے تو نرم اور صاف کرتی ہے۔ خشک ریح کو دور کرتی ہے۔ اگر اس کے نچوڑ کو تین دن پیا جائے تو چوتھیا تپ جاتا رہتا ہے۔ یہ مرہموں اور دواؤں میں کام آتی ہے۔ یہ خفیف اور لطیف ہے۔ جب روغن زرد کے ساتھ پکا کر استعمال کیا جائے تو عروق کے خشک مفاصل کو نرم کرتی ہے۔ عسر البول کو فائدہ دیتی ہے۔ اور پتھری کو توڑتی ہے۔ اور ایک غریب حدیث بھی ہے۔ کہ اگر لوگ میتھی کے فائدے کو جانتے تو اس کو سونے کے وزن سے خریدتے۔ اور اس کے پکانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے آگ پہ پکائی جائے اور پانی گرایا جائے۔ اسی طرح سات دفعہ یہ عمل کیا جائے۔ پھر نہایت باریک رگڑی جائے اور گھی کے ساتھ ملائی جائے۔ پھر نرم آگ پہ رکھی جائے۔ اور اس میں ہالیوں اور میٹھا ڈالا جائے۔ پھر اچھی طرح ملا کر نیچے اتار کر استعمال کی جائے۔

کندر :۔ لوبان نر کو کہتے ہیں۔ اور صبر لوبان وہ ہوتا ہے جس سے چھلکا نہ اتارا گیا ہو۔ یہ گرم خشک بلغم کا

قاطع ہوتا ہے۔ کھانسی کو مفید ہوتا ہے۔ دل کو طاقت بخشتا ہے۔ فہم کو تیز کرتا ہے۔

لونگ:۔ گرم خشک تیز خفیف لطیف ہوا کے خارج کرنے والا ہوتا ہے۔ معدے کو طاقت دیتا ہے۔ اشتہار بڑھاتا ہے۔ غثیان کو دور کرتا ہے۔ بلغم کو قطع کرتا ہے۔ منہ کی خوشبوئی بڑھاتا ہے۔

مصطگی:۔ گرم خشک قابض ہے۔ کمزور معدے کو طاقت دیتی ہے۔ شہوت طعام کو بڑھاتی ہے۔ اور بلغم قطع کرتی ہے۔ منہ کی خوشبوئی بڑھاتی ہے۔ انتڑیوں کو صاف کرتی ہے۔ اور ان کو رطوبات فاسدہ سے پاک کرتی ہے۔

بنولہ:۔ سرد تر ہوتا ہے۔ جب ٹھنڈے پانی میں مصری میں نقوع کریں اور عرق گلاب کے ساتھ پئیں۔ تو پیٹ کی حرارت اور سوزش کو بجھاتا ہے۔ اور جب سرکہ میں حل کرکے اور رام اور دما میل پہ لگایا جاوے تو درد کو تسکین دیتا ہے۔ ورم کو ہلکا کرتا ہے۔ اگر اس کو بھونا جاوے تو سرد خشک ہوتا ہے۔ اگر غیر کوفتہ بنولہ دو درم کا قدر لے کر ایک درم ہالیوں کے ساتھ جو کوٹا ہوا ہو ملا کر ان دونوں کا سفوف بنایا جاوے اور اسے خالی پیٹ استعمال کیا جائے تو اسہال کو روکتا ہے۔

نمک طعام:۔ اگر یہ اجسام کی رطوبات فاسدہ کو دفع نہ کرتا رہتا تو جسم بگڑ جاتے۔ یہ گرم خشک لطیف خفیف تحلیل کرنے والا ہوتا ہے۔ گرم اور قابض پھیکوں میں داخل کیا جائے تو معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ بلغم کو قطع کرتا ہے۔ رطوبات فاسدہ کو خشک کرتا ہے۔ ہوا کو تحلیل کرتا ہے۔ اگر پانی میں حل کرکے پیا جائے تو صفرا، بلغم اور سودا کو خارج کرتا ہے۔

مفرد مسہلات کے بیان میں

ہلیلہ بھی مسہلات میں سے ہے

ہلیلہ زرد:۔ سرد خشک معتدل ملین۔ صفرا کو عمدہ طور سے خارج کرتا ہے۔ مقدار خوراک قوی کے لیے پانچ درم اور ضعیف کے لیے تین درم، گٹھلی نکال کر سفوف کرکے مصری اور شہد سے گوندھ کر خالی معدہ استعمال کرنی چاہیئے۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

ہلیلہ کابلی:۔ سرد خشک بعض کے نزدیک گرم خشک ملین معتدل۔ یہ بہ نسبت ہلیلہ زرد کے اچھی ہوتی

ہے۔ بلغم کو عمدہ طور سے خارج کرتی ہے۔

مقدار خوراک:۔ قوی کے لیے پانچ درم اور ضعیف کے لیے تین درم کوٹ کر نہار استعمال کرنی چاہیئے۔ نہایت سفید و مجرب ہے۔ سفوفات اور معاجین میں داخل کی جاتی ہے۔ اس حالت میں اس کا نفع زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور پیٹ کی پوشیدہ بیماریوں کو مفید پڑتی ہے۔

سناء:۔ گرم خشک۔ معتدل۔ ملین، صفرا، سودا، اور بلغم کے خارج کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

مقدار خوراک:۔ قوی کے لیے پانچ درم اور ضعیف کے لیے تین درم۔ باریک کوٹ کر استعمال کرنی چاہیئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سنا اور شہد کو لازم پکڑو کہ اس میں موت کے سوا ہر مرض کی شفا ہے۔ ایک روایت میں صرف سنا کا ذکر ہے۔

مرکب مسہلات کے بیان میں

یہاں پر ہم صرف ایک مسہل کا ذکر کرتے ہیں۔ جو نفع کے لحاظ سے سب سے اعلیٰ ہے۔ تمر ہندی سرخ رنگ کے ریشوں اور گٹھلی سے صاف تین اوقیہ، شکر سرخ یا سفید تین اوقیہ۔ برگ سنا کی غیر کوفتہ پانچ درم، ہلیلہ زرد اسہال صفرا کے واسطے ہلیلہ کابلی بلغم کے لیے۔ ہلیلہ سیاہ سودا کے لیے۔ مگر ہلیلہ گٹھلی نکال کر اُسے کوٹا جاوے یہ خوراک قوی کے لیے ہے۔ اگر مریض کمزور ہو تو سنا، اور ہلیلہ تین تین درم ڈالنا چاہیئے۔ یہ سب ادویہ ایک برتن میں ڈالیں۔ اور تین پاؤ پختہ پانی ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اور کسی چیز سے ہلاتے رہیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے تو چھان کر خالی پیٹ استعمال کریں۔ اس سے خوب اسہال ہوں گے۔ خوبی اسہال کی علامت یہ ہے کہ سخت پیاس لگے۔ اس وقت ترش دودھ یا دہی سے اس کو بند کر دینا چاہیئے۔ اس کے بعد چوزوں کا شوربا پینا چاہیئے۔ گندم کی خمیری روٹی اس شوربا کے ساتھ کھانا تمام مسہلات کے واسطے مفید ہے۔

صفرا، سودا، خون اور بلغم کا علاج

اس باب میں چار اصول بیان کیے جائیں گے۔ جو نہایت ہی مفید اور مجرب ہیں۔

جاننا چاہیئے کہ تمام مسہلات اور استفراغات کی مثال بدن کے لیے ایسی ہے جیسے کپڑے کے لیے صابون جس طرح صابون کی کثرت کپڑے کو تلف اور جلد کہنہ کر دیتی ہے۔ اسی طرح مسہلات کی کثرت بدن کو کمزور کر دیتی ہے

چونکہ اکثر مسہلات زہر قاتل کی اقسام میں سے ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ استعمال کا اندازہ معلوم نہ ہو۔ اور بعض مسہلات اخلاط ردیہ کو جو پیٹ میں پوشیدہ ہوتے ہیں بھڑکا دیتے ہیں۔ اور اس سے خوف ناک بیماریوں کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس واسطے زیادہ استفراغات ترک کرنا اچھا ہوتا ہے۔ سوائے اشد ضرورت کے مسہلات قویہ کا استعمال مناسب نہیں۔ اور ضرورت کے وقت بمقدار ضرورت ان استفراغات میں سے جن کا ہم اس مختصر رسالہ میں بیان کرتے ہیں استعمال کرنا مفید ہوگا۔ اور اکثر اخلاط اربعہ ردیہ کے اخراج کے واسطے نافع ہوگا۔

امراض صفرا کا علاج

پہلا نسخہ جو تمام امراض صفراویہ کے لیے مفید ہے۔ ماء الجبن ایک رطل، تمر ہندی پانچ درم، ماء الجبن میں ملا کر شکر تری سے میٹھا کر کے نہار تین دن یا سات دن استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اگر شہد سے اُسے صاف کر کے استعمال کیا جائے اچھا ہے۔ غذا گائے کے دودھ میں جوار کی روٹی ڈال کر میٹھا کر کے استعمال کرنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ سب چیز سے پرہیز کرنی چاہیئے۔ اگر آرام ہو جائے یا بیماری کی تخفیف ہو جائے تو فبہا ورنہ سات روز کے بعد مسہل صفرا استعمال کرنا چاہیئے۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔ سنا کوٹی ہوئی دو درم، ہلیلہ زرد، پانچ درم۔ دونوں کی پھکی بنا کر شہد کے ساتھ نہار کے وقت استعمال کرنا چاہیئے۔ اس سے خوب اسہال ہو جائیں گے۔ اس کے بعد پھر وہی پہلا نسخہ استعمال کرنا چاہیئے کیوں کہ وہ مفید اور مجرب ہے۔

امراض دمویہ کا علاج

دوسرا نسخہ جو تمام امراض دمویہ کے لیے مفید ہے۔ تیز سرکہ مقدار ضرورت ہر روز نہار کے وقت استعمال کیا جاوے۔ یہ نسخہ تین دن یا سات دن استعمال کرنا چاہیئے۔ اور غذا میں مزورات سرکہ یا ترش انار ڈالنا چاہیئے اور اس کے سوا ہر چیز سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اگر اچھا ہو جائے یا بیماری میں تخفیف محسوس ہو تو فبہا۔ ورنہ حجامت یا فصد کھلوانا چاہیئے۔ اور اس کے بعد وہی پہلا نسخہ استعمال کرنا چاہیئے۔ کیوں کہ وہ بہت مفید مجرب ہے۔

بلغمی امراض کا علاج

تمام امراض بلغمی کے قطع کرنے کے لیے یہ نسخہ مفید ہے۔

لہسن مقشر بمقدار ضرورت خوب باریک پیس کر شہد میں ملا کر ہر روز نہار کے وقت بمقدار دو اوقیہ استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ علاج تین دن یا سات دن کریں۔ غذا صاف گندم کی روٹی دنبے کے گوشت کے ساتھ جس میں تیز گرم مصالحہ پڑے ہوئے ہوں ہونی چاہیئے۔ اس کے سوا سب اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اگر اس سے فوراً یا سات دن تک آرام آجاوے تو فبہا ورنہ مسہل بلغم جس کی ترکیب یہ ہے کام میں لاویں۔

سنا کوفتہ دو درم، ہلیلہ کابلی کوفتہ پانچ درم۔ صرف دونوں کو ملا کر نہار کے وقت شہد کے ساتھ استعمال کریں۔ خوب اسہال ہوں گے۔ اس کے بعد وہی سابقہ غذا کام میں لاویں۔ اگر مرض بلغمی مزمن ہو جیسا کہ برص، جذام وغیرہ تو ہر ہفتہ ایک دفعہ یا مہینہ میں ایک دفعہ یا دو دفعہ مریض کی طاقت کے موافق استعمال کریں۔ یہ نسخہ نہایت مفید و مجرب ہے۔

امراض سوداویہ کا علاج

تمام امراض سوداویہ کے لیے نسخہ ذیل کام میں لاویں۔

روغن زرد صاف شدہ۔ شہد مصفا۔ دونوں ہم وزن لے کر ملا کر آگ پر چڑھائیں۔ یہاں تک کہ گرم ہو جائے پھر اس پر گائے کا دودھ دوہا جائے اور اسی وقت سب پیا جائے۔ یہ نسخہ تین دن یا سات دن کریں۔ اور اس کے سوا سب چیزوں سے پرہیز کریں۔ اگر آرام ہو جائے یا بیماری میں تخفیف ہو تو فبہا ورنہ مسہل سودا جس کی ترکیب یہ ہے استعمال کریں۔

سنا کوفتہ دو درم، ہلیلہ سیاہ کوفتہ پانچ درم۔ دونوں کو شہد میں ملا کر نہار منہ استعمال کریں۔ خوب اسہال ہوں گے۔ پھر اس کے بعد وہی سابقہ غذا کام میں لاویں کہ نہایت مفید و مجرب ہے۔ اگر بیماری بڑی اور پرانی ہو۔ جیسے جذام تو ہر ہفتہ میں ایک دفعہ یا دو دفعہ مریض کی ضعف قوت کے مطابق استعمال کریں۔ کیونکہ یہ مفید اور مجرب ہے۔ یہ وہ ادویہ ہیں جن کا اس کتاب میں بیان کرنے کا ہم نے ارادہ کیا تھا۔

طبائع اربعہ کا علاج

طبائع اربعہ کے تنقیہ کے لیے یہ نسخہ نہایت عجیب ہے۔

اطریفل غاریقون ہر ایک سے ایک حصہ۔ تخم ترب چہارم و ½ حصہ۔ زنجبیل ½۔ حب السلاطین، سنائے مکی

تمر ہندی۔ خیار شنبر ہر ایک مساوی الوزن۔ حب السلاطین کو مدبر کریں۔ باقی سب چیزیں کوٹ چھان کر کھجور یا زیتون کے تیل میں گوندھیں۔ اور بمقدار نخود گولیاں بنائیں۔ اسہال کے وقت بقدر طاقت شہد کے ساتھ مریض کو استعمال کرائیں اور ہوا سے بچائیں۔ اور اتنی دیر اسے پانی نہ دیویں۔

تنقیہ عجیبہ:۔ زرار غبشی کو روغن زیتون میں ملا کر کھانا بہت مفید ہے۔ اسی طرح عرق بر ادیم کو دودھ میں اور عروق شیتوان کو ماءالشعیر میں ملا کر کھانا بھی نہایت مفید ہے۔

ایضاً:۔ منقیٰ ۵ تولہ۔ گل گلاب۔ شوش اور ریباس لبستانی ۵ تولہ۔ دونوں کو پانی میں پکا کر جب پانی نصف یعنے ½ رہ جائے۔ استعمال کریں۔ اور ہوا سے بچیں۔

ایضاً:۔ تمام امراض کے مادۂ فاسدہ کو خارج کرتا ہے۔ سنائکی ۲ تولہ۔ حب السلاطین ایک تولہ۔ فرفیون ۶ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ کر زیتون کے تیل یا شہد سے معجون بنائیں۔ اور اسہال کے لیے بقدر ۲ ماشہ استعمال کرائیں اوپر سے شوربا اور ہریسہ کھلائیں اور ہوا سے بچائیں۔

ایضاً:۔ خیار شنبر، تمر ہندی، غاریقون سب کو ۳ پاؤ پانی میں پکا کر جب نصف رہ جائے تو استعمال کریں۔ اور شوربا پی لیں اور ہوا سے بچیں۔ یہ مسہل درد کمر، درد زانو درد ناف کو مفید ہے اور کیڑوں کو نکالتا ہے۔

ایضاً:۔ زعفران ایک درم، لوبان ۴ درم، صمغ عربی صاف شدہ ۴ درم۔ فرفیون ایک درم۔ زنجبیل ایک درم۔ سب کو کوٹ چھان کر زردی انڈا میں ملا کر نہار منہ صبح اور شام استعمال کریں۔ خوب اسہال لاتا ہے صحیح اور مجرب ہے۔

ایضاً:۔ تھوڑی سی عروق دریا میں کوٹ کر گھی میں پکائی جائے اور گھی پی لیا جائے تو خوب اسہال لاتا ہے۔ مفید و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ حب السلاطین۔ تخم فرفیون ہر ایک ہم وزن تھوڑا سا زنگار سب کو کوٹ چھان کر حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ اور یخنی کے ساتھ دو یا تین گولی استعمال میں لائیں۔ پیٹ کے کیڑے وغیرہ نکالنے میں نہایت مفید ہے۔

ایضاً:۔ ریوند چینی نصف اوقیہ مصطگی ایک اوقیہ، نرزبان ½ ۲ اوقیہ، شمر ½ ۲ اوقیہ انیسوں ½ ۲ اوقیہ زیرہ سیاہ ½ ۲ اوقیہ، شہد خالص۔ ۴ اوقیہ سنائکی ½ ۲ اوقیہ۔ شہد کے سوا سب چیزوں کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر آگ میں جوش دیں۔ اور اس میں سے صبح و شام ایک اوقیہ کام میں لائیں۔

الیضاً:- یہ نسخہ ایسے مریض کے لیے ہے۔ جس کے ہاتھ پاؤں بلکہ تمام بدن ڈھیلا پڑ گیا ہو۔ مصبر تین اوقیہ غاریقون تین اوقیہ، اور تھوڑا سا زعفران۔ حب السلاطین، سنائی، فرفیون ہر ایک ایک اوقیہ۔ سب کو کوٹ چھان کر خالص شہد سے معجون بنا دیں۔ اس میں ہر روز بمقدار نخود استعمال کریں۔ اور ہوا سے بچیں۔ اور استعمال کرتے رہیں۔ اللہ کے فضل سے اچھا ہو جاوے گا۔

الیضاً:- یہ نسخہ اس شخص کے لیے ہے جس کی کمر میں درد ہو یا اعصاب ڈھیلے ہوں یا بارد مزاج ہو۔ حنظل بقدر ضرورت لیں اور چھوٹے ٹکڑے کر کے اچھی طرح پکائیں۔ پھر نیچے اتار کر ٹھہرائیں۔ تاکہ پانی صاف ہو جائے پھر دوبارہ پکائیں۔ پھر صاف کریں۔ پھر شہد میں اسے یہاں تک جوش دیں کہ اس کا کڑوا پن جاتا رہے۔ نہار کے وقت اس میں سے بمقدار ایک اوقیہ استعمال کریں۔ اور استعمال کرتے وقت اسے شہد میں لتھڑ لیں۔ انشاء اللہ تین دن تک آرام ہو جائے گا۔

الیضاً:- عروق بوحلیہ و ملیبعہ کوٹ کر شہد میں ملا کر کھانا عمدہ اسہال لاتا ہے

الیضاً:- یہ نسخہ ضعیف مریض کے لیے ہے۔ معجون نشمری اس کے واسطے مفید ہے۔ ایسے ہی مر مصبر بقدر ضرورت یخنی یا شہد میں ملا کر استعمال کریں کہ یہ بھی اسہال لاتا ہے۔

دوسرا باب لاغر جسم کے موٹا کرنے کے بیان میں

بدن کو فربہ کرنے کا نسخہ:-

یہ نسخہ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ رنگ کو صاف کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ اور اس سے غذا جید پیدا ہوتی ہے۔ حلبہ یعنی میتھی بقدر ضرورت لے کر پانی ڈال کر پکائیں۔ اسی طرح چار پانچ دفعہ کریں۔ اور ہر ایک دفعہ تازہ پانی ڈالیں۔ پھر باریک پیس کر اس کے مساوی آرد گندم ملائیں۔ اور گائے کا دودھ ڈال کر دونوں کو پکائیں۔ یہاں تک کہ حلوا کا قوام ہو جائے۔ پھر اسی طرح بقدر ضرورت شہد و شکر و روغن زرد ڈالا جائے۔ اور تھوڑا ابلا کر اتار لیا جائے۔ اور اس میں سے ہر روز بقدر برداشت طبع کھایا جائے۔ نہایت عمدہ دوا ہے

الیضاً:- عروق دریاس چار اوقیہ لے کر اس سے آٹھ گنا جو کے ساتھ جوش دیں۔ جب جو میں خوشبو آجائے اور دانہ پھٹ جائے تو دانہ جو کو اتار کر خشک کر کے اس کے آٹا کی روٹی سات دن کھائی جائے تو عورت یا مرد میں سے جو ۔ٹا ہونا چاہے موٹا ہو جائے۔

ایضاً:۔ سوسمار کی چربی لے کر اس میں زیرہ کرمانی و پاپڑی نمک و آرد گندم ملائیں۔ اور سب کو پیس کر سات دن مرغی کو کھلائیں۔ یہاں تک کہ موٹی ہو جائے۔ پھر ذبح کر کے لاغر جسم والے کو کھلائیں تو اللہ کے فضل سے فربہ ہو جائے۔

ایضاً۔ مار چیہ کو کف الحرابہ کے ساتھ باریک کوٹ کر شہد میں ملا کر لے۔ لاغر بدن کھائے۔ اگر شہد نہ ملے تو شوربا کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ اگر لاغر جسم عورت فربہ ہونا چاہے۔ تو بالیوں کو کوفتہ کر کے اس میں سے بقدر ضرورت نہار کے وقت گائے کے دودھ اور گھی کے ساتھ استعمال کرے اور کئی روز تک متواتر جاری رکھے۔

ایضاً:۔ دانہ حرمل کو گندم کے ساتھ خوب پکائیں اور مرغی کو کھلائیں تاکہ موٹی ہو جائے۔ پھر اس کو ذبح کر کے عورت حمام کرنے کے بعد کھائے۔ اللہ کے فضل سے جسم فربہ ہو جائے اور صحت و جمال میں ترقی ہو جائے۔

تیسرا باب ان امور کے بیان میں جو حالت صحت میں بدن کے لیے ضروری ہیں

یہ باب علم طبابت میں نہایت ضروری اور مہتم بالشان ہے۔ کیوں کہ حالت صحت میں پرہیز کرنا مرض کے وقت دوا پینے سے بہتر ہے۔ اور عقلمند وہ ہے جو بیماری واقع ہونے سے پہلے صحت کا خیال کر کے اس کی تدبیر کر لیتا ہے۔ اور طب کی دو قسمیں ہیں۔ ایک موجودہ صحت کی حفاظت۔ جس کو ہم اس باب میں بیان کریں گے دوسری مفقودہ صحت کا واپس لانا۔ جس کو اس کے بعد کتاب کے آخری حصہ میں بیان کریں گے۔

اب جاننا چاہیئے کہ صحت کی موجودہ حالت کے لیے چند چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ جن میں سے دس چیزیں بدن کی صحت اور حفاظت کے واسطے نہایت ضروری ہیں۔ اور وہ چیزیں کھانا پینا، حرکت، سکون، خواب بیداری، جماع ہوا، عوارض نفسانیہ اور بدن کی تدابیر ہیں۔ ہم ان میں سے ہر ایک کو الگ الگ بیان کرتے ہیں پہلی ان میں کھانے کی تدبیر ہے۔ یعنی بقدر ضرورت کھانا چاہیئے۔ جو سیری کی حد تک نہ پہنچے۔ اور انسان اس سے اپنا پیٹ پُر نہ کرے۔ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ابن آدم کے لیے پیٹ بھر کر کھانے سے زیادہ کوئی چیز نقصان دہ نہیں ہے۔ انسان کے لیے اتنے لقمے کافی ہیں جو اس کی پیٹھ کو سیدھا رکھ سکیں۔

یعنی معدہ کا ایک حصہ طعام کے لیے، ایک حصہ پانی کے لیے اور ایک حصہ سانس کے لیے نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ معدہ تمام امراض کا گھر ہے۔ اور پرہیز تمام دواؤں کا سر ہے۔ اور ہر ایک بیماری کا اصل برودت ہے۔ پس ہر جسم کا علاج اس چیز سے کرو جس کا وہ عادی ہو۔

اکثر انسانوں کو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ زیادہ کھانے ردی اور غلیظ کھانوں کے عادی ہوتے ہیں۔ پس ان میں اگرچہ تندرست بھی ہوں تو امراض پوشیدہ رہتی ہیں۔ اس واسطے بہتر یہ ہے کہ کھانے پینے میں اعتدال کا لحاظ رکھا جائے۔ تاکہ ان کی کیفیت معتدل رہے۔ ایسے لوگوں کے لیے جن کو جسمانی محنت و مشقت سے زیادہ کام نہیں پڑتا۔ خفیف غذاؤں مثل چاول سوجی کا آٹا بٹیروں و چوزوں کا گوشت مناسب ہے۔ اور گائے یا بکری کا دودھ پستانوں کے نیچے سے ہی پینا مفید ہے۔ اور جفاکش محنتی لوگوں کے واسطے اغذیہ ثقیلہ جیسے ہریسہ اور خطیرہ وغیرہ چنداں مضر نہیں ہوتیں۔ تاہم معتدل غذا مناسب و موافق ہوتی ہے۔ کیوں کہ اس میں آرام و عافیت ہے۔ کھانے کے واسطے علماء نے اوقات مقرر کیے ہیں۔ بعضوں نے کہا ہے دو رات و دن میں سردی کے وقت تین دفعہ کھانا چاہیئے۔ بعضوں کا خیال ہے کہ ایک رات و دن میں ایک دفعہ کھانا چاہیئے۔

ان اوقات مقررہ کے علاوہ اگر صبح و شام چاشت وغیرہ کسی وقت تھوڑا سا کھا لینے کی عادت کر لی جائے تو کچھ ہرج نہیں۔ غذا خوب چبا کر کھانی چاہیئے تاکہ معدہ کو ہضم کرنا آسان ہو جاوے۔ کھانا بیٹھ کر کھانا چاہیئے۔ اور بسم اللہ سے شروع کرنا چاہیئے۔ اور الحمد للہ پر ختم کرنا چاہیئے۔ یہ کھانے کا عمدہ اور مسنون طریقہ ہے۔ مضر اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ باسی طعام اور جس کو طبیعت پسند نہ کرے اس سے بھی احتراز کرنا چاہیئے۔ اور جب تک پہلا طعام نہ ہضم ہو لے اس پر دوسرا طعام داخل نہ کرنا چاہیئے۔ کیوں کہ اس طرح سے بیماری کے جلدی پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات ہلاکت کا سبب ہو جاتا ہے۔ کسی نے اس کے متعلق یہ شعر کہا ہے:۔

ثَلٰثٌ هُنَّ مُهْلِكَةُ الْاَنَامِ ❊ وَدَاعِيَةُ الصَّحِيْحِ اِلَى السَّقَامِ

دَوَامُ مُدَامَةٍ وَدَوَامُ وَطْءٍ ❊ وَاِدْخَالُ الطَّعَامِ اِلَى الطَّعَامِ

ترجمہ:۔ تین چیزیں انسان کو ہلاک کرنے والی ہیں۔ اور تندرست کو بیماری میں مبتلا کرتی ہیں۔ ہمیشہ شراب[1] پینا ہمیشہ جماع کرنا اور طعام پر طعام داخل کرنا۔

---

[1] یہ زمانہ جاہلیت کی بلند پروازی ہے۔ ورنہ شراب کی یہ برائیاں تو ایک دفعہ ہی کے پینے سے ظاہر ہو جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں شریعت مطہرہ میں یہ حرام مطلق بھی ہے۔

احنف بن قیس کا قول ہے۔ کہ حکمار نے چار ہزار حکمت کی باتیں منتخب کیں۔ پھر ان میں سے چار سو چھانٹیں۔ پھر ان میں سے چالیس پھر چالیس سے چار چیزیں پسند کیں۔

اول۔ یہ کہ عورتوں پر اعتبار نہ کرو۔

دوم:۔ یہ کہ معدہ پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالو۔

سوم۔ یہ کہ کثرت مال سے مغرور نہ ہو جاؤ۔

چہارم یہ کہ علم اتنا کافی ہے جتنا کہ نفع دے سکے۔

نوشیرواں بادشاہ کے پاس چار حکیم عراق کا اور رومی اور ہندی اور سوڈانی جمع ہوئے۔ بادشاہ نے اُن سے سوال کیا۔ کہ ہر ایک کوئی ایسی دوا بیان کرو جس کے استعمال سے بیماری پیدا نہ ہو سکے۔ عراقی نے کہا کہ ہر روز صبح کے وقت گرم پانی کے چند گھونٹ پینے سے یہ بات حاصل ہو جاتی ہے۔ رومی نے کہا کہ ہر روز تھوڑی سی ہالیوں کی پھکی استعمال رکھنے سے یہ مدعا حاصل ہو سکتا ہے۔ ہندی نے کہا اس کا علاج یہ ہے کہ ہر روز صبح کے وقت ہلیلہ سیاہ کے تین دانے کھا لیے جائیں۔ سوڈانی خاموش تھا۔ حالانکہ ان سے زیادہ حاذق تھا۔ بادشاہ نے اس سے پوچھا کہ تم کیوں نہیں بولتے۔ کہا جناب آغا! گرم پانی گردوں کی چربی کو پگھلاتا ہے اور معدہ کو سست کرتا ہے۔ اور ہالیوں صفرا کو برانگیختہ کرتی ہے اور ہلیلہ سیاہ سودا کو بھڑکاتی ہے۔ بادشاہ نے کہا پھر تمہارے خیال میں وہ کونسی چیز ہے کہا وہ یہ ہے کہ جب تک بھوک نہ لگے کھانا نہ کھائیں اور ابھی بھوک باقی ہو کہ ہاتھ کھینچ لیں۔ اس طرح کرنے سے موت کے سوا کوئی بیماری نہیں آتی۔ سب نے کہا سچ ہے ایک قسم کے دو طعاموں کو جمع نہ کریں اور نہ دو گرم چیزوں کو جمع کریں۔ مثلاً انڈا اور گوشت اور نہ دو سرد کو۔ جیسے مچھلی اور دودھ اور نہ دو خشک کو جیسے کنگنی اور مسور۔ اور نہ کھاوے سخت چیز زیادہ لیس دار اور جس کا کاٹنا مشکل ہو۔ ان سب کا استعمال نہ کریں۔ کیوں کہ جو چیز دانتوں سے بمشکل توڑی جاتی ہے اس کا ہضم کرنا معدے کے واسطے بڑا دشوار ہوتا ہے۔ اور جب تک طعام معدہ میں ساکن نہ ہولے پانی نہ پئیں۔ کیوں کہ یہ عادتیں معدے کے واسطے مضر ہیں۔ اور اسی قدر یہاں کھانے کی تدبیر کے لیے کافی ہے۔ جناب رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے اور تمام علمار اور اطبار کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تمام امراض چھ چیزوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ اول کثرت جماع۔ دوم رات کے وقت زیادہ پانی پینا۔ سوم رات کے وقت کم سونا چہارم دن کے وقت زیادہ سونا۔ پنجم بھرے ہوئے معدے پر کھانا۔ ششم۔ بول کا روکنا۔

دوسری فصل - پانی پینے کی تدبیریں

سیر ہوکر پانی نہ پئیں - پانی شیریں سرد نہر کا ہونا چاہیئے یا بہت پانی والے کنوئیں کا پانی ایک دم سے نہ پینا چاہیئے بلکہ تین سانس سے اور ہر دفعہ بسم اللہ کہنی چاہیئے اور اخیر میں الحمد للہ پڑھنا چاہیئے - اور مٹی کے برتن میں پینا چاہیئے اس قسم کا پانی ھَنِیئًا مَرِیْئًا ہوتا ہے - بعض حکماء کا قول ہے - کہ تانبے کے برتن میں پانی پینا ردی ہے - اور لکڑی کے برتن میں پینا بہتی ہے - مری نہیں - اور مٹی کے برتن میں پینا ہنی اور مری ہے - اور بلا ضرورت گرم پانی سے پرہیز کرنا چاہیئے - نمکین میلا اور بدبودار پانی یہ سب ردی ہیں - اور ایسے برتنوں میں جن میں سے پانی نظر نہ آسکے - جیسے کوزہ مشک یا چھوٹے منہ کا برتن ان میں پانی نہ پینا چاہیئے - کیوں کہ ممکن ہے کہ ان کے اندر کوئی مضر چیز ہو - بلکہ ایسے برتن سے دوسرے برتن میں پانی ڈال کر اور دیکھ کر پینا چاہیئے - اور اس قدر یہاں پینے کی تدبیر کے لیے کافی ہے

تیسری فصل حرکت کی تدبیریں

یاد رہے کہ ہر طعام میں سے اس کے ہضم کے بعد معدہ میں کچھ فضلہ ردیہ رہ جاتا ہے - اگر اس کو حرکت و ورزش سے تحلیل نہ کیا جائے تو اس سے ضرر عظیم کا اندیشہ ہوتا ہے - اس واسطے مناسب ہے کہ حرکت خفیف معتدل کی جائے تاکہ جسم گرم ہو جائے اور وہ فضلہ تحلیل ہو جائے - اور حرکت اس وقت کرنی چاہیئے جب کہ معدہ طعام سے خالی ہو - اور یہی ریاضت ہے کہ حرکت خفیف معتدل کی جائے - جیسا کہ گھوڑے کی سواری یا آہستہ آہستہ چلنا یا پڑھنا یا کسی کام میں مصروف ہو جانا - ریاضت ایک خاص انداز سے کی جائے - یہ چہرے کو سرخ کرتی ہے - پسینہ لاتی ہے - فضلات ردیہ کو خارج کرتی ہے - اتنی ریاضت نہیں کرنی چاہیئے کہ جس سے تکان و کاہلی پیدا ہو - کھانے کے بعد خصوصاً پُر معدہ کے وقت ریاضت نہیں کرنی چاہیئے - کیوں کہ اس سے امراض خطرناک پیدا ہونے کا احتمال ہے تدبیر ریاضت کے لیے اتنا بیان کافی ہے -

تدبیر چہارم :- سکون ہے - ظاہر ہے کہ سکون یا قیام کی حالت میں ہوتا ہے یا بیٹھنے اور لیٹنے کی حالت میں - مگر ان حالات میں ہمیشہ نہیں رہنا چاہیئے - کیوں کہ ہمیشہ کا سکون اور آرام روح و بدن کے لیے مضر ہے - ہاں محنت کے بعد سکون و آرام لینا ضروری ہے - تاکہ تکان اور تکلیف دور ہو جائے -

تدبیر پنجم :- نیند ہے - اس کا حرکت سے رجوع کرنا اور نفس حساسہ کا ساکن ہونا - اور اس کا حرارت غریزیہ

کے ساتھ منقبض ہو کر دماغ سے جوف کی طرف ایسے معتدل بخارات کے ساتھ متوجہ ہونا نیند کہلاتا ہے۔ جو پیٹ سے دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔ اور جن سے غیر حساسہ روحانی حرکت پیدا ہوتی ہے۔ اس میں دو فائدے ہیں۔ ایک تو یہ کہ جسم کے اعضا اس تکلیف و تکان سے جو بیداری میں بباعث حرکات کے حاصل ہوتی ہیں آرام پاتے ہیں۔ اور روح بھی افکار و ہموم سے استراحت حاصل کرتا ہے۔ اس واسطے نفس و بدن دونوں کے لیے نیند سے راحت عظیم حاصل ہوتی ہے۔ دوسرا یہ کہ نیند کے وقت حرارت غریزی معدہ میں داخل ہو جاتی ہے۔ اور ہضم کو مدد دیتی ہے۔ اور انسان ہلکا پھلکا ہو کر بیدار ہوتا ہے۔ نیند کی معتدل مقدار رات کے وقت چھ گھنٹے ہیں یا آٹھ گھنٹے اور دن میں قیلولہ کرنا چاہیئے۔ خواہ ایک گھنٹہ ہو یا ایک لمحہ۔ کیوں کہ اس سے رات کے پچھلے حصے میں تہجد پڑھنے کے لیے جاگنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ نیند کی کیفیت یہ ہے کہ پہلے تھوڑی دیر کے لیے دائیں پہلو پر لیٹ جائیں۔ پھر بائیں پہلو پر دیر تک لیٹے رہیں۔ سوتے وقت اور جاگتے وقت اللہ کا نام لینا چاہیئے۔

تدبیر ششم۔ بیداری ہے۔ یاد رہے کہ انسان کو اپنا وقت بے ہودہ نہ ضایع کرنا چاہیئے۔ عمرؓ بن خطاب نے فرمایا ہے کہ میں پسند نہیں کرتا۔ کہ تم میں سے کسی کو ایسی حالت میں دیکھوں کہ جس میں وہ کوئی دینی یا دنیاوی کام نہ کر رہا ہو۔ اور شاطبیؒ نے کہا ہے۔ کہ مجھے اس شخص پر افسوس آتا ہے۔ جو اپنی عمر کو ضائع کرتا ہے۔

احنف بن قیس نے کہا ہے کہ عقلمند کو چاہیئے کہ تین باتوں سے غافل نہ ہو۔ ایک ایسے علم سے جو آخرت کا توشہ بن جائے۔ دوسری کوئی صنعت جس سے دین و دنیا کے کام پورے ہو سکیں۔ تیسرے علم طب جس سے اپنے جسم کی بیماری دفع کر سکے۔ پس اس قسم کے کاموں میں لگے رہنا اور وقت کو ضایع کرنا بیداری کہلاتا ہے۔

تدبیر ہفتم:۔ جماع ہے۔ جماع کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جب تک شہوت غالب نہ ہو۔ اور منی مستعد نہ ہو جماع کرنا مناسب نہیں۔ لیکن جب یہ حالت پائی جائے تو فوراً منی خارج کرنی چاہیئے۔ جس طرح ردی فضلہ استفراغات سے خارج کیا جاتا ہے۔ کیوں کہ اس وقت اس کے روکنے میں ضرر عظیم کا اندیشہ ہے۔ سوائے اس معیار مذکور کے جماع کے لیے کوئی خاص وقت یا مقدار مقرر نہیں جا سکتی۔ اگرچہ وہ حالت سال میں ایک ہی دفعہ کیوں نہ ہو۔ بغیر اس حالت کے جماع عموماً سب کے لیے مضر ہے۔ خاص کر صفراوی اور سوداوی مزاج کے لیے۔ کیوں کہ ان کو بوجہ قلت رطوبت بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ دموی اور بلغمی مزاج والے اگرچہ ان کو کثرت جماع کی طاقت ہوتی ہے تو بھی ان کے لیے مناسب ہے۔ کہ ایک ہفتہ میں ایک دفعہ یا تین دفعہ مقاربت کریں۔ اور ایک رات و دن میں اکٹھا دو دفعہ جماع نہ کریں۔ ورنہ ضرر عظیم کا احتمال ہے۔ خصوصاً تکان اور تکلیف کی حالت میں۔ اور اس ضرر کی وجہ یہ ہے۔ کہ منی

غذا کا خلاصہ ہے۔ جو روح کا مادہ ہے۔ پس جب انسان جماع کثیر کا عادی ہو جاتا ہے پہلے تو منی خارج ہوتی ہے پھر غذا اور رطوبات اصلیہ کا خون منی کی شکل میں آجاتا ہے۔ اور رطوبات اصلیہ کے فنا ہونے سے ہلاکت کا موجب بنتا ہے۔ علاوہ اس کے کثرت جماع سے بڑھاپا جلد آجاتا ہے۔ قوت کمزور ہو جاتی ہے۔ بڑھاپے کے آثار قبل از وقت نمودار ہو جاتے ہیں۔ جماع کی ہئیات بہت سی ہیں۔ مگر مفید ہیئت یہ ہے کہ عورت پیٹھ پر لیٹ جائے اور مرد اس کے اوپر چڑھ جائے۔ پھر اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ بوس وکنار کرے۔ یہاں تک کہ شہوت بھڑک اُٹھے پھر جلدی سے عورت کے مقام میں داخل کردے اور حرکت کرے۔ پھر جب منی گر جائے تو ایک گھنٹہ تک عورت کی گردن سے لپٹا رہے۔ اور ذکر باہر نہ نکالے۔ جب جسم میں بخوبی سکون آجاوے۔ تو دائیں جانب ہوکر باہر نکالے کہتے ہیں کہ اس قسم کے جماع سے اگر نطفہ قرار پائے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اس کے بعد مرد وعورت باریک و نرم کپڑے سے اپنے اپنے اندام کو صاف کریں۔ کپڑا علیحدہ علیحدہ ہونا چاہیئے۔ ورنہ نفرت پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ عمدہ جماع وہ ہوتا ہے۔ جس کا نتیجہ دل کی تازگی طبیعت کی فرحت ہو۔ اور بُرا جماع وہ ہے جس کا نتیجہ لرزہ وتنگی نفس، دل کی کمزوری طبیعت کا متلانا اور محبوبہ کا پسند نہ آنا ہو۔ جماع کے واسطے چند امور ہیں۔ ان میں سے تین کا قبل از جماع اور تین کا بحالت جماع اور تین کا بعد از جماع ہونا لازمی ہے۔ قبل از جماع میں سے ایک تو ملاعبت وچھیڑ چھاڑ ہے۔ تاکہ عورت کا دل خوش ہو جاوے اور اس کی مراد آسانی سے پوری ہو جاوے۔ اس کو جاری رکھے۔ یہاں تک کہ عورت جلدی! جلدی سانس لینے لگے اور اس کی گھبراہٹ بڑھ جاوے اور مرد کو اپنی طرف زور سے کھینچنا شروع کرے۔ دوسری بات کہ بیٹھی ہوئی حالت میں مقاربت نہ کرے۔ کیوں کہ اس سے اس کو تکلیف ہوتی ہے۔ نیز پہلو کی طرف سے بھی جماع نہ کرے کہ اس سے وجع الخاصرہ (درد کمر) پیدا ہوتی ہے۔ اور عورت کو اپنے اوپر نہ چڑھائے کہ اس سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔ بلکہ عورت کو چت لٹاوے اور اس کی ٹانگوں کو اوپر اُٹھاوے۔ اور یہ سب سے اچھی ہیئت جماع کی ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ دخول کے وقت اعوذ باللہ وبسم اللہ پڑھے۔ اور عضو کو نرمی سے داخل کرے اور پستانوں کو ہاتھوں سے ملتا جاوے۔ اور وہ امور جو حالت جماع میں کرنے چاہئیں ان میں سے اول یہ ہے کہ اس حالت میں خاموش رہے اور نرمی سے کام کرے۔ دوسرا یہ کہ ہر دو کا انزال ایک ہی وقت پر ہو۔ کیوں کہ اس سے عورت کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ کہ جب مرد عورت کے انزال کا احساس کرے تو عضو کو جلدی سے خارج کرے۔ کیوں کہ دیر تک رکھنے سے اس میں کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ لیکن فرج سے باہر انزال نہ کرے۔ کیوں کہ اس سے عورت کو نقصان ہوتا ہے۔ اور وہ تین امور جو جماع کے بعد کرنے چاہئیں۔ ان میں اول یہ ہے کہ عورت کو دائیں کروٹ

پرسو رہنے کے لیے حکم دے۔ تاکہ اگر نطفہ قرار پا جائے تو لڑکا پیدا ہو۔ اگر بائیں پہلو پر سوئے گی تو لڑکی پیدا ہوگی۔ جیسے تجربہ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے۔ دوم۔ یہ کہ مرد فراغت کے بعد یہ آیت پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَہٗ نَسَبًا وَّصِھْرًا وَکَانَ رَبُّکَ قَدِیْرًا ۵ ترجمہ: سب تعریف اس خدا کے لیے خاص ہے۔ جس نے پانی سے انسان کو پیدا کیا اور اس کو نسب و رشتہ داروں والا بنایا۔ اور تیرا رب اس بات پر قادر ہے۔

سوم۔ یہ کہ اگر سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر کے سووے یہ سنت ہے۔ اور اگر دوبارہ کرنا چاہے تو ذکر کو دھو ڈالے۔ بعض معتبروں نے ذکر کیا ہے کہ جو شخص اپنی عورت کے ساتھ جماع کرنے سے پہلے بسم اللہ کہے۔ اور سورہ اخلاص پوری پڑھ کر تکبیر و تہلیل کہے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنْ کُنْتَ قَدَّرْتَ اَنْ تُخْرِجَ مِنْ صُلْبِیْ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِی الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنِیْ ۵ ترجمہ۔ اے اللہ اس فعل پاک کو اولاد کا سبب بنا۔ اگر تو نے میرے لیے کوئی اولاد مقرر کی ہے تو اسے اور مجھ کو شیطان سے بچا رکھ۔ پھر عورت کو داہنے کروٹ پر لیٹنے کا حکم کرے۔ اس جماع سے اگر کچھ ہو تو انشاء اللہ اس عمل سے لڑکا پیدا ہوگا۔ مصنف کہتا ہے میں نے خود اس دعا اور طریقہ کو استعمال کیا ہے بیشک صحیح و مجرب ہے۔

تدبیر ہشتم:۔ آب و ہوا ہے۔ یاد رہے کہ جسم کو ہوا کی نہایت سخت ضرورت ہے۔ کیوں کہ روح، آنکھ اور کان وغیرہ اعضاء ظاہری و باطنی ہوا کی مدد کے بغیر اپنا کام نہیں کر سکتے۔ خصوصاً روح کہ اس کا قوام بدن کے ساتھ بغیر ہوا محال ہے۔ اور اس کی زندگی اور موت اسی پر موقوف ہے۔ ہوا روح کے لیے ایسی ہے۔ جیسے جسم کے لیے غذا۔ عمدہ ہوا مشرقی ہوا ہے۔ جسے صبا کہتے ہیں اور جو معتدل اور خوش گوار ہوتی ہے۔ خصوصاً جو نہایت صاف لطیف خوشبودار ہو۔ ایسی ہوا میں روح نہایت تر و تازہ ہوتی ہے۔ اور اس کے جسم کو تقویت ہوتی ہے۔ یہ بہت عمدہ ہوا ہے۔ اور شمالی جنوبی اور مغربی ہوا اگر معتدل ہو جاوے تو اچھی ہے۔ ورنہ پہلی ہوا سے اپنی ذات کے اعتبار سے فائدے میں کم ہوتی ہے۔ تند تیز ہوا، آندھی، دھواں، گرد و غبار، ہوا بدبودار، اور جو ہوا گرمی اور سردی کی وجہ سے حد اعتدال سے نکل جائے یہ سب اچھی نہیں ہیں۔ ان سے روح کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔ یہ تمام ہوائیں روح کے واسطے مضر ہیں۔ پس ایسی ہواؤں سے پرہیز کرنی چاہیئے۔ اور لطیف ہواؤں کے حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

تدبیر نہم:۔ عوارض نفسانیہ ہے۔ یاد رہے کہ غم اور وہم دل کی آفت ہیں۔ اور خوشی اور خورمی

دل کی راحت ہم کے یہ معنی ہیں کہ امور مہتم بالشان کے اہتمام کے وقت ظاہر بدن میں حرارت غریزی ظاہر ہوتی ہے۔ اس وقت اگر غرض مطلوب حاصل نہ ہو تو اس سے ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے جس کو وہم کہتے ہیں۔ اس وقت حرارت غریزی طبیعت کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔ جس سے طبیعت پر سودا غالب ہو جاتا ہے۔ اور بعض وقت یہاں تک غلبہ کرتا ہے کہ ناگہانی موت آجاتی ہے۔ اور جب وہم اور غم کی کثرت ہوتی ہے۔ تو جسم دُبلا ہو جاتا ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے کہ مخلوقات میں سے انسان سب سے قوی ہے۔ اور انسان سے قوی مستی ہے جو عقل کو زائل کر دیتی ہے۔ اور سکر سے قوی نیند ہے اور نیند سے قوی غم ہے۔ اور رنج اور غم کی دوا کے بارہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص فکر یا غم میں مبتلا ہو گیا ہو۔ اگر یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو رنج و غم سے نجات دے کر خوشی و خرمی نصیب کرتا ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَشِفَاءَ صَدْرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ وَغَمِّیْ ۞ ترجمہ۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے اور بندی کا بیٹا ہوں۔ میری جان تیرے قبضہ میں ہے۔ تیرا فیصلہ میرے بارہ میں انصاف ہوتا ہے۔ میں تیرے ہر نام کے واسطے سے جس کے تو نے اپنا نام رکھا یا۔ اپنی کتاب میں اتارا یا اپنی مخلوق سے کسی کو سکھایا۔ یا پردہ غیب میں اپنے پاس محفوظ رکھا سوال کرتا ہوں۔ کہ قرآن مجید کو میرے دل میں جگہ دے۔ اور میری آنکھوں کا نور کر اور میرے سینہ کی شفا اور رنج و غم و فکر کو غلط کرنے کا سبب بنا۔

پس انسان کو چاہیئے کہ ایسی چیز کے لیے کوشش کرے۔ جس کا حاصل کرنا اس کے لیے ممکن ہو۔ اور کثرت خواہشات سے پرہیز کرے۔ تاکہ غم و وہم میں مبتلا نہ ہو۔ اور جب غرض حاصل ہو جائے تو حد سے زیادہ خوش نہ ہو۔ کیوں کہ حد سے زیادہ خوشی بھی ہلاک کر دیتی ہے۔ نیز غیظ و غضب بھی عوارض نفسانیہ سے ہیں۔ اور یہ دونوں شیطان کی طرف سے ہیں۔ اور شیطان آگ سے پیدا کیا ہوا ہے۔ پس اس آگ یعنی غصے کو پانی سے بجھانا چاہیئے جیسا کہ صحیح حدیث میں وارد ہے۔ کہ غصے کی حالت میں پانی سے نہالیوے۔ یا کامل وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ لیوے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَذْهِبْ غَیْظَ قَلْبِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۞ یا الٰہی میرے گناہ بخش۔ میرے دل کا غصہ دور کر۔ اور شیطان مردود سے پناہ دے۔ اس تدبیر سے غصہ ہلکا ہو جاتا ہے۔ نیز مال وغیرہ اسباب کے فوت ہونے پر غم کھانا بھی عوارض نفسانیہ سے ہے۔ پس اس تکلیف سے

بچنے کے لیے انسان کو چاہیئے کہ ایسی حالت میں افسوس نہ کرے۔ اور خیال کرے کہ دنیا کا مال و متاع سب فانی ہے۔ اور دل میں سوچے کہ اگر اس سے بھی کوئی بڑی مصیبت آجاتی تو اس سے زیادہ غم ہوتا۔ پس اس مصیبت کو اس کے مقابلے میں راحت سمجھ کر شکریہ ادا کرے نہ شکایت۔

حضرت عمرؓ بن خطاب کا قول ہے کہ جب مجھ کو کوئی مصیبت آتی ہے تو میں اسے اپنے لیے نعمتیں خیال کرتا ہوں اول تو یہ کہ اللہ تعالےٰ نے مجھ پر آسان مصیبت بھیجی ہے نہ مشکل۔ حالانکہ وہ اس پر قادر تھا۔ دوسرا یہ کہ وہ مصیبت دنیاوی ہے نہ دینی۔ حالانکہ وہ اس پر قادر تھا۔

سوم:۔ یہ کہ قیامت کے دن مجھے اجر ملے گا۔ کسی شاعر نے اس مضمون کے متعلق کیا اچھا شعر کہا ہے۔

لَا شَیْئَ دَھُوْکَ اِلَّا غَیْرُ مُکْتَرِثٍ ∴ مَادَامَ یَصْحَبُ فِیْھَا رُوْحُکَ الْبَدَنُ

فَمَا یَدُوْمُ سُرُوْرٌ مَاسُرِرْتَ بِھَا ∴ وَلَا یُرُدُّ عَلَیْکَ الْفَائِتَ الْحَزَنُ

جب تک روح اور بدن کا آپس میں اتحاد ہے تو اپنے زمانے میں بے پرواہ اور غم نہ کھا۔ جن چیزوں سے تو خوش ہو رہا ہے وہ ہمیشہ نہیں رہیں گی۔ اور فوت شدہ چیز غم کھانے سے واپس نہیں آسکتی۔

تدابیر دھم:۔ صحیح بدن کے اعضا میں یہ ظاہر ہے کہ بدن ہمیشہ ایک حالت پر قائم نہیں رہتا۔ بلکہ اس کو ایسی حالتیں پیش آتی رہتی ہیں جن کی وجہ سے بدن کا اہتمام کرنا پڑتا ہے۔ ان میں سے اول یہ ہے کہ غسل کیا جاوے۔ تاکہ بدن کی میل کچیل دور ہوتی رہے۔ اگرچہ ہفتے میں ایک ہی دفعہ ہو۔ جمعہ کے روز غسل سنت ہے اور تیل لگانا بھی۔ غسل کے وقت سر کو بیری کے پانی سے اور بدن کو صابون سے دھونا چاہیئے۔ سر میں کنگھی کریں اور مانگ نکالیں۔ کیونکہ یہ سنت ہے۔ اس سے غم اور رنج دور ہو جاتا ہے۔ لیکن سردی کے موسم میں گرم پانی سے نہانا چاہیئے۔ اور گرمی کے موسم میں سرد پانی سے۔ اگر انسان کثرت کاروبار و مزاولت اشغال سے تھک جائے تو غسل کرنے سے تکان دور ہو جاتی ہے۔ آنکھ کی تدبیر یہ ہے کہ ہر ایک رات سوتے وقت سرمہ کی تین یا پانچ یا سات سلائیاں آنکھ میں ڈالے۔ پہلی سلائی دائیں آنکھ میں۔ اور سب سے عمدہ سرمہ اثمد (یعنی سرمہ اصفہانی) ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اثمد کو آنکھ میں ڈالا کرو۔ کہ وہ آنکھ کو روشن کرتا ہے۔ اور بالوں کو اگاتا ہے۔

دانتوں کی صفائی کی تدبیر یہ ہے کہ بیدار ہونے کے وقت اور ہر نماز کے وقت، منہ میں بدبو پیدا ہو جانے کے وقت مسواک کیا کرے۔ مسواک کرنے میں دس فائدے ہیں۔

(۱) منہ پاک وصاف ہوتا ہے (۲) رب راضی ہوتا ہے (۳) منہ سے خوشبو آتی ہے۔

(۴) دانتوں کو صاف کرتی ہے (۵) مسوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے (۶) معدے کو طاقت دیتی ہے۔

(۷) بلغم کو قطع کرتی ہے (۸) فصاحت کو بڑھاتی ہے (۹) چہرہ کو رونق بخشتی ہے (۱۰) فرشتے خوش ہوتے ہیں مسواک درخت رک (ون) یا ایسی لکڑی کی ہونی چاہیئے۔ جس کا ذائقہ زبان کو قبض کرنے والا ہو۔ مسواک کے سرکو پانی سے ترکرلیں۔ پھر بسم اللہ کرکے شروع کریں۔ اور فراغت کے بعد اس کے سرکو دھوکر رکھ لیں۔ داڑھی میں کنگھی کرنا سنت ہے۔ ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک دفعہ داڑھی کو صاف کریں۔ اور اس وقت سورۂ اخلاص اور سورہ فاتحہ پڑھیں۔ اس سے غم و رنج دور ہوتا ہے۔ اور دل خوش ہوتا ہے۔ ایسا ہی ناخن کو کٹوائیں۔ بغل کے بال نوچیں۔ موئے زہار مونڈیں۔ یہ باتیں ایک مہینہ میں دو دفعہ ہونی چاہئیں۔ معدہ کی صحت کی تدبیر یہ ہے کہ ہفتہ میں ایک دفعہ یا مہینہ میں دو دفعہ گرم پانی سے قے کی جاوے۔ جس میں کچھ نمک ڈالا گیا ہو یا صرف پانی سے ہی اور یہ سفوف استعمال کیا جائے۔

مصطگی، لونگ، فلفل، زنجبیل، سماق ہر ایک ہم وزن لے کر سب کے مساوی شکر تری ملا کر سفوف بنالیں اور کھانا کھانے سے پہلے ایک درم اور اتنا ہی کھانے کے بعد کھالیا کریں۔ کہ یہ صحت معدہ کے واسطے مجرب ہے۔

بول و براز کو ہرگز روکنا نہ چاہیئے۔ اگرچہ سواری کی حالت میں ہی کیوں نہ ہو۔ جس طرح جاری نہر کو روکنے سے اس کے اردگرد کے آبادیوں کو بوجہ کثرت رطوبت نقصان پہنچتا ہے۔ اسی طرح بول و براز کو روکنے سے اعضاء بدن کو نقصان پہنچتا ہے۔

داڑھی، سر، ہاتھ اور پاؤں میں مہندی لگانا سنت ہے۔ نیز قوت باہ کو طاقت دیتی ہے۔ آنکھ کی روشنی بڑھاتی ہے۔ سخت سردی اور گرمی کے وقت بدن اور سر کو پوشیدہ رکھنا چاہیئے۔ اور معتدل گرمی اور سردی کے وقت ان کو کھول دینا چاہیئے۔

پانچواں باب اُن مراہم کے بیان میں جو قروح جروح و دمامیل میں کام آتی ہیں

یاد رہے کہ مراہم کا فائدہ یہ ہے۔ کہ زخموں کو صاف کرتی ہیں۔ اور اُن میں سے پیپ اور رطوبات فاسدہ کو خارج کرتی ہیں۔ یہ رطوبات فاسدہ اغذیہ کے تعفّن سے پیدا ہوتی ہیں۔ پھر طبیعت ان کو زخم کے مُنہ کی طرف دفع کرتی ہیں۔ پھر جب دیر تک زخموں کے منہ پر ان رطوبات کا قیام ہوتا ہے تو گوشت کو کھالیتی ہیں۔ اور زخم کو کھول دیتی ہیں۔ اور وسیع کردیتی ہیں۔ بلکہ بعض وقت روح کے مقام تک پہنچ کر ہلاکت کا باعث بنتی ہیں۔ اس واسطے ضروری ہے۔ کہ ہر روز کوئی ایسی مرہم استعمال کی جائے جو رطوبات فاسدہ کو قطع کرے۔ اور زخم کے عمق میں بلا ضرر و مشقت گھس جائے۔ اور رطوبات فاسدہ کو باہر نکال لائے۔ اب اسی قسم کی ایک مرہم بیان کرتے ہیں۔

مرھم:۔ یہ ہے۔ مرتک۔ صبر سقوطری۔ ہر ایک مساوی۔ مرتک کو خوب پیس کر چھان کر صبر سقوطری کوٹی ہوئی کے ساتھ ملا کر گائے کے گھی سے خوب لت پت کریں۔ جب قوام معتدل ہو جائے۔ تو اس میں سے ہر روز بقدر ضرورت استعمال کریں۔ جس قدر پرانی ہوگی اسی قدر اچھی ہوگی۔ اگر زخموں میں رطوبت فاسدہ کی کثرت ہو تو گھی میں سرکہ بھی ملا لینا چاہیئے۔ کیوں کہ یہ سرکہ فاسد گوشت کو کھاجاتا ہے اور ریم کو نکالتا ہے۔ درد کو تسکین دیتا ہے زخم کو صاف کرتا اور جلدی سے زخم کو بھرتا ہے۔

جسم کے زخم کا علاج:۔ جب کہ کسی لوہے یا پتھر وغیرہ تیز چیز سے زخمی ہو جائے۔ اور خون جاری ہو جائے یا ہڈی ٹوٹ جائے تو سب سے پہلے جاری خون کو بند کرنا چاہیئے۔ اس طرح پر کہ اخروٹ کے پتے لے کر باریک کوٹ کر زخم کو مُنہ کو بھر دیں۔ اس سے خون فی الفور بند ہو جائے گا۔ اسی طرح پھٹکڑی ماجو اور مائیں کے دھوڑے سے بھی خون بند ہو جاتا ہے۔ جب خون بند ہو جائے تو زخم کے منہ پر گرم گھی سے ٹکور کرنی چاہیئے۔ پھر گھیکوار کا گودا لے کر اور آگ پر بھون کر ٹھنڈا کر کے اور تھوڑا سا گھی ملا کر زخم پر رکھیں۔ اسی طرح صبح و شام کرتے رہیں۔ جب گوشت پیدا ہونا شروع ہو جاوے تو ایک دن میں ایک دفعہ کافی ہے۔

گوشت پیدا کرنے والی مرہم:۔ روغن زرد ایک حصہ۔ چربی ایک حصہ۔ زیتون کا تیل ایک حصہ۔ سب کو

آگ پر پگھلا کر مرہم بنالیں۔ اور کام میں لاویں۔ گھوڑے کی لید کا باندھنا بھی خون کو فی الفور بند کر دیتا ہے۔

زخم بھرنے والی مرہم:۔ زاج احمر ۲ درم۔ شب یمانی دو درم۔ پوست انار خشک سولہ درم۔ مازو ایک درم گائے کی چربی سو درم۔ پرانا زیتون کا تیل۔ سب کو ملا کر مرہم بنائیں۔

مرہم سبز:۔ زخموں کے لیے زنگار ایک اوقیہ۔ سرکہ تین اوقیہ۔ شہد تین اوقیہ۔ سب کو ملا کر آگ پر چڑھائیں۔ اور مرہم کا قوام بنا کر اتار لیں۔ ضرورت کے وقت مرغ کے پر کو مرہم سے لتھڑا کر زخم کے منہ میں داخل کرے۔ یہ مرہم زخم کی پیپ و مدھ کو خارج کرتی ہے۔ اور زخم کو بہت جلد اچھا کرتی ہے۔ اور تمام اقسام کے زخموں کے لیے مفید ہے۔

جالینوس نے اپنے استاد بقراط سے ایک مرہم نقل کی ہے۔ جو زخموں کو اچھا کرنے میں اکسیر ہے۔ شہد سرکہ ہموزن دونوں کو ملا کر آگ پر چڑھا دیں۔ جب سرکہ جل جاوے تو باقی شہد میں موم خالص اور بکری کے گردوں کی چربی و زیتون ملا کر مرہم بنا دیں۔ اگر سبز رنگ کرنا چاہیں تو زنگار ملائیں۔ اگر سیاہ کرنا چاہیں تو رال ملائیں۔ اگر سرخ کرنا منظور ہو۔ تو دم الاخوین ملائیں۔ اور ہر قسم کے زخموں پر کام میں لاویں۔

ایضاً:۔ دم الاخوین اور زراوند کو باریک کوٹ کر انڈے کی سفیدی میں لت کر کے سبز مرہم پر رکھیں۔ اس سے زخم صاف ہو جاتا ہے۔ مرہم سیاہ زخم کو صاف کرتی ہے اور سرخ گوشت پیدا کرتی ہے۔

مرہم سفید:۔ کافور ایک اوقیہ لے کر انڈے کی سفیدی میں لت کریں۔ اور ایک اوقیہ موم خالص اور چار اوقیہ زیتون کا تیل ملا کر حسب دستور مرہم تیار کریں۔

ایضاً۔ طرطر اور زیرہ سیاہ ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔ اور زخم پر شہد لگا کر اس پر اسی سفوف کا دھوڑا دیں۔

ایضاً:۔ زاج قبرسی، زنگار عراقی، ہلیلہ، فلفل، عود ہندی۔ ان سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ اور زخم پر شہد لگا کر اس پر اس سفوف کا دھوڑا دیں۔

ایضاً:۔ روغن زیتون کو گرم کر کے زخم پر لگا دیں۔ اور پھر مذکورہ بالا مرہموں میں سے کوئی مرہم لگائیں۔

ایضاً:۔ خیال الجرا اور زاج قبرسی کو باریک کوٹ کر سفوف بنائیں۔ اور زخم پر لگا کر سفوف کا دھوڑا دیں۔ اگر انار خشک کا چھلکا جلا کر زخم پر دھوڑا جائے تو زخم اچھا ہو جائے۔

مرہم معبود:۔ موم خالص ایک حصہ، بکری کے گردے کی چربی دو حصے۔ زیتون کا تیل چار تولہ۔ سب کو آگ پر پگھلائیں۔ پھر مصطگی، لوبان، صنوبر تھوڑا تھوڑا باریک کر کے ملائیں۔ اور مرہم تیار کریں۔

زخم کے لیے مرہم:۔ سرکہ اور شہد مساوی ملا کر آگ پر پکا دیں۔ جب سرکہ جل جاوے اور شہد رہ جاوے

تو نیچے اتار کر ایک اوقیہ انزروت پیس کر ملائیں۔ اور مرہم بنا کر کام میں لاویں۔

زخم کی دوا:۔ لہسن کا بیج باریک پیس کر زخم پر ضماد کریں۔ مردہ گوشت کو کھا لیتا ہے۔

مرد کے ذکر یا عورت کی فرج کے پھٹ، کا علاج:۔ مرتک۔ کافور، مساوی لے کر سرکہ میں ملاویں۔ اور آگ پر ملاویں۔ اور آگ پر گرم کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور اس سے علاج کریں۔

زخم کی دوا جو فی الفور زخم کو صاف کر دے:۔ پھٹکڑی بریاں اور رتج دونوں کو ملالیں۔ اور زخم پر شہد مل کر اس پر یہ دوا دھوڑیں۔

تازہ زخم کا علاج:۔ میتھی کو کوٹ چھان کر روغن زرد یا زیتون کے تیل کے ساتھ ملا کر زخم پر ضماد کریں۔

ایضاً:۔ السی صاف کو سرکہ میں گوندھ کر زخم پر ضماد کریں۔

علاج جو گوشت کو پیدا کرتا ہے:۔ دم الاخوین۔ انجبار، مساوی الوزن خوب باریک کریں۔ اور زخم پر چھڑکیں اگر ان میں صمغ عربی زیادہ کریں تو فائدہ میں سریع التاثیر ہو جاوے۔

ہاشمہ کا علاج:۔ یہ سر میں ایک قسم کا زخم ہوتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

میتھی جوش دی ہوئی ایک حصہ۔ زیرہ سیاہ ایک حصہ۔ نمک ایک حصہ، مرغ کے انڈے کی سفیدی۔ ان سب چیزوں کو کڑچھی میں ڈال کر روغن زیتون کے ساتھ ملادیں۔ اور مرہم کا سا قوام کر کے اتارلیں۔ اور زخم پر تین دن متواتر لگائیں۔ پھر ایک دن چھوڑ کر لگایا کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آرام ہو جاوے گا۔

دیگر:۔ زنگار ایک اوقیہ لے کر اسے باریک کوٹیں۔ اور تین تین اوقیہ سرکہ اور شہد کو جوش دیں۔ جب سرکہ جل جاوے تو شہد میں زنگار ڈال دیں۔ اور تھوڑی دیر آگ پر رکھ کر نیچے اتارلیں۔ اور زخم پر مرغ کے پر سے لیپ کریں۔ انشاءاللہ پیپ کو خارج اور زخم اچھا کر دے گا۔

ایضاً:۔ زنگار ایک اوقیہ شہد اور سرکہ ہر ایک تین اوقیہ۔ ان تینوں کو آگ پر جوش دیا جائے۔ جب زنگار جل جاوے تو زنگار اور ڈال دیا جاوے۔ اور تھوڑی دیر کے بعد نیچے اتارلیں۔ اور مرغ کے پر سے زخم پر ملیں۔

ذرور:۔ جو زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ لوبان، انزروت۔ مازو۔ سرمہ۔ کافور۔ پھٹکڑی، پوست انار۔ سب کو ہم وزن لے کر پیس کر دھوڑا بنالیں۔ اور زخم پر چھڑکیں۔

مرہم:۔ جو زخم کو بند کرتی ہے۔ مردہ سنگ موم۔ لوبان۔ سب کو پیس کر ہم وزن میں ملالیں۔ اور مرہم کا قوام کر کے کام میں لاویں۔

مرہم:- جو کانٹے وغیرہ نکال دیتی ہے - پھٹکڑی باریک پیس کر چھان کر انڈے کی سفیدی میں ملائیں - اور اس جگہ کو جہاں کانٹا چبھا ہوا ہو پانی سے تر کریں - اور اس پر مرہم کا پھایہ لگائیں اور دو یا چار گھڑی باندھ رکھیں یہ کانٹے نکالنے میں مجرب ہے -

نیز یہ مرہم زخموں کے بھرنے میں مجرب ہے -
سفیدہ کاشغری پانچ درم - کافور چار درم - موم پانچ درم - سب کو روغن زیتون میں ملا کر حسب دستور مرہم بنائیں -

تیسرا باب دماغ کی خشکی کے علاج میں اس میں آٹھ فصلیں ہیں

دماغ کی خشکی کے یہ معنے ہیں کہ انسان کو اپنے دماغ، چہرے اور آنکھوں میں ایک بوجھ سا معلوم ہوتا ہے - اور بعض اوقات ہذیان اور بے ہودہ گوئی تک نوبت پہنچ جاتی ہے - اور اس کو معلوم نہیں ہوتا - یہ حالت مستحکم ہو جاتی ہے تو عقل اور قوت بصارت میں فرق آجاتا ہے - اس کا سبب دماغ کی خشکی ہوتی ہے -

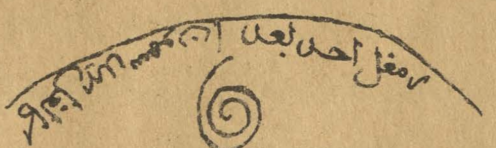
علاج:- شہد مصفا جھاگ دور کی ہوئی اور روغن زرد خالص، عرق گلاب، ہر ایک مساوی - سب کو نرم آگ پر پکا کر جب حلوے کا سا قوام ہو جائے اتار لیں اور رہر رات کو سونے کے وقت استعمال کریں - یہ دماغ کو نرم کرتا ہے - اور اس کے جوہر کو بڑھاتا ہے - قوت بصارت کو تیز کرتا ہے - باہ کو طاقت دیتا ہے - اعضاء کو مضبوط کرتا ہے - اور یہ صحیح اور مجرب ہے - اگر انڈے کی زردی روغن زرد اور شکر تری ہر ایک مساوی لے کر اسی طرح حلوا بنا کر استعمال کیا جائے تو یہ بھی وہی فائدہ دیتا ہے -

نشاف کا علاج:- یہ ایک سخت مرض ہوتا ہے - جو بخار کے بعد یا کسی وجہ سے سخت گرمی پہنچنے کے بعد یا جنون کے بعد ہو جاتا ہے - اور اس مرض والا سردی کو بہت پسند کرتا ہے - اور کھانا بہت کھاتا ہے - اور سرد ہوا میں سونا چاہتا ہے - اس کا علاج یہ ہے کہ اس کے سر کے بال گدی سے لے کر تالو تک ایسے ہی پیشانی سے لے کر تالو تک مونڈھ ڈالیں - پھر وسط دماغ (تالو) پر چار انگل مضموم کے برابر داغ دیں - ایسے ہی دائیں اور بائیں کان کے پیچھے بھی اور گدی کے بل لٹائیں - اور شند قورہ کا عرق نکال کر اس کے کانوں میں ڈالیں - اگر کان کے کیڑے ہوں گے تو نکل جائیں گے - اگر یہ میسر نہ ہو سکے - تو ابابیل کا گوشت خشک کر کے باریک پیسیں - اور اس میں تھوڑی سی فرفیون اور تھوڑا سا چونا اور مرغ کی خشک بیخال (بیٹھ) لیں - اور انڈے کی سفیدی سے گوندھ کر اس کے

ناک اور منہ میں ڈالیں۔ اس کی دُبر سے خون جاری ہو جائے گا۔ اور درد سے چلائے گا۔ اور اللہ کے فضل سے اچھا ہو جائے گا۔ لیکن یہ دوا کثرت سے استعمال نہ کی جائے۔ اگر گرمی کے موسم میں استعمال کی جائے۔ تو زیادہ مفید ہے۔

ایضاً:۔ مولی لے کر باریک پیسیں۔ اور عورتوں کے دودھ میں ملا کر سر پر ضماد کریں۔ اچھا ہو جائے گا۔

ملہوف کا علاج:۔ ملہوف کے واسطے یہ نصف دائرہ اور وہ اسماء جو اس کے بیچ میں لکھے ہیں۔ صحیح و مجرب ہے۔ اس کو لکھ کر مریض کے سر پہ یا مریض کے کسی عضو پہ لٹکائے رکھیں۔ نصف دائرہ یہ ہے۔



شیخ رحمت اللہ علیہ نے کہا ہے۔ کہ جب کوئی ملہوف آدمی جس کی عقل زائل ہو چکی ہو۔ تیرے پاس آوے تو اس کے واسطے یہ آیت لکھ دو تو فی الفور اچھا ہو جائے گا۔ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ۚ

مالیخولیا کا علاج:۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ صفراوی و سوداوی۔

صفراوی کی علامت کثرت کلام ہذیان ہے۔ جس کو وہ خود نہیں سمجھتا۔ لوگوں پر حملہ کرتا ہے۔ بعض اوقات کسی کو پتھر مار کر قتل کر دیتا ہے۔ سبب اس کا یہ ہوتا ہے کہ جوہر دماغ کم ہو جاتا ہے۔ اور خلط صفراوی کے بڑھ جانے سے دماغ میں خشکی آجاتی ہے۔

علاج:۔ مریض کو ایک کمرہ میں جو ہوا سے محفوظ ہو بند کر دیں۔ اور اس کے دماغ پر دودھ دوہیں۔ نیز گائے کے مکھن میں میٹھا ملا کر اس کے دماغ اور تمام بدن پر مالش کی جائے۔ اور وہ حلوے جو ہم نے خفۃ الراس و خشکی دماغ میں ذکر کیے ہیں کھلائیں۔ نیز انڈے کی زردی میں روغن زرد و میٹھا ملا کر غذا کے طور پر مریض کو کھلائیں۔ اور گندم کی روٹی، دودھ اور شکر تری غذا کے طور پر کام میں لاویں۔ رات کو سوتے وقت سرد تر روغنوں کی مالش کریں تاکہ سو جاوے۔ اور جب تک خود بیدار نہ ہو۔ بیدار نہ کریں۔ اس علاج سے بفضل الٰہی طبیعت مریض کی اعتدال کی طرف راجع ہو جائے گی۔

سوداوی کی علامت یہ ہے۔ کہ مریض ڈرتا ہے۔ اکثر خاموش رہتا ہے۔ خلوت پسند کرتا ہے۔ قبرستان

وغیرہ غیر آباد مقامات میں رہنا پسند کرتا ہے۔ تفکرات و وساوس ردیہ اس پر غالب رہتے ہیں۔ کسی جگہ پر ایک ساعت سے زیادہ نہیں ٹھہرتا۔ بعض وقت روتا ہے۔ چلاتا ہے۔ سبب اس کا یہ ہوتا ہے کہ اس کے دماغ میں خلط سوداوی ردی زیادہ ہو جاتی ہے۔ جس سے دماغ کی رطوبات خشک ہو جاتی ہیں۔

علاج:۔ اس کا یہ ہے۔ کہ مریض کو بالاخانہ وغیرہ اونچے مقامات میں رہنے کو جگہ دیں۔ جس میں ہوا اور روشنی کافی پہنچتی ہو۔ اور اس کے سامنے خوشبودار پھول رکھے رہیں۔ اور اغذیہ چرب و مرغن کھلائی جائیں دودھ۔ روغن زرد اور عمدہ گوشت کا استعمال رہے۔ اس کے سامنے پاکیزہ کلام و دلکش حکایات کہی جائیں۔ اور خوش الحان آوازوں و نغموں سے اس کا دل خوش کیا جاوے۔ اور اس کے دماغ و بدن پر سرد و تر روغنوں کی مالش کی جائے۔ اور اس پر مداومت کی جاوے۔ تاکہ طبیعت بفضل شافیِ مطلق اعتدال کی طرف لوٹ آوے۔

امراض سر کے بیان میں

صداع:۔ سر درد کو کہتے ہیں۔ اگر انسان کے سر میں دائیں طرف درد ہو۔ تو صفراء سے ہوگا۔ اگر بائیں طرف ہو تو سودا سے۔ اگر سارے سر میں ہو تو خون کا باعث ہوگا۔ اس حالت میں اگر دونوں کنپٹیاں یا ایک کنپٹی میں ضرب پڑے۔ اور آدھا سر درد کرے۔ تو اس کو شقیقہ کہتے ہیں۔

علاج:۔ لیموں۔ افیون۔ زعفران کو سرکہ و عرق گلاب میں گھس کر دونوں صدغین (کنپٹی) پر طلا کریں اگر ہو سکے تو خواب کرے۔ انشاء اللہ فی الفور افاقہ ہو جاوے گا۔ صحیح و مجرب ہے۔

حکماء کہتے ہیں۔ کہ اگر درد سردی سے ہو تو گرم روغنوں کی مالش کریں۔ گرمی سے ہو تو سر کو روغن مالش کریں۔ نیز حکماء کا خیال ہے کہ اگر سر درد صفراوی ہو تو اسہال کرنا چاہیئے۔ اگر غلبہ خون کی وجہ سے ہو۔ تو خون نکالنا چاہیئے۔ اگر شقیقہ کا درد ہو یا سر کے اندگرد ہو تو سر کے بال منڈوا کر روغن کی مالش کی جاوے۔ اگر شدت حرارت کی وجہ سے ہو تو روغن گل عرق کافور سے یا روغن کدو کی مالش کرنی چاہیئے اگر سردی سے ہو تو روغن فرفیون ملنا چاہیئے۔

دردصفراوی کے بیان میں

ایسے مریض کو شربت انار پلانا چاہیئے کہ فی الفور تسکین دیتا ہے۔ سردرد کے وقت سراور داڑھی میں کنگھی کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کلونجی لے کر ایک لطیف کپڑے میں باندھیں۔ اور اس پر پانی ڈال کر نچوڑ کر اس کے قطرے نتھنوں میں ڈالیں۔

ایضاً:۔ کلونجی باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا دیں اور نچوڑ کر وہ تیل مریض کی نتھنوں میں ڈالیں۔ اگر آفتاب کی گرمی سے ہو تو روغن گل اور سرکہ زعفران۔ مولی کا پانی سب کو ملا کر سارے سر پہ مالش کریں۔

علاج:۔ اس سردرد کا جو سفر میں حرارت آفتاب سے ہو گیا ہو انڈے کی سفیدی روغن گل میں ملا کر سر پہ پتلا سا لیپ کر دیں کہ فی الفور آرام ہو جاوے۔

اگر حمام کی گرمی سے ہو جاوے تو نہار شربت انار پینا چاہیئے۔ اور روغن گل مالش کریں۔ اور معجون درد کھلائیں۔

علاج:۔ اس سردرد کا جو سردی یا سرد موسم میں ہو جاوے۔ گرم تیل کی مالش کی جاوے۔ کلونجی کا دھواں ناک میں لیا جائے۔ چقندر کا پانی ناک میں ڈالا جائے۔ صبر سقوطری و کافور کو باریک کر کے روغن زیتون میں ملا کر سر پر طلا کیا جائے۔

ایضاً:۔ حرمل کے پتے جوش دے کر سر پہ باندھیں۔ اور پہلے روغن زیتون میں مل لیں۔ اور جو حرمل کو پکا کر سر پہ باندھیں۔

ایضاً:۔ شجر مریم لے کر روغن کے ساتھ پکائیں اور سر پر لیپ کریں۔ فی الفور آرام ہو جائے گا۔

حکماء کا قول ہے کہ صفراوی سردرد کا سبب یہ ہوتا ہے۔ کہ صفراوی بخارات سر کی طرف چڑھتے ہیں کیوں کہ سر جسم کے لیے ایسا ہے جیسا ہانڈی پر سرپوش۔ پھر معدے کے بخارات سر کی طرف پہنچتے ہیں۔ تو ان سے دماغ میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔ بلغمی سردرد کے لیے فرفیون، افیون، زعفران، مرزنجوش ہر ایک مساوی لے کر باریک پیس کر پانی سے گولیاں بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت سرکہ میں گھس کر سر پر پتلا سا لیپ کر دیں۔

ایضاً:۔ حرمل کے پتے گھوٹ کر سر کو مونڈنے کے بعد تین دن اس پہ ضماد کریں۔

ایضاً:۔ تھوم کے پتے باریک پیس کر سر پر ضماد کریں۔

ایضاً:۔ گل سرخ، مصطگی، تج، حب بلسان، زعفران، اذخر، اطروں، سنبل، صبر ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لیکر کونڈے میں باریک گھوٹ کر شہد خالص میں معجون تیار کریں۔ اور ہر رات بقدر ایک اوقیہ استعمال کریں۔ اور روغن بنفشہ سے مالش کریں۔

ایضاً:۔ مولی کو روغن زیتون میں جلا کر تیل کو صاف کر کے سر پہ مالش کریں۔

قوت دماغ کے واسطے:۔ شونیز، خرفہ، قرنفل، سنبل ہندی سب کو باریک پیس کر شہد میں ملا لیں۔ اور رات کے وقت دماغ پر رکھیں۔ یہ دماغ کو مضبوط کرتا ہے۔ بصارت کو بڑھاتا ہے۔

فائدہ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جو شخص چالیس دن صبح کے وقت ہر روز ایک مثقال حرمل استعمال کرے اس کے دل سے حکمت کا نور روشن ہوتا ہے۔ اور بہتر بیماریوں سے امن میں رہتا ہے۔

سردرد اور آنکھوں سے آنسو بہنے کے علاج میں

پھٹکڑی سفید، نمک ہندی۔ سب کو باریک پیس کر اور بیمار کے سر کے بال مونڈھ کر اس دوا کا سر پہ لیپ کریں۔ بفضلہ تعالیٰ جلدی اچھا ہو جائے گا۔

فائدہ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کلونجی کو لازم پکڑو۔ کیوں کہ وہ موت کے سوا ہر بیماری کی دوا ہے۔ نیز نفخ کو تحلیل کرتی ہے۔ کیڑوں کو قتل کرتی ہے۔ اگر کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھی جائے تو زکام کو فائدہ دیتی ہے۔ مسوں کو قطع کرتی ہے۔ پیشانی پر لیپ کرنے سے سردرد کو دور کرتی ہے۔ اور ادرام بلغیہ کو دفع کرتی ہے۔ اگر سرکہ میں پیس کر دانتوں کی درد والا غرغرہ کرے۔ تو دانتوں کی درد کو فائدہ دیتی ہے۔ پیشاب جاری کرتی ہے۔

نسخہ سردرد کے لیے:۔ زیتون کے پتے اور اس کی جڑیں دونوں کو پانی میں ڈال کر پکائیں۔ اور گرم گرم پانی سے سردرد والے کو غرغرے کرائیں تو فی الفور درد دفع ہو جاوے۔

ایضاً:۔ سر دھونے اور بنفشہ ملنے سے بھی سردرد دفع ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ نعناع (ھٹی ابی) کو آگ پہ گرم کر کے پیشانی پر ضماد کرنے سے بھی سر کے درد کو تسکین ہوتی ہے۔

ایضاً:۔ بھیڑیے کا چمڑا مریض کے سر پر لٹکانے سے بھی سردرد کو آرام ملتا ہے۔

ایضاً:۔ سر کے بال مونڈ کر اس پر تھوڑا سا زعفران اور لوبان باریک پیس کر سر پہ ضماد کرنے سے بھی سردرد کو

تخفیف ہو جاتی ہے۔

ایضاً۔ روغن بابونہ، روغن گل کی مالش سے بھی سر درد جاتا رہتا ہے۔

ایضاً۔ زعفران، عود، بسباس، لوبان، مصطگی، سعد کوفی، میویابسہ۔ قسط، تخم ریحان، سندروس ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لے کر پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔

ایضاً۔ مصبر، مر، صمغ عربی، افیون، زعفران۔ ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لے کر پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں

ایضاً۔ آس و نیازبو کے پتے سرکہ میں گھوٹ کر سر پر لگائیں۔

ایضاً۔ عرق گلاب، روغن گل سرکہ بقدر ضرورت لے کر السی کا کپڑا بھگو کر کنپٹیوں پر رکھتے جائیں۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

ایضاً۔ جو کا آٹا تیز سرکہ میں ملا کر سر پر ضماد کریں۔

ایضاً۔ مصطگی باریک پیس کر گندم کے آٹے میں ملا کر اور انڈے کی سفیدی ڈال کر پیشانی پر ضماد کریں۔

درد دماغ کا علاج:۔ سکنجبین۔ فلفل، ملٹھی۔ حب راسن۔ بادام۔ سب کو کوٹ کر تین دن دماغ پر لیپ کریں

سر درد کے لیے دنبے کی دائیں پنڈلی کا مو ہراے کر مریض کے سر پر لٹکا دیں۔

ایضاً۔ مریض دُنبے کی بائیں پنڈلی کو اپنے سر کے ساتھ لٹکا وے۔

ایضاً۔ مرغ کے پتے سے مریض کے سر پہ مالش کریں۔

ایضاً۔ صندل، کافور ہر دو کو عرق گلاب میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔

ایضاً۔ اگر گرمی سے ہو۔ تو کدو کا پانی پیئے اور اسی کے ساتھ سر دھونے سے سر درد دُور ہو جاتا ہے۔

ایضاً۔ دائیں انگلی سے بائیں پڑپڑی (کنپٹی)، اور انگوٹھے سے دائیں کنپٹی کو پکڑ کر یہ آیت پڑھیں۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ الی آخر سورہ حشر پارہ ۲۸

پھر یہ آیت پڑھیں۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ

ل اللہ آسمانوں اور زمین کا روشن کرنے والا ہے۔ اور اس کا نور ایک چراغ کی طرح ہے۔ اور چراغ قندیل میں۔ اور قندیل شیشہ میں گویا کہ وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے مبارک درخت زیتون سے جو کہ نہ مشرقی ہے نہ مغربی جلایا گیا ہے۔ ایسے شفاف تیل کو ممکن ہے کہ بغیر آگ چھونے روشن ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے لیے مثال کے طور پر (یہ باتیں) بیان فرماتا ہے (بقیہ بر صفحہ ۵۴)

وَاللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰہُ اَنْ تُرْفَعَ ۝ اِرْتَفِعْ اَیُّھَا الْوَجْعُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

ایضاً:۔ دم کرنے والا اپنا ہاتھ مریض کے سر پر رکھ کر یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ اسْمُہٗ بَرَکَۃٌ وَّشِفَآءٌ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۝ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اس کو تین یا سات دفعہ پڑھے۔

باب آٹھواں۔ دردِ سر کا علاج لکھنے سے

یہ حروف لکھے۔ ا ح ا ل ک ح ع ا م ا ہ اور سر پر لٹکا وے۔

ایضاً:۔ قلیشی رحمہ اللہ کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کے چمڑے پر بیس دفعہ دلکھے۔ اور اس کے ساتھ قرآن کی یہ آیت ملا کر اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ج ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْہِ دَلِیْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰہُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ۝ اُسْکُنْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ وَالصُّدَاعُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ یَقُوْلُ لِلسَّاکِنِ اضْرِبْ وَلِلْمُضْطَرِبِ اسْکُنْ ۝ کسی کاغذ پر لکھ کر قسط۔ لادن۔ مصطگی سے دھونی دے۔ اور مریض کے سر پر لٹکا وے بفضل خدا شفا ہو جاوے۔ کسی کاغذ پر یہ آیت لکھ کر اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ۝ اُسْکُنْ اَیُّھَا الصُّدَاعُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ وَبِحُرْمَۃِ ابوش فریوش جریوش اتوش اھیاش توش کتریوش اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجْعُ عَنْ حَامِلِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ وَاشْفِ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا ۝ اس کے ساتھ شامل کر کے کہ اے سردار اللہ کے حول اور قوت' انوش فریوش بریوش انوش امہاش ترش ترلیوش کی طفیل سے ٹھہر جا۔ نیز اس کو کسی کاغذ پر لکھ کر مریض کے کسی عضو پر باندھے۔ ابو موسٰے کا یہ مجرب ہے۔ اور درد صداع کے بارہ میں ایک اور عجیب علاج ہے۔ کہ بسم اللہ پوری لکھ کر کہیٰعص یعنی سورہ مریم کے شروع سے لفظ خفیا تک لکھ کر بسم اللہ پوری سورہ حٰم عسق شروع سے لفظ الحکیم تک لکھ کر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اُذْکُرُوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۵۳) اور وہ ہر چیز کو بخوبی جانتا ہے۔ ایسے گھروں میں جن کی رفعت اور بلندی خدا کو منظور ہے اے درد اللہ کے مدد اور قوت کے ساتھ دور ہو۔ ؎ کیا تو اپنے رب کی طرف نہیں دیکھتا کہ کس طرح اس نے سایہ پھیلایا ہے۔ اگر چاہتا تو اسے ٹھہرا دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو اس پر نشان کر دیا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیا ؎ مرض تکلیف دہ اور صداع اس خدائے عظیم کی مدد سے جو ٹھہری ہوئی چیز کو حرکت اور چلنے کو رکنے کا حکم دیتا ہے ٹھہر جا ؎ اللہ تعالیٰ کی کئی نعمتیں اسی سے خوف کرنے والے اور ڈرنے والے دلوں پر اور حرکت کرنے والی اور ٹھہری ہوئی رگوں پر موجود ہیں۔ اور درد اس خدا کی طفیل جس کے لیے رات و دن ساکن ہیں اور سننے جاننے والا ہے۔ ٹھہر جا اور بعض نے روایت کی ہے کہ اس کے آخر میں بسم اللہ کے کلمات کہے۔ پاک ہے وہ ذات پاک جو کہ نہ اپنے ذاکروں کو بھولتا ہے اور نہ ان کو فراموش کرتا ہے جو اس سے غافل ہیں۔ یہ سب لکھ کر اگر جائے درد پر باندھا جائے۔ تو انشاء اللہ کلی شفا ہوگی۔

عَلٰی کُلِّ قَلْبٍ خَاشِعٍ وَخَاشِعٍ وَکَمْ مِّنْ نِّعْمَةِ اللّٰهِ عَلٰی کُلِّ عِرْقٍ سَاکِنٍ وَغَیْرِ سَاکِنٍ اُسْکُنْ اَیُّهَا الْوَجَعُ بِحَقِّ مَنْ سَکَنَ لَهٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَفِیْ رِوَایَةٍ بَعْدَ الْبَسْمَلَةِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ وَلَا یَنْسٰی مَنْ نَّسِیَهٗ ؕ

ایضاً۔ تعویذ ذیل کو جھاؤ کی لکڑی پر لکھ کر مریض کے سر پر لٹکا دیں۔ تعویذ یہ ہے  ★ ك ل معقل

ایضاً۔ اتوار کے روز یہ عزیمت لکھ کر باندھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ اشْفِ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ مِّنْ شَرِّ جَمِیْعِ الطَّوَارِقِ وَاَوْجَاعِ الرَّأْسِ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ ؕ

ایضاً۔ جمعرات کے روز یہ عزیمت رقعہ پر لکھ دیوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ جِبْرَائِیْلَ[۲] وَمِیْکَائِیْلَ وَرَبِّ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ صَرِّفْ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ هٰذَا اَلَمَ مَا یَجِدُ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا شَافِیْ اشْفِهٖ وَعَافِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ دَاءٌ اللّٰهُ یَشْفِیْهِ ؕ روایت ہے کہ عمر بن خطاب کے زمانہ میں جب نوشیرواں مارا گیا۔ تو اس کی ٹوپی حضرت عمرؓ کے پاس لائی گئی۔ اور کہا گیا اے امیر المومنین یہ نوشیرواں کی ٹوپی ہے جب وہ بیمار ہوا کرتا تھا۔ تو اس کو سر پر رکھ لیتا تھا۔ اور اچھا ہو جایا کرتا تھا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا نوشیرواں کی ٹوپی سر پر رکھنے سے شفا ہو جاوے۔ یہ عجیب ہے۔ اس کو پھاڑ دو۔ جب پھاڑی گئی تو اس میں یہ عبارت لکھی ہوئی تھی

شَهِدَ[۳] اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ نُوْرٌ وَقُدْرَةٌ وَبُرْهَانٌ وَحِکْمَةٌ وَسُلْطَانٌ یَا هَادِیَ مَنِ اهْتَدٰی یَا مَنْ لَّا یَنَامُ اَبَدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ وَکَلِمَتُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَحَبِیْبُهٗ اُسْکُنْ اَیُّهَا الصُّدَاعُ بِالَّذِیْ سَکَنَ لَهٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ؕ

ایضاً۔ یہ عزیمت شہر رمضان کے آخری جمعہ کے روز لکھ کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں

---

[۱] اللہ اکیلے بے نیاز کے نام کے ساتھ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا۔ اور نہ کوئی اس کو شریک ہے۔ اے اللہ فلاں شخص فلانے کے بیٹے کو تمام قسم کے حادثات اور سر کی دردوں سے اپنی مدد اور قوت سے شفا عطا کر۔ یقیناً حکم تیرے ہاتھ ہے۔ فلاں شخص سے ہر قسم کی دردیں اپنی مدد اور قوت سے دور کر دے [۲] اللہ کے نام کے ساتھ اے رب جبرائیل و میکائیل اور کل خلقت کے اس میرے تعویذ کے اٹھانے والے سے سب قسم کے درد جو وہ محسوس کرتا ہے۔ اپنی مدد اور قوت سے دور کر دے۔ تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے شافی اسے شفا دے اور معاف فرما۔ اللہ کے نام کے ساتھ اس کو دم کرتا ہوں۔ اللہ اس کو شفا عطا کرے

[۳] اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ نور ہے۔ اور قدرت و دلیل حکمت و بادشاہ ہے ہدایت کے متلاشی کو ہدایت کرنے والے۔ اے وہ ذات جو کبھی سوتا نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ عیسٰی علیہ السلام اس کا روح اور کلمہ ہے۔ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں۔ محمد اللہ کے رسول اور دوست ہیں۔ اے درد اس مولا کے نام کی برکت سے جس کے لیے دن اور رات ساکن ہیں رک جا۔ وہ اللہ سب سے زیادہ سننے والا اور جاننے والا ہے ٭

عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ اِلٰى يَسِيْرًا ۝

ایضاً۔ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْمَنَّانِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّفِيْعِ الْمَكَانِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَشْغَلُهٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ شَعْشَعَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نَفَذَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَتَفَرَّقَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ وَبِفَضْلِ وَجْهِ اللّٰهِ اُخْرُجْ اَيُّهَا الْوَجْعُ مِنَ الرَّاْسِ عَنْ حَامِلِ كِتَابِىْ هٰذَا بِحَقِّ حَقِّ اللّٰهِ وَبِحَقِّ وَجْهِ اللّٰهِ وَمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ مِنَ الرَّاْسِ عَنْ حَامِلِ كِتَابِىْ هٰذَا كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ لفظ اَمْتًا مَنَكَ (سورۃ طٰہٰ پارہ ۱۶) وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ۝

نواں باب دردِ شقیقہ اور دردِ سر میں

دردِ شقیقہ و دردِ سر کے لیے ریشم کے کپڑے پر حروف ذیل لکھ کر مریض کے سر پر لٹکاویں۔ ط ذ ھ ج ۲۔ انشاء اللہ شفا ہو جاوے۔ خاص دردِ شقیقہ کے لیے یہ آیت پڑھے قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۝

ایضاً۔ بھیڑ کو ذبح کر کے اس کی ایک اگلی اور ایک پچھلی پنڈلی لے کر اُن کا مغز نکال کر اُسے آگ پر گرم کیا جائے۔ اور درد والے کے سر پر لگایا جائے۔

ایضاً۔ شیخ عبدالسلام کا قول ہے۔ کہ اگر ابیات ذیل چاندی کی انگوٹھی میں چاندنی راتوں کے زمانہ میں نقش کریں۔ تو ناف سے لے کر قدموں کے امراض تک دفع ہو جاتے ہیں۔ چاندی کی انگوٹھی کو سر پر باندھنا چاہیے۔

لہ عظیم الشان محسن خدا کے نام سے اس بلند مکان والے اللہ کے نام سے جسے ایک کام دوسرے کام سے روک نہیں سکتا۔ زمین اللہ کے نام سے روشن ہو گئی۔ اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں۔ اللہ کی حجت جاری ہو گئی۔ اس کا حکم ظاہر ہو چکا۔ اللہ کے دشمن بکھر گئے۔ اے درد اس تعویذ والے شخص کے سر سے اللہ کی بزرگی کی وجہ سے نکل جا۔ اللہ کے حق اور اللہ کے چہرہ کے حق اور اُن چیزوں کے حق سے جن پر اللہ کے پاس سے آج تک قلم جاری ہو چکی ہے۔ خلقت میں سب سے بہتر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اولاد اور اصحاب تک اے درد اس تعویذ والے شخص کے سر سے ٹھہر جا۔ جیسے رحمان کا عرش ٹھہر گیا۔ اور اسی اللہ کے لیے ٹھہر گیا جو کچھ کہ دن اور رات میں ہے۔ اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ ۲ کہو کون آسمانوں اور زمین کا رب ہے۔ کہہ دے اللہ۔ کیا تم اس کے سوا ایسے والی بناتے ہو۔ جو اپنی باتوں کے نفع اور نقصان کے بھی مالک نہیں۔

اور لوہے کی انگوٹھی کو ناف پر۔ اشعار ذیل میں ہیں۔

حاشاہ ان یحرم الراجی مکارمہ ❊ او یرجع الجار منہ غیر محترم
ومنذ الزمت افکاری مدائحہ ❊ وجدتہ بخلاصی خیر ملتزم
ولن یفوت الغنی منہ یدا تربت ❊ ان الحیا ینبت الازہار فی الاکم
ولم ارد زہرۃ الدنیا التی اقتطفت ❊ یدا زہیر بما اثنی علی ہرم

ترجمہ:۔ وہ اللہ ذات پاک ہے۔ کوئی امیدوار اس کے احسانوں سے محروم نہیں رہتا۔ اور کوئی اس کی ذات کے ساتھ پناہ لینے والا بے عزت نہیں ہوتا۔ جب سے میں نے اس کی ثنا صفت کو اپنے اوپر لازم کیا ہے۔ اس کو میں نے اپنی نجات کے لیے بہتر نسخہ پایا ہے۔ کوئی تنگ دست اس کی بارگاہ سے فراخی کے بغیر نہیں آتا۔ تحقیق بارش شگوفوں کو ٹیلوں میں اُگاتی ہے۔ میں کھو جانے والی دنیاوی زینت کا طالب نہیں ہوں۔ جس کی زہیر شاعر نے بوڑھاپے کے وقت دعا کی تھی۔

باب دسواں

سدر کے علاج میں اگر انسان کی حالت اٹھتے وقت ایسی ہو جاوے کہ آنکھوں میں اندھیرا آجاوے۔ اور سر میں چکر آجاوے۔ یہاں تک کہ گرنے کے نزدیک ہو جاوے۔ بعض اوقات گر پڑے تو ایسی بیماری کو سدر کہتے ہیں۔ بعض حکماء کا قول ہے کہ اس کا سبب خلط صفرا ہوتی ہے۔ جو معدہ میں بند ہوتی ہے۔

علاج:۔ اس کا یہ ہے کہ نہار کے وقت لیموں کا عرق میٹھا ملا کر پلائیں اور ہر روز قے کرائیں۔ تاکہ خلط صفراوی نکل جاوے۔ ہر ایک گرم و تیز چیز سے پرہیز رکھیں۔ اور گائے کا دودھ اور گندم یا چاول کی روٹی کھایا کریں۔ مجرب ہے۔

ایضاً۔ سر کا چکرانا۔ یہ اس طرح ہوتا ہے۔ کہ آدمی تمام اشیاء کو اپنے اردگرد پھرتا دیکھتا ہے۔ اور اپنے آپ کو کسی اور جگہ دیکھتا ہے۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ اس نے دیر تک پھرنے والی چیز کو دیکھا ہے یا خود دیر تک چکر لگاتا رہا ہے۔ اس کی ایک قسم کا نام غمہ ہے اور وہ یہ ہے کہ آدمی رات کے وقت کسی دوسرے ملک میں جاتا ہے۔ اور اسے وہاں کا مشرق مغرب اور جنوب و شمال بھول جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے۔ کہ وہ اگر شہر میں ہو تو اس کی آنکھیں بند کر کے اسے اپنے گھر لایا جاوے اور اگر کہیں اور جگہ ہو تو بھی اسی حالت میں اسے اندر لے جا کر دروازہ بند کیا جائے۔ اور اس کے سر اور تمام بدن پر روغن ملا جائے

پھر وہ سو جائے۔ جب جاگے گا تو اگر اسی شہر میں ہوگا۔ اس وقت اپنے اردگرد کے مکانات کو پہچان لے گا اور اگر کسی دوسری جگہ ہوگا تو اسے سمجھایا جائے۔ کہ یہ مثلاً مشرقی دروازہ ہے۔ یہ غربی ہے۔ اس کے دل میں اس بات کا اعتقاد بیٹھ جاوے گا۔ پھر جب اندر سے نکلے گا۔ تو اطراف وجوانب کی چیزوں کو اپنی اصلی حالت پر دیکھے گا۔

ایضاً:۔ یہ عزیمت لکھ کر مریض کے سر پر باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[1] وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ لفظ دلیلاً تک و بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ الْمُعَافِيْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ[2]

ایضاً:۔ کاغذ پر لکھ کر مریض کے سر پر لٹکایا جاوے۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ[3] لَا يَنَامُ وَلَا يَخَافُ وَلَا يَمُوْتُ وَلَا يَغْفَلُ اِشْفِ عَبْدَكَ هٰذَا فَاِنَّهٗ يَخَافُ وَيَنَامُ وَيَمُوْتُ وَيَغْفَلُ اِشْفِهٖ مِنْ كُلِّ عِلَّةٍ وَّدَآءٍ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمْ يَلِدْ ۞ وَلَمْ يُوْلَدْ ۞ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۞ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۞ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۞ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۞ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

گیارہواں باب

فرطسہ (یعنی گنج) کے علاج میں:۔ اس کی تعریف کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ مشہور و معروف ہے۔ علاج یہ ہے۔ نیاز بو۔ صنوبر کے بیج۔ مہندی۔ گھوڑے کا پیشاب، کنیر کے پتے۔ شہد۔ بقدر ضرورت لے کر سب کو ملا کر مریض کے سر پر مالش کریں اور رات بھر رہنے دیں۔ صبح کے وقت گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ ہر روز اسی طرح کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ آرام ہو جاوے۔

---

[1] اور ہم قرآن سے مومنوں کے لیے شفا اور رحمت نازل کرتے ہیں۔ اس سے اگلی آیت کا ترجمہ گذر چکا ہے۔

[2] اللہ کے نام کے ساتھ جو شافی ہے۔ کافی ہے۔ عافیت دینے والا۔ نہیں طاقت گناہوں سے رُکنے کی اور نہ قوت اطاعت کی۔ مگر اللہ بلند ذی شان کی مدد سے۔

[3] اے اللہ جو کہ نہ سوتا ہے۔ نہ خوف کرتا ہے نہ اس کے لیے موت ہے اور نہ غافل ہے اس بندہ کو شفا دے۔ کیونکہ وہ ڈرتا ہے سوتا ہے۔ مرے گا۔ اور غفلت کرتا ہے۔ اس کو ہر تکلیف دکھ و بیماری سے شفا بخش اور تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

ایضاً۔ برگ ریحان، برگ صنوبر، برگ کنیر سب کو گائے کے بول سے خمیر کر کے مریض کے سر پہ لگائیں۔ کم از کم دو دن تک ایسا ہی کریں۔ ہر روز کو لگایا کریں۔ اور صبح گرم پانی سے دھوڈالا کریں۔

ایضاً:۔ غبار آسیا کو کھاد کے ڈھیر میں دفن کیا جائے۔ یہاں تک کہ اس کے کیڑے بن جائیں۔ ان کو سکھا کر پیس لیا جائے۔ پھر اس کو مہندی اور روغن زیتون میں لت کر کے گنجے کے سر پہ لگایا جاوے۔ صحیح اور مجرب ہے۔

ایضاً: کچی ملیتھی لے کر باریک پیسیں اور روغن نارپین میں ملا کر مریض کے سر پہ ضماد کریں۔ سات روز تک ایسا ہی کریں۔ امید ہے کہ نئے بال پیدا ہو جاویں گے۔ یہ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ بیخ انجیر۔ برگ انجیر۔ دونوں ملا کر کڑاہی میں ڈالیں۔ پھر اس پہ روغن زیتون اتنا ڈالیں۔ جس سے پہلی دوا پوشیدہ ہو جاوے۔ پھر خوب جوش دیں۔ اور نیچے اتار کر اس میں بکری کی چربی، رال، چونا، گندھک تھوڑی تھوڑی ڈال دیں۔ پھر آگ پر چڑھائیں۔ اور اس میں سے گنج کی جگہ پر طلا کریں۔ یہ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ گائے کا بیجا وزن ایک دینار، ہرتال سرخ نصف اوقیہ۔ گندھک نصف اوقیہ۔ روغن نارپین میں یہ دوائیں تر ہو جاویں۔ تین انڈوں کی زردی کو ملا کر مریض کے سر پہ طلا کریں۔

ایضاً:۔ گنے اور زیتون اور رتم کے پتوں کو پکایا جاوے۔ اور ان کا پانی نچوڑ کر اسے مہندی اور گائے کے گھی میں گوندھا جاوے۔ اور گنجے کے سر پہ لگایا جاوے۔

بارھواں باب سر کے زخموں کے علاج میں

ملیتھی کے پانی سے سر دھویا کریں کہ اس سے زخم بہت جلد اچھے ہو جایا کرتے ہیں۔

ایضاً:۔ مہندی ایک اوقیہ۔ پھٹکڑی ایک مثقال۔ دونوں کو پیاز کے پانی اور سرکہ میں پیس کر سر پہ لگادیں۔ اگر بچہ ہو تو روغن گل میں پیس کر لگادیں۔

ایضاً:۔ کافور ایک حصہ میں لیموں کا پانی ملا کر سر پہ لگاویں۔ اور لیموں نہ ہو تو سرکہ کافور کو لیموں کے پانی میں یا سرکہ میں حل کیا جائے۔ اور اس کا چوتھائی حصہ روغن زیتون لے کر اس میں اسے لت کیا جاوے۔

ایضاً:۔ گائے کا پتہ سر پہ طلا کرنے سے بھی سر کے زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔

تیرہواں باب سر اور بدن کی جوؤں وغیرہ کے علاج میں

سمندر کے پانی سے یا عام پانی میں نمک ملا کر اس جگہ کو دھوئیں۔ اگر ہو سکے تو سر کو منڈوائیں یا مولی کے شیرہ میں روغن زیتون ملا کر اور تھوڑا سا عقر قرحا پیس کر موضع ماؤف پر ملا کریں۔

ایضاً:۔ مہندی۔ کافور دونوں کو ملا کر پیس کر پانی میں ملا کر سر پر طلا کریں۔ بشرطیکہ جوئیں سر میں ہوں۔ اور اگر سارے بدن میں ہوں تو مردہ سنگ، کافور، روغن زیتون، سرکہ تیز بقدر ضرورت لیں۔ کافور اور مردہ سنگ کو سرکہ میں خوب ملا دیں۔ اور روغن زیتون اضافہ کر کے بدن پر طلا کریں۔

ایضاً:۔ ہدہد کا تاج لے کر آگ میں جلا دیں۔ اور حلوے سے ملا کر سر پر طلا کریں۔

ایضاً:۔ کافور مہندی دونوں کو پیس کر روغن زیتون میں ملا دیں۔ اور موضع ماؤف پر طلا کریں۔

ایضاً:۔ کیکر کے پتے خشک کر کے پیس کر روغن زیتون میں ملا کر موضع ماؤف پر طلا کریں۔

ایضاً:۔ مولی کے شیرہ سے اور بدن کو دھوئیں۔

ایضاً:۔ صنوبر کی چھال باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر طلا کریں۔

ایضاً:۔ کافور آگ پر رکھ کر اس کے بخارات موضع ماؤف تک پہنچا دیں۔ جوئیں مر جائیں گی۔

چودھواں باب بالوں کی اصلاح میں جو سر اور داڑھی سے گر پڑیں

بالوں کی اصلیت بخارات ہیں۔ جن کو طبیعت فالتو سمجھ کر اندر سے بالوں کے اُگنے کی جگہ پر پھینک دیتی ہے پس اگر اخلاط صالح اور معتدل ہوں تو بال اپنے رنگ اور ماہیت میں اچھے ہوتے ہیں۔ اور اگر اخلاط میں خشکی زیادہ ہو جائے تو بال پھٹ جاتے ہیں۔ اور کمزور ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ اسبغول کا لعاب نکال کر روغن زیتون میں ملا کر استعمال کیا کریں۔ اس سے بال نرم اور خوب صورت ہو جاتے ہیں۔ اگر بالوں میں رطوبت کا غلبہ ہو۔ تو علاج اس کا یہ ہے کہ روغن زیتون کو نرم آگ پر گرم کریں اور مصطگی اور لاذن ملا کر استعمال کریں۔

بالوں کے گرنے کا علاج

لہسن کا چھلکا روغن زیتون میں جوش دے کر مالش کریں۔
ایضاً سیہہ کی کھال جلاکر روغن زیتون میں پیس کر بیمار جگہ پہ مالش کریں۔
ایضاً:۔ بریوں اور رنیشکر کی جڑ کو باریک پیسیں۔ اور ایک لوہے کی کڑاہی میں پرانا روغن زیتون ڈالیں اور پھر اس میں وہ دوا ڈال کر خوب ملا دیں۔ اور بالوں کو لگا دیں۔
ایضاً:۔ چوہے کو جلاکر روغن زیتون ملاکر بالوں کی جگہ پہ مالش کریں۔
ایضاً:۔ چمگادڑ کو جلاکر روغن زیتون میں ملاکر بالوں کی جگہ پر استعمال کریں۔

پندرھواں باب۔ بالوں کے گرنے کا بیان

چھپکلی کو روغن زیتون میں جلاکر جس شخص کو کھلا دیں۔ اس کے بال گر جاویں۔
ایضاً:۔ چیونٹی کے انڈے اور ہرتال اور فرفیون کو ملاکر کسی شیشی میں بند کریں۔ جو شخص اس کو کھوئے گا اس کے بال گر جائیں گے۔
ایضاً:۔ ہرتال ورقی اور چونہ ہر ایک مساوی۔ کافور بقدر ضرورت۔ سب کو باریک پیس کر اور بوقت ضرورت اس سے کام لیں۔ سب بال گر جائیں گے۔
ایضاً:۔ کبوتر کی بیٹھ۔ چونہ۔ کافور۔ ہرتال۔ ابابیل۔ سب کو باریک پیس کر بوقت ضرورت کام میں لاویں
ایضاً:۔ چونہ۔ ہرتال، نوشادر۔ سب کو باریک پیس کر کام میں لاویں۔

سولھواں باب۔ بالوں کے نہ اُگنے کے بیان میں

اگر سر یا بدن کی کسی ایسی جگہ بال اُگ آئیں جو اُگنے کے قابل نہ تھے اور اُن کو دور کرنا چاہیں۔ تو تھوڑی سی افیون لے کر تیز سرکہ میں گھس کر اس جگہ سے بالوں کو نوچ کر طلا کر دیں۔ انشاء اللہ بال دور ہو جائیں گے اور پھر کبھی نہ ہوں گے۔
ایضاً:۔ ہرتال زرد کو باریک کپڑ چھان کر کے افیون کے پانی میں ملاکر بالوں کو نوچنے یا مونڈنے کے بعد

طلا کریں۔ پھر کبھی پیدا نہ ہوں گے۔
ایضاً۔ بالوں کے اُکھاڑنے کے بعد جنگلی سبز مینڈک کا خون یا چچڑ (وہ کیڑا جو کتے کے کان میں ہوتا ہے) کا خون بالوں کو نوچنے یا مونڈنے کے بعد طلا کرنے سے بال پھر پیدا نہیں ہوتے۔ (بغل کے بال نہ اُگنے کے لیے) ہڑتال سرخ طلا کرنے سے بال پھر پیدا نہیں ہوتے۔
ایضاً۔ بکری کے پتے میں نوشادر ملا کر بال نوچنے کے بعد طلا کرنے سے پھر بال پیدا نہیں ہوتے۔

ستارہواں باب۔ بالوں کے لمبا کرنے کے بیان میں

بکری کے خون و شہد لے کر روغن زیتون میں ملا کر بالوں پر لگانے سے بال لمبے ہو جاتے ہیں۔
ایضاً۔ گندنا کا پانی نکال کر دُنبے کے پتے میں ملا کر بالوں پر ملنے سے دراز ہو جاتے ہیں۔ اور سفید بال رنگین ہو جاتے ہیں۔

اٹھارہواں باب۔ بالوں کے رنگنے اور سیاہ کرنے کے بیان میں

مہندی کو پانی میں پکا کر اس میں سیاہ انگور پیس کر ملا دیں۔ پھر دونوں میں پانی ڈال کر قرع انبیق کے ذریعہ سے عرق نکالیں اور سفید بالوں پر ملیں۔ تین دن متواتر لگانے سے بال سیاہ ہو جائیں گے۔
ایضا:۔ عفص رومی بریاں پانچ درم۔ مہندی دو درم۔ سنگ راسخ ایک درم۔ کھانے کا نمک آدھا درم سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت گرم پانی سے خمیر کر کے بالوں پر لگائیں۔ اور اوپر چقندر کے پتے باندھ دیں۔ صحیح و مجرب ہے۔
ایضاً:۔ سبز اخروٹ کا چھلکا باریک پیس کر روغن کنجد میں ملا کر رکھ چھوڑیں۔ اور بوقت ضرورت بالوں پہ لگاتے رہیں۔ سیاہ ہو جاویں گے۔
ایضا:۔ ایک چمگادڑ لے کر اس کا دایاں حصہ جلا کر خوب باریک پیسیں کہ غبار کی طرح ہو جاوے۔ پھر اس کو روغن زیتون میں ڈال دیں۔ پھر بایاں حصہ جلا کر ویسا ہی عمل کریں۔ اور بالوں پر لگا دیں۔ بال سیاہ ہو جاویں گے۔

اُنیسواں باب۔ صفراء کے ساکن کرتے ہیں

شربت سکنجبین پینے سے اس کا غلبہ فرو ہو جاتا ہے۔
سکنجبین کے بنانے کی ترکیب:۔ شکر تری چار اوقیہ، سرکہ تیز ایک اوقیہ، پانی ڈیڑھ رطل۔ شکر تری و سرکہ کو پانی میں ملاویں۔ یہ سکنجبین خام کہلاتی ہے۔
سپختہ سکنجبین بنانے کی ترکیب:۔ شکر تری ایک رطل، سرکہ نصف رطل۔ پانی چار رطل۔ سب کو ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ اور جب قوام درست ہو جاوے اُتار لیں۔ اور بوقت ضرورت اس میں سے ایک اوقیہ لے کر چھ اوقیہ پانی ملا کر استعمال کریں۔

بیسواں باب کان کے درد اور بہرہ پن کے علاج میں

کان میں سردی پہنچنے سے ایک قسم کا سدہ پڑ جاتا ہے۔ جس سے کان کا درد یا بوجھ یا بہرہ پن عارض ہو جاتا ہے۔
علاج:۔ روغن زیتون لے کر اس میں تھوم۔ فلفل، مصطگی، قرنفل تھوڑا تھوڑا ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ سفید جھاگ آنے لگے پھر آگ پر سے اُتار لیں۔ اور قطرے کان میں ٹپکائیں یا روئی کے پھویہ پر لگا کر رات کے وقت کان میں رکھیں۔ اور صبح کے وقت نکال دیا کریں۔ اُمید ہے کہ ایک دفعہ ہی یہ عمل کرنے سے آرام ہو جاوے گا۔ ورنہ چند مرتبہ رات کو ایسا ہی کرتے رہیں۔
ایضاً:۔ روغن ترب نہایت مفید چیز ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ کہ مولی کو کسی کونڈے میں نمک ڈال کر خوب رگڑیں۔ جتنا پانی نکل آوے۔ اس سے آدھا وزن روغن کنجد ملا کر پکا دیں۔ جب پانی حل ہو جاوے تو تیل کو کسی شیشی میں ڈال کر رکھ چھوڑیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔ سرکا دھواں لینا بھی درد کان کو فائدہ کرتا ہے۔
بہرہ پن کا علاج:۔ روغن ترب صبح و شام کان میں ڈالتے رہنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اور روغن فیل بھی نہایت مفید ہے۔
صفت:۔ بکری کا پتہ ایک عدد۔ روغن کنجد دو اوقیہ، سرکہ ایک چمچہ، پانی دو چمچہ۔ تھوم ایک اوقیہ۔

سب کو ملا کر پکا دیں۔ جب تیل رہ جاوے تو کسی شیشی میں بند کر رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔
ایضاً:۔ ایک بڑے پیاز کو خالی کر کے اس میں روغن زیتون ڈال کر گرم راکھ میں رکھ دیں۔ جب پک جاوے تو روغن کو علیحدہ کر لیں اور قطرے کان میں ڈالا کریں۔

کان کے درد کا علاج

لومبڑی کی چربی گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔
بہرہ پن کا علاج:۔ بھیڑیئے کے خون میں روغن اخروٹ ملا کر کان میں ڈالیں۔ نہایت مفید ہے۔
کان کے درد کا علاج:۔ اگر گرم ہوا کے چلنے سے ہو۔ تو اس وقت تازہ دھنیے کا پانی یا عرق گلاب یا لڑکی والی عورت کا دودھ کان میں ڈالیں۔ ایسے ہی میٹھا روغن بادام ڈالنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ اور اگر سردی سے درد ہو تو سداب کا پانی روغن زیتون میں ملا کر پکائیں۔ جب تیل باقی رہ جائے تو اس کے قطرے کان میں ڈالیں۔
ایضاً:۔ اگر سداب کا پانی گرم کر کے اس میں عورت کا دودھ اور شہد ملایا جاوے اور اسے کان میں ڈالیں تو بہت فائدہ ہو۔
بہرہ پن کا علاج:۔ گھوڑے کی گرما گرم لید لے کر اس کا پانی نچوڑ کر بہرہ پن کے کان میں ڈالیں۔ انشاءاللہ شفا ہو جاوے گی۔
ایضاً:۔ کرگس کا پتہ بہرے پن کے کان میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
ایضاً:۔ بھیڑیئے کا پتہ روغن بادام میں ملا کر بہرے کے کان میں ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
ایضاً:۔ جنگلی پیاز کا پانی روغن زیتون میں ڈال کر پکائیں۔ جب تیل رہ جائے تو اس کو کان میں ڈالیں۔
ایضاً:۔ بھیڑیئے کا پتہ پیاز کا پانی دونوں کو گرم کر کے بوقت ضرورت کان میں ڈالیں۔
ایضاً:۔ کچھوے کی چربی گرم کر کے کان میں ڈالیں۔
ایضاً:۔ روغن زرد کو گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ اور اس پر تھوڑا سا کھانے کا نمک چھڑکیں۔
ایضاً:۔ پیاز کا پانی۔ روغن بادام۔ دونوں کو ملا کر کان میں ڈالیں۔

اکیسواں باب آنکھ کے دردوں کے بیان میں

یاد رہے کہ آنکھ کی دردیں پانچ قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) وہ سرخی جو آنکھوں میں ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب خلط صفراوی کی زیادتی ہوتی ہے۔
علاج:۔ تمر ہندی کو پانی میں بھگو کر اور اس کا پانی آنکھوں میں ڈالیں۔ اور اسی کو گھوٹ کر آنکھوں اور پلکوں پر ضماد کریں۔ اور سو جائیں۔ انشاء اللہ صبح ہونے تک آرام ہو جائے گا۔ ورنہ یہی عمل بار بار کریں۔ اور جب خلط صفراوی آنکھوں میں مستحکم ہو جاتی ہے تو آنکھوں میں زرد پانی دکھائی دیا کرتا ہے۔ اور اندھا پن کا باعث ہو جاتا ہے۔ اور اس پانی کے آنکھوں میں اترنے کی علامت یہ ہوتی ہے۔ کہ بلاوجہ آنکھوں میں آنسو جاری رہتے ہیں۔ اور انسان اپنی آنکھوں کے سامنے مچھر، مکھی وغیرہ چھوٹے چھوٹے جانوروں کو اڑتا ہوا دیکھتا ہے۔
علاج:۔ یہ ہے۔ کہ پہلے صفرا کا مسہل لیا جاوے۔ اور ان دوسروں میں جو کہ آئندہ بیان کیے جاویں گے استعمال کرے۔ اور گرم تیز، نمکین اور حامض چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

(۲) آشوب چشم:۔ اس کی علامت آنکھوں کی سرخی ان کی رگوں کا پھولنا اور رطوبت اور آنکھ میں سنگریزے کا سا کھٹکنا ہے۔ اس کا سبب خلط دموی ہوتا ہے۔
علاج:۔ آنکھ کے پردے پر انڈے کی سفیدی اور گھیکوار کا گودا ملا کر ضماد کریں۔ پھر اندھیری جگہ میں سکونت کریں۔ اور بار بار آنکھوں کو ہاتھ نہ لگائیں۔ کیونکہ یہ بات آنکھوں کے واسطے بہت مضر ہے۔ اگر مدور پک جاوے۔ جس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ آنکھوں کے کنارے رطوبت سے چپک جاتے ہیں۔ اور اس وقت پہلی دو چیزوں کے ساتھ کسی قدر افیون بھی شامل کریں۔ پھر سو جائیں۔ انشاء اللہ صبح تک فائدہ ہو جائے گا۔ صحیح اور مجرب ہے۔ اور جب [illegible] مستحکم ہو جاتی ہے۔ تو آنکھوں کی پلکیں موٹی ہو جاتی ہیں۔ اور اندھا ہونے کا خوف ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ سر کے نقرہ پر سینگی لگائی جاوے۔ اور ترش اور قابض چیزوں کا استعمال کیا جاوے۔ اور جو چیز کھائی جاوے اس میں سرکہ ڈالا جاوے۔ اور کھٹا انار بہت مفید ہے۔

(۳) آنکھوں کی سفیدی:۔ یہ ایک قسم کا سفید پانی ہوتا ہے۔ جو دماغ سے اترتا ہے۔ اور سفید جھلی بن کر قوت بصارت کو ڈھانپ لیتا ہے۔ اس سفیدی کا باعث خلط بلغمی ہوتی ہے۔ جو ٹھنڈی اور تر ہوتی ہے۔ اس کا علاج کرنا حکماء ماہرین کا کام ہے۔ اور اس سرمہ کا استعمال بھی مفید ہے۔ توتیا لیموں کے پانی میں سات دفعہ پکایا جاوے۔

پھر اگر توتیا دس درم ہو تو ایک درم سنگ راسخ، نمک طعام آدھا درم، فلفل دراز ربع درم۔ سب کو کوے کے پتے کے ساتھ خوب باریک پیس لیں۔ اور بطور سرمہ استعمال کریں۔ چٹکی سے آنکھ میں ڈالیں۔ اور جب اس کے استعمال سے آنکھ میں درد یا لذع معلوم ہونے لگے تو دو تین راتیں چھوڑ دیں۔ یہاں تک کہ درد موقوف ہو جاوے پھر شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ اچھا ہو جاوے۔ کہتے ہیں کہ صرف کوے کا پتہ بھی بیاض عین کو دفع کرتا ہے۔ اگرچہ پچاس سال کا اور جب خلط بلغمی مستحکم ہو جاتی ہے تو اس سے زرد و سبز و نیلا پانی اتر آتا ہے۔ اس وقت اس کا کوئی علاج نہیں۔

(۴) شب کوری۔ اس کی علامت یہ ہے۔ کہ مریض رات کے وقت کچھ نہیں دیکھتا۔ یہاں تک کہ رات کا حصہ گذر جائے اور ستارے اچھی طرح دکھائی دینے لگیں۔ سبب اس کا خلط سوداوی ہے۔

علاج :۔ یہ ہے کہ بکری کا جگر چھری سے چیر کر آگ پر رکھیں۔ جب اس سے جھاگ پیدا ہو تو اس جھاگ میں قدرے فلفل ملا کر رات کے وقت آنکھ میں ڈالیں پھر سو جاویں۔ اور دماغ پر گائے کا مکھن رکھیں۔ امید ہے کہ ایک دو رات میں آرام ہو جاوے گا ورنہ دو تین راتیں اور استعمال کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

کتاب کے ایک نسخے میں یہ لکھا ہے کہ بکری کے جگر کو نبات میں ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب اس میں جھاگ پیدا ہو۔ تو اس میں قدرے فلفل ملا کر رات کے وقت آنکھ میں ڈالیں پھر سو جائیں۔ اور دماغ پر گائے کا مکھن رکھیں۔ اور مرغن وچرب غذا استعمال کریں۔ کیوں کہ شب کوری کا سبب خشکی کی کثرت و چرب غذا کی قلت ہے۔ جب شب کوری مستحکم ہو جاتی ہے تو اس سے عمی زنجی پیدا ہو جاتا ہے۔ یعنی انسان کچھ نہیں دیکھتا۔ مگر آنکھیں تندرست ہوتی ہیں۔ یہ لاعلاج بیماری ہے۔

(۵) ضعف البصر:۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان اونچی نیچی اور چھوٹی چیزوں کو نہیں دیکھ سکتا۔ اور سوئی کے سوراخ میں دھاگا نہیں ڈال سکتا۔ اس کے مدارج مختلف ہیں۔ بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ اگر باریک چیز کسی قدر نزدیک کر دی جائے تو دیکھ لیتے ہیں۔ یہ بھی ضعف بصر ہے۔ مگر بہ نسبت دوسرے اقسام کے ضرر و نقصان میں کم ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ جب تک چیز ان کی آنکھوں کے بہت قریب نہ ہو کچھ نہیں دیکھتے۔ بلکہ صرف ایک تصویر دکھائی دیتی ہے۔ اور سارا جسم انہیں ایک صاف جسم معلوم ہوتا ہے۔ الگ الگ اعضا معلوم نہیں کر سکتے۔ یہ بہ نسبت اقسام سابقہ بہت ہی ردی ہے۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ چھوٹی بڑی اشیاء کو کما حقہٗ ہی نہیں دیکھ سکتے۔ بلکہ ان کو خیالی جسم میں دیکھتے ہیں۔ ایسے اشخاص کو تو دیکھے گا کہ بڑی کوشش سے اپنی آنکھوں کو کھولتے ہیں۔ اور دور دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ ایک قسم کا اندھا پن ہوتا ہے۔ اور مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ ان سب اقسام کا سبب

تو بڑھاپا ہے یا کثرت سے سفید چیزوں کی طرف دیکھنا یا کثرت سے مطالعہ کرنا ہوتا ہے۔ مگر خالص سیاہ یا خالص سرخ یا خالص سبز چیزوں کی طرف دیکھنا آنکھوں کو ضرر نہیں بلکہ طاقت دیتا ہے۔

علاج:۔ ان سب اقسام کا یہ ہے۔ کہ ان دو سرموں میں سے کوئی سرمہ استعمال کریں۔ جن کو ہم آئندہ ذکر کریں گے اور غلیظ و ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔ نیز گائے کے گوشت وچینا باجرہ بینگن ولوبیا وغیرہ ثقیلہ سوداویہ اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور منقہ سرکہ اور ترش انار وغیرہ ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ اور پیاز و لہسن۔ فلفل، زنجبیل وغیرہ گرم و تیز چیزوں سے اجتناب کریں۔ اور پلاؤ، دودھ، مرغ کا گوشت عمدہ گندم کی روٹی، تیتر، بٹیرہ کا گوشت کھایا کریں اور وہ حلوا جو ہم نے خفتہ الراس میں ذکر کیا ہے کھایا کریں۔ کہ جوہر بصر کو بڑھاتا ہے۔ سبزیات کی طرف دیکھنا۔ جاری پانی پر سیر کرنا اور مرغوب صورت اشیاء کی طرف دیکھنا بھی قوت بصارت کو زیادہ کرتا ہے۔ صبح کی نماز کے بعد سرد پانی میں غوطہ لگا کر آنکھیں کھول دینا بھی آنکھ کی روشنی کو بڑھاتا ہے۔ جو شخص چاہے کہ رات کے وقت دن کی طرح دیکھے۔ اس کو چاہیئے کہ بیہ کی دائیں آنکھ لے کر روغن زیتون میں جوش دے۔ اور کسی تانبے کے برتن میں گھس کر رکھ چھوڑے اور بطور سرمہ کے آنکھوں میں لگایا کرے۔

بائیسواں باب آنکھوں کے علاج اور ان سرموں کے بیان میں جو آنکھ کے لائق ہیں

سرمہ جو دولت مندوں کے لائق استعمال ہے۔ قوت بصارت کے جوہر کو بڑھاتا ہے۔ اور سب سرموں سے زیادہ مفید ہے۔ تندرست اور بیمار دونوں استعمال کر سکتے ہیں۔

سونے کا برادہ ایک درم، چاندی کا برادہ ایک درم، موتی ایک درم۔ صبر سقوطری ایک درم، شکر تری ایک درم۔ کستوری ایک درم، کستوری ایک درم۔ کافور ایک درم۔ سرمہ اصفہانی۔ سب کے مساوی سب کو خوب باریک پیس کر کسی شیشہ کے سرمہ دانی میں بھر کر رکھ لیں۔ اور حسب دستور استعمال کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے

غریبوں کے لیے سرمہ:۔ ضعف آنکھ کو طاقت دیتا ہے۔ جوہر بصارت کو بڑھاتا ہے۔ اور تندرست اور بیمار ہر دو کے واسطے مفید ہے۔

پارہ ایک درم۔ سکہ (سیسہ) ایک درم۔ توتیا ایک درم۔ شکر تری ایک درم۔ قدرے کستوری۔ کافور ایک درم

سرمہ اصفہانی سب کے برابر حسب دستور سرمہ بنا کر استعمال میں لاویں کہ نہایت صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ سرمہ اصفہانی پانچ درم، توتیا پانچ درم۔ تھوڑی سی کستوری حسب دستور سرمہ تیار کریں۔

ایضاً:۔ زعفران، دار فلفل، سنبل، کافور ہم وزن سب کو باریک کھرل کرکے حسب معمول سرمہ تیار کرکے کام میں لاویں۔ آنکھ کی ہر بیماری کے لیے مفید ہے۔

ایضاً:۔ یہ سرمہ میرے شیخ سیدی محمد سعید کا بتلایا ہوا ہے۔ اور آنکھ کی ہر بیماری کے لیے مفید ہے۔ زعفران نصف درم، دار فلفل دو درم، فلفل دراز تین درم، سب کو خوب باریک پیس کر کسی باریک کپڑے میں چھان لیں۔ اور سرمہ بنا دیں۔ اور بطور سرمہ کام میں لاویں۔

آنکھ کا علاج:۔ تمر ہندی کو عرق گلاب میں حل کر کسی قدر زعفران شامل کرکے چند قطرے مریض کی آنکھ میں ڈالیں۔

آنکھ کا سرمہ:۔ سیہہ کی داہنی آنکھ لے کر روغن بادام شیریں کے ساتھ کسی تانبے کے برتن میں جوش دے کر رکھ چھوڑیں۔ اور بطور سرمہ استعمال کریں۔ کہ رات کے وقت بھی دن کی طرح دیکھے گا۔

دیگر:۔ مرغ اور گدھ کے پتے لے کر ان کو خوب باریک پیس کر سرمہ بنائیں۔ مفید ہے۔

ایک عجیب سرمہ:۔ جتنا چاہو سیسہ (سکہ) لے لو۔ اور باریک لوہے کی کڑچھی میں گندھک سے جلا لو۔ یہاں تک کہ راکھ ہو جائے۔ پھر اس میں اس راکھ سے دو چند تیز چونہ ملا دو۔ اور سب کو انڈے کی سفیدی میں گوندھ لو۔ اور تھوڑا سا اس میں صمغ عربی یا لعاب اسبغول ملا کر ایک مٹی کے پیالے پر لیپ کر دو۔ پھر ایک مٹی کی ہانڈی میں اس پیالہ کو رکھ کر منہ بند کرکے رات کے وقت کسی تنور یا کمہار کے آوے میں رکھ آویں۔ صبح کے وقت نکال کر سرمہ بنا لیں۔ اور کام میں لاویں۔

آنکھ کا سرمہ:۔ فولاد، قلقل، زعفران، زنگار، پھٹکڑی سیاہ۔ نوشادر، توتیا ہر ایک دو درم۔ سرمہ اصفہانی چودہ درم۔ سب کو باریک پیس کر سبز مرتبان میں بند کرکے غلہ کے ڈھیر میں دبا دیں۔ پھر نکال کر باریک پیس کر سرمہ تیار کریں مفید و مجرب ہے۔

کحل شریف:۔ توتیا سفید کو گرم کرکے عرق گلاب میں بجھا دیں۔ اور مصری۔ نمک شیشہ، سنگ راسخ، زنگار، پھٹکڑی، مصطگی ہر ایک سے توتیا مذکور کا آٹھواں حصہ لے کر پیس کر عرق گلاب میں کھرل کرکے خشک کریں اور کسی صاف اور باریک کپڑے میں چھان لیں۔ پھر اس میں تھوڑی سی کستوری ملا لیں۔ اور بطور سرمہ کام میں لاویں۔

کحل عجیب:- توتیا ہندی، نوشادر، مصری، فلفل، زنگار عراقی، سنگ راسخ، قرنفل مصری، سمندر جھاگ۔ سب کو ملا کر باریک تر کرکے صاف اور باریک کپڑے میں چھان لیں۔ اور اس سے دوچند سرمہ کے ساتھ ملا کر کام میں لایا کریں۔

ایضاً:- مرجان، کستوری، مصطگی، عود، قرنفل، جائفل، فلفل، زنگار، توتیا سفید، سرمہ اصفہانی۔ ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا لے کر سب کو باریک پیس کر سرمہ بنالیں۔ بہت مفید ہے۔

ایضاً:- زعفران نصف درم، فلفل دو یا تین درم باریک پیس کر سرمہ بنالیں اور استعمال کریں۔

ایضاً:- توتیا ایک اوقیہ، عود قماری چار درم، زعفران ایک درم، شتر مرغ کے انڈے کا چھلکا ایک درم۔ سب کو باریک کرکے سرمہ بنالیں۔

باب (۲۳) ضمادات عین کے بیان میں

کاسنی۔ آرد جو۔ تھوڑا تھوڑا لے کر روغن گل میں پیس کر آنکھ پر ضماد کریں۔ یہ ضماد آنکھ کے ورم اور سخت درد وغیرہ کو مفید ہے۔

ایضاً:- چولائی کے پتے، آرد جو۔ روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

ایضاً:- انڈے کی سفیدی۔ روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

باب (۲۴) آنکھ کا علاج تعویذ اور عزیمت سے

یہ لکھ کر آنکھوں کے اوپر لٹکایا جاوے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے لفظ عَلِیْمٌ تک۔ اس کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔ یہی آیت پیالہ میں لکھ کر اس پر شہد مل کر آنکھ میں ڈالیں۔

ایضاً:- اسماء ذیل لکھ کر آنکھ پر لٹکادیں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَاِسْتِسْلَامًا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِفْضَالًا وَاِنْعَامًا وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کِبَارًا وَعِظَامًا لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَکْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ[1] بِیْ بِحِیْسٍ۔ اَلْھَقْدَ مَاتٍ قَیْسٍ تَالِسٍ دَیْلِیٍّ دَاعِسٍ بَحْرٍ طَامِسٍ وَحَجَرٍ یَابِسٍ فِیْ عَیْنِ الْمِیْعَانِ اَللّٰھُمَّ اَعْجِعِیْنَ الْمِیْعَانَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

[1] آسمان وزمین کی پیدائش تمہارے پیدا کرنے سے زیادہ مشکل ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اِذَا حَسِبَ عَیْنَ الْمِیْعَانِ مَسْرُوْدَۃٌ عَلَیْہِ اَنْتَ اللّٰہِ اَمْنَعُ مَنْ مَنَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥

باب (۲۵) آشوب زدہ آنکھ کے علاج میں

ابو الطیب کا قول ہے کہ رمد سر کی رگوں کو اندر سے پکڑ لیتی ہے۔ اور اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ سیاہ خون سر میں جوش مارتا ہے۔

علاج:۔ سیاہ بیل کا پتہ۔ شہد، آرد لوبیا، سب کو ملا کر سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائیں۔

علاج کامل:۔ مرنقونہ کی جڑوں کو پانی میں پکائیں۔ جب ایک حصہ پانی رہ جائے۔ تو اس سے آنکھوں کو دھوئیں۔ اور اس میں ایک کپڑا تر کر کے اس کو سونے کے وقت آنکھ پر رکھیں۔ مجرب ہے۔

ایضاً:۔ ریوند کو بکری کے پتے میں سات دن اس طرح کھرل کریں۔ کہ ہر روز پانی ڈال کر کھرل کریں۔ پھر دھوپ میں خشک کریں۔ پھر سرمہ تیار کریں۔ اس سے رمد بیاض وغیرہ سب دور ہو جاتے ہیں۔

ایضاً:۔ توتیا۔ فلفل۔ زعفران۔ سیاہ پھٹکڑی۔ نوشادر۔ زنگار، سنگ راسخ ہر ایک مساوی مگر زعفران کچھ کم سب کو پیس کر بکری کے پتے میں ملا کر سرمہ تیار کریں اور کام میں لاویں۔

فائدہ:۔ جو شخص ان دو بیتوں کو یاد رکھے۔ اس کی آنکھیں کبھی دکھنے نہ پائیں۔

یَا نَاظِرِیْ بِیَعْقُوْبَ اُعِیْذُ کُمَا ۔ مِمَّا اسْتَعَاذَ بِہٖ اِذْ مَسَّہُ الْکَمَدُ!

قَمِیْصُ یُوْسُفَ اِذْ جَآءَ الْبَشِیْرُ بِہٖ ۔ بِحَقِّ یَعْقُوْبَ اِذْهَبْ اَیُّهَا الرَّمَدُ

ترجمہ:۔ اے میری دو آنکھو! میں تم کو اس چیز کی پناہ میں لاتا ہوں۔ جس سے یعقوبؑ نے استعاذہ کیا تھا کہ جب اُن کو تکلیف پہنچتی تھی تو یوسفؑ کی قمیص جس کو بشیر لے کر آیا تھا۔ پس اے رمد یعقوبؑ کی طفیل دور ہو جا۔

باب (۲۶)۔ آنکھ کی سرخی اور ڈھلکہ کا علاج لکھنے سے

جنگلی پیاز کے پتے پر لکھ کر مریض کی پیشانی پر باندھا جاوے اَیُّهَا الرَّمَدُ الْمَرْدُوْدُ الْمُسْتَمْسِکُ بِعُرُوْقِ الرَّاسِ عَزَمْتُ عَلَیْکَ بِتَوْرَاۃِ[1] وَالْاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

[1] اے آنکھ کو سرخ کیے ہوئے بیماری جس نے سر کی رگوں کو پکڑ رکھا ہے۔ میں تجھ پر موسیٰ علیہ السلام کی توریت، عیسیٰ علیہ السلام کی انجیل۔

(بقیہ بر صفحہ ۷۱)

وَسَلَّمَ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ط وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

نیز یہ کلمات بھی مفید ہیں۔ ان کو لکھ کر بیمار آنکھ والے کے سر پہ لٹکایا جائے مفید ہوگا۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

اِنَّ فِی الْعَیْنِ رَمَدًا حَمْرَآءَ فِیْ بَیَاضٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ الصَّمَدُ بِاعْتِرَافِیْ بِاعْتِرَافِكَ عَنْ وَلِیْ عَادَاتِ عَیْنِیْ یَا

یَااَلٰهِیْ اَكْفِنِیْ شَرَّمَنْ لَیْسَ لِلّٰهِ شَرِیْكٌ لَا وَلَا كُفُوًا اَحَدٌ ط فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ط

آخر پہلے پارہ سے لفظ علیم تک نیز ازہری نے کہا ہے کہ ایک کاغذ پر بیس دفعہ لفظ دس، لکھ کر ایک دفعہ لفظ س۔ دع بھی لکھے۔ پھر آیت اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط لفظ اِنْشَآءَ تک لکھ کر باندھ کر مریض پر لٹکانے سے فائدہ ہو جاوے گا۔ نیز یہ کلمات بھی اگر لکھ کر لٹکائے جائیں تو مفید ہوں گے۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الرَّمَدُ

الْمَرْدُوْدُ الْمُتَمَسِّكُ بِعُرُوْقِ الرَّاْسِ اُخْرُجْ مِنْ عَیْنِ الْمُصَابِ اُخْرِجُكَ بِتَوْرَاةِ مُوْسٰی وَالْاِنْجِیْلِ عِیْسٰی

وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یُفِیْحُ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

نیز یہ کلمات بھی اگر لکھ کر لٹکائے جائیں تو مفید ہوں گے یَااَیُّهَا الرَّمَدُ الْمَرْدُوْدُ الظَّاهِرُ الشَّعْشَعِیُّ

السَّاكِنُ فِی الرَّاْسِ الْمُتَمَسِّكُ بِعُرُوْقِ الْجَبْهَةِ یَاصَاحِبَ الْعُیُوْنِ اَللّٰهُ عَلَیْكَ شَاهِدٌ مِّنَ الشُّهُوْدِ

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ لفظ عَزِیْزٌ تک اس کا قریباً وہی مطلب ہے۔ جو پہلے کا تھا۔

باب (۲۷)۔ آنکھ کی سرخی وغیرہ کا علاج دوائیوں میں

توتیا سفید، زعفران، نوشادر، قرنفل ہموزن۔ سب کو ہرتال کے پانی میں ملا کر باریک پیس لیں۔ اور سات دن تک دھوپ میں رکھیں۔

ایضاً:۔ روغن قرنفل کا قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔ نہایت مفید ہے۔ اس کے نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ حسب ضرورت قرنفل لے کر باریک کریں۔ اور رات کے وقت شبنم میں رکھ دیں۔ صبح کے وقت کوئی روغنی پیالہ جس میں وہ دوا سما سکے لے کر اس کے منہ پر کوئی مضبوط نیا کپڑا باندھ دیں۔ اور اس کو کسی برتن میں جو نصف تک پانی ہو رکھ دیں۔ اور اس کپڑے کے

(باقی حاشیہ صفحہ) داؤد علیہ السلام کی زبور اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن کے ساتھ تعویذ کرتا ہوں۔ پھر ہم نے تجھ سے تیرا پردہ کھول دیا۔ پس آج کے دن تیری نظر تیز ہے۔

ٖ کہہ تو اللہ ایک ہے۔ آنکھ میں سرخی ہے۔ سفید کے بیچ میں حسبی اللہ الصمد (یعنی مجھے کافی ہے اللہ بے نیاز) اے اللہ مجھے اس سرخی کے شر سے نجات دے۔ اللہ کا کوئی شریک نہیں۔ اور نہ کوئی ساجھی ہے۔

اوپر دوا پھیلادیں۔ اور اس پر دوا رکھ کر اس کے اوپر کوئلہ رکھیں۔ آگ کی حرارت سے وہ دوا تیل ہو کر پیالہ میں جا پڑے گی۔ نکال کر کام میں لاویں۔

باب (۷۸)۔ بیان سلاق میں

شیاف احمر جو آنکھ کی سرخی و ڈھلکہ و حصبہ و جدری۔ سلاق، چوھندیاپن وغیرہ کو فائدہ دیتا ہے۔ افیون۔ سنبل۔ زعفران۔ صمغ عربی ہر ایک ایک درم۔ اقاقیا نصف درم۔ شادنہ مغسول دو درم۔ سنگ راسخ چار درم۔ سب کو باریک کر کے چھان کر سماق کے پانی و عرق گلاب و شیر عورت میں پیس کر سرمہ بنالیں اور کام میں دیں۔

ایضاً۔ پھٹکڑی سفید۔ انڈے کی سفیدی دونوں کو پیس کر سرمہ بنالیں۔

فائدہ:۔ آنکھ کے مریض کو کھانا تھوڑا کھانا چاہیئے۔

ایضاً۔ آنکھوں کی سرخی کے لیے زنجبیل، نونگ، شونیز۔ ہر ایک دو درم۔ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ پھر سر منڈا کر حمام میں جائیں۔ اور سر پر شہد مل کر مذکورہ بالا سفوف کو سر پر لگادیں۔ اور کچھ دیر حمام میں بیٹھیں۔ تین دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ایضاً:۔ زنجبیل، مازو سفید ہم وزن پیس کر سرمہ بنالیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

باب (۷۹)۔ بیاض عین کے علاج میں

سرکہ۔ شیر عورت۔ شہد سب کو آگ پر پکائیں۔ جب سرمگیں ہو جاوے تو اتار کر کام میں لایا کریں۔

ایضاً۔ شکر سرخ۔ سمندر جھاگ۔ شتر مرغ کے انڈے کا چھلکا ان کو خوب باریک کپڑے میں چھانیں۔ اور کام میں لائیں۔

ایضاً۔ سفید مرغ کے پنجے جلا کر سرمہ بنائیں۔ یہ پھولے کو قطع کرنے میں مجرب ہے۔

ایضاً:۔ سنگ راسخ کوٹ کر تیز سرکہ میں تین روز بھگو رکھیں۔ پھر باریک پیس کر بطور سرمہ استعمال کریں۔ قطع بیاض کے لیے مفید ہے۔

ایضاً:۔ ہدہد کا پتہ۔ چیل کا پتہ۔ دونوں کو سایہ میں خشک کریں۔ اور باریک پیس کر صاحب بیاض استعمال کرے بہت جلد فائدہ ہوگا۔

ایضاً:- ہر عورت اپنا دودھ سونے کے وقت بچے کی آنکھ میں ڈالے تو اس کی سفیدی جاتی رہے۔

ایضاً:- کنڈیاری کے پتے کوٹ کر اس کا پانی سات دن آنکھ میں ڈالیں مفید ہے۔

ایضاً:- انسان کا پاخانہ اور سرخاب کا پاخانہ باریک پیس کر آنکھ میں ڈالیں۔

ایضاً:- لگروندہ کا پتہ خشک کر کے سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالیں۔

ایضاً:- ہدہد کا پتہ اور مچھلی کا پتہ سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر بطور سرمہ کام میں لاویں۔

ایضاً:- ہدہد کا گرما گرم خون بھی آنکھ میں ڈالنے سے یہی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:- انار شیریں کا پانی آنکھ میں ڈالنے سے یہی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:- پیخال ابابیل۔ سرمہ اصفہانی۔ سنبل۔ سب کو سرمہ بنا کر کام میں لاویں۔

ایضاً:- ہدہد کی آنکھ کا سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالیں۔

ایضاً:- کرگس کے دماغ کا سرمہ بنا کر اسی طرح کام میں لاویں۔

ایضاً:- ابابیل کا خون خشک کر کے اس کے ہم وزن زعفران ملا کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

ایضاً:- مرغ کا بایاں پنجہ جلا کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

ایضاً:- سفید کتے کا جگر دھوپ میں خشک کر کے سرخ کانچ سے پیس کر بطور سرمہ کام میں لاویں۔ اُمید ہے کہ ایک دو دفعہ کے استعمال سے پھولا کٹ جائے گا۔

ایضاً:- حب الرشاد کو باریک پیس کر باریک کپڑے میں چھان لیں۔ اور نیشکر کا چھلکا لیں۔ اور پانی میں جو گھاس اُگتی ہے۔ اس کا پانی نچوڑ کر پیس کر چھلکے پر ٹپکائیں۔ اور اس پر حب الرشاد کا آٹا ڈال دیں۔ اور اس پر موم یا آٹا لگا کر شیشی میں بند کر کے آگ پر رکھیں۔ پھر اتار کر ٹھنڈی کریں۔ اور اسے باریک کر کے بطور سرمہ کام میں لاویں۔

ایضاً:- گل چمبیلی کا پانی نچوڑ کر آنکھ میں ڈالنے سے پھولا کٹ جاتا ہے۔

ایضاً:- کلونجی دو حصہ۔ شب یمانی بریاں ایک حصہ۔ دونوں کو عرق گلاب میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور بطور سرمہ آنکھ میں لگاویں۔ نہایت مفید ہے۔

ایضاً:- اس سے چالیس سال تک کا پھولا کٹ جاتا ہے۔

روغن زیتون خالص پانچ تولہ۔ روغن گاؤ ۵ تولہ۔ دونوں کو چراغ میں ڈال کر اسی کے کپڑے کی بتی سے جلائیں۔ اور چراغ کے سر پر ایک چینی یا کوئی برتن لٹکا دیں۔ تاکہ دھواں اس میں جمع ہوتا جائے۔ جب تیل جل جائے تو دھواں اتار کر

اس میں اشیاء ذیل ملاکر سرمہ بنالیں۔
سرمہ اصفہانی، سمندر جھاگ، کستوری، عرق مرجان سب کو باریک پیس کر سرمہ دانی میں ڈال کر رکھیں۔ اور کام میں لاتے رہیں۔
ایضاً:۔ کاسنی کا پانی نچوڑ کر اس میں مصری ڈال کر اس کے قطرے آنکھوں میں ڈالا کریں۔
ایضاً:۔ زبدالبحر کو شہد کے ساتھ کھرل کر کے سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالا کریں۔
ایضاً:۔ ابابیل کی پنچال ایک حصہ۔ عمدہ سمندر جھاگ ایک حصہ۔ مصری ایک حصہ۔ انڈے کا چھلکہ ایک حصہ۔ سردک سفید کا خون ایک حصہ۔ سب کو باریک پیس کر سرمہ بنا کر آنکھ میں لگایا کریں۔
ایضاً:۔ لوبان کو شیر عورت میں کھرل کر کے آنکھ میں لگایا کریں۔
ایضاً:۔ پنچال ابابیل باریک پیس کر بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔

باب (۳۰) ۔ آنکھ کے ڈھلکے کے بیان میں

لودھ پٹھانی۔ رس۔ دونوں ہموزن باریک پیس کر آنکھ میں ڈالیں۔
ایضاً:۔ سنبل۔ صبر سقوطری۔ کا ضماد آنکھوں کے اوپر کریں۔
ایضاً:۔ پتہ مرغ، پتہ چکور، پتہ خرگوش، پتہ گرگ۔ پتہ کرگس۔ پتہ بیل ہر ایک ان میں سے مرض مذکورہ کے واسطے مفید ہے۔ شہد یا بسباس کے پانی میں ملا کر کام میں لادیں۔
ایضاً:۔ توتیا، سنگ راسخ، دار فلفل، زعفران۔ سیاہ پھٹکڑی، نوشادر، زنگار۔ ہر ایک مساوی۔ سرمہ اصفہانی سب کے برابر۔ حسب دستور سرمہ بنا کر کام میں لادیں۔ یہ سیدی شیخ احمد ذوق کا نسخہ ہے۔

باب (۳۱) ۔ تیزی بصارت کے بیان میں

توتیا ہندی، ہلیلہ کابلی ہر ایک ایک درم۔ مصری دو درم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔
ایضاً:۔ پتہ بھیڑیا۔ پتہ چکور۔ پتہ بکرا۔ پتہ خرگوش۔ پتہ بیل سب کو سکھا کر کوٹ لیں۔ اور بسباس کا پانی نچوڑ کر ان میں ملالیں۔ پھر ان کو شہد میں لت پت کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔
ایضاً:۔ توتیا، شب یمانی سفید دونوں کو باریک کر کے لیموں میں پکائیں۔ جب خشک ہو جاوے تو سرمہ بنا کر

آنکھ میں ڈالا کریں۔

ایضاً۔ صبح کے وقت کسی برتن میں سرد پانی ڈال کر اس میں چہرہ اور آنکھوں کو داخل کرنا قوت بصارت کو بڑھاتا ہے۔

باب (۳۲)۔ آنکھوں کے پردے اور تاریکی کے علاج میں

حب ریوند کو باریک کر کے شیر عورت کے ساتھ کھرل کریں اور بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں۔

ایضاً۔ کنڈیاری کا عرق یا بنفشہ کا پانی نچوڑ کر آنکھ میں ڈالنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً۔ تخم پیاز پتہ مرغ سیاہ کا سرمہ بھی یہی کام دیتا ہے۔

ایضاً۔ کدو کا شیرہ آنکھ میں ڈالنا بھی یہی کام دیتا ہے۔

ایضاً۔ معدنوس کو عمدہ اور صاف پتھر کر کے کھرل میں کھرل کر کے اس کا پانی نکالیں۔ اور بطور سرمہ استعمال کریں۔

ایضاً۔ عوسج، عروق سریس۔ عروق مصالح الانظار۔ نواز الخرشف لبعوص الخروف کو باریک کوٹ کر ان کا پانی نکالیں۔ اور بطور سرمہ استعمال کریں۔

ایضاً۔ زاج قبرسی ایک درم۔ مصری چہ درم۔ باریک کر کے بطور سرمہ کام میں لاویں۔

ایضاً۔ شیر عورت آنکھ میں ڈالنے سے آنکھ کی تاریکی دور ہو جاتی ہے۔

ایضاً۔ بجو کا جگر خشک کر کے بطور سرمہ آنکھ لگانا غشاذ (تاریکی) و غشاذ شب کوری، کو دور کرتا ہے۔

ایضاً۔ سمندر جھاگ میں شہد کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ آنکھوں کو طاقت دیتا ہے۔

باب (۳۳)۔ آنکھ کی خارش کے علاج میں

مول کی لکڑی جلا کر سرمہ سا بنا کر آنکھ میں ڈالنے سے خارش دور ہو جاتی ہے۔

ایضاً۔ توتیا ہندی، ہلیلہ کابلی ہر ایک ایک درم مصری دو درم۔ سب کو باریک سرمہ سا پیس کر آنکھوں میں لگایا کریں۔ مجرب

ایضاً۔ زعفران۔ توتیا ہندی، فلفل، زنگار، سرمہ اصفہانی، سنگ دانہ، انار کا چھلکا۔ قرنفل، ہم وزن لے کر سب کو باریک پیس کر بکری کے پتہ میں ڈال دیں۔ جب پتہ خشک ہو جاوے تو کوفتہ بیختہ کر کے بطور سرمہ کام میں لاویں ؎

باب (۳۴) - آنکھ کے مُردہ گوشت کے بیان میں

اگر آنکھ میں جالا یا مردہ گوشت ہو تو زیتون کا پتہ چبا کر پہلا پانی پھینک دیں۔ پھر دوبارہ چبا کر سوتے وقت آنکھ پر ضماد کریں۔ اور چت سو جائیں یا چقندر کی جڑ کا پانی نکال کر تین دن تک سوتے وقت تین قطرے آنکھ میں ڈالیں مفید اور مجرب ہے۔

ایضاً:۔ مرتقورہ کی جڑ پانی میں پکائیں۔ جب ایک حصہ پانی رہ جاوے تو اس سے روئی تر کر کے سوتے وقت آنکھ پر رکھیں۔

ایضاً:۔ پارے کا کشتہ آنکھ میں ڈالنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ توتیائے سفید کو عرق گلاب میں کھرل کر کے بطور سرمہ استعمال کریں۔

باب (۳۵) - نزول الماء کے علاج میں

بھیڑیئے کا پتہ کا سرمہ بنا کر آنکھ میں ڈالنا نزول الماء کو فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:۔ نیل کی جڑیں جلا کر آنکھوں میں ڈالنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:۔ صاف کستوری کو خالص شراب میں گھس کر بطور سرمہ آنکھ میں لگانے سے یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ افیون ایک درم۔ زعفران ایک درم۔ دونوں کو روغن زیتون میں ملا دیں۔ اور سر کے بال منڈا کر اس کا لیپ کریں۔

باب (۳۶) - آنکھ کے زخموں کے علاج میں

بھیڑیئے کا پتہ شہد میں کئی بار ملا کر آنکھ میں لگایا کریں۔

ایضاً:۔ رب خالص کو شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ اور ایک گرگٹ دم پکڑ کر اس شیشی میں ڈال دیں۔ ان کا سرمہ بنا کر آنکھ میں لگائیں۔ مفید ہے۔ نیز سفید مرغ کا پتہ آنکھوں میں لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

باب (۳۷) - پڑبال کے علاج میں

بھیڑیئے کا خون پڑوالوں پر لگانا پڑوالوں کو دور کرتا ہے۔

ایضاً - سیاہ مرغی کا پتہ اور سیاہ مرغی کا بھیجا جلا کر پتے میں ملا کر پڑوالوں پر لگائیں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔

ایضاً: جنگلی سداب کی جڑوں کا پانی نکال کر اس میں مچھر کا خون ملاویں۔ اور پڑوالوں کو اکھاڑ کر اس کا طلا کریں۔ اس جگہ دوبارہ بال نہ اُگیں گے۔

ایضاً: بھیڑ کا پتہ اور نوشادر دونوں ملا کر پڑوالوں کو اُکھاڑ کر طلا کریں۔ اور کئی دفعہ بالوں کی جگہ پر قطرہ ٹپکائیں۔ انشاء اللہ پھر کبھی پڑبال پیدا نہ ہوں گے۔

ایضاً: سیاہ گائے کا پتہ اور سیاہ مرغی کا مغز۔ دونوں کو ملا کر پڑبالوں کو اکھاڑ کر طلا کریں۔

ایضاً: سمندر جھگ، چچڑ دونوں کو ملا کر بالوں کو اُکھاڑ کر ان کی جگہ پر طلا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دوبارہ پیدا نہ ہوں گے۔

ایضاً: چوہے کی مینگنی (بیٹ)، پیس کر شہد میں ملا کر بال اُکھاڑ کر چند دفعہ لگانے سے یہ مرض ہمیشہ کے لیے دور ہو جاتا ہے۔

ایضاً: میعہ سائلہ - کندر - رال سب مساوی لے کر ان کا دھواں بنا کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

باب (۳۸) - ناخونہ کے بیان میں

سانپ کا پتہ لے کر اس کا سرمہ بنا کر ناخونے والی آنکھ میں لگائیں۔

ایضاً: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بیسماتہ، مدحومانہ، طیرانہ، اَيُّهَا الطَّيْرُ بِحَقِّ حَقِّ اللّٰهِ وَبِعِزِّ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهٖ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ط اَللّٰهُ الصَّمَدُ ط لَمْ يَلِدْ ط وَلَمْ يُوْلَدْ ط وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط ایک ہڈی پر لکھ کر آنکھ پر باندھے۔ اور یہ آیت پڑھ کر دم کیا جاوے اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الاٰیۃ ط یہ تمام آیت سات دفعہ پڑھ کر دم کریں۔

ایضاً: ترش انار معہ گودہ و چھلکا شہد میں ملا کر پکائیں۔ یہاں تک کہ مرہم جیسا بن جاوے اور بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں۔

باب (۳۹) لطمہ (طمانچہ) کے علاج میں

جو آنکھوں سے آنسو جاری کردے۔ اور چہرہ کو ٹیڑھا کردے۔ یہ عزیمت ایک شیشہ کی پشت پر لکھ کر اس مرض والے کو دکھلایا جائے۔ اور مذکورہ ذیل کلمات چھری یا تلوار پر لکھ کر تالو اور آنکھ پر پھیرا جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ فَسَوّٰاہُ اِسْتَوِیَا وَجْہَ کَذَا وَکَذَا رَفَعَ سَمْکَہَا فَسَوّٰہَا کَذَا یَسْتَوِیْ کَذَا وَکَذَا اسْتَوٰی سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلَی الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی کَذٰلِکَ یَسْتَوِیْ کَذَا وَکَذَا ثُمَّ اسْتَوٰی اِلَی السَّمَآءِ لفظ طَائِعِیْنَ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ تک اسْتَوِیَا وَجْہُ کَذَا وَکَذَا بِالَّذِیْ رَفَعَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط بِالْقُوَّۃِ اَرْتَقِیْ بِعِزَّۃِ عِزِّ اللّٰہِ بِنُوْرِ وَجْہِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ

"۱۱ ھ ۱۱ ط لا لا ک لا ۱۱۱ ر و د و و ط لا ک د ا لا و و ا ۱۱ ط ۱ ۸ ۱ ۱۱"

ایضاً: عزیمت ذیل پڑھ کر دم کرے اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْعِلَّۃُ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰہِ وَبِسُلْطَانِ سُلْطَانِ اللّٰہِ وَبِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ لفظ الْمُؤْمِنِیْنَ تک ان سب کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔ یہ پڑھ کر سات دفعہ آنکھ پر دم کریں۔

ایضاً۔ پیشانی پر اسمار ذیل تحریر کریں اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا اُسْکُنْ اَیُّھَا الْوَجَعُ لِمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الرَّحْمٰنِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ لفظ الْعَلِیْمُ تک رفع عق فص صمغ

ایضاً۔ اس طمانچہ کے لیے جو منہ کو ٹیڑھا کردے۔ چڑیا کی زبان پر مذکورہ بالا اسمار لکھ کر یہ حروف لکھے۔ فق۔ ج م۔ خ م۔ ت۔ چھ رات تک ان حروف کو منہ میں رکھے۔ ساتویں دن اس کو کسی باریک کپڑے میں لپیٹ کر منہ کی ٹیڑھی جانب میں تالو پر مل دے۔

اے اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور درست کیا اے فلاں شخص کے چہرے اسی طرح تو بھی درست ہو جا بلند کیا اس کی چھت کو اور درست کیا اسی طرح درست ہوا۔ تسبیح بیان کر اپنے رب اعلیٰ کی جس نے پیدا کیا اور درست کیا۔ اسی طرح ہو جا۔ پھر اللہ تعالیٰ آسمان پر مستوی ہو گیا۔ کل جہان کی پرورش کرنے والے رب کے لیے درست ہو جا۔ اے فلاں شخص کے چہرے جس طرح بلند کیا اس نے ساتوں آسمانوں کو اور وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہو گیا۔ پس برابر کیا اس نے انکو سات آسمان اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عزت کی وجہ سے اور اللہ کی برکت سے اور اس چیز کی برکت سے جس پر قلم جاری ہو چکی ہے اللہ کی طرف سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک اور ان اسمار کی برکت سے اے تکلیف دور ہو جا۔ کیا تو نے اپنے رب کی طرف نہیں دیکھا کہ کس طرح اس نے سایہ پھیلایا ہے۔ اور اگر چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا۔

ایضاً۔ مذکورہ بالا اسماء مریض کی آنکھ پر سات بار لکھے اور لفظ عسر تین بار قسم تین بار۔

ایضاً۔ انبور، منبور، فعوج یعوج انہ من سلیمان الی المسلمین میر عین طائعین للہ رب العالمین اسرعوا تین بار او تحرقوا بالنار۔

ایضاً۔ شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ جو شخص انیس دفعہ ن لکھ کر اور اس کے ساتھ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى نَاظِرَةٌ ان کو چینی کے شیشے پر لکھ کر ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک لکھا رہنے دے۔ پھر اسے عود ہندی کی دھونی دیں۔ اور اُس شیشی میں سے اپنا منہ دیکھے۔

ایضاً۔ منی۔ زراج، پیخال کبوتر۔ نکون۔ سرکہ، پتہ بکری۔ سب کو ہم وزن لے کر لت کریں۔ اور تین رات بیمار کی آنکھ پر لگائیں۔

باب (۴۰) چشم بد کے علاج میں

جس کو نظر بد لگی ہو۔ اس پر یہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ [۱] عَيْنُ الْمِيْعَانِ عُوِّرَتْ اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ عَيْنُ الْمِيْعَانِ طِيْرَتْ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ عَيْنُ الْمِيْعَانِ حُقِّيْنَ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ عَيْنُ الْمِيْعَانِ دُقَّتْ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ عَيْنُ الْمِيْعَانِ تَمُوْجُ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ كُلُّ عَيْنٍ بَارِقٍ سَبِّحِ اسْمِ عَيْنُ الْمِيْعَانِ تَعْمَهُ هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ عَيْنُ الْمِيْعَانِ مَاشِيَة آیت فسیکفیکھم اللہ لفظ اَلْعَلِيْمُ تک ؛

ایضاً۔ جب کوئی نظر لگا ہوا مرد عورت تمہارے پاس آوے تو ایک روڑا لے کر مریض کے سر پر رکھو۔ اور تم اسماء ذیل پڑھتے جاؤ۔ اور اس کے سر اور کندھوں پر ہاتھ پھیرتے جاؤ۔ اسماء یہ ہیں۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ آخر تک [۲] بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سات دفعہ پڑھ کر وہ انڈا مریض کو دیدے۔ تاکہ وہ اس میں پھونک مارے اور تم یَا اَللّٰهُ یَا ثَابِتُ یَا حَفِیْظُ یَا مَانِعُ سات دفعہ پڑھو۔ پھر انڈے کو سیاہ بالوں میں کچھ پانی ڈال کر توڑ دو۔ تو اس میں سیاہ آنکھ نکل جائے گی۔

---

[۱] جب سورج سیاہ کیا جاوے گا۔ نظر لگانے والی آنکھ کانی ہو جائے۔ جب آسمان پھٹ جاوے گا۔ نظر لگانے والے کی آنکھ اُڑ جاوے ہلاکت ہے ماشہ تول میں کمی کرنے والوں کے لیے۔ جب آسمان پھٹ جائے گا۔ نظر بد لگانے والے کی آنکھ پھوٹ جائے۔ آسمان برجوں والے کی قسم ہے بد نظر کی آنکھ اُبل پڑے آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم ہے۔ ہر بارق سے نظر بد کی آنکھ اندھی ہو گیا تیرے پاس قیامت کی بات پہنچی۔ نظر بد کی آنکھ جلتی ہوئی

[۲] اس اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کی برکت سے ہر زمین اور آسمان میں ضرر نہیں دیتی۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

الیضاً:۔ عزیمت ذیل لکھ کر باندھنا مفید ہوگا۔ لا إله إلا الله إيمانا واستسلاما والله أكبر إكبارا وإعظاما والحمد لله إفضالا وإنعاما ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم توكيلا واستسلاما لخلق السموات والأرض أكبر من خلق الناس ولكن أكثر الناس لا يعلمون اللهم رب إبليس ونفس نافس وبحر طامس وليل دامس وحجر يابس وتراب فارس وماء فارس وشهاب قابس اردد اللهم عين المعيان في نحره عن عامر كتابي هذا إذا الشمس كورت بكل عين نظرت إذا السماء انفطرت بكل عين حققت وويل للمطففين بكل عين رامقين إذا السماء انشقت بكل عين تمقت والسماء ذات البروج بكل عين تموج والسماء والطارق بكل عين كحلاء رامق سبح اسم ربك الأعلى بكل عين شهلاء وحولاء لا أقسم بهذا البلد بكل عين تعدي والشمس وضحاها بكل عين تراها وترعا بسم الله وبالله ومن الله وإلى الله وعزيمة الله ولا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم۔

فعظم عين جاءت فجعت منظرات راسطارات فوقعت فانقعت بإذن الله تعالى آیتہ۔ فسيكفيكهم الله وهو السميع العليم تک اور لا حول ولا قوة إلا بالله العلي العظيم لکھے۔

لے کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا یقین اور ایمان کے لحاظ سے اللہ بڑا اور ذی شان ہے۔ اور بزرگی کے لحاظ سے سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ احسان اور انعام کے لحاظ سے نہ نیکی پر طاقت ہے اور نہ برائی سے ملنے کی توفیق مگر اللہ علی عظیم کی مدد سے۔

ٹہ اُسے وکیل بنا کر اور اسلام لا کر البتہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش لوگوں کو پیدا کرنے کی نسبت بڑا کام ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اے محبت کرنے والے انسان اور پھونکنے والے نفس اور بہائے جانے دریا اور اندھیری رات اور خشک پتھر اور دھنسانے والے اور جاری پانی اور چمکنے والے شعلہ کے رب۔ اے اللہ! بدنظر کی آنکھ کو آنکھ لگانے والے (یعنی اسی) کے سینے ہی میں واپس لے جا۔ اس میرے تعویذ باندھنے والے کی طرف سے۔ جب ہر دیکھنے والی آنکھ کے لیے سورج سیاہ کیا جائے گا اور ہر مضبوط نظر کے لیے آسمان پھاڑا جائے گا۔ ہر کم تولنے والے کے لیے ہلاکت ہے۔ ہر آنکھ نیم جان کے لیے جب آسمان پر اُلفت والی آنکھ کے لیے پھٹ جائے گا۔ قسم ہے برجوں والے آسمان کی ہر شوخ آنکھ کے لیے آسمان اور رات کے آنے والے کی قسم۔ ہر سُرمگین نازک آنکھ کے لیے اپنے اعلےٰ رب کے نام کی تسبیح بیان کر ہر بھیڑیے کی مشابہ آنکھ اور کمزور آنکھ کے لیے اس شہر کی قسم کھاتا ہوں۔ ہر زیادتی کرنے والی آنکھ کے لیے سورج اور اس کی روشنی کی قسم ہے۔ ہر آنکھ کے لیے جو اُسے دیکھتی اور پیچھا کرتی ہے۔ اللہ کے نام سے اللہ کی مدد سے اللہ کی جانب سے اور اللہ کی طرف اور اللہ کی عزیمت کی وجہ سے لبریز ہو گئی آنکھ اور ٹیڑھی ہو گئی اور اڑ گئی اور مبتلا ہو گئی۔ پس اُچک لے گئی اللہ کے اذن سے ۱۲

ماثبتّ انس انس ونفس نافس وعین عابس وشهاب قابس وحجر طاس وعین لامس خُنّ اللّٰهمّ عین المیعان الناظرة بالحر والبغی من بین جفنیها وکلماته من بین شفتیه ونکس اللهم راس المیعان تحت قدمیه واردد اللّٰهمّ باسه وحسده علیه فی ماله ولدہ واحب الناس الیه دم رقیق وعظم سحیق ولحم لصیق فی مال المیعان یلق ما تری فی خلق الرحمٰن حسیر تک اللّٰه اکبر ثلاثبار شاهت الوجوه وعنت الابصار وذلت الرقاب مخضعت الاعناق لهیبته السلاطین الخلائق ان نشاء ننزل علیهم من السماء خضعین تک ورد الله الذین کفروا عزیزًا تک فایدنا الذین امنوا علی عدوهم فاصبحوا ظاهرین فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم ؕ

نظر بد سے بچنے کے لیے } اسے لکھ کر اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْہِ رَبِّیْ اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ وَالسُّلْطَانِ الرَّفِیْعِ ذِی الْقُدْرَةِ الْقَاھِرَةِ وَالْجُوْدِ وَالْبَقَاءِ وَالسَّنَاءِ الْوَاحِدِ الْمُنْفَرِدِ بِالْوَحْدَانِیَّۃِ وَاُعِیْذُھَا بِالَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ط مِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ نَاظِرَةٍ وَاُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّاَلْسِنَةٍ نَاطِقَةٍ وَاَیْدٍ بَاطِشَةٍ وَاَرْجُلٍ مَاشِیَةٍ وَقُلُوْبٍ وَاعِیَةٍ وَصُدُوْرٍ خَاوِیَةٍ فَمَنْ یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَہٗ شِھَابًا رَّصَدًا وَاُعِیْذُھَا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ قَائِمٍ وَقَاعِدٍ وَحَاسِدٍ وَمِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّارِدٍ فِیْ سَھْلٍ وَاَسْنَادٍ وَمَجَالِسَ وَطُرُقٍ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ط وَلَا

لہ اے اللہ محبت کرنے والے انسان اور پھونکنے والے نفس ترش رو کی آنکھ چمکنے والے شعلہ ٹھوس پتھر اور چھونے والی آنکھ کے رب۔ بدنظر کی آنکھ جو گرمی اور فساد کی نظر ہے۔ پکڑ اس کی زبان، بند کر اس کے سر کو اس کے پاؤں کے نیچے نگوں سار کر اس کے خوف اور حسد کو اس کے مال اور اولاد میں اور پیارے لوگوں کی طرف لوٹا دے پتلا خون اور پسی ہوئی ہڈی۔ اور چمٹا ہوا گوشت نظر بد لگانے والے کے مال میں لائق ہے۔ کہ اللہ کی پیدائش میں تو کچھ فرق دیکھے گا۔

لہ بسم اللہ ہے میرے نفس اور مال پر اور ہر چیز پر جو میرے رب نے مجھے عطا کی ہے۔ میں اپنے آپ کو اس اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود برحق نہیں۔ پناہ دیتا ہوں وہ زندہ اور قائم ہے۔ جلال اور بزرگی والا ہے۔ مضبوط پکڑنے والا ذی شان بادشاہ اور ظاہر قدرت، سخاوت۔ بقا اور روشنی والا ہے۔ اور اپنی وحدانیت کے ساتھ یگانہ وکیل ہے۔ میں اپنے نفس کو اس اللہ کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں۔ اور جو کچھ کہ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اس کی تسبیح بیان کرتا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ پناہ دیتا ہوں ہر دیکھنے والی آنکھ اور سننے والے کان اور بولنے والی زبان اور پکڑنے والے ہاتھ، چلنے والے پاؤں اور یاد رکھنے والے دلوں منکر سینوں کی بدی اور شرارت سے۔ آیت۔ پس جو کوئی اب سننے کی کوشش کرے۔ اپنے لیے ایک نگہبان شعلہ تیار پاتا ہے۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں عظمت والے کے ساتھ ہر سختی کرنے والے سرکش کی شرارت سے جو خواہ کھڑا ہو یا بیٹھا اور حسد کرنے والے سرکش شیطان کے شر سے خواہ وہ نیچے زمین میں ہوں یا بلند مقام پر۔ مجلسوں میں موجود ہوں یا علیحدہ اپنے رب کو گڑگڑا کر اور آہستہ پکارو تحقیق وہ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ أُعِيْذُهَا بِرَبِّ عَبَسٍ عَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ دَّلِيْلٍ دَامِسٍ وَبَحْرٍ طَامِسٍ وَحَجَرٍ يَابِسٍ وَمَآءٍ فَارِسٍ وَنَفِيْسٍ نَامِسٍ اللّٰهُمَّ بِشَرَفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ أُحْجُبُ بِهَا حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا مِنْ عَيْنِ الْعِيَانِ وَسُوْءِهٖ وَحَسَدِهٖ جَاءَتْ فَحَجَحَتْ طَارَتْ وَاسْتَطَارَتْ فَفِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَارَتْ اور آیت ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور آیت وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ لفظ مُّسْتَقِيْمٍ تک وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؕ

تیر نظر لگنے کا علاج ایک پاک دھاگے کو تین ہاتھ یعنی ڈیڑھ گز ناپ لیں۔ اور ایک شخص یہ آگے لکھی ہوئی دعا پڑھتا جاوے۔ جب فارغ ہو تو پھر ناپیں۔ اگر پہلے کی نسبت وہ کپڑا یا دھاگا کم یا زیادہ ہو جاوے تو معلوم ہوا کہ مریض کو نظر لگی ہے۔ پھر تین دفعہ اسی طرح کپڑا یا دھاگا ناپتے جائیں اور دعا پڑھتے جائیں۔ تیسری دفعہ انشاء اللہ کپڑا یا دھاگا جیسے کہ آپ نے پہلے ماپا تھا۔ اصل مقدار تین ہاتھ پہ آ رہے گا۔ اور نظر بد کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اور اگر کپڑا یا دھاگا یہ دعا پڑھنے سے بالکل کم یا زیادہ نہ ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ مریض کو نظر نہیں لگی کوئی اور بیماری ہے دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا بَلَاغَ إِلَّا بِاللّٰهِ ط تین بار پڑھیں۔ پھر سورہ فاتحہ تین بار پڑھیں۔ پھر یہ کلمات ایک بار پڑھیں۔ عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ ط فلاں کی جگہ مریض کا بمعہ اس کی والدہ کے نام لیں۔ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَتِهٖ وَوَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلْعَمْ عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَرَاهِيًا بَرَاهِيًا أَدُوْنَايِ أَصْبَاؤُتَ آلِ شَدَّايْ عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِيْ فِيْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهْتِ هَتْ أَشْهَتْ بِاقْطَاعِ النَّجَا الَّذِيْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ لَا أَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ أُخْرُجِيْ يَا نَظْرَةَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا أَخْرَجَ يُوْسُفَ مِنَ الْمَضِيْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِي الْبَحْرِ طَرِيْقًا وَإِلَّا فَأَنْتَ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ بَرِيْءٌ مِّنْكَ

اور زمین میں اصلاح وامن کے بعد فساد مت مچاؤ اور خدا کو خوف اور طمع کی غرض سے پکارو۔ یقیناً اس کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے میں اپنے لیے پناہ چاہتا ہوں ترش رو کی ترش روئی، چمکدار شعلہ، اندھیری رات بہانے والے دریا، خشک پتھر، جاری پانی اور چھولنے والے نفس کے رب کے ساتھ۔ اے اللہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام اور قل ہو اللہ احد کی بزرگی اور برکت سے اس تعویذ کو باندھنے والے کے لیے بد نظر کی آنکھ اور بدی اور اس کے حسد سے حجاب و پردہ چاہتا ہوں۔ وہ آئی مگر ٹیڑھی ہو کر اور اڑی مگر نہ اڑ سکی، اور اللہ کے علم میں چلے گئے۔ اپنی آنکھ کو دوبارہ لوٹا آنکھ تیری طرف ذلیل اور تھکی ہوئی واپس ہوگی۔ اللہ ہم کو کافی ہے اور وہ اچھا محافظ ہے۔ اے اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی مدد کے سوا کسی مقصود میں کامیابی نہیں ہو سکتی ہے اے فلاں شخص کی آنکھ! میں تجھ کو دم کرتا ہوں اللہ کی عزت کی بزرگی اور اس کے نور اور چہرہ کی عظمت اور ہر اس چیز کے ساتھ جو کہ آج تک اللہ کی طرف سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک قلم جاری ہو چکی ہے۔ نکل جا اے بری نظر فلاں شخص سے۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے یوسف علیہ السلام کو تنگی و تاریکی سے نکالا۔

اُخْرُجِیْ یَا النَّفْسُ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط نیز آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ لغایت مُؤْمِنِیْنَ تک۔ اور نیز آیت لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ لغایت یَتَفَکَّرُوْنَ تک فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ بِعَیْنِ اللّٰهِ وَبِحُسْنِ عَوْنِهٖ ۵

باب صفیر یعنی یرقان کے علاج میں

اس کی دو قسمیں ہیں۔ صفرادی و سودادی۔

صفرادی کی علامت رنگت کی زردی۔ آنکھوں کی سفیدی کی زردی اور لاغری۔

علاج اس کا یہ ہے۔ کہ بکری کے دودھ کا پانی نکال کر اس میں تمرہندی بھگو کر صاف کر کے مصری ملا کر چند روز استعمال کریں۔ گوشت، چھاچھ اور دودھ جس میں شکر ڈالی گئی ہو۔ استعمال کریں۔ اور ہر ایک گرم خشک تیز چیز سے پرہیز کریں۔

سودادی کی علامت بول کا گدلا اور غبارناک ہونا اور رنگ مٹیالا اور سیاہی مائل ہونا بدن کی لاغری طبیعت کا خشک ہونا۔ آنکھوں کی سفیدی کا سیاہ ہونا۔ نیند کی کمی۔

علاج :۔ اس کا یہ ہے کہ پیشانی کے مقدمہ اور ہر دو دست و پا کے انگوٹھے پر عود کا داغ دیں۔ اور گائے کا تازہ دودھ خالص و عمدہ روغن زرد ڈال کر پیا کریں۔ اور ہر ایک خشک چیز سے پرہیز کریں۔

ایضاً :۔ گدھے کی لید کا پانی نکال کر مریض کے نتھنوں میں چند قطرے ڈالیں۔

ایضاً :۔ حشیشۃ الصبیان و نوشادر اور شہد ملا کر پیا کریں۔

ایضاً :۔ ایک پیالہ میں پانی ڈال کر اس میں قدرے بیوش ڈال دیں۔ اور اوپر سے مصری ڈال دیں۔ اور لکڑی سے خوب رگڑ دیں۔ پھر صاحب یرقان کو پلا دیں۔

ایضاً :۔ گندھک زرد ایک حصہ۔ شہد دو حصہ۔ نہار کے وقت استعمال کریں۔

اور موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا میں راستہ بنایا۔ اگر تو نہ نکلے۔ تو اللہ تعالیٰ کے ذمے سے خارج اور اللہ تعالیٰ تجھ سے بری ہے۔ اے بری طبیعت فلاں شخص سے لاحول کی برکت سے نکل جا۔ اللہ تعالیٰ بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔ اللہ مجھ کو کافی ہے۔ اور وہ اچھا نگہبان ہے۔ اللہ کی تعریف اور اچھی مدد کے ساتھ ۱۲

باب۔ کلف ونمش کے علاج میں

عموماً چہرہ پر بھورے یا سیاہی مائل داغ ہو جاتے ہیں۔ اس کو کلف کہتے ہیں۔ اور ہندی میں چھائیں۔ اس کا سبب خلط سوداوی ہے۔ جو چہرے کی جلد کے نیچے جمع ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ اگر خشک ہو تو مہندی اور لہسن بریاں کو سل پر باریک پیس کر موضع ماؤف پر طلا کریں۔ اور ایک رات دن رہنے دیں۔ اس کے بعد گرم پانی سے جس میں نمک بابھی جوش دیا گیا ہو۔ دھو دیں۔ اور پھر وہی دوا طلا کریں۔ تین دن ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ بہت آرام ہو جاوے گا۔ اور کلف متقرح ہو۔ تو مہندی و پیاز بریاں کو روغن زرد میں گوندھ کر ضماد کریں۔ اسی طرح چند روز کرتے رہیں۔ اور ہر ایک دفعہ گرم پانی سے جس میں نمک ڈالا گیا ہو۔ دھویا کریں۔ اور گائے کا دودھ مکھن اور مصری کے ساتھ کھایا کریں۔ اور باقی اغذیہ ثقیلہ سے پرہیز کریں۔

ایضاً:۔ مرکی روغن بادام شیریں میں گھس کر کلف پر لگایا کریں۔

ایضاً:۔ سیاہ بیل کا پتہ۔ آرد لوبیا۔ انڈے کی سفیدی سب کو ملا کر کلف ونمش پر طلا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً:۔ ارنڈ کا مغز پیس کر طلا کرنے سے بھی کلف ونمش دور ہو جاتے ہیں۔

ایضاً:۔ بیر کا گودا مغز بادام دونوں کو سرکہ میں گھس کر طلا کرنے سے کلف دور ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ چقندر شب یمانی کو پیاز کے پانی میں پیس کر لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ پیاز کا پانی اور سرکہ دونوں کو ملا کر کلف ونمش، برص و بہق کو دور کرتا ہے۔

ایضاً:۔ شیر انجیر میں آرد جو گوندھ کر کلف پر ضماد کرنے سے اس کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ قفوس الحمار اور چنے کے دانے باریک کوٹ کر کلف پر لگایا کریں۔

ایضاً:۔ خرگوش کے گرما گرم خون سے کلف ونمش دور ہو جاتے ہیں۔

ایضاً:۔ درخت انگور کے پتے آگ پر پکا کر اُن سے منہ دھوئیں۔

باب (۴۳)۔ اُس سیاہی وداغ کے دُور کرنے میں جو چیچک کے بعد پڑ جایا کرتے ہیں

اُونٹ کا پھیپھڑہ بغیر نمک پکا کر چہرے پر مالش کریں۔

ایضاً:۔ قلعی کا ٹکڑا لے کر روغن زیتون میں پکائیں۔ اور اس روغن کو چند روز چہرہ پر ملتے رہا کریں اور میتھی اور شہد کھایا کریں کہ اس سے چہرہ کی رنگت صاف ہوتی ہے۔ اور خوب صورتی بڑھتی ہے۔

ایضاً:۔ خرگوش کا خون گرما گرم طلا کرنے سے کلف ونمش دور ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ شیر انجیر میں آرد جو گوندھ کر طلا کرنے سے چہرہ کی سیاہی دفع ہو جاتی ہے۔

ایضاً:۔ بندال کوٹ کر طلا کرنے سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ مہندی ایک حصہ، تخم شلجم دو حصہ۔ دونوں کو پانی میں خوب باریک پیس کر چہرہ پر طلا کریں۔ دو تین ساعت کے بعد دھو کر تازہ روغن چہرہ پر ملیں۔

ایضاً:۔ سل کی جڑ میں کوٹ کر اُن کا پانی نکالا جائے۔ اور نہار منہ اُسے تین دفعہ پی لیا جائے۔

ایضاً:۔ چوہے کی چربی طلا کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

باب (۴۴)۔ رعاف (نکسیر) وناک کے زخم کے علاج میں

ترش انار مع چربی اور شہد آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ مرہم کا قوام ہو جائے اور ناک پر لگائیں۔

نکسیر کا علاج:۔ اس کا سبب خلط دموی کی کثرت ہوتی ہے۔ نکسیر چھوٹنا چیچک والے کے لیے مفید ہے۔ سرکہ عرق گلاب ناک میں رکھنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

ایضاً:۔ گدھے کی لید سرکہ میں پیس کر ناک پر ضماد کریں۔

ایضاً:۔ سرکہ سونگھنے سے رعاف فی الفور بند ہو جاتی ہے۔

ایضاً:۔ مریض کی پیشانی پر بِطِّیْ نَبَا مُسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۞ لکھ دیں۔

ایضاً:۔ بندلی نے ابن عباس سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا نکسیر کے لیے یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَاءَكِ الْجُوْدِیِّ

تک پیشانی پر لکھنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

ایضاً:۔ حریف اسود اور سنگ نہری کو باریک کوٹ کر کپڑ چھان کیا جائے۔ اور انہیں صبح اور سوتے وقت مریض سونگھے۔

ایضاً:۔ انڈے کا چھلکا جلا کر کسی نلکی سے ناک میں پھونکیں۔

ایضاً:۔ یہی چھلکا دو حصہ۔ سرکہ تین حصہ آگ پر پکائیں۔ جب ایک تہائی رہ جاوے۔ تو اس میں سے قطرے ناک میں ڈالیں۔

ایضاً:۔ کبوتر کی بیخال باریک کر کے سرکہ میں ملا کر سونگھیں۔

ایضاً:۔ سرکہ کی میل مریض کے ناک میں ڈالیں۔ فی الفور نکسیر بند ہو جائے۔

باب (۲۵)۔ زکام کے علاج میں

زکام کی حقیقت یہ ہے کہ ناک اور خیاشم کے منہ میں دغدغہ پیدا ہوتا ہے۔ اور دماغ اور چہرے میں خشکی لاحق ہوتی ہے۔ سبب اس کا ایک خشک مادہ ہوتا ہے۔ جو دماغ سے اترتا ہے۔ اور اس سے سر کی رطوبتوں کے مجاری میں ایک قسم کا سدہ واقع ہوتا ہے۔ پھر جب گرمی یا دھوپ کی حرارت وغیرہ دماغ میں اثر کرتی ہے۔ تو وہ رطوبت کو تحلیل کرتی ہے۔ اور رقیق پانی ناک سے بہنے لگتا ہے۔

علاج:۔ کانوں کے سوراخ میں روئی کا پھویہ رکھیں۔ اور میعہ کا دھواں لیویں۔

ایضاً:۔ بڑا پیاز قطع کر کے روغن میں ملا کر گندم کی روٹی کے ساتھ کھاوے۔ تاکہ زکام پختہ ہو جاوے۔ جب پختہ ہو جائے تو گندم کی روٹی یک سالہ دُنبہ کے گوشت کے ساتھ کھاویں۔

ایضاً:۔ کلونجی کو بریاں کر کے کسی کپڑے میں باندھ کر سونگھتے رہیں۔

ایضاً:۔ حرمل کے دانے آگ پر ڈالیں۔ اور اس کا دھواں ناک میں پہنچائیں۔

ایضاً:۔ تھوم کے بخارات ناک میں پہنچانے سے بھی زکام دور ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ کلونجی کو روغن زیتون میں پیس کر روغن کو نچوڑ کر چند قطرے ناک میں ٹپکائیں۔

باب (۴۶)۔ منہ کے زخم ورم کے علاج میں

سبز مازو پیس لیں۔ اور صمغ بطم کو آگ پر پگھلائیں۔ پھر مازو ڈال کر لبوں پہ طلا کریں۔

ایضاً:۔ روغن گل یا روغن بنفشہ یا روغن بادام کے ملتے رہنے سے بھی لبوں کے پھٹ درست ہو جاتے ہیں۔

ایضاً:۔ تیز سرکہ سے غرغرہ کریں۔

ایضاً:۔ انار کا چھلکا، سماق، برگ زیتون، گل سرخ قدرے زعفران سب کو باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں۔ اور غرغرہ بھی کریں۔

ایضاً:۔ چولائی کے پانی میں شہد ملا کر غرغرہ کریں۔

ایضاً:۔ مازو سرکہ میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔ سعد کوفی بھی مفید ہے۔

ایضاً:۔ جالینوس کا قول ہے۔ کہ منہ والثہ وغیرہ امراض فم کے لیے حنا سے بڑھ کر کوئی چیز مفید نہیں ہے۔ اور اگر مہندی کو سرکہ میں گوندھ کر منہ کے زخموں پہ لگایا جاوے تو فی الفور فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ سمندر جھاگ کو پانی میں جوش دے کر غرغرہ کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ چنبیلی خشک۔ گل گلاب۔ خشک مہندی سیاہ سب کو پکا کر غرغرہ کریں۔

ایضاً:۔ صمغ عربی کو سرکہ میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

باب (۴۷) گوشت خورہ کے علاج میں

شیرہ انار ترش کو تانبے کے برتن میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔ رازی کہتا ہے۔ کہ اس باب میں سندرس کے برابر کوئی دوا نہیں۔ اس کے علاوہ زنگار کو شہد و سرکہ میں پکائیں۔ منہ کے زخموں اور ردی عفونتوں کو بہت مفید ہے۔

باب (۴۸) دانتوں کے درد و زردی کے علاج میں

دانتوں کے درد کا علاج:۔ قرفہ، قنطس دونوں کو پیس کر عمدہ سرکہ میں پکائیں۔ اور تین دن تک غرغرہ کریں۔ اگر دانت ہلتے ہوں تو اس کے ساتھ مازو کو بھی شامل کریں۔ اگر دانتوں میں کچھ ورم ہو تو بیتھی کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں۔

دانتوں کی زردی کا علاج:۔ جنگلی زیتون یا عصارہ ففوس کی جڑ سے مسواک کریں۔ اور بیل کے پتے اور شہد کو

ملاکر مضمضہ کریں۔

ایضاً: عروق سربوج کو روغن زیتون میں پکاکر تین دن تک غرغرہ کریں۔

ایضاً: قرسعن کی جڑ سے تین دن تک مسواک کریں۔

باب (۴۹)۔ دانتوں کے علاج میں

دانت بڑھے ہوئے ہوں یا کھائے ہوئے ہوں یا ٹوٹے ہوئے ہوں یا بے سبب ہر وقت خون جاری رہتا ہو۔ ان سب حالتوں میں ان کا سبب رطوبت فاسدہ متعفنہ ہوتی ہے۔

علاج:۔ مازو، مائیں، گلاب کو سرکہ میں گوندھ کر دانتوں کی جڑوں پر ضماد کریں۔ نیز انہی اشیاء سے غرغرہ کریں۔

درخت شبت کی لکڑی کو سرکہ میں تر کرکے مسواک کرنے سے دانت مضبوط ہوتے ہیں اور بلغم دور ہوتی ہے۔

ایضاً: پھٹکڑی کو سرکہ میں پیس کر دانتوں پر ملیں۔ جالینوس ورازی کا قول ہے۔ کہ درد والے دانت میں انڈے کی زردی وروغن زیتون گرم کرکے قطرہ ڈالنے سے درد ساکن ہو جاتا ہے۔

نیز۔ بزرالبنج سفید کوٹ کر شہد میں ملاکر بقدار نخود مریض کو کھلادیں۔ درد ساکن ہو جاتا ہے۔

اگر بزرالبنج سفید وافیون دونوں کو تیز سرکہ میں جوش دے کر غرغرہ کریں درد فوراً دور ہو جاتا ہے۔

اگر بزرالبنج سفید وافیون شہد میں گوندھ کر مریض کو بقدر نخود کھلائیں تو فی الفور درد موقوف ہو جاوے۔

اگر درد سردی کی وجہ سے ہو تو ان پر زنجبیل ملنی چاہیئے۔ اگر گرمی یا خلط غلیظ سے ہو تو سرکہ میں پانی ملاکر غرغرہ کریں۔ فی الفور درد بند ہو جاتا ہے۔

اگر حنظل کو سرکہ میں پکاکر ایک ساعت منہ میں رکھیں۔ تو درد دانت کو آرام دیتا ہے۔ مرکی کو پیس کر درد والے دانت پر چھڑکنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ مائیں وانسی بھی اس کام میں مفید ہیں۔

باب (۵۰)۔ ضرس یعنی ڈاڑھ کی درد کے علاج میں

یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک تو کثرت برودت کے سبب سے۔ دوسرے کیڑے کی حرکت سے جو داڑھ کے اندر مادہ متعفنہ سے پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج :- فلفل، لہسن۔ دونوں کو گندم کے گوندھے ہوئے آٹے میں ملاکر داڑھ پر ضماد کریں۔ ایسا ہی اگر فلفل و ہینگ کو باریک کر کے شہد میں ملاکر ڈاڑھ پر لگائیں۔ اور منہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔ تاکہ لعاب نکلتا رہے۔ اگر اس تدبیر سے آرام نہ ہو تو داڑھ میں کیڑا ہوگا۔ اس حالت میں سوئی کی نوک گرم کر کے داڑھ کے کنارہ پر رکھیں۔ اگر داڑھ میں سوراخ ہو اور اگر سوراخ نہ ہو۔ تو ڈاڑھ کو نکلوا دینا چاہیئے۔

ایضاً :- برگ صفصات اور نیشکر کے چھلکے کو منہ میں چبایا جائے۔ تو درد کو تسکین ہوتی ہے۔ اور ڈاڑھوں کے کیڑے مر جاتے ہیں۔

ایضاً :- اگر روزہ دار کی تھوک کان میں ٹپکائی جائے تو درد میں تسکین ہوتی ہے۔

ایضاً :- حنظل کی جڑ کو باریک پیس کر سرمہ میں ملا کر ڈاڑھ پر طلا کریں۔ تین دن ایسا کرنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً :- عقرقرحا۔ حنظل کو باریک پیس کر روئی کے پھویہ پر لگا کر ڈاڑھ میں رکھیں۔

ایضاً :- حنظل کریلہ جنگلی دونوں کو پیس کر تیز سرکہ میں ملا کر ڈاڑھ پر ضماد کریں۔ بہت مفید و مجرب ہے۔

ایضاً :- مہندی کو شہد میں گوندھ کر ڈاڑھ کے سوراخ میں بھر دیں۔

ایضاً :- فلفل کو روغن تارپین میں پیس کر سوئی کی نوک سے ڈاڑھ میں بھر دیں۔

ایضاً :- شحم حنظل کو سرکہ کے ساتھ آگ پر پکائیں اور ڈاڑھ میں پُر کریں۔

باب (۵۱) - ڈاڑھ کا علاج کتابت کے ساتھ

ایک میخ کے ساتھ زمین پر یہ سات حروف "کہف توفق" نقش کریں۔ اور پہلے حرف میں میخ کا سر گاڑ دیں۔ اور سورۃ سات دفعہ پڑھیں۔ اور مریض اپنی انگلی سے ڈاڑھ کو پکڑے رہے۔ اگر درد ٹھہر جاوے تو میخ کو پہلے ہی حرف میں گاڑھے رکھیں۔ ورنہ میخ کو دوسرے حرف میں گاڑ دیں اور عمل کرتے جاویں۔ اگر آرام نہ ہو تو آخری حرف تک یہی عمل کرتے جائیں اور سورۃ کو اونچا نہ پڑھیں۔ یہ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً :- اسمائے ذیل لفظ مُوتُوا تک لفظ مُوتُوا مُوتُوا تین بار تک روٹی کے ٹکڑے پر لکھیں۔ اور درد والی ڈاڑھ سے چباویں۔ اور گتے کو ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جاوے

ایضاً :- روٹی کے ٹکڑے پر اسمائے ذیل مسمس ۱۱۱ لکھ کر مریض داڑھ سے چباوے۔

ایضاً :- کسی لکڑی پر یہ اشکال ۱۱ و کر ۲ ۹ ۶ ۱۱ ان ۶ ۱۱ ط ولکھیں۔ اور ہر حرف پر میخ رکھ کر تھوڑی سی ٹھونکتے جاویں

جس حرف پر درد تھم جاوے۔ وہاں میخ گاڑ دیں۔ پھر نہ نکالیں۔ اگر میخ نکل جائے گی تو پھر درد شروع ہو جائے گا۔

ایضاً:۔ اشکال مذکور کسی دیوار پر لکھے۔ اور مریض کو کہے کہ اپنی انگلی داڑھ پر رکھے۔ پھر پہلے حرف پر میخ رکھ کر آہستہ آہستہ ٹھونکتا جائے تک پڑھتا جاوے۔ اور مریض سے

پوچھتا جاوے کہ درد تھم گیا یا نہیں۔ جس وقت پر وہ کہہ دے کہ تھم گیا ہے۔ وہیں میخ کو گاڑ دیں۔ اور پھر نہ نکالے یہ مجرب ہے

باب ۵۳ - دانتوں کو سفید کرنے میں

نمک۔ کوئلہ۔ شکر کو پیس کر شہد میں گوندھ کر دانتوں پر ملا کریں۔ اس سے دانت نہایت صاف ہو جاتے ہیں۔

ایضاً: عقیق نہایت باریک پیس کر دانتوں پر ملا کریں۔ نہایت مفید ہے۔

ایضاً:۔ مازو باریک پیس کر تیز سرکہ میں ملا دیں۔ اور تھوڑا سا نمک ملا کر دانتوں پر ملا کریں۔ اس کے بعد بکری کا سینگ جلا کر دانتوں پر ملیں۔ نہایت سفید ہو جاتے ہیں۔

ایضاً:۔ شہد دو سو درم۔ آرد باجرا باریک پسا ہوا ساٹھ درم۔ فلفل مہدی بیس درم۔ زرنیتبہ دس درم۔ تیز سرکہ بیس درم۔ ان سب کو کوٹ کر آگ پر جوش دیں۔ جب قوام پک جائے تو اتار لیں۔ اور زرنیتبہ ڈال کر لت کریں اور دانتوں پر ملا کریں۔

باب ۵۴ - ورم لسان کے علاج میں

مؤلف کہتا ہے۔ کہ ایک شخص کی زبان سوج گئی۔ یہاں تک کہ منہ میں نہیں سما سکتی تھی۔ میں نے اس کا قو قایا سے استفراغ کیا۔ اور خس کا پانی اس کی زبان پر رکھوایا گیا۔ وہ اچھا ہو گیا۔

علاج: تخم السی کو باریک کر کے منہ میں رکھنا ورم لسان کو فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:۔ عرق زرپوچ روغن زیتون میں ملا کر مضمضہ و غرغرہ کریں۔

ایضاً:۔ عروق ضرو پانی میں پکا کر تین دن تک غرغرہ کیا کریں۔

باب ۵۵ - لہات (تالو) کے ورم کے علاج میں - نیز مسوڑھوں و خناق کے علاج میں

اس حالت میں اغذیہ ردیہ سے پرہیز کرنا چاہیئے - اور سرکہ اور شہد ملا کر غرغرہ کریں یا تمر ہندی یا سفرجل و زعفران کو پانی میں جوش دے کر سرکہ ملا کر غرغرہ کریں یا صرف گرم سرکہ سے غرغرہ کریں یا مازو سرکہ میں پکا کر غرغرہ کریں یا بیل کا پتہ شہد یا روغن میں ملا کر غرغرہ کریں۔

ایضاً:- اگر یہ ورم سات دن سے تجاوز کر جائے۔ تو ہینگ نصف درم سرکہ میں پیس کر اور پانی ملا کر ہر روز کئی بار غرغرہ کریں

باب ۵۶ - منہ کی بدبوئی کے علاج میں

یہ ایک بدبودار ہوا ہوتی ہے - جو کلام کرنے کے وقت دانتوں سے نکلتی ہے - اس کا سبب ایک رطوبت فاسدہ متعفنہ ہوتی ہے - جو پیٹ میں فم معدہ پر پوشیدہ رہتی ہے -

علاج :- قرنفل اور ثوم دونوں باریک پیس کر خالی معدہ اور سونے کے وقت کھایا کریں - اور چند روز بلا ناغہ مدامت کریں - کہ نہایت مفید و مجرب ہے -

ایضاً:- برگ گندنا - حب الرشاد ہر دو کو باریک کر کے دانت زبان اور تالو پر ملا کریں -

ایضاً:- آرد جو دو حصہ - نمک طعام دو حصہ - دونوں کی ٹکیہ بنا کر جلالیں - پھر پیس کر ملا کریں یہ دانتوں کی زردی اور منہ کی بدبوئی کو دور کرتی ہے - سبز جاوتری شہد میں ملا کر زبان پر رکھنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے -

ایضاً:- قرنفل، مصطگی، پھٹکڑی، سفید انار کا چھلکا - سب کو باریک کوفتہ بیختہ کر کے دانتوں، تالو اور زبان پر ملا کریں

باب ۵۷ - اورام حلق کے علاج میں

حلق کا ورم اگر سات روز سے تجاوز کر جائے - تو ہینگ نصف درم کو سرکہ میں ملا کر غرغرہ کریں - نہایت مفید و مجرب ہے -

انطباق المری کا علاج

اس میں مریض کچھ نگل نہیں سکتا۔ اس مرض میں کھانے پینے سے لاچار ہو جاتا ہے۔ اس مرض کو ترکی زبان میں بلجبیک بولتے ہیں۔

علاج:۔ انڈے کی زردی۔ تھوڑا سا نمک۔ کسی قدر مکھن۔ سب کو ملا کر حلق میں ڈالیں۔ دن میں چند بار ایسا ہی کریں۔ اگر حلق ورم سے انڈے کی مانند گولا سا بن جائے تو اس پر روغن قربیون مل کر مرہم لگائیں اور بتیوں سے بھی علاج کریں۔

باب۔ بحوحۃ الصوف (گلا بیٹھ جانا) کے علاج میں

ہوا کی نالی میں خلط بلغمی کا زیادہ ہو جانا اس کا سبب ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ زنجبیل کا مربہ اور شیریں اشیاء کا استعمال کرنا اور ترش اشیاء دودھ سے پرہیز کرنا اس مرض کے واسطے نہایت مفید و مجرب ہے۔

نیز:۔ سیاہ مرچ ومغاں یعنی دار فلفل جلجلان، جوز الطیب وجوزۃ الشرک اور لسان العصفور اور قاقلہ ان سب کو باریک کوٹ کر بکری کی دو بر (جت)، کا ٹکڑا اس میں رکھ کر دونوں طرف سی دیں۔ اس کے ساتھ نصف سیر موٹی بھیڑی کے گوشت میں پکاویں۔ اور پانچ سات روز صبح خالی پیٹ کھاویں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ایضاً:۔ آرد باقلا، تخم السی، بادام مقشر، حب صنوبر سب کو باریک کر کے خالص شہد میں گوندھ لیں۔ اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا زبان کے نیچے رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

ایضاً، صمغ کتیرا، صمغ عربی ہر ایک دو مثقال، حب صنوبر چار مثقال۔ سب کو باریک پیس کر اس میں سے تھوڑا تھوڑا زبان کے نیچے رکھتے رہیں۔ نگلتے رہیں۔

ایضاً: فلفل دراز، فلفل، کشنیز، جائفل، جاوتری۔ سب کو باریک کر کے بطریق ہذا استعمال کریں۔

ایضاً:۔ ہینگ کو گرم پانی میں ملا کر پینے سے آواز کی سختی اور گلا بیٹھنے کو بڑا فائدہ دیتا ہے۔

باب (۵۹) - داء الثعلب کے علاج میں

اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان کے سر یا داڑھی کے بال گر جاتے ہیں۔ اس کا سبب خلط سوداوی کی زیادتی ہوتی ہے۔

علاج :۔ پہلے مسہل سودا دے دیا جائے۔ پھر سارا سر استرے سے منڈایا جائے۔ پھر پانی میں نمک و نخالہ جوش دیکر اس پانی میں ایک کھردرا کپڑا بھگو کر سر کو خوب زور سے ملیں تاکہ فاسد چمڑا سرخ ہو جائے۔ پھر استرے سے شرط دے (پچھنے) لگائے جائیں۔ تاکہ خون نکل آوے۔ پھر درمنہ ترکی جلا ہوا اور راکھ شہد میں ملا کر اور پیاز کے پانی میں گوندھ کر سر پر طلا کریں۔ اور ایک رات و دن تک رہنے دیں۔ اسی طرح یہی عمل سات دن تک کرتے رہیں۔ اگر بال کٹے جائیں تو فبہا ورنہ دوبارہ اس عمل کو شروع کریں۔ جب بال اُگنے لگ جاویں تو سر کو ڈھانپ لیں۔ اور سر منڈا ڈالیں کہ اس سے نہایت عجیب بال پیدا ہوں گے۔

ایضاً :۔ پیاز لے کر مریض جگہ پر خوب زور سے گھسیں۔ پھر بھیڑیئے کی چربی سے تدبیر کرتے رہیں یا سانپ کا چمڑا جلا کر راکھ سا بنا کر اس جگہ پر چھڑکتے رہیں۔ اور بھیڑیئے کی چربی سے مالش کرتے رہیں۔

ایضاً :۔ حب فیل ہر روز رات کے وقت تین گولی کھاتے رہیں۔ شحم حنظل، سقمونیا، کشنیز ہر ایک مساوی سب کو باریک کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور استعمال میں لائیں۔

باب (۶۰) - خنازیر کے علاج میں

برگ ارنڈ لے کر اس کا تیل نکال کر خنازیر پر لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ خنازیر دب جائیں گی۔

ایضاً :۔ صبر سقوطری، مرمکی، زنگار سب کو باریک پیس کر گھی، شہد، سرکہ میں گوندھیں۔ اور ہر روز گرم پانی سے دھو کر اس کے اوپر طلا کریں۔ نہایت مفید اور مجرب ہے۔

باب (۶۱) - داد کے علاج میں

داد جذام کی طرح بدن میں سرایت کر جاتا ہے۔ جذام سے کسی قدر خفیف ہوتا ہے۔ اگر بڑھ جائے۔ تو جذام بن جاتا ہے۔ اور اس کا سبب خلط سوداوی کی زیادتی ہوتی ہے۔

علاج :۔ داد کی جگہ کو نمک سے کھجائیں۔ یہاں تک کہ خون نکل آئے۔ پھر اس پر بکری کی مینگنوں کی راکھ روغن تارپین میں گوندھ کر طلا کریں۔ اور دودھ گھی جتنا ہو سکے استعمال کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

ایضاً: پھٹکڑی بریاں۔ گندھک، صابون، سرکہ سب کو ملاکر داد پر تین دفعہ ضماد کریں۔
ایضاً:۔ صمغ عربی کو سرکہ میں حل کر کے داد پر ضماد کریں۔
ایضاً:۔ گندھک۔ صابون بارود سب مساوی لے کر سرکہ میں گوندھ کر ضماد کریں۔
ایضاً: چیتا کا گوشت و چربی روغن زیتون میں بھر کر کے داد پر ضماد کریں۔ یہ دوا داد کے واسطے سب ادویہ سے زیادہ منافع ہے۔
ایضاً:۔ داد کو اور سر کے زخموں کو میتھی کے پانی سے دھونا مفید ہے۔
ایضاً: عروق تاسکرہ بھی داد کے لیے مفید ہیں۔ ایضاً:۔ داد پر روغن تارپین کا لگانا بھی فائدہ کرتا ہے۔
ایضاً:۔ پہلے داد کے مقام پر جونکیں لگوائیں۔ پھر اس پر پھٹکڑی شہد و سرکہ ملاکر ضماد کریں۔
ایضاً:۔ بے بجھا چونہ تھوڑا سا تازہ سداب دونوں کو ملاکر داد پر ضماد کریں۔
ایضاً:۔ مازو سبز کو موضع ماؤف پر رگڑنا مفید ہے۔ ایضاً:۔ داد کی جگہ پر قطران ملنا بھی مفید ہے۔
ایضاً:۔ صمغ عربی کو سرکہ میں کوٹ کر استعمال کرنا بھی فائدہ مند ہے۔

باب ۶۴۔ بہق کے علاج میں

یہ سفید یا زردی مائل داغ ہوتے ہیں۔ جو سینہ یا شکم وغیرہ پر نمودار ہوتے ہیں۔ اور برص کے مشابہ ہوتے ہیں۔
علاج: نطرون و سداب سے دھو کر پھر چقندر کے پتوں سے دھو دیں۔ بیخ کبر کو باریک کر کے سرکہ میں ملاکر طلا کریں۔
نیز:۔ فلفل، نطرون، آرد ترمس، زبد البحر، سب کو باریک پیس کر سرکہ میں ملاکر ضماد کریں۔
شگوفہ:۔ انگور کا کھانا بھی فائدہ دیتا ہے۔
ایضاً:۔ عرق لیموں میں کوڑی گلاکر موضع بہق پر طلا کرنا فائدہ میں سریع التاثیر ہے۔
ایضاً:۔ برگ نکار باریک پیس کر نچوڑیں۔ اس میں روغن زیتون ملاکر موضع بہق پر ضماد کریں۔ صحیح و مجرب ہے۔

بہق و برص کا علاج

بھیڑیئے کا پتہ برص و بہق پر مالش کرنے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔
ایضاً:۔ پہلے مسہل سودا دینا چاہیے۔ پھر شیطرج، زرنب، مجیٹھ، عقرقرحا، خردل۔ سب کو باریک پیس کر سرکہ میں ملاکر طلا کریں۔ اور اشیاء بلغم افزا سے پرہیز کریں۔ اور شراب کہنہ استعمال کریں۔ کہ مفید ہے۔

بہق اسود کا علاج:- افتیموں کو جوش دے کر پہلے اسہال لیں پھر نسخہ ماقبل سے طلا کریں۔ انشاءاللہ اچھا ہو جاویگا۔

باب ۶۳ بغل گند کے علاج میں

مجیٹھ و مصطگی ہر دو پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ پانی سرخ ہو جاوے۔ پھر اس پانی سے بغل دھویا کریں۔

ایضاً:- مر احمر کو گلاب میں پیس کر اس میں کپڑا تر کر کے بغلوں پر پھیرا کریں۔ کئی دفعہ کئی روز کرتے رہیں۔ بدبو دور ہو جاویگی۔

ایضاً:- صابون بغل پر طلا کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہو گا۔

ایضاً:- مرتک (سفید شدہ مردہ سنگ) کو روغن گل میں ملا کر ضماد کریں مفید ہے۔

باب ۶۴ حمرہ (سرخ دانے) کے علاج میں

جو موسم گرما میں کندھوں و جوڑوں پر نکل آیا کرتے ہیں

تعریف:- اس کی حقیقت یہ ہے۔ کہ گرمی کے موسم میں بہت پانی پینے سے اور گرم کھانا کھانے سے انسان کے بدن پر یہ دانے نمودار ہو جاتے ہیں۔ اس کا سبب خون کا جوش ہوتا ہے۔

علاج:- حب الرند (رند ایک درخت ہے مبارک کثیر المنافع) یعنی اس درخت کے بیج ان کو پیس کر ہانڈی میں پکائیں۔ پھر اس میں شہد و چاول ڈال کر حسب معمول پکا کر سات روز تک یہی کھائیں۔

علاج:- اس سرخی کا جو ننگے پاؤں چلنے سے پیدا ہوتی ہے۔ تین نقصان ہوتے ہیں نقصان جماع۔ نقصان صحت۔ نقصان بصر

علاج:- اس کا یہ ہے کہ قلفہ کا ساگ، چاول و سمسم کھائیں۔ اور انہیں اشیاء کو گھوٹ کر سرخی پر طلا کریں۔ ایک سرخی بباعث کثرت کام و محنت و مشقت کے ظاہر ہوا کرتی ہے۔ اور اس سے کمر میں درد۔ وجع الخاصرہ و عرق النساء وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں ابو الطیب کہتے ہیں۔ کہ ان کے علاج یہ ہیں۔ کہ قرنفل، زیرہ سیاہ، خرفہ سیاہ، تخم پیاز سب کو باریک پیس کر شہد میں معجون بنائیں اور سات روز تک کھائیں +

ایضاً:- حرمل کو فتہ بیختہ کر کے سرکہ میں ملا کر طلا کریں۔

ایضاً:- بارہ سنگ جلا کر کرم کلہ کے پانی میں ملا کر سرخ دانوں پر طلا کریں۔

باب ۶۵ علاج اس ریح کا جو مفاصل ہاتھوں اور بازوؤں میں بیٹھ جاتی ہے

یاد رہے کہ ریح کئی قسم کی ہوتی ہے۔ سرد خشک، گرم تر، سرد تر۔ لیکن یہ ریح سرد خشک ہوتی ہے۔ اور مریض کی ساقین و ذراعین

میں بھر جاتی ہے۔ جس سے بدن پر سخت خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور خارش کرنے کے بعد زرد پانی نکل آتا ہے۔ ابوالطیب کہتا ہے۔ کہ علاج اس کا یہ ہے۔ کہ تخم ترفہ روغن زیتون میں باریک پیس کر سات دن تک پیتے رہیں۔

ریح المفاصل و الورک کا علاج

تخم میتھی باریک پیس کر اس پر اتنا سرکہ ڈالیں جس سے وہ پوشیدہ ہو جاویں۔ ساتھ اس کے شیرہ کرنب بھی شامل کریں۔ جب گاڑھا قوام ہو جاوے تو اُتار کر کسی کپڑے پر لیپ کر کے مرض کی جگہ پر طلا کریں۔ اسی طرح چند روز کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ شفا ہو جاوے۔

ایضاً۔ میتھی پر اتنا سرکہ ڈالیں کہ وہ پوشیدہ ہو جاوے۔ اور اس کا قوام پکا کر کسی کپڑے پر لیپ کر کے موضع ماؤف پر طلا کریں۔

ایضاً۔ تین غلافوں میں

تک   سے   تک لکھ کر موضع ماؤف پر باندھیں۔

ایضاً۔ چند روز غاریقون کا استعمال رکھیں کہ مفید ہے۔ ایضاً۔ وشق کو شہد میں ملا کر چند روز تک صبح کے وقت چاٹا کریں

ایضاً۔ کانجی ایک اوقیہ عقرقرحا ۵ درم تخم حنظل ۵ درم۔ سب کو باریک کوٹ کر ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں۔ اور روغن زیتون سے ادویہ کو ڈھانپ کر دھوپ میں پندرہ روز تک رہنے دیں۔ پھر اس روغن سے مالش کیا کریں۔ اس کا نام دہن النافذ ہے۔ کیونکہ وہ جلد سے گوشت و ہڈی تک نفوذ کر جاتا ہے۔ ایضاً۔ حنظل کو روغن زیتون میں پکا کر اس تیل سے مالش کریں مفید ہے

باب ۶۶۔ اس زردی کے علاج میں جو ہاتھ اور پاؤں پر ہو جاوے

روغن گاؤ، موم سفید، جوز الطیب، جائفل، گندھک زرد، مرغ کی چربی، قدرے قطران، بکری کے گردہ کی چربی۔ سب کو ملا کر مرہم سی بنالیں۔ اور اعضاء پر مالش کیا کریں۔ ایضاً۔ بادنجان، خاقشر الفکرون۔ سب کو باریک پیس کر اس جگہ پر طلا کریں۔

ہاتھ پاؤں کے پھٹ جانے کا علاج

روغن زیتون خالص، سرکہ، پیاز کا پانی۔ سب کو آگ پر ملا کر مالش کیا کریں۔ انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً۔ ریوند چینی، سلیمانی ہر ایک ۵ درم، پارہ آٹھ درم، لوبان ورنہ تر کی ہر ایک پانچ درم۔ سب کو پیس کر زخم میں بھریں نہایت مفید ہے۔

باب (۶۷) مسّوں کے علاج میں

یہ ایک قسم کی گوشت بندگی ہے۔ جو انسان کے جسم میں میخ کی طرح اُگ پڑتی ہے۔ اس کا سبب خلط سوداوی و بلغمی کی کثرت ہے۔

علاج:۔ پہلے مسہل سودا لیا جائے۔ پھر ان مسّوں میں سے بڑے مسّے کو کسی ریشم کے دھاگے سے باندھ دیں۔ اور استرے سے اس کا سر کاٹ دیں۔ اور ہرتال، چونہ، نوشادر مساوی پیس کر اس پر چھڑکیں تاکہ دوا اندر گھس جاوے اور اس کی جڑ کو کھا جائے۔ اگر اس عمل سے درد ہو تو گھی گرم کر کے ٹکور کریں اور اوپر بھی ٹپکاویں تاکہ درد ٹھہر جائے۔ جب وہ بڑا مسام جائے گا تو باقی مسے خود ہی مر جائیں گے۔ نہایت مجرب و صحیح ہے۔

ایضاً:۔ زرگروں کا پانی جس میں سونا اور چاندی بجھایا کرتے ہیں لے کر مسّوں پر لگائیں اور خشک ہونے دیں۔

ایضاً:۔ بکری کی مینگنی، نمک طعام، زنجبیل ہر ایک مساوی کوٹ کر آگ پر چڑھاویں۔ جب گرم ہو جائے، تو اتار لیں۔ اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا لے کر پانی مسوں پر لیپ کریں۔

ایضاً:۔ خرگوش کا بھیجا، مسوں پر تین دن متواتر لگانے سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح انجیر و الدجو کو پکا کر مسے پر لگانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

باب (۶۸) انگلیوں کے ورم اور داخس یعنی چنبرہ کے علاج میں

داخس کی تعریف یہ ہے کہ کوئی انگلی اپنی جڑ سے لے کر ناخن تک ورم کر جائے۔ اس کا سبب خون کی حرارت ہوتا ہے۔

علاج:۔ انگلی پر لیموں چیر کر باندھ دیں۔ اور ایک رات و دن باندھے رکھیں۔ اور مازو باریک پیس کر سرکہ میں گوندھ کر انگلی پر ضماد کریں۔ اور انگلی کو سرد پانی میں رکھیں۔

ایضاً:۔ کبوتر کی بیٹھ تازہ داخس پر ضماد کرنے سے داخس پھٹ جاتا ہے۔ اور بہت افاقہ ہوتا ہے۔

ورم کا علاج:۔ آرد شعیر ہانڈی میں ڈال کر اس پر شہد زیتون اور پانی ڈال کر پکائیں اور انگلی پر ضماد کریں۔

ایضاً:۔ گرم ورم کے لیے انڈے کی سفیدی، زیرہ، تھوم اور صابون، روغن زرد، روغن زیتون، حرمل، کاسنی، اشنان سب کو باریک پیس کر زنگار ملا کر ورم پر ضماد کریں۔

ایضاً:۔ عنب الثعلب، کدو کا چھلکا، سدا گلاب۔ سب کو پیس کر ضماد کریں۔

ایضاً:۔ کشنیز، سداب، مرداسنگ، روغن گاؤ، سرکہ، آرد جو۔ سب میں سے تھوڑا تھوڑا لیکر سرکہ میں پکا کر ورم پر ضماد کریں۔ قوی التحلیل ہے۔

باب (۶۹) - وجع الورک وجع المفاصل و نقرس کے علاج میں

کمزور جوڑوں کے درد کے لیے

ہینگ ایک حصہ، کلونجی ایک حصہ - دونوں کو باریک کرکے شہد خالص میں معجون بنائیں - اور صبح و شام بقدر ۴ رتی کام میں لائیں مجرب و صحیح ہے -

ایضاً: بیخ کبر، بیخ آک، بیخ بادیان، بیخ صنوبر، بیخ سوہانجنہ، کرفس، انیسوں - سب کو تھوڑا تھوڑا لے کر ایک دیگچہ میں ڈالیں اور پانی سے بھر کر جوش دیں - اور چارپائی کے نیچے رکھ کر کمر و ورک وغیرہ اعضاء کو بھاپ دیں -

ایضاً: حرمل کو باریک پیس کر روغن میں ملا کر آگ پر مثل حلوا بنالیں - اور اس میں سے تھوڑا ہر روز بوقت نہار استعمال کریں -

نقرس کا علاج: - منقی کی گٹھلی دودھ میں باریک پیس کر زنبہ کے نچوڑ میں کوٹ کر اس میں آرد حلبہ ملادیں - پھر ان میں سرکہ ڈال کر پکائیں - اور جہاں درد ہو اس کا ضماد کریں -

ایضاً: - قثاء الحمار (جنگلی کریلا) سرکہ میں پکا کر ضماد کریں - نہایت مفید ہے -

ایضاً: بکری کی چربی، روغن حنا، آگ پر ملالیں - پھر کمر کو گرم پانی سے تین دفعہ دھو کر تین دفعہ اس روغن سے مالش کریں سات روز تک ایسا ہی کریں - نہایت مفید ہے -

ایضاً: - فلفل، زنجبیل، جوزۃ الشرک ہم وزن لے کر باریک کریں - اور بکری کے پتے میں ملا کر بقدر فلفل خورد گولیاں بنائیں - اور سات روز درد والا اپنی دبر میں رکھے -

ایضاً: - زیرہ دان حنظل، مار انگرنب، مارفقوس الجمیر، چوہے کی مینگنی، شہد، نمک - کی معجون بنا کر بتیاں بنالیں اور انکی دھونی لیں -

ایضاً: - حنظل لے کر ٹکڑے ٹکڑے کریں اور خوب پکائیں پھر اتار کر سرد کریں - پھر صاف کر کے دوبارہ جوش دیں اور صاف کریں اور شہد ملا کر پھر جوش دیں - اور سخت قوام کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں - ایک گولی صبح اور ایک شام استعمال کیا کریں - نہایت مفید و مجرب ہے -

ایضاً: - حرمل کو بھون کر اس پر پیرا نار روغن زیتون ڈالیں - اور تین دن تک اس کی دھونی لیں -

ایضاً: - روغن زیتون کو دودھ میں ملا کر گرم کر کے اس کی مالش کریں -

ایضاً: خمیرہ کرنب، آرد حلبہ سرکہ میں پیس کر ضماد کرنا بھی نہایت مفید ہے -

ایضاً: - سیہ کی چربی کر و مفاصل پر مالش کرنا نہایت صحیح و مجرب ہے -

ایضاً:- مصطگی دس درم، شکر تری دس درم، ان کو باریک کرکے تین درم شہد میں ملائیں۔ اور صبح و شام بقدر چھ ماشہ اس میں سے استعمال کریں۔

ایضاً:- معجون مسک بھی نہایت مجرب ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے۔ مسک، سلیخہ، سنبل ہندی، پکھان بید ہر ایک دو درم تخم کرفس، مصطگی کمون، زعفران ہر ایک سے تین درم، بسباسہ، قرنفل، عود ہر ایک نصف درم، سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔ اور بقدر دو ماشہ صبح ۲ ماشہ شام استعمال کریں۔

ایضاً:- عاقر قرحا ایک درم۔ حب الرشام پانچ درم، زنجبیل ایک درم سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔ اور صبح و شام بقدر برداشت طبع کام میں لاویں۔

ایضاً:- فلفل سیاہ، نمک طعام۔ دونوں کو خوب باریک کرکے ان سے دو گنا آرد جو ملاکر سرکہ میں گوندھ کر کمر پر طلا کریں۔ صحیح و مجرب ہے۔

باب ۲۷- مرقی درکبہ (گھٹنے و گھٹنے کا ورم) کے علاج میں

اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اعضا باعث برودت و یبوست کے ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ مغز خیارین۔ حلبہ۔ سرکہ ہر سہ مساوی لے کر روغن زیتون یا روغن کنجد ملاکر آگ پر جوش دیں۔ اور اس میں کسی قدر لہسن و نمک بھی ڈال دیں۔ پھر اس روغن سے اس جگہ کی مالش کریں۔ اور جو کچھ باقی بچے۔ اس سے رات کے وقت بھی اس جگہ پر ضماد کریں۔ صبح کے وقت دوا کو دور کریں۔ اور پھر نیم گرم کرکے مالش کریں۔ اور عضو کو آہستہ آہستہ کھینچیں۔ دن کے وقت مالش کریں۔ اور عضو کھینچا کریں اور رات کے وقت یہی دوا لیپ کیا کریں۔ صبح کو پھر دوا دور کرکے مالش و تمدید کریں۔ اسی طرح کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ عضو سیدھا ہو جاوے۔ یہ تدبیر مجرب و صحیح ہے۔ نیز حلبہ کا جوشاندہ جو ہم نے باب دویہ میں بیان کیا ہے۔ استعمال کریں۔ و نیز شہد خالص روغن زرد میں کسی قدر لہسن ڈال کر استعمال کیا کریں۔

گھٹنے کی دیمی درد:- حرمل، زیتون، پرانا گھی۔ حرمل کو پیس کر روغنوں میں ملاکر آگ پر پکائیں۔ اور اس روغن سے عضو کی مالش کریں۔

ایضاً:- بکری کی مینگنی سرکہ میں اور بکری کے خون میں ملاکر عضو ماؤف پر طلا کریں۔

ایضاً:- بابونہ۔ برگ کتان۔ بھوسی گندم۔ پانی میں جوش دے کر عضو پر نطول کریں۔

ایضاً:- بکری کی مینگنی دو جزء آرد جو ایک جزء سرکہ و روغن زیتون میں پکا کر ضماد کریں۔ نیز پرانی چربی کی مالش بھی فائدہ مند ہے۔

ایضاً:- عروق تفرقرہ و عروق مرغنیس بھوسی گندم میں ملاکر جوش دیں اور گھٹنوں پر باندھیں۔

گھنیوں کے ورم عظیم کا علاج :- اس کا سبب خلط بلغمی و دموی کا اجتماع ہے۔

علاج :- گھٹنے کی اطراف پر پچھنے لگاویں۔ اور سرمہ میں مرتک پیس کر ضماد کریں اور اغذیہ لطیفہ کا استعمال کریں۔ اور غلیظ سے پرہیز کریں۔

ایضاً :- ارنڈ ایک اوقیہ۔ روغن گاؤ ایک اوقیہ۔ شہد۔ خل ہر ایک ایک اوقیہ۔ سب کو ملا کر کپڑے پر بچھائیں۔ اور درد کی جگہ پر لگائیں۔

باب (۱) - ورم ساقین و وجع قدمین کے علاج میں

اس کو داء الفیل بھی کہتے ہیں۔ اس میں ساق یعنی پنڈلی سوج کر ہاتھی کی پنڈلی کی مانند ہو جاتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے۔ کہ خلط غلیظ سوداوی خلط بلغمی سے مل کر اس کا باعث ہوتی ہے۔

علاج :- دونوں پنڈلیوں پر ہر طرف پچھنے لگائیں۔ اور مرتک سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔ اور سرکہ و شہد پیا کریں۔ اور معتدل و لطیف غذا کھایا کریں۔

قدم اور پنڈلی کے درد کا علاج :- ہر روز تین درم روغن بادام تین دن تک استعمال کریں۔

باب (۲) - شقاق الرجلین یعنی پاؤں کے پھٹ جانے کے علاج میں

روغن زیتون طلا کریں یا سرکہ و پیاز روغن زیتون میں پکا کر بیوائی کے اندر ڈالیں۔

ایضاً :- بکری کا پھیپھڑہ نمک پر بھونیں۔ پھر چھری سے پھاڑ کر شقاق پر رکھیں۔ جب اس کی حرارت محسوس ہو تو اٹھائیں اسی طرح چند بار کریں۔

ایضاً :- راوند عمدہ سلیمانی ہر ایک پانچ درم۔ پارہ آٹھ درم۔ لسان دامنہ ترکی ہر ایک پانچ درم۔ کوفتہ بیختہ کر کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں۔

باب (۳) - قولنج کے علاج میں

یہ ایک خشک ریح ہوتی ہے۔ جو بخارات کو پیٹ اور انتڑیوں میں جانے سے روکتی ہے۔ اس کے غلبہ کے وقت انسان ناک چڑھاتا ہے۔ اور سانس رکتا ہے۔ یہاں تک کہ روح نکلا ہوا معلوم دیتا ہے۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ سرد گرم۔ گرم کی

علامت یہ ہوتی ہے کہ بیماری حرارت وگرم مواد نیند سے بیدار ہونے کے وقت بھڑک اٹھتی ہے۔

علاج اس کا یہ ہے۔ کہ صبح کے وقت گھیکوار کا گودا استعمال کرے کہ اس بیماری کو پیٹ سے نکال دیتا ہے۔ اور سردی کی علامت یہ ہے کہ سخت سردی و بادل بارش و سرد ہوا کے وقت زیادہ ہو جاتی ہے۔

علاج یہ ہے۔ کہ صبر سقوطری حب الرشاد فلفل، زنجبیل خشک سب مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کریں۔ اور اس کے مساوی شکر تری ملا کر سفوف بنا دیں۔ اور اس میں سے بقدر ۲ ماشہ استعمال کریں۔ گرم قولنج والے کو گرم اور سرد والے کو سرد اشیار سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ایضاً۔ شہد پکا کر کھانا اس مرض کے دفعیہ کے لیے اکسیر ہے

ایضاً۔ سوئے ہوئے کتے کو جگا کر اس کی جگہ پر قولنج والا بول کرے تو مریض اچھا ہو جاوے گا۔

ایضاً۔ تریاق صغیر و شہد ملا کر بقدر ایک ماشہ استعمال کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

باب ۴ رعشہ (اعضار کا کانپنا) کے علاج میں

داینال کا ضماد جس کی ترکیب یہ ہے۔ پنیر۔ رال دونوں کو پیس کر سرکہ ملا کر عضو مریض پر ضماد کریں۔

ایضاً۔ چمگادڑ کو تانبہ کے برتن میں روغن زیتون میں پکائیں۔ یہاں تک کہ چمگادڑ اس میں مہرا ہو جاوے۔ پھر اس تیل کو صاف کر کے عضو مریض پر لگاویں۔ یہ تیل فالج نقرس اور بہق میں مفید ہے۔

ایضاً۔ سداب کا حمام میں جا کر پینا بھی مفید ہے۔ مقدار خوراک ایک اوقیہ۔

باب ۵۔ جسم کے پھول جانے کے علاج میں

درخت ضرو کے پتے پانی میں پیس کر اس کا پانی پکائیں۔ اور اس میں جَو کا آٹا گوندھیں اور پکائیں۔ روغن زیتون سے وہ روٹی کھائیں۔ تین دن ایسا ہی کریں۔

ایضاً۔ ہینگ بقدر چار رتی پانی میں حل کر کے صبح کے وقت پینا بھی نہایت مفید ہے۔

ایضاً۔ پرانا زیرہ سیاہ، تھوم، کراویہ سب کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر متورم جگہ پر طلا کریں۔ بکری کا گوشت کھائیں۔ اور دودھ سے پرہیز کریں۔

ایضاً۔ تخم بصل، تخم کرفس، تخم بسباسہ سب کو باریک پیس کر شہد خالص میں معجون بنائیں اور صبح و شام بقدر چھ ماشہ استعمال کریں۔

ایضاً۔ کمون اور کراویہ کو ہم وزن لے کر نہار منہ پھکیں۔

باب (۷۶) - وجع الصّدر (درد سینہ) کے علاج میں

عقرقرحا، فلفل، زنجبیل، ثوم، لوبان، کبریت، صمغ صنوبر۔ یہ سب کو تھوڑا تھوڑا لے کر روغن زیتون میں ملادیں اور درد کی جگہ لیپ کریں۔

ایضاً۔ شربت بنفشہ بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے جس کی ترکیب یہ ہے۔ بنفشہ دو اوقیہ لے کر اس میں دو رطل پانی ڈال کر آگ پر چڑھاویں۔ جب دوا کی ساری قوت پانی میں آجائے۔ اور بنفشہ کے پتے سفید ہو جاویں۔ تو صاف کرکے مصری یا کھانڈ ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔ جب ضرورت ہو تو چار تولہ شربت پانی میں ملا کر نہار منہ پیا کریں۔

باب (۷۷) - ذات الجنب (درد پہلو) کے علاج میں

بیخ بادیان، بیخ کبر دونوں کو باریک کرکے جوش دیں۔ اور اس پر پانی میں آرد جو خمیرہ کرکے کسی کپڑے پر لیپ کرکے پہلو پر ضماد کریں۔ مگر پہلے روغن گل یا روغن زیتون سے مالش کریں مفید ہے۔

ایضاً۔ عروق دریاس اور ورق کرنا کو باریک کوٹ کر پانی میں بھگو کر کسی کپڑے پر لیپ کرکے پہلو پر ضماد کریں۔

باب (۷۸) - برد قدیم پرانی سردی کے علاج میں

شہد خالص میں زیرہ سیاہ ڈال کر چند روز صبح کے وقت استعمال کریں۔

ایضاً: کلونجی کو باریک کریں۔ پھر پیاز کا پانی ایک حصہ روغن زیتون ایک حصہ سب کو ملا کر سات دن تک نہار منہ استعمال کریں۔

ایضاً: اشیاء ذیل سے تبخیر کریں۔ زنگار، فرفیون، فلفل سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، فقوس النیز، ثوم، بابونہ، حنظل مر، صبر، نمک سب سے تھوڑا تھوڑا لے کر کوٹ کر دھونی دیں۔ سردی اور ہوا سے بچاویں۔

ایضاً۔ نخود تین حصہ۔ حلبہ تین جزو۔ گندم آٹھ جزو۔ سب کا آٹا بنا کر روغن گاؤ میں شہد ڈال کر حسب دستور حلوا بنالیں اور اکیس دن تک استعمال کریں۔ اور سیاہ گائے کا دودھ پیا کریں۔ تمام امراض بارد کے لیے مفید ہے۔ اور جس شخص کو پسینہ نہ آتا ہو اس کے استعمال سے آجاوے گا۔

ایضاً: زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، کلونجی۔ بابونہ، پودینہ کوہی۔ سب کو کوٹ کر شکر تری ملا کر سفوف بناویں۔ اور بقدر برداشت طبع نہار استعمال کریں۔

باب (۷۹) بوطابق (مرگی) کے علاج میں

برادہ ذہب۔ ہینگ، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، صنوبر، بزرکتان، عروق الشان، باقلا سیاہ۔ سب کو پیس کر انڈے کی زردی میں ملادیں۔ اور کسی برتن میں آگ ڈال کر ان ادویہ سے مریض کو دھونی دیں۔ اور ہوا سے بچائیں۔

ایضاً۔ کلونجی، فلفل، ثوم ہر ایک مساوی لے کر شہد خالص میں معجون بنائیں اور صبح و شام بقدر برداشت طبع کام میں لاویں۔

باب (۸۰) ضیق النفس (دمہ) کے علاج میں

اوّل منضج دے کر مسہل دیویں۔ پھر معجون مسک پر مداومت کریں۔ ترکیب۔ معجون مشک، کستوری، سلیخہ، سنبل۔ ساذج ہندی، بکھان بید، ہر ایک دو درم۔ بزرکرفس، مصطگی، زیرہ، زعفران ہر ایک تین درم۔ مرکی، قرنفل، عود ہر ایک نصف درم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں ملا کر معجون تیار کریں۔ اور بقدر ایک مثقال کھاویں۔ انشاء اللہ بہت جلد آرام ہو جاویگا۔

ایضاً۔ سداب کا پانی شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً۔ تخم السی، اصل السوس۔ دونوں باریک کر کے شہد یا روغن زرد میں ملا کر تین دن تک کام میں لاویں۔

باب (۸۱) ضیق وسعال (دمہ و کھانسی کے علاج میں

اول مسہل لیں۔ پھر معجون ذیل استعمال کریں۔ کہ نہایت مفید ہے۔ بلغم کو تحلیل کرتی ہے۔ سخت کھانسی کو دفع کرتی ہے۔ اگر برش (برشعثا) کھانے کا عادی ہو تو اس معجون کے استعمال سے برش کی عادت متروک ہو جاتی ہے۔ معجون یہ ہے۔

حرمل، فرفیون ہر ایک دو درم، افیون پانچ درم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند یا چار چند شہد خالص میں معجون بناویں۔ اور بوقت خواب بمقدار نصف درم استعمال کریں۔ تین دن میں آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً۔ تخم حرمل ایک سو درم۔ فرفیون تین درم، کلونجی تین درم، نوشادر تین درم، زنجبیل پانچ درم۔ اگر کوکی پانچ درم افیون کہنہ پانچ درم۔ سب کو کوفتہ کر کے سہ چند شہد خالص میں ملا کر معجون تیار کریں۔ اور صبح و شام بقدر نصف درم چالیس روز تک استعمال کریں۔

ایضاً۔ تخم السی، اصل السوس۔ دونوں کو باریک پیس کر شہد یا گھی میں ملا کر بقدر چھ ماشہ صبح و شام استعمال کریں۔ امید ہے تین روز میں آرام ہوگا۔ صحیح و مجرب ہے۔ ایضاً۔ سعد (ناگر موتھہ) کو کوٹ کر شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۲۰ - دمامیل و اورام قروح (پھوڑوں ورموں و زخموں) کے علاج میں

ان سب کا سبب خون فاسد ہوتا ہے۔ جو جلد کے نیچے بند ہو جاتا ہے۔

علاج :- اسبغول تیز سرکہ میں بھگو کر پھوڑے یا ورم پر لگا دیں۔ اس سے ورم جلد کے نیچے ہی مر جاتا ہے۔ اور درد دور ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ مادۂ فاسد کم ہو۔ اگر مادۂ فاسد زیادہ ہو کر وہ مادہ ایک جگہ جمع ہو جاتا ہے اور اس سے ایک بڑا سا جسم بن جاتا ہے۔ جس کو پھوڑا کہتے ہیں۔ اس وقت آرد گندم، آرد میتھی کو روغن کنجد یا روغن زیتون میں پکا کر پھوڑے پر ضماد کریں۔ اس سے خون پک جاتا ہے۔ اور پیپ اور ریم بن جاتی ہے۔ پس اس کو نشتر سے چھیڑ دیں اور مادۂ فاسد نکال دیں۔ پھر مرتک سرکہ میں پیس کر خلا کریں۔ اس سے باقی رطوبت فاسدہ خشک ہو جاوے گی اور درد کو تسکین ہو جائے گی اور آرام ہو جاویگا

ایضاً :- گندم کی بھوسی تیز سرکہ میں پکائیں۔ اور اس کے ساتھ ابتداء ورم میں ورم پر ٹکور کریں۔

ایضاً :- برگ کتان دالسی، میتھی ہر دو مساوی لیکر کوفتہ بیختہ کر کے پانی اور شہد میں پکائیں۔ اور لیٹی کر کے ورم کی جگہ پر باندھیں۔

فائدہ :- جب رطوبت متعفنہ بدن کے کسی حصے میں جمع ہوتی ہے۔ تو اس سے پھوڑے اور اورام پیدا ہوتے ہیں۔ اور یہ ورم جلد کے نیچے کے گوشت کو کھا جاتی ہے۔ بشرطیکہ اس کے علاج سے غفلت کی جائے۔ اس کا علاج چھ طرح سے کرنا چاہیئے۔

اوّل :- ہر روز جو رطوبت فاسدہ پیدا ہو اس کو ان مراہم سے جن کا ذکر ہم نے باب ۱۹ لاد دیہ میں کیا ہے۔ کم کر دیں۔

دوم :- وہ غذائیں استعمال کریں۔ جو گوشت صالح پیدا کریں۔ مثلاً گندم اور جوار کی روٹی گھی اور ایک سالہ دنبہ کا گوشت۔

تیسرا :- ان چیزوں سے پرہیز کریں۔ جو سب کو زیادہ کرتی ہیں۔ مثلاً ہر قسم کا دودھ اور نشاستہ وغیرہ۔

چوتھا :- اغذیہ غلیظ سے پرہیز کریں۔ مثلاً کچے اور بھوتے ہوئے دانے اور ہریسہ وغیرہ ثقیل غذاؤں سے۔

پانچواں :- اغذیہ ثقیلہ سوداویہ سے پرہیز کریں۔ مثلاً باجرہ، مسور، لوبیا، جو۔ بادنجان۔ گائے کا گوشت۔ کیونکہ اس سے گوشت فاسدہ پیدا ہوتا ہے۔ جس سے ہمیشہ قروح و جروح نکلتے رہتے ہیں۔

چھٹا :- ہر ایک ترش و نمکین تیز چیز سے پرہیز کریں۔ کیوں کہ یہ اشیاء زخم کو خراب کرتی ہیں اور گوشت پیدا نہیں ہونے دیتیں۔

علاج ورم :- عنب الثعلب، کدو تازہ کا چھلکا۔ حی العالم (سدا گلاب) سب کو کوٹ کر ورم کی جگہ پر ضماد کریں۔ کہ اورام کے لیے مفید ہے۔

ایضاً :- کشنیز، سداب، مرداسنگ، سرکہ، روغن گل، آرد جو سب میں سے تھوڑا تھوڑا لیکر سرکہ و روغن میں گھوٹ کر ضماد کریں۔

الیضاً:- روغن زیتون میں پانی ملا کر جوش دیں۔ اور موضع ورم پر طلا کریں۔ اگر اس میں تھوڑا سا شراب بھی ملادیا جائے تو تحلیل ورم میں قوی ہو جائے۔ جس زخم کے علاج سے طبیب عاجز ہو گئے ہوں۔ اس پر صنغ وبچو ایک جانور کا نام ہے، کی چربی مالش کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

الیضاً:- اشق کو روغن زیتون میں جوش دے کر اس تیل سے ورم پر مالش کریں۔ تو اورام ودمامیل کو تحلیل کر دیتا ہے۔

فائدہ:- اگر کوئی انسان اپنے اعضاء کے اندر ورم یا دُمل کے مادہ کی حرکت محسوس کرے۔ اس سے پہلے کہ مادہ ابھی عضو میں جمع نہ ہوا ہو۔ تو چاہیئے کہ ریحان کی لکڑی لے کر اس کے ایک کنارہ کو آگ لگا کر عضو کے اس مکان پر داغ دے دیں۔ جہاں پر کہ مادہ کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ اس تدبیر سے ورم بڑھنے نہ پاوے گا۔ اور کامل نفع ہوگا۔

باب (۸۳) وجع السرہ (درد ناف) کے علاج میں

اس کی ماہیت یہ ہے کہ ناف کی رگیں ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ اور جب ہاتھ رکھا جائے۔ تو وہاں کی شرائین کی حرکت عظیم ہوتی ہے۔ اور قرقر کی آواز سنائی دیتی ہے۔ بسبب اس کا سیر ہوتے کے بعد حرکت کثیر یا محنت وافر ہوتا ہے۔

علاج:- گندم کی روٹی گرما گرم ناف پر رکھیں۔ اور کپڑے سے باندھ دیں۔ صبح و شام باندھے رکھیں۔ پھر ترش انار کو معہ اس کے گودے کے گھوٹ کر اس کا شیرہ پئیں۔ اور غذا گندم کی روٹی اور شہد رکھیں۔

الیضاً:- کوئی لوہے کا ٹکڑہ لے کر اس کو آگ میں گرم کریں۔ کہ انگارے کی طرح سرخ ہو جاوے۔ پھر اس پر تیز سرکہ ڈالیں۔ اور اس کے بخار پر ناف کو رکھیں۔

باب (۸۴)۔ ورم کبیر (بڑا ورم) کے علاج میں

عروق دردار لے کر اس کو خوب دھوئیں۔ پھر اس کو باریک پیس کر جوش دیں۔ پھر آرد جو ملا کر روغن میں لگا کر موضع ورم پر لگائیں۔ اسی طرح سات روز کریں۔ یہ اس حالت میں ہے جب کہ ورم کو پانچ سال گذر گئے ہوں۔ اگر ورم تین سال کا ہو۔ تو کوار گندل کو بکری کے گوشت کے ساتھ پکائیں۔ پھر نیچے اتار کر پہلے اس جگہ پر اس کی بھاپ پہنچائیں۔ پھر فضلہ کو گھوٹ کر موضع ورم پر لگائیں۔

الیضاً:- تھوم تین عدد لے کر چھیلیں۔ اور روغن زیتون میں پکائیں۔ یہاں تک کہ سیاہ ہو جائے۔ پھر اس سے مالش کریں۔

الیضاً:- سات کژدم لے کر گائے کے گھی میں بھونیں۔ پھر ان کو روغن زیتون میں پکائیں۔ اور نہار پی جائیں۔

نیز؛ ۔ روغن سداب بھی یہی فائدہ دیتا ہے ۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے ۔ کہ سداب ایک رطل ۔ روغن زیتون ڈیڑھ رطل ۔ دونوں کو ملا کر چالیس روز دھوپ میں رکھ چھوڑیں ۔ اس کے بعد صاف کر کے کام میں لاویں ۔

باب ۸۵ ۔ جوش خون ۔ سکتہ ۔ داء الفیل ۔ کوڑے کی ضرب و عرق مدنی (نارو ا) کے علاج میں

جوش خون کا سبب دل کی حرارت اور پھیپھڑہ کا درد ہے ۔ جو جگر میں اثر کرتا ہے ۔

علاج :۔ اس کا یہ ہے کہ کشنیز کو سرکہ میں ایک دن رات بھگودیں ۔ پھر صاف کر کے شکر سفید ملا کر استعمال کریں ۔ اور غذا میں سرکہ ڈالیں ۔ نیز ترش انار کا پانی پیا کریں ۔ صحیح و مجرب ہے ۔

علاج سکتہ :۔ اس کی علامت یہ ہے ۔ کہ مریض بے حس و حرکت ہو جائے ۔ اور مردہ سا معلوم ہوتا ہے ۔ اس کا سبب خلط ثقیل سرد خشک کی زیادتی ہوتی ہے ۔ جو شدت سردی سے مستحکم ہو جاتی ہے ۔

علاج :۔ روغن زیتون میں توم و مصطگی پکا کر مریض کے بدن پر خوب زور سے مالش کریں ۔ اور اس کے پیٹ اور ہر دو قدم اور دل کو گرم کر کے پانی سے دھوئیں ۔ اور زور سے چٹکیاں لیویں ۔ اگر ان تدابیر سے حرکت کرنے لگے تو فبہا ۔ ورنہ اس کے ناخنوں کے نیچے سوئی چبھوئیں ۔ اگر اس طرح بھی نہ ہلے تو ایک ساعت ٹھہر کر پھر دوبارہ یہی عمل کریں ۔ اگر پھر بھی حرکت نہ کرے ۔ تو خدا پر چھوڑ دیں ۔ اگر کسی تدبیر سے حرکت پر آجاوے ۔ تو پہلے گرم پانی میں نمک ڈال کر پلایا جاوے تاکہ قے کر ڈالے ۔ پھر دودھ ۔ چاول ۔ مرغ کا گوشت، روغن زرد، شہد، شوربے کھلائیں ۔ اور باقی چیزوں سے پرہیز کریں ۔ انشاء اللہ اچھا ہو جاوے گا ۔

کوڑے کی ضرب کا علاج :۔ بکری یا دنبے کا چمڑا اتار کر لفافہ کی طرح مضروب کو پہنا دیں ۔ اس سے خون اپنی اپنی جگہ پر آجاوے گا ۔ پھر جلد اتار کر مضروب جگہ پر مرتک کو نفتہ بیختہ کر کے دھوڑیں ۔ انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا ۔

عرق مدنی ۔ (نارو ا) کا علاج :۔ اس کی اصلیت یہ ہے ۔ کہ چمڑے کے نیچے حرکت اور دیہ ہوتی ہے ۔ اس کا سبب خراب و گندے شہروں میں رہنا اور اغذیہ ردیہ کا کھانا ہے ۔ علامت اس کی یہ ہے کہ پہلے اس جگہ پر ورم ہوتا ہے پھر اس سے لمبے لمبے دھاگے نکلنے شروع ہوتے ہیں ۔

علاج یہ ہے کہ پہلے ہر روز علی الصباح ایک درم ایلوا شہد میں ملا کر کھائیں ۔ تین روز تک ایسا ہی کریں ۔ اور اس کے دھاگے نکالنے کے واسطے یہ تدبیر کریں ۔ کہ حلبہ کو روغن زرد میں پکا کر موضع ماؤف پر باندھیں ۔ نیز اس روغن میں سے

بقدر برداشت طبع نوش کریں۔

فائدہ:- بعض انسانوں کے بدن میں کسی جگہ ایک بڑا دانہ سا نکل آیا کرتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی چھوٹے چھوٹے دانے آپس میں پھیلے ہوئے نکل آتے ہیں۔ اس کا سبب خراب کھانا پینا اور گندی و خراب جگہوں میں رہنا ہوتا ہے اس کا آسان علاج یہ ہے کہ بڑے دانے کو ہر طرف سے داغ دیا جاوے۔ پھر اس سے بعد سرکہ میں نمک گھوٹ کر ضماد کیا جاوے۔ یہ ضماد ایک دن ورات رکھیں۔ اس کے بعد ثوم کو نمک کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر ضماد کریں۔ انشاء اللہ بدن کے تمام دانے مرجائیں گے۔

باب ۸۶۔ حرق النار وحرارت الشمس اور اس حرارت کے علاج میں جو موسم گرما میں لگتی ہے۔

سفا میں سورج کی گرمی سے بچنے کی تدبیر:- انڈے کی سفیدی، روغن گل میں ملا کر چہرہ پر طلا کریں۔

ایضاً:- شربت انار پینا، روغن گل سر پر ملنا، معجون ورد (گلقند) کھانا بھی فائدہ دیتا ہے۔

آگ سے جلنے کا علاج:- فی الفور سرکہ و گھی کی جھاگ موضع محروق پر طلا کریں

ایضاً:- انڈے کی سفیدی کسی اونی کپڑے یا السی کے کپڑے پر لگا کر موضع محروق پر رکھیں۔

ایضاً:- کسی بیل (پنجابی ول) کے پتے جلا کر راکھ بنا کر موضع محروق پر دھوڑیں۔

اس گرمی کا علاج جو موسم گرما میں لگتی ہے

پھٹکڑی سفید ایک اوقیہ کو بارش کے پانی میں حل کریں اور بدن پر ملیں۔ انشاء اللہ گرمی سے آرام رہے گا۔

ایضاً:- گلاب کا سرکہ مغز خیارین میں پیس کر بدن پر طلا کریں۔ اور حمام میں نہائیں۔

باب ۸۷۔ جدری (چیچک) کے علاج میں

چیچک کا علاج کتابت سے

سات دانہ جو کے لے کر ہر ایک دانہ پر تین دفعہ کلمات ذیل پڑھ کر دم کریں۔ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا مُوْا لَتُوْا فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا اَيَا قِيَا اُنْهَاتُ مُتْ مُتْ......

بِاِذْنِ اللّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ لَا یَمُوْتُ ج سلہ ۵

علاج :- اگر چیچک کا اثر چہرہ پر رہ جاوے تو بیری کے خشک پتے لے کر باریک کوٹ کر مہدی کے ساتھ ملا دیں۔ اور پانی میں گوندھ کر چہرہ پر طلا کریں۔ انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً :- عنصل دجنگلی پیاز) کو قطع کرکے اس میں اتنا روغن زیتون ڈالیں۔ جس سے پیاز پوشیدہ ہو جاوے۔ اور پکا دیں۔ اور اس میں موم زرد اور تھوڑا سا نمک ملا کر چہرہ پر طلا کریں۔ اس سے خارش کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً :- کنیر کے پتے جوش دے کر آدھ سیر پانی نکالیں۔ اور اس کے مساوی روغن زیتون پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی خشک ہو جاوے اور تیل رہ جاوے۔ پھر اس میں دو اوقیہ موم ملا کر مرہم سا بنا لیں۔ اور چیچک کے داغوں پر لیپ کریں۔ انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً :- صبر سقوطری گلاب کے پانی میں حل کرکے چیچک کے داغوں پر مالش کیا کریں۔

چیچک والے کی آنکھ کا علاج :- اگر چیچک کی حالت میں خوف ہو کہ کہیں آنکھ میں دانے نہ نکل آئیں۔ تو سماق کا پانی دونوں آنکھوں میں ڈالتے رہیں۔ آرام رہے گا۔

چیچک کا علاج :- سرکہ تیز انگوری۔ پیاز، مہندی، افیون۔ سب چیزوں کو کوٹ کر سرکہ میں ڈالیں۔ اور اس سے مجدر کے بدن کو ملتے رہیں۔ اس کے بدن میں آگ کی سی حرارت معلوم نہ ہوگی۔

فائدہ :- اگر کوئی انسان جدری کے بیمار ہو جائے۔ اور آنکھوں میں چیچک نکل آنے کا خوف ہو۔ تو جس شخص نے اس کو پہلے دیکھا۔ جب کہ چیچک نکل رہی ہو۔ تو اس کو چاہیئے۔ کہ اپنی آنکھ کا آنسو اس کی آنکھ میں ڈال دے۔ آنکھ چیچک سے محفوظ رہے گی۔

باب ۸۸۔ ماء فارسی یعنی حمرہ کے بیان میں

پھٹکڑی، تلسی کا پانی دونوں کو ملا کر حمرہ پر طلا کریں۔

نیز اس مرض کے لیے ان کلمات کو لکھ کر زیتون کے روغن میں ملا دیں اور مالش کریں۔ اور مالش کے بعد

لے اے کیا تو نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل پڑے۔ اور وہ ہزاروں تھے۔ پس ان کو اللہ تعالیٰ نے کہا مر جاؤ۔ مر جاؤ۔ مر جاؤ۔ پس کہہ دے اڑا دیگا ان کو میرا رب اڑانے والا پس چٹ میدان کرکے چھوڑ دیگا۔ اُن کو تو ٹیڑھا پن اور ٹیلا نہ دیکھے گا۔ اور رہے آگی ہوئی کلی اسی اللہ کے حکم سے جو کہ زندہ ہے اور مرے گا نہیں۔ مرجا۔ مرجا۔ مرجا۔

اس کے اوپر السی کے درخت کا وہ حصہ جو پانی میں نہ ڈوبا رہا ہو۔ بالکل خشک ہو جانے کے بعد کوٹ کر اور پانی سے لیٹی سی بنا کر اس بیماری کی جگہ باندھیں۔ کلمات یہ ہیں فتیفیتؔ میت میت شلل لم لیشلل شیل

باب (۸۹) ۔ ابو تلیس یعنی شب کوری کے علاج میں

کلمات ذیل تین ہڈیوں پر لکھیں۔ اور کسی اندھیری جگہ میں مریض کو کھلائیں۔ کلمات یہ ہیں۔

الصطلاکبس الطلاکف الیلیکیف کیکف

علاج:۔ دار فلفل کو خوب باریک کرکے بکری کے جگر یا کلیجی میں بھر دیں۔ اور آگ پر بھونیں۔ اس میں سے جو جھاگ نکلے اس کو سرخ کریں اور سرمہ سا بنا کر آنکھوں میں لگائیں۔ اور کلیجی کھائیں۔

ایضاً:۔ صابون ۲ رتی شہد ۲ تولہ میں ملا کر کھانے سے بھی شب کوری کو فائدہ ہوتا ہے۔

باب (۹۰) ۔ طیر یعنی آتشک کے علاج میں

دار چکنا ایک درم۔ رسکپور دو درم، آرد شعیر دو تولہ۔ سب کو ملا کر پانی سے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ اور گولی نگلنے کے بعد ایک دو دانے لونگ کے چبائیں۔

ایضاً:۔ افیون ۴ درم، کستوری ۴ رتی، پارہ دو درم۔ پہلے پارہ کو عرق لیموں میں کشتہ کریں۔ پھر باقی دوائیوں کو ملائیں۔ پانچ تولہ آرد جو اور تھوڑا سا گھی ملا کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ اور ہر روز صبح کے وقت ایک گولی شروع کریں۔ تین تک بڑھا سکتے ہیں۔ دودھ کا استعمال رکھیں۔ ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ یہ نسخہ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ پارہ ۱۲ درم، دار چکنا ۲ درم، آرد گندم ۳۰ درم، پارہ اور دار چکنا کو لیموں کے پانی میں پیسیں۔ یہاں تک کہ دونوں کشتہ ہو جائیں۔ پھر آٹا ملا کر ایک سو گولی بنائیں۔ اس دوا سے بدن تر و تازہ ہو جاتا ہے۔ اور آتشک دور ہو جاتی ہے۔ اور گولی کھانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ پہلے تین دن گولی کھائیں۔ اس کے بعد پھر مسہل کریں۔ پھر اس کے بعد رات دن میں تین گولی استعمال کریں۔ یہاں تک کہ بالکل آرام ہو جاوے۔ اور استعمال کے دنوں میں ترش اور سرد اشیاء سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جاوے گا۔

لہ وہ مرد کی طرح مار دیا جائے گا۔ تو سکڑ کر مر گیا۔ اب تو خشک ہو گیا۔ تجھ سے خون جاری نہ ہو گا۔

ایضاً: شنگرف پانچ درم لے کر اس کے تین حصے کریں۔ اور ہر روز کسی محفوظ جگہ میں بدن کو کپڑوں سے ڈھانپ کر ایک حصہ سو ا سے دھونی لیں پھر سو جاویں تاکہ پسینہ آجاوے۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں اچھا ہو جائیگا۔

ایضاً:۔ روغن ذیل اس نامراد علت کے دفعہ کرنے میں اکسیر کا کام دیتا ہے۔ حکماء اس روغن کو اپنے سینے کی کوٹھڑی میں محفوظ رکھتے ہیں۔ اس روغن کو گرمی کے وقت ملنا چاہیئے نہ سردی کے وقت۔ اور مریض کو سردی اور ہوا اور ہر ایک ترش اور سرد اشیاء سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور مفاصل پر مالش کرنی چاہیئے۔ اور ہر روز دو دفعہ مالش کریں۔ تین دن ایسا ہی کرتے رہیں۔ چوتھے روز بدن کو صابون سے خوب خوب دھوئیں۔ اور نہاتے وقت سردی سے پرہیز کریں۔ پھر از سر نو حسب دستور عمل مالش کریں۔ اور چوتھے روز نہایا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوگا۔ یہ نسخہ اور مجرب ہے۔ روغن یہ ہے مصطگی، لوبان، شنگرف۔ روغن زیتون، عرق گلاب ہر ایک دس درم۔ پارہ پندرہ درم۔ دار چکنا ایک درم۔ بکری کی چربی اٹھی درم۔ ادویہ کو کوٹ کر چربی میں ملا کر آگ پر چڑھائیں۔ جب مرہم سا قوام ہو جائے۔ تو حسب ہدایت بالا استعمال کریں۔

ایضاً:۔ یہ نسخہ غریبوں کے لیے ہے۔ پارہ۔ روغن زیتون۔ موم زرد ہر ایک سات درم، دار چکنا ایک درم۔ ادویہ کو باریک کر کے روغن زیتون و موم ملا کر مرہم بنالیں۔ اور حسب ہدایت بالا مالش کیا کریں۔

باب۔ جرب و حکہ (خارش تر و خشک) کے علاج میں نیز اس حرارت کا بجھانا جو بدن انسان میں محسوس ہو۔

جب انسان میں مادہ سوداوی جوش مارتا ہے۔ تو اس سے خارش پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ کلونجی، زیرہ سیاہ، تخم بسباس، شہد خالص۔ ادویہ کو باریک کر کے شہد میں ملائیں۔ اور نہار منہ استعمال کیا کریں

ایضاً:۔ عشبہ مغربی کو پکا کر اس کا عرق نہار کے وقت استعمال کریں اور اس کے بعد کھانا کھائیں۔

ایضاً:۔ شہد خالص روغن زرد خالص ہر ایک ۵ تولہ کبریت دو یا تین درم، گندھک پیس کر شہد و روغن زرد میں ملا کر کھایا کریں۔ تین یا سات روز استعمال کریں۔ ورنہ مسہل سوداوی اور یہی دوا استعمال کرے۔ اور عمدہ غذا کھائے کہ نہایت صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ فلفل دراز اور فلفل سیاہ بسباس، زیرہ سیاہ، کلونجی۔ گندھک آملہ سار۔ ہر ایک ایک اوقیہ۔ سب کو

باریک پیس کر دو رطل مویز منقیٰ ملا کر معجون بنالیں۔ اور ایک اوقیہ موم خالص اور ایک اوقیہ موم زرد کو روغن زیتون میں ملا کر مرہم بنالیں۔ مرہم سے مالش کریں۔ اور معجون کھاویں۔

ایضاً:۔ ایک بڑا پیالہ لے کر پانی سے بھر دیں۔ اس میں مقدار دو رطل منقیٰ ڈال کر خوب زور سے ملیں جو جھاگ اوپر آوے اُتارتے جائیں۔ پھر اس میں روغن زیتون۔ گندھک آملہ سار ملا کر آگ پر پکائیں۔ اور اس تیل سے مالش کریں۔ مجرب ہے۔

ایضاً:۔ تارپین ایک حصہ۔ لب لاب ایک حصہ۔ لب لاب کو باریک پیس کر روغن میں ملائیں۔ اور گولیاں بنا کر بقدر ۴ رتی نہار منہ استعمال کریں۔

ایضاً:۔ کندر پانی میں پیس کر خارش پر طلا کرنے سے بہت سا آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ زیرہ سیاہ اور زیرہ سفید ہر دو مساوی لے کر باریک کوٹیں۔ ایک انڈہ لے کر اس میں سوراخ کریں۔ اور اس کی سفیدی نکال کر دونوں زیرے پر کر دیں۔ اور تھوڑی سی گندھک ڈال دیں۔ پھر اس انڈی پر گوندھا ہوا آٹا لپیٹ کر گرم راکھ میں رکھ دیں۔ تاکہ پک کر پتھر کی مانند ہو جائے۔ پھر نکال کر خوب باریک پیسیں۔ اور روغن زیتون میں ملا کر خارش کی جگہ کو کسی سخت کپڑے سے کھرچنے کے بعد مالش کر دے۔

ایضاً:۔ دھنیا پیس کر شہد میں ملائیں۔ اور تین دن تک استعمال کریں۔

ایضاً:۔ سبکھرا مہندی ہر دو مساوی پیس کر انڈے کی زردی میں ملا دیں۔ اور خارش کی جگہ پر استعمال کریں۔

ایضاً:۔ کلونجی، گندھک۔ آملہ سار، کچورہ ہر دو مساوی باریک کوٹیں۔ اور روغن زیتون میں ملا کر آگ پر پکائیں۔ اور اس تیل سے خارش کی جگہ پر مالش کریں۔

ایضاً: لبلاب کو باریک پیسیں۔ اور کسی برتن میں ڈال کر گائے کا پتہ ڈال دیں تاکہ دوا پتے کو پی جائے۔ پھر اس کی گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کریں۔

ایضاً:۔ افیون کو لے کر باریک کوٹیں۔ ایک انڈی لے کر اس میں سوراخ کریں۔ اور اس کی سفیدی نکال کر اس میں افیون ڈال دیں۔ پھر اس انڈی پر گوندھا ہوا آٹا لیپ کر کے گرم راکھ میں رکھ دیں۔ تاکہ پک کر سخت ہو جائے۔ پھر نکال کر باریک پیسیں۔ اور روغن زیتون میں ملا کر خارش کی جگہ کو سخت کپڑے سے کھرچنے کے بعد مالش کریں۔

ایضاً:۔ عنصل دجنگلی پیاز، چھیل کر درمیانی حصہ لے کر اس کا پانی نکالیں۔ جس قدر پانی ہو اس سے نصف روغن زیتون میں ملاویں۔ پھر مصطگی و گندھک باریک پیس کر ان میں ملا دیں اور آگ پر چڑھاویں۔ جب ادویہ و روغن اور پیاز میں خوب خلط ملط ہو جاویں۔ تو اتار لیں۔ اور خارش کی جگہ کو سخت کپڑے سے مل کر مالش کریں۔

ایضاً۔ کاسنی کو روغن زیتون و پانی و نمک میں پکائیں۔ اور صاف کرکے اس روغن سے مالش کریں۔

ایضاً۔ روغن زرد پچاس درم، گندھک آملہ سار پچاس درم، مغز اخروٹ ۲ درم، مار، اخروٹ و گندھک کوٹ کر روغن میں ملاویں۔ اور آگ پر پکا کر اس سے مالش کریں۔

ایضاً۔ فلفل، شکر تری، نیلہ تھوتھہ، مساوی لے کر باریک کوٹ لیں۔ اور خارش کی جگہ پر لیپ کریں۔

ایضاً۔ بسکھپرا باریک کوٹ کر اس میں نمک و زردی بیضہ مرغ ملادیں۔ اور موضع خارش پر طلا کریں۔ اور دھوپ میں بیٹھ جائیں۔ پھر نہا ڈالیں۔

ایضاً۔ ترمقینہ، نمک سلیمانی ہر ایک نصف اوقیہ۔ گائے کا گھی دو اوقیہ۔ گار زرد سب کو باریک پیس لیں۔ اور رات کو سوتے وقت خارش کی جگہ کو کسی سخت کپڑے سے کھرچ کر مالش کریں۔

ایضاً۔ پیاز کو روغن زیتون میں جلائیں۔ پھر صاف کرکے اس میں موم زرد اور تھوڑا سا گندھک آملہ سار ملا کر مرہم بنالیں۔ اور خارش کی جگہ پر ملیں۔

ایضاً:۔ کنیر کے پتے جوش دے کر ایک رطل پانی ملیں۔ اور اس میں نصف رطل روغن زیتون ڈال کر پکائیں کہ سب پانی جل جاوے۔ پھر اس میں دو اوقیہ موم زرد پگھلا کر مرہم سی تیار کریں۔ اور جرب اور جدری پر لگایا کریں۔ نہایت مفید ہے۔

ایضاً:۔ عناب کے پتے وزن بیس تولہ۔ ہر روز جوش دے کر بقدر ضرورت پانی لے کر اس میں شکر سفید ملا کر پانچ روز پینے سے حکہ و جرب کا قلع وقمع ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ آرد جو میں سرکہ اور گھی ملا کر استعمال کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

ایضاً۔ بابونہ کے لیپ کرنے سے جدری کو آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ تھوم۔ بورہ ارمنی ملا کر ضماد کرنے سے بھی خارش کو فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ سرکہ اور روغن گل ملنے سے بھی یہی کام نکلتا ہے۔

ایضاً:۔ نخود سیاہ شہد میں پیس کر طلاء کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

باب۔ اس مریض جسم کا علاج جس کی ٹانگیں ہاتھ پاؤں اور تمام بدن ڈھیلا ہو گیا ہو اور اس کو اس سے سخت تکلیف ہوتی ہو

علاج:۔ صبر تین اوقیہ۔ غاریقون تین اوقیہ۔ زعفران ایک درم۔ حب السلاطین تین درم۔ سنا مکی تین درم زریون دو درم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں معجون بنائیں۔ اور ہر روز بقدر دو رتی صبح اور دو رتی شام استعمال کریں۔ اور کئی روز تک کھاتے رہیں۔

تمام امراض کا علاج:۔ عمدہ روغن زیتون کسی صاف برتن میں ڈالیں اور کلمات ذیل پڑھتے جائیں۔ اور لکڑی سے زیتون کو ہلاتے جائیں۔ پھر اس روغن سے مریض کے بدن پر مالش کریں۔

کلمات یہ ہیں۔ سورۃ اخلاص۔ والمعوذتین وسورۃ توبہ کا خاتمہ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ اِلٰی قَوْلِہٖ لِلْمُؤْمِنِیْنَ ط اور سورۃ حشر کا خاتمہ ان سب کو سات دفعہ پڑھ کر روغن پر دم کریں۔ حسب ہدایت بالا مالش کیا کریں۔

ایضاً:۔ کلمات ذیل کا لکھ کر پاس رکھنا تمام آفات سے بچاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا جَمِیْعَ الْعِلَلِ وَالْاَمْرَاضِ وَالْاَھْیَاجِ وَالْاَوْجَاعِ بِعِزَّةِ عِزَّةِ اللّٰہِ وَبِعَظْمَةِ اللّٰہِ بِجَلَالِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ اللّٰہِ وَبِسُلْطَانِ اللّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَبِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ہ

ایضاً:۔ کلمات ذیل لکھ کر پینے سے تمام امراض سے محفوظ رہتا ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَیُذْھِبْ غَیْظَ قُلُوْبِھِمْ یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ ھُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ھُدًی وَّشِفَاءٌ لَقَدْ جَاءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ ہ

لہ شروع اللہ کے نام سے جو بخشنے والا مہربان ہے۔ اور رحمت بھیجے اللہ ہمارے سردار اور مولیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر اے سب قسم کی تکالیف اور بیماریوں اور ہوا و درددیں تم پر اللہ کی عزت و عظمت و جلال و نور و غلبہ کے ساتھ قسم دیتا ہوں نیز لا الہ الا اللہ و لاحول کے ساتھ رحمت نازل کرے اللہ تعالیٰ رسول اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام ہووے ۲ہ اور شفا دے مومنوں کے دلوں کو اور دور کرے انکے دلوں کا غصہ اور اتارتے ہیں ہم قرآن شریف سے جو کہ مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔ اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی اللہ مجھے شفا بخشتا ہے کہدے یہ قرآن شریف ان لوگوں کے لیے جو کہ اس پر ایمان لائیں سراسر ہدایت و شفا ہے۔ البتہ تمہارے پاس تمہاری ہی جان سے رسول آیا ہے۔

یعنی آخر سورۃ توبہ تک۔ اس کو کسی سفید برتن یا سفید کپڑے پر لکھ کر دھو کر روزہ افطار کرتے وقت پی جایا کریں۔

ایضاً۔ تمام امراض کے واسطے دعا ذیل لکھ کر پیا کریں۔ یہ دعا جبریل امین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھائی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے طبیبوں کے علاج کی کوئی ضرورت نہیں رہتی دعا یہ ہے۔ بارش کا پانی لیں اور اس پر سورۃ الحمد آیۃ الکرسی سورۃ اخلاص معوذتین لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ[1] ہر ایک ستر دفعہ پڑھیں۔ اور آخر میں ستر دفعہ درود شریف پڑھ کر دم کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور ہر روز صبح کے وقت تھوڑا سا پانی اس میں سے پی لیا کریں۔ سات روز متواتر کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ مجھے قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ مجھے جبریلؑ نے کہا ہے کہ جو شخص اس پانی سے ایک گھونٹ بھی لے گا تو ہر ایک بیماری اس کے گوشت و پوست۔ اعضاء عروق وغیرہ اجزاء اجسام سے خارج ہو جاوے گی۔ اس کو فصد وغیرہ کی ضرورت نہ ہوگی۔ نہ اُسے درد ناف و درد کمر ستائے گا۔ ضیق۔ مسے۔ اندھاپن وغیرہ امراض خطرناک اس کے پاس نہیں پھٹکیں گے۔ نیز ہر بیماری سے شفایاب ہونے کے لیے عمدہ روغن زیتون کو آگ پر جوش دیں اور ساتھ انیس دفعہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر سورۃ آل عمران میں سے آیت ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا[2] لفظ صُدُوْر تک اس کے ساتھ سورۃ فتح کی آدھی آیات مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ سے لے کر آخر سورۃ تک پڑھیں ان دونوں آیتوں میں کل کے کل حروف معجم آتے ہیں۔ پھر اس تیل سے مریض کے بدن پر مالش کریں یا ان آیات کو کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اور کچھ زیتون کا تیل ملا کر بار بار پلائیں۔ انشاء اللہ مریض شفایاب ہوگا۔

ہر بیماری کا علاج:۔ یہ نہایت عظیم الشان دوا ہے۔ غلبہ صفرا، سودا، بخار، امراض قلب، درد شکم، اختلاط عقل۔ جرب۔ حکہ۔ درد کمر وغیرہ عامہ و خاصہ سب کے واسطے نہایت مفید ہے۔ دوا یہ ہے

انجیر زرد عمدہ لے کر پانی ڈال کر پکاویں۔ یہاں تک کہ اس کا قوام غلیظ سیاہ ہو جاوے۔ پھر اشیاء ذیل مویز منقی۔ سرکہ۔ شہد۔ روغن زرد، روغن زیتون، بسباس، نانخواہ۔ بزر کتان، مرغیش، حرمل، کلونجی۔ جوزۃ الشرک۔ جوزۃ الطیب۔ اصل السوس، زعفران، زیرہ سیاہ، اندر جو۔ عقرقرحا، زنجبیل، قرنفل، قرفہ، سنبل الطیب۔ کوٹنے والی

---

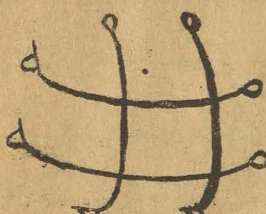
[1] اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ کوئی اس کا ساجھی نہیں۔ اس کا سارا ملک ہے۔ اور اس کے لیے سب قسم کی تعریف۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ اور وہ خود ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اس کے لیے موت نہیں۔ اسی کے اختیار میں ہے بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

[2] پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر ایسے سخت غم کے بعد تمہارا غم غلط کرنے کو تھوڑی سی اونگھ اتار دی۔

چیزوں کو کوفتہ بیختہ کرکے اشیاء مائعات میں ملادیں۔ اور کسی بوتل میں بھرلیں۔ پھر اس میں سے بقدر چھ ماشہ ہر روز نہار استعمال کیا کریں۔

فائدہ:۔ اگر مریض کا حال معلوم کرنا ہو کہ اچھا ہوگا یا نہیں یا بیماری طویل ہوگی یا نہیں۔ تو اسماء ذیل کو ایک انڈے پر لکھیں۔ اور رات کے وقت مریض کے سر کے پاس وہ انڈا پوشیدہ رکھیں۔ صبح کے وقت نکال کر دیکھیں اگر سیاہ یا سرخ ہوگا تو سمجھو کہ مرجائے گا۔ اور اگر رنگ متغیر ہوا ہو تو انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔ اسماء یہ ہیں۔





الیضاً:۔ جذام۔ برص۔ اختلاط عقل، سودا، جرب، دردسعال، دردجگر وصلابت طحال وغیرہ، امراض باردہ کا علاج۔ زیرہ سیاہ۔ کلونجی، اصل السوس، زیرہ سفید، خشخاش۔ سمسم، فلفل، زنجبیل۔ قرنفل، جوزۃ الشرک۔ جوزۃ الطیب حرمل، بزرکتان، نانخواہ۔ مرغنیش ہر ایک ایک حصہ۔ زعفران نصف حصہ۔ نخود سیاہ، مویز منقی دو حصہ۔ شہد خالص روغن زرد۔ سہ چند اشیاء کو کوفتہ بیختہ کرکے شہد و روغن میں ملائیں۔ اور روغنی مرتبان میں ڈال کر سات روز بعد بمقدار ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کھایا کریں۔

باب (۹۳) ۔ طاعون ومغص (پیچش) کے علاج میں

یہ ایک قسم کی وبا ہوتی ہے جس سے شکم متورم ہو جاتا ہے۔ جلد باریک ہو جاتی ہے۔ اس میں چمک سی نمودار ہوتی ہے۔ سبز رنگ میں ظاہر ہوتی ہے۔ بسبب اس کا ناموافق اغذیہ کھانا اور گندے اور خراب شہر میں رہنا ہوتا ہے۔

علاج:۔ یہ ہے کہ اونٹ کا دودھ بعد اس کے بول کے پینا چاہیئے۔ اور باقی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

الیضاً:۔ لوہے کو آگ میں سرخ کرکے پانی میں کئی دفعہ بجھادیں۔ اور کام میں لادیں۔

الیضاً:۔ روغن فرفیون ملنا چاہیئے۔ نہایت مفید ہے۔

الیضاً:۔ اسماء ذیل لکھ کر پاس رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ ظَھَرَ کَلَامُ اللّٰہِ نَفَذَ حُکْمُ اللّٰہِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ یَا لَطِیْفُ

لہ اللہ رحمن رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ چمک اٹھا اللہ کا نور۔ ظاہر ہو گیا اللہ کا کلام۔ جاری ہو چکا اللہ کا حکم۔ میں اللہ سے مدد مانگتا ہوں اور اللہ پر بھروسہ

صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰهِ لَجَأْتُ اِلَی اللّٰهِ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِیِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلَطِیْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَبِعَظْمِ ذِکْرِ اللّٰهِ وَبِعِزَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ وَدَخَلْتُ فِیْ کَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ بِسِتْرِکَ الْحَصِیْنِ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَکَ وَلَا عَیْنٌ تَرَاکَ وَلَا تَصِلُ اِلَیْکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ مِمَّا نَخَافُ وَنَحْذَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الطَّعْنِ وَالطَّاعُوْنِ وَعَظِیْمِ الْبَلَآءِ فِی الْمَالِ وَالنَّفْسِ وَالْاَهْلِ وَالْاَوْلَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا صَاحِبِ الْحَوْضِ وَالْکَوْثَرِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُمَّ کَمَا شَفَّعْتَ فِیْنَا نَبِیَّکَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا فَاَمْهِلْنَا وَعَمِّرْ مَنَازِلَنَا وَکُنْ فِیْ عِزَّتِنَا وَلَا تُهْلِکْنَا بِذُنُوْبِنَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۵

ایضاً۔ جو شخص طاعون کے دنوں میں ہر روز سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ دو سو اسی دفعہ پڑھے۔ وہ طاعون و وبار سے محفوظ رہے گا۔ اور جو اس کو پانچ دفعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ تمام حوادثات و آفات سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت ہے۔ کہ کسی نے آپ سے بیان کیا کہ یا رسول اللہ! عیلی کے زمانہ میں وبار عظیم صادر ہوئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی کیفیت دریافت فرمائی۔ اس شخص نے کہا کہ پہلے ہی روز قوم کا چھٹا حصہ فوت ہو گیا تھا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے سجدہ کیا۔ اور کہا الٰہی و سیدی ومولائی! کیا یہ واقعہ میری امت میں بھی ہوگا؟ پس جبرئیل امین نازل ہوئے اور کہا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو

کرتا ہوں۔ اور اللہ کی کاریگری کی لطافت اور اللہ کے پردہ کی خوبی کی وجہ سے اللہ ہی کی طرف پناہ لیتا ہوں۔ اور اللہ ہی کو اپنے سب کام سونپتا ہوں۔ جو کچھ اللہ نے چاہا نہیں طاقت عبادت کی مگر اللہ کی مدد سے۔ میں نے اللہ کی چھپی ہوئی مہربانیوں اور اللہ کی کاریگری کی خوبی اور اس کی پردہ پوشی کی بزرگی اور اس کے ذکر کی عظمت اور اس کے غلبہ کی عزت کو اپنا قلعہ بنایا ہے۔ اور میں اللہ کی مدد کے تحت میں داخل ہوا ہوں۔ اور میں نے (خدا کی طرف) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے پناہ لی ہے۔ اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال ایسا مضبوط جس ساتھ تو نے اپنی ذات کو پوشیدہ رکھا ہے۔ چنانچہ کوئی آنکھ نہ تجھ تک پہنچ سکتی ہے۔ اور نہ تجھے دیکھ سکتی ہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے اللہ۔ اللہ سب سے بڑا، اللہ سب سے بڑا، اللہ عالیشان جن چیزوں سے ہم مرتے ہیں۔ اور خوف کرتے ہیں۔ اللہ سب سے ذی شان ہے۔ بڑھ کر اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کی جتنی ثنا و صفت ہم بیان کر سکتے ہیں۔ اس سے بڑا ہے۔ اللہ کل کائنات سے بڑا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے اور طاعون سے اور سخت مصیبت سے جو مال یا نفس یا اہل اولاد میں واقع ہو۔ اے اللہ! رحمت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل و اصحاب پر نیز سلام بھیج صاحب حوض کوثر پر اے اللہ جس طرح تو نے ہمارے حق میں اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت قبول رکھی ہے ہمیں اس میں ڈھیل دے۔ اور ہمارے گھروں کو آباد رکھ اور ہماری عزت بڑھا۔ اور گناہوں کی وجہ سے ہلاک نہ کرنا۔ اپنی رحمت کی وجہ سے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ۱۲ ۲؎ مہربان رب کی طرف سے ان کو سلام کہا جائے گا ۱۲

سلام دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اپنی امت کو یہ دعا سکھاویں۔ اس دعا کو گائے یا بیل وغیرہ حلال جانور پر ایک دفعہ پڑھیں۔ اور اس کے بعد سات دفعہ سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کریں۔ اور اس جانور کو ذبح کرکے لوگوں میں تقسیم کریں۔ جو کوئی ایک لقمہ بھی اس سے کھائے گا۔ وہ وبائے طاعون سے محفوظ و مامون رہے گا۔ وہ دعائے مبارک یہ ہے :۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ یَا مُؤْمِنُ یَا مُھَیْمِنُ یَا قَرِیْبُ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ وَالطَّاعُوْنِ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ یَا ذَا النِّعْمَۃِ السَّابِقَۃِ یَا ذَا الْکَرَامَۃِ الظَّاھِرَۃِ یَا ذَا الْحُجَّۃِ الْبَالِغَۃِ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ وَالطَّاعُوْنِ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا قَآئِمًا لَّا یَزُوْلُ یَا عَالِمُ لَا یَنْسٰی یَا بَاقِیْ لَا یَفْنٰی خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ یَا صَمَدُ لَا یُطْعَمُ یَا غَنِیُّ لَا یَفْتَقِرُ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ یَا اَللّٰہُ یَا رَحِیْمُ یَا قَدِیْمُ مِنْ کُلِّ قَدِیْمٍ یَا عَظِیْمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ یَا کَرِیْمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ سُلْطَانِہٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ مُلْکِہٖ قَدِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ عِلْمِہٖ مُحِیْطٌ یَا مَنْ ھُوَ عِزَّۃٌ لَطِیْفٌ یَا مَنْ ھُوَ لُطْفُہٗ شَرِیْفٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ مُلْکِہٖ غَنِیٌّ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ یَا اَللّٰہُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَھْرَبُ الْعَاصُوْنَ یَا مَنْ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَرْغَبُ الرَّاغِبُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَلْتَجِی الْمُلْتَجِئُوْنَ یَا مَنْ اِلَیْہِ یَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ

۱؎ اے اللہ! میں تیرے ناموں کی برکت سے سوال کرتا ہوں اے مومن (امن دینے والے) مہیمن (نگہبان) اے قریب! ہم کو وبا اور طاعون سے نجات دے۔ اے اللہ! امن دے اے اللہ محفوظ رکھ اے اللہ! شر سے محفوظ رکھ۔ اے قدیمی انعام کرنے والے اے ظاہر احسان کرنے والے اور پوری دلیل والے ہمیں وبا اور طاعون سے محفوظ رکھ۔ یا اللہ ہمیں امن میں رکھ۔ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے کبھی نہ بھولنے والے عالم اے نہ فنا ہونے والے باقی! ہمیں طاعون اور وبا سے محفوظ رکھنا۔ اے اللہ! امن میں رکھنا یہ کلمات تین بار کہے۔ اے وہ زندہ جس کے لیے کبھی بھی موت نہیں۔ اے وہ بے نیاز جو کھانے کا محتاج نہیں۔ اے وہ غنی جو کبھی اور کسی کا محتاج نہیں۔ ہمیں طاعون اور وبا سے بچائے رکھنا۔ اے اللہ! اے اللہ! بچائے رکھنا تین بار کہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے اے سب سے بڑھ کر قدیم اور سب سے بڑھ کر عظمت والے اور سب سے بڑھ کر احسان کرنے والے ہمیں طاعون اور وبا سے امن میں رکھنا۔ اے اللہ! امن دینا۔ تین بار کہے۔ اے وہ رب جو بڑی سلطنت والا ہے۔ اور جو اپنے ملک میں سب سے پہلے سے ۱۲۔

۲؎ اور اپنے علم سے سب کو گھیرے ہے۔ اور جس کو عزت مہربانی والی ہے۔ اور جس کی مہربانی بزرگی والی ہے۔ اور جو اپنے اور جو اپنے ملک میں بے پرواہ ہے۔ ہمیں طاعون و وبا سے بچائے رکھنا۔ اے اللہ! پناہ میں رکھنا۔ تین بار کہنا چاہیئے۔ اے وہ ذات پاک جس کی طرف گنہ گار دوڑتے ہیں۔ اور جس پر متوکل بھروسا رکھتے ہیں۔ جس کی طرف رغبت کرنے والے رغبت کرتے ہیں۔ اے وہ ذات پاک جس کی طرف حاجت مند التجا کرتے ہیں۔ جس کی طرف گنہ گار گھبرا کر متوجہ ہوتے ہیں۔ ہمیں طاعون اور وبا سے بچا

يَا اللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَقَآئِكَ يَا عَالِمُ يَا قَدِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا بَدِيْعُ الْبَقَآءِ يَا وَاسِعَ اللُّطْفِ يَا حَافِظُ يَا مُغِيْثُ يَا صَمَدُ يَا خَالِقُ يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ يَا اَللّٰهُ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ يَا اَللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ يَا مَنْ هُوَ فِیْ قَوْلِهٖ مُفَصَّلٌ يَا مَنْ هُوَ فِیْ مُلْكِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِیْ حُكْمِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِیْ عَطَآئِهٖ شَرِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِیْ اَمْرِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِیْ عَذَابِهٖ عَدْلٌ خَلِّصْنَا مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَآءِ يَا اَللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ خَلِّصْنَا مِنَ الْوَبَآءِ وَالطَّاعُوْنِ يَا اَللّٰهُ الْاَمَانُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُجِيْرَنَا مِنْ عَذَابِكَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاَوْلَادِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ نَجِّنَا مِنْ جَمِيْعِ الْكُرُبَاتِ وَاعْصِمْنَا مِنْ جَمِيْعِ الْاٰفَاتِ وَخَلِّصْنَا مِنَ الْبَلِيَّاتِ وَادْفَعْ عَنَّا الْوَبَآءَ وَالطَّاعُوْنَ نَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَهُجُوْمِ الْوَبَآءِ وَمِنْ مَوْتِ الْفُجَآءَةِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ دَرَكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ جَمِيْعِ قَضَايَاكَ وَبَلَايَاكَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا جَمِيْلُ يَا جَلِيْلُ يَا مُغِيْثُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۵

باب (۹۴) - زحیر (مروڑ) کے علاج میں

زحیر کے یہ معنی ہیں۔ کہ انسان ہر ساعت قضاء حاجت کے واسطے جاتا ہے۔ اور فضلہ نکلنے کے لیے بڑا زور

ہمیں مامون رکھ۔ تین بار کہو۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے بقا کی وجہ سے۔ اے عالم! اے قدیم! اے بخشنے والے۔ اے بقا کے خالق! اے فراخ مہربانی والے حافظ! اے رکھوالے! اے سننے والے! اے بے نیاز! اے خالق! اے نور ہر قسم کے نور سے پہلے! اے کل کا نور! اے اللہ! ہم کو طاعون اور وبا سے بالکل رکھنا! اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تین بار کہے۔ اے وہ ذات جس کا قول فیصلہ شدہ ہے اے وہ جو اپنے ملک میں قدیم! اپنے حکم کی وجہ سے مہربان! اپنی بخشش میں بزرگ! اپنے کاموں میں حکمت والا! اپنے عذاب میں عدل والا ہے۔ ہم کو طاعون اور وبا سے بالکل محفوظ رکھنا۔ اے اللہ! ہر قسم کے شر سے امن میں رکھنا۔ تین بار کہنا چاہیئے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرے اچھے ناموں کے واسطہ سے سب سے اول سب سے آخر سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہمیں طاعون اور وبا سے ہر طرح سے مامون رکھنا۔ یا اللہ الامان۔ یا اللہ الامان۔ یا اللہ الامان۔ اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمیں عذاب سے اپنی پناہ میں رکھے۔ اور ہم کو ہمارے بڑوں اور ماؤں اور اولاد و قبیلہ اور کل مسلمان مردوں اور عورتوں اور ایمان دار مردوں اور عورتوں خواہ زندہ ہوں خواہ مردہ) بخش دے۔ اور ہم کو ہر قسم کی تکالیف سے نجات دے اور سب طرح کی آفتوں سے محفوظ رکھ۔ اور کل مصیبتوں سے رہائی دے۔ اور ہم سے وبا اور تکلیف اور بیماریوں اور دردوں کو دور کر اپنی رحمت سے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ اے اللہ! میں تجھ سے کل فتنوں اور طاعون سے پناہ چاہتا ہوں۔ نیز ہر قسم کے غم اور مصائب کے اکٹھا آنے اور دفعتاً مرنے سے پناہ چاہتا ہوں، اور بدبختی پانے اور تیرے فیصلہ سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے پناہ چاہتا ہوں تیرے کل فیصلوں اور مصیبتوں سے۔ اے زندہ اور قائم رکھنے والے تیری رحمت کے ساتھ۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور رحمت بھیج ہمارے سردار محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل و اصحاب سب پر اور سلام ۱۲

لگاتا ہے۔ لیکن تھوڑا خارج ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات گوشت کے ٹکڑوں کی طرح چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔ سبب اس کا طبیعت کی سردی وخشکی ہوتی ہے۔

علاج: یہ ہے کہ گندم کا دلیہ دودھ اور گھی شامل کر کے گرما گرم کھا کر کپڑے لپیٹ لیں۔ تاکہ پیٹ نرم ہو جاوے۔ اور پسینہ آجاوے۔ اس علاج کو صبح وشام کام میں لاویں۔

ایضاً: جوار کی روٹی گائے کے تازہ دودھ سے کھانا زحیر کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

درد شکم کا علاج: سورۂ الم نشرح ایک پیالہ میں لکھیں۔ اور اس میں زیرہ سفید وزیرہ سیاہ، بسباسہ، کلونجی تھوڑا تھوڑا لے کر پیالہ میں ڈال کر اور ادویہ شامل کر کے پی جاویں۔ انشاء اللہ آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً: نقش ذیل زمین پر لکھیں۔ اور سوئی کا کنارہ اس کے ہر طرف پر رکھیں۔ اور عزیمت ذیل ہر طرف پر سات دفعہ پوشیدہ پڑھتے جاویں۔ اور مریض اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھے۔ جس حرف پر درد موقوف ہو جاوے عزیمت کا پڑھنا بند کر دے۔ عزیمت لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ آخر سورۂ حشر تک۔ نقش یہ ہے

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

ایضاً: حرمل باریک پیس کر روغن زیتون ملا کر آگ پر گرم کر کے بمقدار ایک تولہ ہر روز کھائیں۔ تین روز تک ایسا ہی کریں۔

ایضاً: زیر دان حنظل۔ کرنب کا پانی۔ گدھے کی لید کا پانی، چوہے کی مینگنی۔ شہد، نمک۔ سب کو ملا کر فتیلہ بناویں اور دھونی لیں۔ اس سے شکم وکمر کا مواد کھنچ آئے گا۔ اور آرام ہو جائے گا۔

ایضاً: سفرجل دہی، کو شہد میں پکا کر معجون بنائیں۔ پھر اس میں اشیاء ذیل انار کا منہ، فلفل، خرنوب، مصطگی، صمغ عربی، لوبان ہر ایک مساوی لے کر شامل کریں۔ اور صبح وشام بقدر دو تولہ استعمال کریں۔

ایضاً: زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، زعتر، حب الرشاد، کلونجی ہر ایک مساوی۔ شکر سفید سب ادویہ سے سہ چند سفوف بنا کر کام میں لاویں۔ ایضاً: ستر دفعہ مریض پر قل ہو اللہ احد پڑھ کر دم کریں۔

ایضاً: وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ۔ وَالتَّرَائِبِ تک پندرہ دفعہ اور یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ گیارہ دفعہ لکھے۔

ایضاً: معجون ذیل پیٹ کے تمام امراض کے واسطے نہایت مفید ہے۔ رطوبات فاسدہ کو قطع کرتی ہے۔ اعماق عروق میں گھس جاتی ہے۔ اور سدہ کھول دیتی ہے۔ تمام بیماریوں کو شفا دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے جسم میں کوئی بیماری نہیں رہتی۔ دوا یہ ہے:۔

صبر سقوطری، حب الرشاد، کلونجی، کالادانہ، فلفل، زنجبیل، ہلیلہ سیاہ ہر ایک مساوی۔ سب کو باریک کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں معجون بنالیں۔ اور ہر روز نہار کے وقت بقدار ایک تولہ استعمال کیا کریں۔

باب (۹۵)۔ اسہال کے روکنے کے بیان میں!

اس کا سبب کلی معدہ کی حرارت ہوتی ہے۔ اگر رطوبت بھی ساتھ شامل ہو۔ تو براز کا رنگ سفید ہوگا۔

علاج:۔ میدہ کا حریرہ کھانا چاہیئے۔ ایک نسخہ میں لکھا ہے۔ کہ جوار کی روٹی سرکہ یا لسی ترش میں میدہ کرکے تین روز تک استعمال کرنے سے اسہال رُک جاتے ہیں۔ اگر خون کے اسہال جاری ہوں تو گندم کی خمیری روٹی یا جوار کی خمیری روٹی کو ترش دودھ میں میدہ کرکے آگ پر چڑھائیں۔ اور ہلاتے جائیں۔ جب گرم ہو جائے تو اس کو گرما گرم کھائیں۔ نہایت مفید ہے۔ اور دستوں کو روکتی ہے۔

ایضاً۔ مازو کو خوب باریک کرکے دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً۔ پوست انار دو درم۔ پھٹکڑی سفید ایک قیراط سفوف بنا کر استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً۔ سفید کتے کا پاخانہ بقدر چار رتی پانی کے ساتھ کام میں لانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

باب (۹۶)۔ نفخ بطن (پیٹ کا پھولنا) کے علاج میں

یہ ایک سخت مرض ہے۔ اس میں خواہ انسان کچھ کھاوے یا نہ پیٹ پھول جاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے۔ کہ عروق زرد (!) عروق بطم و مائیں خورد عروق صفصاف دبیخ کاسنی، سب کو پیس کر پکائیں۔ اور اس کا پانی استعمال کریں۔ تین دن تک یہی علاج کریں۔

ایضاً۔ قلب سالوس کو باریک پیس کر آرد جو میں ملا کر تین دن روغن زیتون کے ساتھ کھائیں۔

ایضاً۔ عروق درباس کو خوب جوش دیں۔ اور جوش کی حالت میں روغن زرد ملا دیں۔ پھر اتار کر سرد کریں اور نوش کریں۔

باب (۹۷)۔ نفخ بطن کے علاج میں

اصول بیاس کو خوب باریک کرکے شہد خالص میں ملائیں۔ اور تین یا پانچ یا سات روز نہار کے وقت کام میں لائیں۔ اگر شہد نہ مل سکے۔ تو دوائی کو ہی جوش دے کر اس کا پانی نوش کریں۔

ایضاً۔ پوست انار بقدر دو درم آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی پانی جل جاوے۔ تو باقی کو صاف کرکے کسی مٹھاس سے میٹھا کرکے کام میں لاویں تین دن یا پانچ دن یا سات دن تک ایسا ہی کرتے رہیں۔

ایضاً۔ گوشت کے شوربہ میں الائچی ڈال کر استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ گھوڑے کا پتہ۔ اور عرق سوم لے کر آگ پر پکائیں۔ اور ران کا پانی لے کر اُسے روغن کے ساتھ کھائیں۔

باب(۹۸)۔ اسہال خون کے علاج میں

معجون سرول کا استعمال کریں۔

ترکیب:۔ حب السرول، بادیان، دونوں کو باریک کرکے معجون بناویں۔ اور صبح و شام بمقدار ایک تولہ کام میں لادیں۔

ایضاً:۔ دم الاخوین دو درم، مرغ کی ہڈی دو درم۔ مرغ کی ہڈی کو جلا کر اس میں دم الاخوین ملا کر سفوف بنالیں۔ اور اس میں گوشت و چربی سے پرہیز کریں۔ اور صرف گندم کی روٹی و پانی پہ اکتفا کریں۔ پہلے روز دستوں کا رنگ سرخ ہوگا۔ دوسرے روز سفید اور تیسرے روز بند ہوجائیں گے۔

ایضاً:۔ روغن زیتون صاف و عمدہ ہر روز بقدر ایک اوقیہ استعمال کریں۔ اور بیس پچیس روز تک استعمال کرتے رہیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

باب(۹۹)۔ معدہ و شکم کے درد کے علاج میں

زیرہ سیاہ بریاں، تخم کرفس، ہر ایک ایک درم۔ سفوف بنا کر (پانی سے) استعمال کریں) اس درد کا علاج جو ناف سے نیچے ہوا کرتی ہے۔ یہ مرض سخت ہوتا ہے۔

ابو الطیب کہتا ہے کہ اس مریض کا علاج یہ ہے۔ کہ زرنیخ (ہرتال)، عقرقرحا، بادیان، سب کو باریک پیس کر شہد خالص میں معجون بناویں۔ اور نہار بقدر چار رتی استعمال کریں۔ تین دن کھاتے رہیں۔

باب(۱۰۰)۔ غثیان (قے) کے علاج میں

یہ عزیمت لکھ کر مریض کے پیٹ پر باندھ دیں فخر ۳ فانعشوا محجل اُخْرُجِیْ اَیَّتُھَا النَّفْسِیَۃُ الْمَطْعُوْنَۃُ مِنْ کَذَا وَکَذَا بِحَقِّ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ السَّلَامِ الْمُؤْمِنِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝

ایضاً:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ مَلٰٓئِکَتِكَ الصُّفُوْفِ

---

۱ نکل اے باغیہ میرہ زدہ شدہ اس شخص سے بادشاہ پاک ذات سلامتی و امن دینے والے غالب حکمت والے کے حق کے ساتھ ۱۲

۲ یہ کہ مجھ پر سرکشی نہ کرو اور اسلام لاکر میرے پاس حاضر ہوجاؤ۔ اے اللہ میں تجھ سے صف باندھنے والے فرشتوں کے حساب سے

وَالْحَشْرِ يَوْمَ الْوُقُوْفِ اِرْحَمْ عَبْدَكَ مِنَ الْقَيْءِ عَلَى نِعْمَا تُكَفُّوْفِ اَنْتَ رَبٌّ مَعْرُوْفٌ وَسِرِّيْ اِلَيْكَ مَكْشُوْفٌ غَاثِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ لِكُلِّ نَبَاءٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○

باب ۱۰۱۔ معدہ کے اضطراب کے علاج میں

کنیر کے پتے کو کوٹ کر پانی میں جوش دے کر وہ پانی پی جاویں۔ اس سے قے کو آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً:۔ بیل کا پتہ پیاز کے پانی میں ملا کر پینے سے بھی بہی فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۱۰۲۔ وجع الفواد (کوڑے) کے علاج میں

اس میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اس کے دل کو دبا رہا ہے۔

علاج:۔ شکر تری میں تھوڑا اسا قرنفل ملا کر بکری کے دودھ کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔ اس کے سوا اور کوئی چیز نہ کھاویں۔

ایضاً:۔ حرمل تھوڑی سی لے کر باریک کریں۔ اور روغن زیتون کے ساتھ تین دن استعمال میں لاویں۔

نفث الدم (خون تھوکنا) کا علاج

بکری کا سینگ جلا کر شہد خالص میں ملائیں۔ اور تھوڑا سا اس میں سے نہار استعمال کیا کریں۔

امراض قلب میں

کرنب کو پکا کر خالص سرکہ کے ساتھ ملا کر سات دن کام میں لانا بہت مفید ہے۔

فائدہ:۔ حرث طبیب قریش کا قاعدہ تھا۔ کہ جب کسی انسان کو کوڑی کا درد ہوتا۔ تو وہ کلونجی کو شہد خالص میں ملا کر مریض کو تین دن تک کھلاتا۔ جس سے اس کو آرام ہو جاتا۔

ایضاً:۔ سداب کو پانی میں پکا کر اس کا پانی پئیں۔

ایضاً:۔ کلونجی، حرمل۔ باریک کوٹ کر شہد خالص میں ملا کر ہر روز تھوڑا تھوڑا استعمال کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

کھڑے ہونے والوں کے حق سے سوال کرتا ہوں کہ تو اس بندہ کو قے سے رحم کر اور اچھی طرح سے روک کر۔ تو رب معلوم ہے کہ میرا بھید تجھ پر ظاہر ہے

باب ۱۰۳ - درد جگر کے علاج میں

اسی کے ضمن میں خفقان قلب، درد گردہ، ذات الجنب، زردی رنگ، خارش، دمہ، سلسل بول، تقطیر البول، وجع المفاصل بھی شامل ہے۔

علاج:- بسباس ایک رطل، کلونجی ۴ اوقیہ، حب الرشاد ۲ اوقیہ، ترنجبین ۲ اوقیہ، زیرہ چھ اوقیہ، آرد حلبہ ایک رطل، آرد اکلیل ایک رطل، کشنیز ایک رطل، سب کو کوفتہ بیختہ کر کے دو حصے کریں۔ ایک حصہ کو تیز سرکہ میں گوندھیں۔ اور دوسرے حصہ کو شہد میں پہلے سرکے والے حصہ میں سے کچھ کھالیں۔ اس کے بعد شہد والے حصے میں سے۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

ایضاً: عروق عافیہ باریک پیس کر شہد خالص میں ملا کر استعمال کریں۔

ایضاً:- عزیمت ذیل لکھ کر مریض کو پلائیں۔ اور نیز اس کی چارپائی پر لٹکا دیویں۔ عزیمت یہ ہے:- اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلٰی اَنْ تُرْفَعَ اِرْتَفِعْ اَیُّهَا الْوَجَعُ وَالرِّیْحُ مِنْ جَوْفِ کَذَا وَکَذَا بِالَّذِیْ رَفَعَ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ بِالَّذِیْ رَفَعَ اِدْرِیْسَ مَکَانًا عَلِیًّا بِاَلْفِ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔[1]

ایضاً:- بھیڑیے کا جگر لے کر اس میں نمک ملاویں۔ پھر خشک کر کے باریک پیس کر روغن زیتون میں ملاویں۔ اور ہر روز تھوڑا سا نہار منہ استعمال کریں۔

ایضاً:- اونٹ کا بول پینا جگر کے تمام امراض کو مفید ہے۔

ایضاً:- بجو کی زبان لے کر اس میں نمک لگادیں۔ اور خشک کر کے باریک کر کے سفوف بناویں۔ اور اس میں سے تھوڑی سی گرم پانی کے ساتھ استعمال میں لاویں۔

ایضاً:- بیخ کاسنی، بسباس کے پانی میں جوش دے کر صاف کر کے روغن بادام ملا کر پینا بھی فائدہ کرتا ہے۔

ایضاً:- عقرقرحا، ضرورد (ایک درخت کا نام ہے) کے پانی میں جوش دے کر استعمال کرنے سے بھی بہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

---

[1] اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ آخر تک۔ دور ہو جائے درد اور ہوا فلاں شخص کے پیٹ سے۔ اس ذات پاک کی قسم دیتا ہوں۔ جس نے آسمان کو ایسے طور پر اٹھایا ہے کہ زمین پر نہیں گر سکتا۔ مگر اس کے حکم سے۔ اور جس نے ادریس علیہ السلام کو بلند مقام پر اُٹھایا ہزار ہزار لاحول کی برکت سے ۱۲ اللھم اغفر لکاتبہ ولمن سعی فیہ ۱۲۔

باب ۱۰۴۔ درد گردہ کے علاج میں

قثاء الحمار (یعنی گھگڑ دیل) بقدر برداشت طبع کوٹ کر پانی ملاکر استعمال کریں۔

ایضاً۔ گھگڑ ویل، تخم خیارین، تخم کدو، تخم خربوزہ، تخم ترہ تیزک، تخم چرونجی، سعد کوفی، ملٹھی، زیرہ سفید۔ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں ملائیں۔ اور استعمال میں لائیں۔

باب ۱۰۵۔ طحال کے علاج میں

اس کا سبب یہ ہوتا ہے۔ کہ طحال میں استرخار آجاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ تلی بڑھ جاتی ہے۔ اور پیاس بڑھ جاتی ہے۔ اور باوجود زیادہ کھانے کے مریض ڈبلا ہو جاتا ہے۔

علاج یہ ہے کہ جھاؤ کی شاخیں پانی میں پکائیں۔ اور بقدر ضرورت لے کر تیز سرکہ ملاکر استعمال کرتے رہیں۔ امید ہے کہ سات دن میں آرام ہو جائے گا۔ یہ بڑا صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً۔ کلونجی ایک تولہ سرکہ میں پکائیں۔ اور رات کے وقت رکھ چھوڑیں۔ اور صبح کے وقت پی جائیں۔ سات دن استعمال کریں۔

ایضاً۔ تخم ترب کوفتہ، زنجبیل، بسکھپرہ، مجیٹھ، سب کو تیز سرکہ میں پیس کر موضع طحال پر ضماد کریں۔

ایضاً۔ یہ نسخہ صحیح و مجرب ہے۔ اور جو شک کرے محروم ہے۔

عروق صفصاف۔ عروق الحمیضہ دونوں کو لے کر تھوڑا سا بھنگ ملاکر ایک نئی ہانڈی میں ڈال کر اتنا جوش دیں کہ پانی سرخ ہو جائے۔ پھر وہ پانی تین دن تک نہار استعمال کرتے رہیں۔ انشاء اللہ ضرور فائدہ ہوگا۔

ایضاً۔ تخم انڈا، آرد جو۔ دونوں کو تیز سرکہ میں پیس کر تھوڑا سا گرم کرکے موضع طحال پر تین دن ضماد کریں۔

ایضاً۔ بیخ کبر کو سرکہ میں پکاؤ۔ روز صبح کے وقت استعمال کرنا بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔

ایضاً۔ بیخ کرفس کو پانی میں گھوٹ کر پینے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً۔ مجیٹھ دو درم کو پانی میں پیس کر شہد ملاکر استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً۔ موضع طحال پر روغن گل سے کئی مدت تک مالش کرتے رہنا تلی کو نرم کرتا ہے۔ اس کے بعد ایک جلاب کرنے سے بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً: قثاء الحمار کو تیز سرکہ میں پکا کر تھوڑا سا استعمال کرنا تلی کو زائل کرتا ہے۔

ایضاً: تخم ترب۔ سرکہ سکنجبین میں پیس کر استعمال کرنے سے تلی کم ہو جاتی ہے۔

ایضاً: تخم انڈ، بیخ حمیضہ دونوں کو سرکہ میں پیس کر طحال پر ضماد کریں۔ بہت مفید ہے۔

باب ۱۰۶۔ طحال کا علاج کتابت سے

اگر تو اس کو آزمانا چاہے۔ تو پہلے اسمار ذیل کو کسی کاغذ پر لکھ کر بادی کی تلی پر لٹکاوے۔ اور اس کو سات دن کے بعد ذبح کریں تو اس میں طحال نہ ہوگی۔ اسی طرح انسان کی طحال جان سمار کو لٹکانا چاہیئے۔ اسمار یہ ہیں:۔

ح اب ح فاح ناح دوبوح ع ھدح ماع ویرو بح حامیا وطابراً ودع ۶ ممحاحاو سلوھم بیلکطاء لے دلی اجیبو یاخذ امضٰذہ الاسماء برفع الطحال من ھذا الادمی بحق ھٰذہٖ الاخوف بوادحیٰ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک کاغذ پر دس دفعہ صرف (ع) نیز پانچ دفعہ (ف) اور یہ ایت وَیَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ لفظ نَسْفًا تک لکھ کر سات روز تک طحال والا شخص پاس رکھے۔ تو اس مرض سے نجات پاوے گا۔

ایضاً: مذکورہ بالا آیت اسمار کو پیاز پر لکھ کر طحال کی جگہ پر رکھیں۔ اور چھری کو گرم کر کے اس سے پیٹ پر دو مختلف لکیریں کھینچیں۔ اور اس چھری کو دھوئیں پر لٹکا دیں۔

ایضاً: ہینگ، حرمل، لوبان کی دھونی دے کر مندرجہ ذیل اسمار لکھے ص وک ححاہا ⌶ ⊓ ۸ ل ق ن لہ ؍؍ ۱۰۹۹۹ ماولاکم لرارہ ۸ □ م لکل اجیرۃ ولاحول ولا قوۃ الخ الم نشرح الی ذکرک ارتفع ایھا الطحال من فلان بین فلانۃ والمعوذتین وقل ھواللہ احد الخ

ایضاً: طحال کا بت بنا کر اسے ذبح کریں۔ اور اس پر سورہ الم نشرح لکھیں۔ اور اس بت میں چار کانٹے گاڑ دیں۔ اور کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ اور یہ اسمار بھی لکھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ بسوم طسوم حسوم حسکی برکی میخ، مشمیت لیوش طسوش ملطیوش قمومیا مت ایھا الطحال بحق حق اللہ ویماجری بہ القلم من عند اللہ الی خیر خلق اللہ محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولاحول ولا قوۃ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ایضاً: شنبہ اور سہ شنبہ کے دن ان اسمار کو لکھ کر سات روز تک طحال پر لٹکانے سے مرض جاتا رہے گا۔

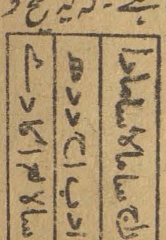


اسمار یہ ہیں۔

دس دفعہ لفظ (ع) اور آٹھ دفعہ لفظ (عا)

ایضاً:۔ان اسمار کو لکھ کر باندھنے سے یہی فائدہ ہوگا۔ سبب سبساب سیساب ماطان بھطان ذتوش نقاش منکسکس متکسکسان اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ اَخْمُدْ اَیُّھَا الطِّحَال ابخق ھٰذِہِ الْاَسْمَاۗءِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۵

نیز اسّی دفعہ حرف ع لکھ کر تیز سرکہ سے ٹنہ کر ہر روز پئیں تین روز میں آرام ہو جائے گا۔ نیز نقش ذیل قلعی کی انگشتری میں جوڑ کر سات روز بائیں اور سات روز دائیں طرف لگانے سے طحال ضائع ہو جاتا ہے۔ مصنف کہتا ہے۔ کہ یہ صحیح و مجرب ہے۔



باب ۱۷۔ وجع القلب و خفقان یعنی درد دل اور اسکے تڑپنے کے علاج میں

عرق گاؤزبان ایک رطل، شہد خالص نصف رطل۔ دونوں کو ملا کر پکا دیں۔ جب خوب پک جاوے۔ تو اس میں سے بقدر ضرورت استعمال کریں۔ کم از کم تین روز تک استعمال کرتے رہنا چاہیئے۔

ایضاً:۔ معجون کہ خاص جس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ استعمال کریں۔ امراض دل کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مصطگی ۴ اوقیہ یا اونس کشتہ قلعی ۴ اوقیہ۔ شکر تری ایک رطل یا پاؤنڈ۔ شہد خالص ایک رطل۔ مصطگی اور کشتہ کو شہد اور مصری میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور صبح و شام تھوڑا تھوڑا استعمال کریں۔ یہ معجون ایسے شخص کو بھی جس کا دل گرمی کے مارے بھٹی کی طرح جوش مار رہا ہو۔ فائدہ دیتی ہے۔ اور نہایت صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ اس درد دل کے لیے جو سردی سے ہو مفید ہے۔ فلفل، زیرہ سیاہ۔ دونوں کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں ملائیں اور ہر روز تھوڑا سا کھائیں۔

خفقان قلب کا علاج:۔ اگر خفقان سے انسان کی یہ حالت ہو کہ جو کھائے نکل جائے۔ اور بعض وقت یہ حالت ہو کہ کھانے سے سیر نہ ہو۔ اور پینے سے سیر نہ ہو۔ تو اس کا علاج یہ ہے۔ کہ تخم پیاز کو کرفس کے پانی اور تیز سرکہ میں ملا کر پکا دیں۔ اور ہر روز صبح کے وقت استعمال کریں۔

ایضاً۔ گائے کے دودھ کو پھاڑ کر اس کو آگ پر جوش دیں۔ پھر اتار کر ٹھنڈا کریں۔ پھر اس میں شجرہ مریم ملا دیں۔ پھر اس کا تین دن استعمال کریں۔

ایضاً۔ حرمل ایک حصہ۔ کلونجی ایک حصہ۔ دونوں کو باریک پیس کر کھانڈ میں ملا کر استعمال کریں۔

ایضاً۔ حرمل ایک درم پانی میں گھوٹ کر سات دن تک صبح و شام استعمال کریں۔

ایضاً۔ دنبہ کا دل پکا کر کھانا خفقان قلب اور دل کے رنج و غم کو دور کرتا ہے۔

باب ۱۰۸۔ دل کا علاج کتابت اور عزیمت کے ساتھ

تعویذ ذیل چینی کے چوڑے برتن میں مشک کافور و زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ اور نیز اس نقش کے گرد یہ الفاظ بھی لکھیں اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ تک اور وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ لفظ قَادِرٌ تک ایک دفعہ اور چار دفعہ ہا ہوز اور دو دفعہ (الف) اور سات دفعہ (ع) لکھ دیں۔

قوله جبرائیل الحق

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

رقلیشی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جو شخص روزہ رکھ کر نئی چینی کے پیالہ میں تین دفعہ حا حطی (ح) اور پانچ دفعہ ہا ہوز (ھ) لکھے۔ اور بارش کے پانی سے دھو کر پیئے۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر مرض سے خصوصاً خفقان قلب سے محفوظ رکھتا ہے۔

ایضاً۔ عزیمت ذیل کسی چینی کے برتن میں لکھیں۔ اور پانی سے دھو کر شہد میں ملا کر پئیں تو خفقان قلب کو فائدہ ہوتا ہے۔ عزیمت یہ ہے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ۝[1]

باب ۱۰۹۔ وجع المعدہ کے علاج میں

یاد رہے کہ معدہ بدن کا حوض ہے۔ اگر اس حوض سے رطوبت صالح بدن میں پہنچے گی تو بدن تندرست و صحیح رہے گا۔ ورنہ نادرست و بیمار رہے گا۔ معدہ کا بیمار ہونا تمام امراض کا باعث ہوتا ہے۔ اور بیماری معدہ کے یہ معنے ہیں۔ کہ اخلاط اربعہ میں سے کوئی خلط فاسدہ معدہ کے اجزا میں متحقق ہو جاوے۔ اس کی بیماریاں چار قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) شہوت کا کلبیہ۔ اس کے یہ معنے ہیں۔ کہ انسان خواہ کتنا ہی کھا جاوے۔ مگر اس کی طبیعت سیر نہیں ہوتی۔ اور ہضم معتدل سے پہلے ہی ہضم ہو جاتی ہے۔ ایسا شخص بغیر طعام کے کچھ دیر تک بھی صبر نہیں کر سکتا۔ اس کا سبب خلط صفراوی کی کثرت ہوتی ہے۔ جو معدہ میں بند ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ یہ ہے کہ لیموں کا عرق شکر تری ڈال کر پیا جاوے اور قے کی جاوے۔ اور گندم کی روٹی جلاب (عرق گلاب) میں

[1] اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر بھی اتارتے تو اسے بھی تو اللہ کے خوف سے ڈرنے والا اور پھٹنے والا دیکھتا ۱۲

شکر ملاکر) کے ساتھ کھایا کریں۔ جو چیز سرد تر ہو۔ بطور غذا استعمال کریں۔

(۲) شہوت کاذبہ ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان کے اعضاء غذا کی طرف بدرجہ کمال مشتاق ہوتے ہیں۔ مگر جب کھانا لایا جاوے۔ تو طبیعت نفرت کرتی ہے اور اسے قے آنے لگتی ہے۔ اور ایک دو لقمہ لے کر چھوڑ دیتی ہے۔ اس کا سبب خلط دموی کی کثرت ہے۔ جو معدہ میں بند ہو جاتی ہے۔

علاج: یہ ہے کہ سرکہ و گرم پانی ملاکر قے کی جاوے۔ پھر انار کا پانی دانوں اور گودے سمیت کوٹ کر نکالا جاوے۔ اور استعمال کیا جاوے۔ اور سالن و شوربہ میں انار دانہ و سرکہ شامل کیا جاوے۔ مفید و مجرب ہے۔

(۳) غشیان ہے۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ انسان کو بالکل طعام کی خواہش نہیں ہوتی اور جی متلاتا رہتا ہے۔ اگر کھائے تو فوراً قے کر دیتا ہے۔ اس کا سبب خلط بلغمی زائد کا معدہ میں بند ہو جانا ہوتا ہے۔

علاج:۔ یہ ہے کہ پہلے سرکہ و شہد سے قے کریں۔ پھر ترش انار کھایا کریں۔ اور اس سفوف کا استعمال رکھیں۔ مصطگی، فلفل، قرنفل، زنجبیل، زیرہ سیاہ، پوست سماق، ہر ایک مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کر کے سفوف بنائیں۔ اور قبل و بعد از طعام استعمال کیا کریں۔ اور گندم کی روٹی چوزہ مرغ کے شوربہ کے ساتھ جس میں گرم مصالحہ ڈالے گئے ہوں کھایا کریں۔ شبع کاذب اس کے یہ معنے ہیں کہ انسان طعام کی خواہش کرتا ہے۔ لیکن جب طعام لایا جاتا ہے۔ اور ایک دو لقمے کھا لیتا ہے۔ تو ایسا معلوم کرتا ہے۔ کہ پیٹ بھر گیا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ خلط سوداوی فاسدہ معدہ میں جمع ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ یہ ہے کہ پہلے نمک۔ سرکہ، شہد میں پانی ملاکر قے کریں۔ پھر شراب عسل استعمال کریں جس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ شہد خالص ایک رطل مصطگی ایک درم، فلفل ایک درم، زنجبیل ایک درم۔ سب کو پیس کر شہد میں ملاکر محفوظ رکھیں۔ اور حاجت کے وقت استعمال کریں۔ اور گندم کی روٹی چوزہ مرغ کے شوربہ اور گوشت بطور غذا استعمال کریں۔

ایضاً: سبز نعناع کو باریک کوٹ کر گندم کے آٹے میں ملاکر روٹی بنا دیں اور معدہ پر باندھیں۔ نیز استعمال بھی کریں۔

ایضاً:۔ وجع القلب میں جو تعویذ لکھا گیا ہے۔ اس کو کسی سبز پیالہ میں عرق گلاب سے دھوئیں۔ اور سداب، نانخواہ اور شبت کوٹ کر اس میں ملائیں اور نہار پئیں۔

ایضاً:۔ زیرہ سیاہ بریاں، تخم کرفس ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے بقدر ایک درم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

ایضاً:۔ ابو الطیب کہتا ہے کہ ہرڑتال فنطس و رشلیف کو کوٹ کر خالص شہد میں تین دن نہار استعمال کرنے سے معدہ کے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔

ایضاً: بنفشہ کے پانی کو نہار منہ پینا بھی فائدہ کرتا ہے۔

ایضاً:۔ سفوف ذیل بلغم کو قطع کرتی ہے۔ منہ کی خوشبو کو بڑھاتی ہے۔ رطوبت فاسدہ کو قطع کرتی ہے۔ جمی ہوئی ریح کو خارج کرتی ہے

آواز کو صاف کرتی ہے۔ قوت باہ و حافظ کو تیز کرتی ہے۔ نسیان کو دفع کرتی ہے۔ سفوف یہ ہے۔

فلفل زنجبیل ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے دو چند کھانڈ شامل کر کے سفوف تیار کریں۔ اور بقدر ایک تولہ نہار استعمال کریں

ایضاً۔ شربت انار معدہ کو قوت دیتا ہے۔ اور درد سر کو دور کرتا ہے۔ امراض صفراویہ کو دفع کرتا اور ہضم کرتا اور رنگ سرخ کرتا ہے

فواق یعنی ہچکی کا علاج:۔ قے کرنا اس کا اعلیٰ علاج ہے۔ سانس بند کر لینا چاہیئے۔ یا سداب کا پانی نکال کر اس میں شہد خالص ملا کر استعمال کریں۔

باب (۱۱) جونک کے حلق میں چلے جانے کے علاج میں:۔

پیاز کے پانی میں کلونجی جوش دے کر غرغرہ کریں۔ اور اس میں سے تھوڑا سا پانی ناک میں ٹپکائیں۔ جونک نکل آئے گی۔

ایضاً۔ ریحان (نیازبو) اور تلسی کے پتے کو جوش دے کر اس کے پانی سے غرغرہ کرنا بھی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً۔ کوئی ٹیڑھا آلہ حلق میں ڈال کر اس سے جونک پکڑ کر نکال لیں۔

ایضاً۔ فلفل باریک پیس کر کسی نلکی سے ناک یا حلق میں پھونک دیں۔

ایضاً۔ ورق الدخان کا پانی نکال کر ناک میں دو یا تین قطرے ٹپکائیں۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً۔ کلمات ذیل لکھ کر باندھنے سے جونک نکل آئے گی۔ انشاء اللہ۔ اَللّٰھُمَّ[1] یَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَیَا مَنْ کَلَّمَ مُوْسٰی بِالْحَقِّ وَجَعَلَ عِیْسٰی رُوْحَہٗ بِالْحَقِّ وَخَلَقَ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اَخْرِجِ الْعَلَقَۃَ مِنَ الْحَلْقِ یَا مَنْ اَنْطَقَ الْحَجَرَ بِالْحَقِّ اَخْرِجْ بِالَّذِیْ اَخْرَجَ مِنْھَا مَآءَھَا وَمَرْعٰھَا کَاَنَّھُمْ یَوْمَ یَرَوْنَھَا لَمْ یَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰھَا جِبْرَئِیْلُ عَلٰی رَاْسِھَا مِیْکَائِیْلُ عَلٰی وَسْطِھَا وَمُحَمَّدٌ صلعم عَلٰی ذَنْبِھَا اِنْشَقَّتْ تَشَعْشَعَتْ عَزَمْتُ[2] عَلَیْکَ اَیُّھَا الْعَلَقَۃُ بِسُوْرَۃِ اِخْلَاصٍ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

ق ل ھ و ا ل ل ہ ا ح د ا ل ل ہ ا ل ص م د ل م ی ل د و ل م ی و ل د و ل م ی ک ن ل ہ ک ف و ا ا ح د ؀

---

[1] اے اللہ تو کل مخلوق کے پیدا کرنے والے اور وہ ذات جس کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام نے یقیناً کلام کیا۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سچے طور پر اپنا روح بنایا اور سچائی کے ساتھ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ نکال دے جونک کو حلق سے سچائی کے ساتھ اس نے پتھر کو بلا دیا۔ نکال دے (اس جونک کو) اس ذات کی مدد سے جس نے زمین سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔ گویا کہ جس دن اس کو دیکھیں گے۔ وقت نخفق مگر دوپہر تک بھی نہ ٹھہر سکیں گے جبرائیل اس کے سر پر ہے۔ میکائیل اس کے درمیان میں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے آخری۔ پر خشک اور پرانی اور بوسیدہ ہو گی۔

[2] اے جونک میں تجھ پر تعویذ کرتا ہوں سورہ اخلاص کے ساتھ قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد و لم یولد و لم یکن لہ کفوا احد ط ۱۲۔ ۱۲۔ اللھم اغفر لکاتبہ و لوالدیہ و لمن سعی فیہ۔

باب (۱۱۱) - دیدان (پیٹ کے کیڑے مثل کدودانہ - چنونہ - ملہپ کے) علاج میں

بعض کیڑے بڑے بڑے ہوتے ہیں - جن کو عربی میں حیات اور پنجابی میں ملہپ کہتے ہیں - یہ بڑے ضرر رساں اور خطرناک ہوتے ہیں - اور بعض چھوٹے ہوتے ہیں - مثلاً کدودانہ و چنونہ - یہ بہ نسبت بڑوں کے کم ضرر رساں ہوتے ہیں - اشیاء خام جو معدہ میں کامل طور پر منہضم نہ ہوں - ان کا سبب ہوا کرتی ہیں -

علاج: صبر سقوطری پانچ درم، حب الرشاد پانچ درم - دونوں کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملاویں اور نہار استعمال کریں - اس سے کیڑے مردہ ہو کر خارج ہو جاویں گے -

ایضاً - نارنگی زرد کا خشک چھلکا باریک پیس کر دودھ کے ساتھ استعمال کرنے سے دیدان خارج ہو جاتے ہیں -

ایضاً - تھوم کی دس تریاں شہد خالص میں ملا کر کھانے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے -

ایضاً - درمنہ ترکی تین درم، حب ترطم پانچ درم - دونوں کو کوٹ کر ترش دودھ کے ساتھ ملا کر پینے سے بھی یہی مطلب حاصل ہوتا ہے

ایضاً - زیرہ سیاہ پودینہ کوہی دونوں مساوی کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملا کر نہار استعمال کریں -

ایضاً - گرٹے اونٹ کا گوشت لے کر رکھ دیں - یہاں تک کہ بدبودار ہو جائے - پھر اس کو روزہ رکھ کر لبعد میں استعمال کریں مفید ہے

ایضاً - زیرہ سیاہ کو سرکہ میں پیس کر پیٹ کے اوپر طلا کرنے سے پیٹ کے کدودانہ مر جاتے ہیں -

باب (۱۱۲) - استسقار کے علاج میں

اس کی حقیقت یہ ہے کہ تمام بدن سوج جاتا ہے - پیٹ پھول جاتا ہے - اس کی تین قسمیں ہیں -

اول لحمی: - اس کی علامت یہ ہے - کہ اگر ورم میں انگلی کھبوئی جائے ورم کی جگہ دب جاتی ہے - اور تھوڑی دیر کے بعد اٹھتی ہے - اس کا علاج بہ نسبت باقی اقسام کے آسان ہے -

قسم دوم طبلی: - اس کی علامت یہ ہے - کہ اگر مریض کے پیٹ پر ہاتھ ماریں تو طبل کی سی آواز سنائی دے - یہ پہلی قسم سے خطرناک ہے

تیسری قسم زقی ہے - اسکی علامت یہ ہے کہ ورم بڑا ہوتا ہے - اور پیٹ مشک کی طرح پھولا ہوا ہوتا ہے - چمڑا باریک ہو جاتا ہے اور سبز رگیں بدن پر نمودار ہوتی ہیں - اور مریض جب حرکت کرتا ہے یا کروٹ لیتا ہے - تو اس کا پیٹ اس برتن کی طرح جس میں دودھ پڑا ہوا اچھلتا ہے - یہ قسم سب سے ردی ہے - ان کا سبب یہ ہوتا ہے - کہ خلط بلغمی غلط دموی کی طرف مستحیل ہو جاتی ہے -

علاج مشترک: - کشنیز کو سرکہ میں بھگو کر استعمال کریں - تین دن تک یہ دوا کریں - اور غذا گندم کی روٹی چوزہ مرغ کے

شوربہ کے ساتھ کھلائیں۔ اس کے بعد مسہل بلغم لیں۔ پھر اس دوائی کو اسی طریقہ سے شروع کریں۔ اور صبح کے وقت شہد خالص بھی استعمال کیا کریں۔

علاج استسقار زقی:۔ چونکہ اس قسم میں جلد اور گوشت کے درمیان زرد پانی جمع ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کا علاج اس پانی کا نکالنا ہے۔ اس کے بعد کباب چینی اور کشنیز کو سرکہ میں جوش دے کر پیتے رہیں اور پانی سے پرہیز رکھیں اور اس کی جگہ عروق استعمال کریں۔

استسقار لحمی کا علاج:۔ اس قسم میں پہلے تنقیہ عام کر کے اس کے بعد معجون فلاسفہ یا معجون تریاق کا استعمال کریں۔ اور عمدہ غذا کھائیں۔ اور نفخ کی جگہ پر صبر کو سرکہ میں پیس کر طلا کریں۔ اور ہر ساعت تج کا پانی پیتے رہیں۔

استسقار طبلی کا علاج:۔ نطرون کا عصارہ بقدر دو رتی عرقیات ملا کر استعمال کریں۔ ایک دفعہ مغلاب اور ایک دفعہ شربت پلائیں۔ یہی عمل چند روز تک کرتے رہیں۔ اور نیز قثار الحمار پانی میں پکا کر ہر روز استعمال کریں۔ پہلے روز ایک گھونٹ، دوسرے روز دو، تیسرے روز تین۔ اس سے آگے نہ بڑھیں۔ ایسا ہی عورت کا دودھ اور سرکہ مساوی لے کر پینا بھی یہی فائدہ کرتا ہے۔

باب ۱۳ - سعال یعنی کھانسی کے علاج میں

بلغمی کھانسی کی علامت یہ ہے۔ کہ کھانسی کے وقت بلغم نکلتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے۔ کہ خلط بلغمی سینہ اور پھیپھڑہ میں بند ہوتی ہے۔

علاج:۔ شہد خالص ایک رطل، کندر ایک درم، مصطگی ایک درم۔ ہر دو اشیاء کو شہد خالص میں ڈال کر آگ پر چڑھاویں یہاں تک کہ مصطگی و کندر پگھل جاوے۔ پھر نیچے اتار لیں۔ اور اس میں کلونجی، میتھی، زنجبیل خشک، فلفل ہر ایک ایک درم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے اس میں ملاویں۔ اور بقدر دو درم استعمال کریں۔ اور چاول جو سیاہ مرچ ڈال کر پکائے گئے ہوں۔ بطور غذا کھاویں۔ خشک کھانسی جس کے ساتھ بلغم خارج نہیں ہوتی۔ اس کا سبب خلط سوداوی ہوتی ہے اور سینہ اور پھیپھڑہ میں بند ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ میتھی لے کر چار پانچ دفعہ جوش دیں۔ اور ہر دفعہ کا پانی گرا کر تازہ ڈالتے جاویں۔ پھر خوب باریک پیس کر اس کے ہم وزن گندم کا آٹا ملاویں۔ اور گائے کے دودھ میں حریرہ بنا کر شکر تری کے ساتھ استعمال کریں۔ صبح و شام دن میں دو دفعہ یہ نسخہ پئیں۔

ایضاً:۔ کندر، مصطگی، ہر ایک ایک درم سب کو کوٹ کر روغن زیتون تین اوقیہ میں ملا کر آگ پر چڑھاویں۔ جب چیزیں روغن میں پگھل جاویں تو نیچے اتار لیں۔ اور اس میں سے بقدر ایک درم سوتے وقت استعمال کریں۔ ایسا ہی مرکی کوٹ کر اس میں

کھانڈ ملاکر سفوف بنائیں۔ اور اس میں سے بقدر چار رتی غلبہ سرفہ کے وقت استعمال کریں۔ فی الفور فائدہ ہوتا ہے۔ اگر ایک دن میں فائدہ نہ ہو۔ تو دو تین روز تک استعمال کرتے رہیں۔ گندم کا آٹا اور میتھی کا آٹا دونوں کی روٹی بناکر شہد کے ساتھ کھایا کریں۔

گرم کھانسی کا علاج:۔ اس میں ماء الشعیر (جو کا پانی) روغن بادام ملاکر پینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ایسا ہی مغز کدو مصری کے ساتھ ملاکر استعمال کرنا گرم کھانسی کو مفید ہے۔ بکری کا دودھ اس قسم کی کھانسی میں فی الفور فائدہ دیتا ہے۔ گوند کتیرا ماء الشعیر میں ملاکر مصری ڈال کر استعمال کرنا بھی بڑا فائدہ دیتا ہے۔ آرد باقلا کو روغن بادام میں ملاکر جوب بنادیں اور چوستے رہیں۔ اس سے بھی گرم کھانسی کو کمال فائدہ ہوتا ہے۔

پرانی اور سرد کھانسی کا علاج:۔ جالینوس اور سولہ دیگر حکیموں کا خیال ہے کہ میعہ (سلارس) عرق گلاب میں ملاکر پینے سے سرد کھانسی کو بڑا فائدہ پہنچتا ہے۔ شہد خالص پینا بھی فائدہ مند ہے۔ کھجور کا کھانا بھی سرد کھانسی کو رفع کرتا ہے۔ تھوم بھی پرانی کھانسی کا دشمن ہے۔ گاجر پاک کرکے بریاں کرکے کھانا بھی مفید ہے۔ لعوق قطران بھی سال سر من کو رفع دفع کرتا ہے۔ خشک کھانسی میں گندم کے نشاستہ کی روٹی مغز بادام ملاکر پکاکر کھانا مفید ہے۔ ایسا ہی اس کھانسی میں ماء الشعیر میں صمغ عربی ملاکر مصری سے میٹھا کرکے پینا فائدہ مند ہے۔ ایسا ہی موٹی مرغی کا شوربا بھی خشک کھانسی کے لیے مفید ہوتا ہے۔ ایسا ہی بکری کا دودھ بھی مفید ہے۔ مکھن یا روغن زرد میں مصری ملاکر استعمال کرنا بھی خشک کھانسی کو دفع کرتا ہے۔ کنجد سفید میں کھانڈ ملاکر کھانا بھی اس قسم کی کھانسی میں مفید ہے۔

اس کھانسی کا علاج جس میں خون کی آمیزش بھی ہو (اس کا سبب دل کی حرارت اور معدہ کا درد ہوتا ہے۔) علاج:۔ کشنیز کو ایک رات و دن سرکہ میں بھگو دیں۔ پھر مصری ملاکر کام میں لاویں۔

ایضاً۔ شہد و روغن زرد میں کندر ملاکر آگ پر پگھلاویں۔ پھر سرد کرکے اس میں سے تھوڑا سا استعمال کیا کریں۔

ایضاً:۔ مازو باریک کیا ہوا، پھٹکڑی بریاں، مرغی کی ہڈی کا آٹا سب کو ملاکر ہر روز صبح کے وقت پانی کے ساتھ بقدر چار رتی پھانک لیا کریں۔

ایضاً۔ تھوم کو عرق گلاب میں پکاکر استعمال کرنا بھی یہی کام دیتا ہے۔

باب ۱۱۔ فصد و حجامت کے بیان میں

یاد رہے کہ خون کا نکالنا خوب نہیں۔ کیونکہ اس سے قوت جسمانی جو روح کے ثبات کا ذریعہ ہے۔ کم ہو جاتی ہے۔

جو حکماء نہایت ضرورت کے وقت فصد لیتے ہیں۔ وہ رگ اکحل (ہفت اندام) کا فصد لیتے ہیں۔ جب کہ خون کی طغیانی دیکھتے ہیں۔ اور پھر بھی تھوڑا سا خون نکالتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر رگوں کا فصد بھی جو خاص بیماریوں کے واسطے مخصوص ہیں لیتے ہیں۔ باوجود اس بات کے فصد میں خطرہ بھی ہوتا ہے۔ ہاں! حجامت (پچھنے یا سینگی لگوانا) بہ نسبت فصد کے بہتر ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ تین چیزوں میں شفا ہے۔ شہد میں حجامت میں اور داغ لگانے میں حجامت بھی بلا ضرورت نہیں کرنی چاہیئے۔ اور بے ضرورت حجامت و تمام مسہلات کا ترک کرنا انسان کی سلامتی کی بہترین تدبیر ہے اگر عادت پڑ جائے تو مضائقہ نہیں۔ اگر ضرورت پڑے مثلاً آنکھوں کی سرخی اور درد عظیم کے لیے سر کے نقرہ (گڑھا) کی حجامت کریں یعنی سینگی لگوائیں۔ اور بلادت حواس و ثقل راس اور کثرت نوم کے لیے کندھوں پر پچھنے لگاویں۔ دل پر پچھنے لگوانا دل کی کدورت و رطوبات فاسدہ کو صاف کرتا ہے۔ ہر دو ران و ہر دو ساق پر پچھنے لگانا بدن میں پھوڑے پھنسی نکلنے کو روکتا ہے اور امراض دمویہ اور سودایہ کو دفع کرتا ہے۔ اور حجامت کے وقت سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی پڑھنی چاہیئے۔ تاکہ اس علت سے شفا ہو جاوے۔ حجامت کے بعد سرد پانی سے غسل کریں۔ اور پچھنوں کے ڈنگوں پر مرتک (مردار سنگ) کو نفتہ بختہ کر کے چھڑکنا چاہیئے۔ کہ اس سے درد کو تسکین ہوتی ہے۔ اور پچھنوں کا باقی خون خشک ہو جاتا ہے۔ اور کھانا کچھ دیر ٹھیر کر کھانا چاہیئے نمکین چیزوں اور ترشیات سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ حجامت ایام بیض یعنی تیرھویں تاریخ چاند سے لے کر پندرھویں تاریخ تک کرنی چاہیئے۔ اور تجربہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ فصد صرف موسم ربیع میں کرنا چاہیئے۔ کیوں کہ اس موسم میں خون جوش مارتا ہے اطباء حجامت کو فصد کے قائم مقام سمجھتے ہیں۔ پس جو شخص نصف ماہ میں حجامت کرائے اس کا خون مردہ ہوتا ہے۔ اور مردہ خون ہی نکلتا ہے۔ پس رگ اخدع کی حجامت چہرہ، کان، آنکھ کے واسطے مفید ہے۔ اور کندھے کی حجامت علاوہ اور کئی ایک امور کے لیے مفید ہونے کے عورتوں کے رحم کے واسطے مفید ہے۔ اس حجامت سے اتنا فائدہ ہوتا ہے۔ جو چار رگوں کے فصد سے ہوتا ہے۔ یہ حجامت سر کی تمام بیماریوں کو اور ڈاڑھوں کے لیے مفید ہے۔ اور اس سے آدمی جلدی بوڑھا نہیں ہوتا۔ اس کے قریب ایک رگ ہے۔ جس کو نیرب کہتے ہیں۔ اگر وہ کٹ جاوے تو خون نہ تھمنے کے سبب انسان مر جاتا ہے نقرہ کی حجامت سر کے فصد کے قائم مقام ہے۔ کان کے نیچے حجامت دانت لثہ کے واسطے مفید ہے۔ کندھوں کے درمیان کی حجامت ہاتھوں، بازوؤں اور سینہ کے امراض کے واسطے فائدہ مند ہے۔ مگر اس سے بلغم زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ مقعد کی حجامت معدہ، سرین ورک پاؤں کے امراض کے واسطے مفید ہے۔ چاروں انگلیوں کی حجامت خارش، دل، ریح، بواسیر کے واسطے فائدہ مند ہے۔ جو شخص پچھنے لگا وے اُسے لازم ہے کہ سرمہ اصفہانی کا استعمال کرے۔ اور اس روز کتاب کا مطالعہ نہ کرے اور نہ دوسرے دن۔ کیونکہ یہ آنکھوں کے واسطے مضر ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ ایام ربیع میں فصد لینا افضل ہے۔

جب کہ خون جوش میں آیا ہوا ہو۔ پس دائیں ہاتھ کی اکحل کا فصد سود اور بہق کو مفید ہے۔ اور دائیں ہاتھ کی رگ باسلیق کا فصد سینہ کی درد کو دور کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ کی فصد طحال ورید و وجع الورک کے لیے مفید ہے۔ داہنی خنصر و بنصر کی رگ اسیلم کا فصد ضیق النفس کے واسطے مفید ہے۔ اور بائیں ہاتھ کی خنصر و بنصر کی رگ اسیلم کا فصد طحال کو فائدہ دیتا ہے۔ اور رنگ صاف کرتا ہے۔ دونوں پاؤں کا فصد درد شقیقہ اور گردوں کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ زبان کا فصد ثقل زبان کو فائدہ کرتا ہے۔ رگ نضرین کا فصد آشوب چشم اور آنکھوں کے درد کے لیے مفید ہے۔

نابالغ کا فصد نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ اس سے دماغ میں فتور ہو جاتا ہے۔ اور زانی کا اور ہمیشہ روزہ رکھنے والے اور مریض الحصاۃ اور حاملہ عورت کا فصد نہ لینا چاہیئے۔ البتہ حاملہ عورت بوقت اشد ضرورت ماہ چہارم و پنجم و ششم میں فصد کھلوا سکتی ہے۔ فصد کے بعد سرمہ اصفہانی کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اور فصد میں تین دن پہلے اور تین دن پیچھے جماع نہ کرنا چاہیئے۔ اور عمدہ گندم کی روٹی تیز سرکہ یا شہد کے ساتھ استعمال کرنی چاہیئے۔ اور بکری کے گوشت، مسور، ترش، دودھ، انڈوں اور لسی سے پرہیز کریں۔ جو شخص اسی سال کی عمر کا ہو۔ یا مرد کثیر الجماع ہو، یا عورت کثیر الجماع ہو۔ اس کا فصد نہیں کھلوانا چاہیئے جس شخص کو کوئی صدمہ لاحق ہو یا اُسے سانپ نے ڈسا ہو یا زخمی ہو یا اسے استسقار کا مرض ہو یا غصہ کی حالت میں ہو اُس کو فصد نہ کھلوانا چاہیئے۔ منگل کے دن صبح سویرے اس سردی کے موسم میں کھانا کھانے کے بعد فصد نہ کھلوانا چاہیئے۔ حکیم بطلیموس کا قول ہے کہ آدمی کو اس وقت سے لوہے کو اپنے بدن پر نہ رکھنا چاہیئے۔ جب چاند اس لوہے کے بُرج میں ہو۔

باب (۱۱۵) ۔ رنج و غم کے علاج میں

زیرہ سیاہ، مہندی، تخم ریحان، سب کو مساوی لے کر پیاز کے پانی میں گوندھ کر ٹکیہ بنائیں۔ اور سات دن ہر روز صبح کے وقت ایک ٹکیہ استعمال کریں۔

ایضاً۔ تخم ریحان، مغز، کرکم، عصفر دکسنبہ زیرہ، کلونجی، مہندی، زنجبیل، نعناع۔ سب کو باریک کوفتہ بیختہ کر کے شہد و سرکہ میں گوندھ لیں۔ اور تھوڑا تھوڑا کام میں لاویں۔

باب (۱۱۶) ۔ حمیات (بخاروں) کے علاج میں

یاد رہے کہ حمیات کے بہت سے اقسام ہیں۔ مگر ان میں سے اُن کا ذکر کرتے ہیں جو کثیر الخطرہ ہیں۔ یہ باعتبار اخلاط اربعہ چار قسم ہیں۔

اوّل حمی الغب یعنی جو ایک دن رہے۔ اور ایک دن اتر جاوے۔ اس کا سبب خلط صفراوی ہوتا ہے۔

علاج :۔ عرق لیموں میں کھانڈ یا مصری ملا کر تین روز تک پئیں۔ اور غذا گندم کی روٹی اور چوزہ کا شوربا ہونا چاہیئے۔ اگر تین دن تک آرام ہو جاوے تو فبہا، ورنہ مسہل صفراوی لینا چاہیئے۔ اس کے بعد دوا سابق استعمال کریں۔

دوسرا :۔ وہ بخار جو ہر روز آوے۔ اس کا سبب خلط دموی کی کثرت ہوتی ہے۔

علاج :۔ یہ ہے کہ ہر روز سرکہ کا استعمال کریں۔ تین روز تک ایسا ہی کریں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو پچھنے لگوائیں۔ انشاءاللہ اچھا ہو جاوے گا۔

تیسری قسم حمی مطبقہ ہے۔ یہ اندر ہوتا ہے۔ اس میں ظاہر بدن قلیل الحرارت معلوم ہوتا ہے۔ اور اندر سخت حرارت محسوس ہوتی ہے۔ یہ حالت سات دن تک رہتی ہے۔ اس کے بعد تمام بدن ظاہر و باطن آگ کی طرح بھڑک اٹھتا ہے۔ جس سے دماغ میں بھی سخت حرارت سرایت کر جاتی ہے۔ اور عقل میں فتور آ جاتا ہے۔ اور سرسام و ہذیان کلام تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ پھر سخت پسینہ آتا ہے۔ جس کا انجام یا سلامتی ہوتی ہے یا موت اور یہ سب بخاروں سے خطرناک ہوتا ہے اس کا سبب خلط بلغمی کی زیادتی ہوتی ہے۔

علاج :۔ ابتداء میں ہر روز سرکہ و شہد سے قے کرنی چاہیئے۔ اور جو کے ستو شکر تری کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر زیادہ غذا کی ضرورت ہو تو گندم کی روٹی کا گودہ چوزہ مرغ کے شوربہ کے ساتھ کھایا جاوے۔ نہایت مفید ہے۔

چوتھی قسم حمی ربع ہے جو دو روز اترا رہتا ہے۔ اور ایک روز آ جاتا ہے۔ اور تھوڑی سی حرارت سے شروع ہوتا ہے پھر آہستہ آہستہ حرارت بڑھتی جاتی ہے۔ اور بدن میں سوئی کی چبھن کی طرح چبھن پڑتی ہے۔ پھر پسینہ آتا ہے۔ یہ بخار اگرچہ جلدی پیچھا نہیں چھوڑتا مگر باقی بخاروں سے کم خطرناک ہے۔ اس کا سبب خلط سوداوی کی زیادتی ہے۔

علاج یہ ہے کہ روغن زرد تازہ اور شہد خالص میں دودھ ملا کر استعمال کریں۔ جب بخار شروع ہو تو گرم پانی پئیں۔ اور بخار کی حالت میں بار بار گرم پانی پئیں۔ کہ اس تدبیر سے بخار جلدی منقطع ہو جاتا ہے۔

حمی نافض (لرزہ کا بخار) اس حالت میں انسان کے دل میں سخت سردی عارض ہوتی ہے۔ جس سے اس کا سارا بدن کانپتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر اس پر بہت موٹے کپڑے ڈالے جاویں۔ اور کئی آدمی اس کے اوپر لیٹ جاویں تو سب اس کی سردی سے ہلتے ہیں۔ اس کے بعد حرارت کا درجہ شروع ہوتا ہے۔ پھر پسینہ آنا شروع ہوتا ہے۔ پھر تسکین ہو جاتی ہے۔ اور یہ ہر روز آتا ہے۔ اس کا سبب خلط دموی اور خلط بلغمی کا معتاد سے زیادہ ہوتا ہے۔

علاج :۔ تین روز نہار شہد و سرکہ سے قے کرائیں۔ پھر قے کے بعد شراب عسلی جس کی ترکیب باب۲ میں آ چکی ہے۔ استعمال کریں۔ غذا پاکیزہ گندم کی روٹی دنبہ کا شوربا اور گوشت جس میں گرم مصالحہ پڑے ہوئے ہوں ہونی چاہیئے۔ کہ نہایت مفید و مجرب ہے۔

الیضاً:- آیت ذیل کو برتن میں لکھیں۔ اور سرد پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ نیز اس کی پشت اور چہرہ پر چھینٹے ماریں۔ آیت یہ ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰی اِلٰی قولہ تعالیٰ الَّذِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ط

باب ۱۱۷- طوارق حمیات (بخاروں) کے حملے کے علاج میں

اگر بخار صبح کے وقت حملہ کرے تو نادیہ ہے۔ اس کے مؤکل کو بلانا چاہیئے۔ اس کے بلانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اسماء ذیل پڑھ کر دم کریں۔ میامنہ۔ کنانتہ۔ برغانتہ، حمکیلہ، منفلفنہ، قوکانہ تدیر۔ اگر طلوع آفتاب کے وقت حملہ کرے۔ تو یہ شمسیہ ہے اس کے فرشتے مهطط کو بلاویں۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ اسماء ذیل پڑھ کر دم کریں وحبل وجمیل ودفعهاهل وعزرائیل صرفییل وتافیل طمایل هغفایل کمکائیل روقیائیل اَللّٰهُ کَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ط

اگر چاشت کے وقت حملہ کرے تو ترابیہ ہے۔ تو یعقوب ترابی کو بلانا چاہیئے۔ یعنی اسماء ذیل پڑھ کر دم کریں۔ تبلطیخ وجوهر کشف ترهلو شاهیل فیقوفوق البهیب جبلجبا۔ اگر زوال کے وقت حملہ کرے تو وہ مائیہ ہے۔ اس کے فرشتے اسحاق کو بلانا چاہیئے۔ یعنی اسماء ذیل پڑھنے چاہئیں بطمشا مش مشتیوایہ مشہ لهبوق بجع هکل مکوکة بالمش طوطش اگر ظہر کے وقت حملہ کرے تو وہ غمابیہ ہے۔ پس میمون غلام کو بلانا چاہیئے۔ اور یہ بڑا فرشتہ ہے۔ اس کے بلانے کے واسطے یہ الفاظ پڑھیں بشطة مرشرہ جهشیحش هوبالش لیطیع سکنہ۔ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی

ترجمہ:- تحقیق اللہ تعالیٰ دانے اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے۔

اگر عصر کے وقت حملہ کرے تو اسماء ذیل لکھ کر لٹکانے چاہئیں۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمَا اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ وَالْاَرْیَاحُ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ وَاَطْرُدُکُمْ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَاَزْجُرُکُمْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَزِلُوْا وَاخْشَوْا عِقَابَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ اِسْمٌ لَا یُنْسٰی وَنُوْرٌ لَا یُطْفٰی وَعَرْشٌ لَا یَزُوْلُ وَکُرْسِیٌّ لَا یَتَحَرَّكُ فَاِنِّیْ اَطْرُدُکُمْ عَنْ حَامِلِ کِتَابِیْ هٰذَا وَکُلِّ مَنْ عَلَّقَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ بِکِتَابِ الْمَکْنُوْنِ الَّذِیْ لَا یَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ ط اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ وَ

لہ اے ہواؤ اور روحو! میں تم کو اللہ کے ناموں کے ساتھ قسم دیتا ہوں۔ اور اللہ کی وجہ کے نور کے ساتھ نکالتا ہوں۔ اور اس کی قدرت کے ساتھ جھڑکتا ہوں۔ اور اس چیز کے ساتھ کہ جس پر قلم جاری ہو چکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تم ہٹ جاؤ۔ اور اس خدا کے غضب سے بچ جاؤ۔ جس کا نام کبھی نہیں بھولتا۔ اور نور نہیں بجھتا۔ اور عرش نہیں زائل ہوتا۔ اور کرسی نہیں حرکت کرتی۔ تحقیق میں تم کو دور کرتا ہوں۔ اپنی تحریر کے اٹھانے والے سے اور ہر اس شخص سے جو کہ ان اسماء کو باسوائے اللہ کی اس چھپی ہوئی کتاب کی برکت سے جسے پاکوں کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔ تیرے رب کی طرف سے آرہی ہے اپنے علم کے ساتھ اس نے اس کو اتارا ہے۔

وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ اَزْجُرُكُمْ يَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَرْيَاحِ وَاَطْرُدُكُمْ
بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ مَنْ ذَلَّتْ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ لِجَبَرُوْتِهٖ وَتَدَكْدَكَتِ الْجِبَالُ مِنْ بَهَآءِ نُوْرِهٖ وَسَاخَتِ الْاَرْضُ نَجمًا
مِنْ سَخَطِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا اَمْ بِهٖ تُؤْمِنُوْنَ اَبِاٰيٰتِ اللّٰهِ تَسْتَهْزِءُوْنَ اَمْ عِنَادًا
عَذَابِ اللّٰهِ وَسَطْوَتِ مَلٰٓئِكَتِهٖ اَنْتُمْ تُكَذِّبُوْنَ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ الْحَقُّ مِثْلَ مَا اَنْتُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝

تُكْتَبُ اَوَّلًا يا سا ليسم يا حاخيم حيناكم الستحاره خيمو اوخيا هيم ليا هيم بليا هم شوحيا لمم ارکام مکارم نبیا
فج محطط مم شوحيا نيم اسااہم مملتنکم ايود اخيم بخيا قيم نجا يم اشوط مشاط انشبها تمر مسيا ط
طيطلسيا طهوباط اثا شرب جبرئيل وميكائيل محا محايلحشوا ہلالحيا يوما لخ اشيا لخ حطحط يحنوط بت ط
متهميابطا اشاط تنينش بشوط علثا ثم مليا ثم هوا هيم احايام مكيوش سكيوش نفنوش قَالَ اخْرُجْ
مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ اِلَى الْقَلَعِيْنَ بِالطَّوَاسِيْمِ وَالْحَوَامِيْمِ بِالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ وَّالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ
وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا فَالْعَزْلُ اَيُّهَا الْحُمّٰى وَالْمَرَضُ وَالْعَارِضُ بِحَقِّ الَّذِيْ
اَظْلَمَ اللَّيْلَ وَاَضَآءَ النَّهَارَ وَخَلَقَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَوْجَبُ لَاُخْرِجَنَّكُمْ وَلَاُحْرِقَنَّكُمْ وَلَا تَجِدُوْنَ شَيْئًا لَيْسَ
لَكُمْ اِلَيْنَا سَبِيْلٌ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ اشْفِ حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا وَاحْرُسْهُ مِنْ جَمِيْعِ الْاَرْيَاحِ
وَالْاَرْوَاحِ مِمَّنْ يُّرِيْدُ ضَرَرَهٗ وَاٰمِنْهُ مِمَّا يَخَافُ بِالَّذِيْ تَجَلّٰى لِلْجَبَلِ الْعَظِيْمِ فَخَرَّ مُوْسٰى الْكَلِيْمُ اِعْتَزِلْ اِنْعَا

ل اور فرشتے گواہ ہیں اور اللہ تعالیٰ گواہ کافی ہے۔ اس کو آنکھیں نہیں پا سکتیں اور وہ ان کو دیکھتا ہے ۱۲
ک اور وہ باریک بین خبردار ہے وہ اول آخر ظاہر باطن ہے۔ اور ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اے روحو اور ہواؤں کے گروہو! میں تم کو ان ناموں کے ساتھ دفع کرتا ہوں۔ جن کے آگے جاہ و جلال والوں کی گردنیں ذلیل ہو گئیں۔ اور اس کے نور کی وجہ سے پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے اور زمین حرکت میں آگئی اس کے خوف کی وجہ سے اور جھک گئے چہرے زندہ اور قائم خدا کے آگے۔ تحقیق برباد ہوا جس نے ظلم اٹھایا۔ کیا تم اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہو؟ اور کیا تم اللہ کی آیتوں کے ساتھ تمسخر کرتے ہو؟ کیا تم اللہ کے عذاب کی دہشت اور اس کے فرشتوں کی ہیبت کو جھوٹا خیال کرتے ہو
پس آسمانوں اور زمینوں کے رب کی قسم ہے کہ یہ سچ ہے جس طرح کہ تم بولتے ہو ۱۲
ک طور اور لکھے دفتر لکھی ہوئی کتاب کی قسم ہے اور دریائے شور کی۔ اور کہہ دے سچائی آئی اور جھوٹ دفع ہو گیا۔ کیونکہ جھوٹ دفع ہونے والی چیز پس جاتا رہ اے بخار و مرض اور عارضے اس ذات حق کی وجہ سے۔ جس نے رات کو اندھیری کیا اور دن کو روشن کیا اور سورج و چاند بنائے اس کی قسم سے میں تم کو ضرور نکال ڈالونگا اور یقیناً جلا دونگا۔ اور سچ مچ دفع کر دوں گا۔ کھینچ کر۔ پس تم کو ہماری کی طرف کوئی راستہ نہیں۔ اور صبح و شام خدا کی پاکی بیان کرو۔ اے اللہ! میری اس تحریر کے اٹھانے والے کو شفا دے۔ اور سب قسم کی بری روحوں اور ہواؤں سے جو کہ اسے تکلیف پہنچانے کا ارادہ رکھتی ہوں نگاہ رکھ اور اس کو ہر خوف ناک اشیاء سے امن میں رکھ اس ذات کی برکت سے جس نے پہاڑ پر تجلی کی۔ اور موسیٰ کلیم اللہ بے ہوش ہو کر گر گئے
پس اے زیادتی کرنے والے مراد تو دور ہو جا تیرے لیے ٹھہرنے کی جگہ کوئی نہیں ۱۲

الرِّيحِ الْمُعْتَدِي فَلَيْسَ لَكَ مُقِيدٌ يَا سبا سير ميا بريا كليائيل يا رحميائيل يا عيمائيل صو بها لرسو بها من غير ساس بهاليس
لبيا سير تو سبز استهسن كليثر مضير بوماسير وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُونَ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ شاهاشمو شاه

اشاهت وجوهلمو افترق جمعكم بهشوم تيشوم ليشوم مشهشوم خلخشوم سلخشوم ايں هيوم شهوی بهوم

كلهما بهوم نور نور وبه تستظهرون اهبط اهبط بالَّذِي يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ إِلَى قَوْلِهِ تُخْرَجُونَ أَفَحَسِبْتُمْ
أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ لفظ الكرلمي تك يَا مَعْشَرَ الْمُتَعَرِّضِينَ لِابْنِ آدَمَ مَكْرُكُمْ مُنْقَطِعٌ وَشَرُّكُمْ
مُنْدَفِعٌ بِأَسْمَاءِ اللّٰهِ الْعِظَامِ الَّتِي لَا انْفِصَامَ لَهَا ساهاماساها اساسا مبياسا جيجيا سبيا لوهيا اهيما اساسيح
الحاطوا هبطاطل ولیشميه كنهواش ارطيوش حلجيرش جيار أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا
وَبِحَقِّ الْكَلِمَاتِ الَّتِي تَكَلَّمَ بِهَا الشَّيْخُ الْكَبِيرُ صَاحِبُ كُرْسِيِّ الْحَدِيدِ وَالْبَأْسِ الشَّدِيدِ عِنْدَ بَابِ الْهَيْكَلِ الْكَبِيرِ يَا سِيلِ
إِلَّا مَا أَجَبْتُمْ دَعْوَتِي وَأَطَعْتُمْ أَمْرِي بِحَقِّ النُّورِ وَالْإِيمَانِ وَالتَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ وَبِحَقِّ اللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي بِهِ الرِّيحُ
فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ وَبِحَقِّ اللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ؀

اگر عصر اور عشار کے درمیان حملہ کرتا ہے۔ تو یہ سحابیہ ہے۔ پس میمون سحابی کو بلانا چاہیئے۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اسمار
ذیل پڑھ کر دم کرے بشوشو تعلوش بوایح ویوانا سُبْحَانَ مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى یعنی پاک ہے وہ ذات جو عرش پر مستوی ہے
اگر عشا کے وقت حملہ کرے۔ تو جان لو کہ قبروں کے فرشتے سرعل کے گروہ سے ہے۔ اس لیے سرعل کو بلانا چاہیئے۔ یعنی اسمار ذیل
پڑھنے چاہئیں۔ منامکتا کنانہ فوعنا یل توکیہ کرمیں کیبر کبیر: اور اگر عشار کے بعد حملہ کرتا ہو تو جلبشی ہے۔ ملک
الجشور کو بلاؤ۔ یعنی اسمار ذیل پڑھو۔ شری وشرشات تو یا طیور یا لتمش شیہ بطل یاہ تروا مغرتتیوش:
اور اگر رات کے چوتھائی حصے میں حملہ کرے تو یہ یہودیہ ہے۔ فرشتہ غوراد کو اسمار ذیل سے بلانا چاہیئے۔

ل۔ اثر اثر اس ذات پاک کی وجہ سے جو زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے۔ کیا تم سمجھتے ہو۔ کہ ہم نے تم کو یونہی پیدا کیا ہے۔ اور تم ہماری طرف کبھی نہیں لوٹو گے؟ اے بنی آدم کے درپے ہونے والے گروہ! تمہارا فریب ٹوٹ چکا۔ تمہارا شر دور ہو گیا۔ ان عظیم الشان ناموں کی برکت سے جو ٹوٹ نہیں سکتے ۱۲ ؎۲ تم جہاں کہیں بھی ہو گے۔ خدا تم کو لے آئے گا۔ مشرق و مغرب سے ان کلمات کی برکت سے جن کے ساتھ لوہے کی کرسی والے بزرگ نے کلام کی۔ میری پکار کا جواب دو۔ میرے حکم کی اطاعت کرو۔ نور ایمان، اور تورات، انجیل، زبور اور قرآن، جنت و دوزخ کے حق سے۔ اور رات اس چیز کے حق سے جس پر اس نے اندھیرا کیا۔ اور چاند سے جب کامل ہو جاتے۔ تم طبق بعد طبق سوار ہو گے اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی کو ساجھی بنائے گا۔ گویا کہ وہ آسمان سے گرا۔ اور پرندے اسے اُچک کر لے گئے یا ہوا اُسے دور مکان میں اُڑا لے گئی۔ اُس ذات پاک کی برکت سے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اور نہ طاقت نیکی کی۔ نہ بچاؤ گناہ سے۔ مگر اللہ علی اور عظیم کی برکت سے ۱۲

نیم الوشم حیطبوش استمکیس انطیوس ایہمتن من ھو طذا انفروا خفافا وثقالا ٥

اور اگر تہائی رات میں حملہ کرے تو جان لو کہ نصاریٰ میں سے ہے۔ اس کو اسماء ذیل سے دفع کرو۔

اُقسم علیکم بالانجیل الذی اُنزل علیٰ عیسیٰ علیہ السلام واَلصّلوٰۃ وروح اللہ وکلمتہ یا محمد

یاعمر تعصّوا وحشو امیحا اسحا الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ٥

اور دو تہائی رات کو حملہ کرے۔ تو جان لو یہ مسلمان کا گروہ ہے۔ اس کو ان اسماء سے دفع کرو۔ ۲۵۱ و ۳۵۱ ، شیماہو

۶ شجاد براد جحوش کشوکش فلوکش اطرددا الحی عجوا بعزۃ من لم یلد ولم یولد ولم

یکن لہ کفوًا احد ٥

اور اگر اخیر ثلث رات میں حملہ کرے تو جان لو کہ وہ ترکیہ ہے۔ اور یہ اس کے نام ہیں تصاماش ۲ لوش ۲ ترش

۲ مرمر ۲ ملیوش کلیوش لش یرنوص جنجیج ۲ اقع بعدہ اللہ الذی لا الٰہ الا ھو ۶

اور اگر حملہ کرے وقت پڑھنے صبح کے۔ تو جان لو کہ وہ ویلم ہے۔ اور ان ناموں سے دم کرنا چاہیے۔ طومیخ طمیا

نخ هیبا اهیبا هیبا اهیبا تحفا تحفا فرعون وهامان وقارون فی النار ام بحمس اللہ ٥

باب (۱۸) حرارت غریبہ کے بجھانے میں جو حالت بخار میں بھڑک اٹھتی ہے۔ اور پسینہ کم کرنے اور پسینہ لانے میں

حرارت زائدہ کے علاج کے لیے تیز سرکہ، انگور ترش، مہندی، افیون، سب کو پانی میں پیس کر گرمی والا اپنے سر سے پاؤں تک طلا کرے۔ اگر کسی کو پسینہ زیادہ آتا ہو۔ اور وہ اُسے کم کرنا چاہیے۔ تو اُسے چاہیے کہ جند بیدستر کو روغن زیتون میں پیس کر بدن پر طلا کرے۔ خوب پسینہ آوے گا۔

باب (۱۹) عطش مفرط (بے حد پیاس) اور معدہ کی سوزش کے بجھانے کے علاج میں

ماءالشعیر میں شکر تری ملا کر پینا پیاس کو بجھاتا ہے۔ ترش دہی پیاس کو فرو کرتی ہے معدہ کی سوزش اور خونی دستوں کو بند کرتی ہے لعاب اسبغول وعرق گلاب وکھنڈ بھی پیاس کو بجھاتی ہے۔ تمر ہندی، زرشک شیریں۔ گل بنفشہ، صمغ عربی کا خیساندہ بنا کر پینا بھی دافع العطش ہے۔ بھرڈیے کا پتہ وکتیرا پیس کر تازہ دودھ میں پکا کر پینا بھی پیاس کو دور کرتا ہے۔ کوے کا پتہ سرکہ میں حل کر کے پینے سے ایک مہینہ بھر پیاس نہیں لگتی۔ سرپشی کو روغن گل میں ملا کر پینے سے گرمی اور سوزش کو آرام ہوتا ہے۔

باب (۲۰) ۔ بھوک و پیاس کے علاج میں

اونٹ کا جگر خشک کیا ہوا۔ نمک طعام اور آرد گندم ہر ایک مساوی شہد میں معجون بنا کر کھانے سے چالیس روز تک پیاس نہیں لگتی۔

الیضاً:۔ آرد گندم میں مساوی نمک طعام ملا کر پکائیں۔ اور اس پر اونٹ کا خشک کیا ہوا جگر ڈال کر سب کو پکاویں۔ پھر اس کی بقدر اخروٹ گولیاں اور ایک گولی بھوک کے وقت کھاویں۔ کھانے سے بے پرواہ کریگی۔ اور دل کو طاقت دیگی۔

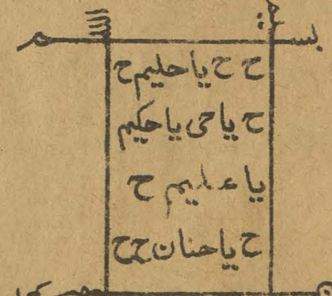
الیضاً: بیل کی زبان شہد میں ملا کر کھانے سے بھی یہی مطلب نکلتا ہے۔

باب (۲۱) ۔ بخار کا علاج بذریعہ ادعیہ و تعویذات

زیتون (ارنڈ) کے تین پتے لے کر پہلے پر لفظ عَصَتْ جَهَنَّمُ دوسرے پر تَحَرَّكَتْ جَهَنَّمُ تیسرے پر عَطِشَتْ جَهَنَّمُ لکھ کر یکے بعد دیگرے دھونی دیں۔ اور یہ کلمات و تعویذات لکھ کر بخار والے کی گردن میں لٹکائے جاویں۔
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ [1] اے اللہ تین دفعہ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اے اللہ تین دفعہ لَمْ يَلِدْ لَا وَاللّٰهِ تین دفعہ وَلَمْ يُوْلَدْ لَا وَاللّٰهِ تین دفعہ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ لَا وَاللّٰهِ اتنا لکھنے کے بعد یہ تین تعویذ بھی نیچے والے لکھ دیں۔



ہ	ل	ل	ا
ا	ل	ل	ہ
ل	ہ	ا	ل
ل	ا	ہ	ل



نیز مری ہوئی ٹڈی کا دل لے لیں۔ اگر زندہ ہو تو ذبح کر لیں۔ اور اس کا پیٹ چاک کریں۔ اس کی دائیں جانب کی کھال لیں۔ اور تین پتے زیتون کے لے کر پہلے پر لفظ املخ املخ دوسرے پر ملیم قمیمح تیسرے پر تسلیح تملیح آذھبی ایتھا الحمی لکھے۔ اور ان کے ہم وزن پیاز لیں۔ اور ان سب کے سات حصے کر لیں۔ جب بخار چڑھنے لگے۔ تو

[1] تو کہہ دے کہ اللہ ایک ہے ہاں قسم اللہ کی۔ اللہ بے نیاز ہے سچ ہے اللہ کی قسم۔ اس نے کسی کو نہیں جنا۔ ہرگز نہیں جنا۔ اللہ کی قسم۔ اور نہ کسی سے جنا گیا مطلق نہیں۔ اللہ کی قسم۔ اور نہ اس کا کوئی شریک ہے بالکل نہیں اللہ کی قسم۔

ان کی دھونی لیں۔ اور یہ کلمات پڑھیں۔ یاسیدی معاویۃ ابن عتق وسیدی عبد القادر الجیلانی دھونی سے فارغ ہو کر سو جائیں۔

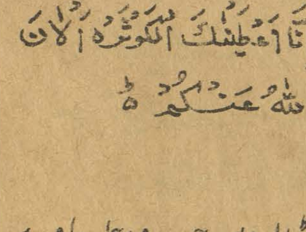
نیز بخار کے لیے کنیر کے تین پتے لے کر ایک میں خبور دوسرے میں کبور تیسرے میں نیبور۔ اور تینوں میں یہ کلمات بھی لکھیں اذھبی الحمی باذن اللہ العظیم یعنی اے بخار! اللہ کے حکم سے چلا جا۔ جب بخار شروع ہونے لگے تو پہلے اور دوسرے سے یکے بعد دیگرے دھونی دیں۔ اور تیسرے کو مریض کی گردن میں لٹکا دیں۔

نیز:۔ پیاز کی تین طرفوں میں ایک طرف جھتم عجاجہ دوسری طرف جھتم مقیا خہ تیسری طرف جھتم مظلما سوداء اللتان تشققاھا باذن اللہ لکھ کر آگ میں ڈالیں۔ نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حسنؓ اور حسینؓ بخار سے بیمار ہو گئے۔ اور مجھے غم پیدا ہوا۔ جبرائیل نے آ کر کہا۔ کہ ایک پیالہ پانی کا بھر کر اس پر سورۂ فاتحہ جس میں کہ (ف) کا لفظ نہیں ہے۔ پڑھ کر دم کریں۔ اور اس پانی سے اس کے ہاتھ، پاؤں، سر اور کل گوشت پوست کو کئی بار دھو ڈالیں۔ آپ نے ایسا ہی کیا اور شفا ہو گئی۔

ایک حدیث میں ہے۔ کہ غسل دیتے وقت زبان سے یہ دعا بھی پڑھنی چاہیے اللھم انما تغسلت ذالک تصدیقا برسولک دار داء شفائک بسم اللہ اذھبی یا ام ملدم[1]

نیز۔ تین ٹکڑوں پر یہ کلمات لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑے سے دھونی دیں۔ پہلے پر انا اعطینک الکوثر الآن خفف اللہ عنکم دوسرے پر فصل لربک وانحر الآن خفف اللہ عنکم ۵ تیسرے پر ان شانئک ھو الابتر الآن خفف اللہ عنکم[2] ۵

نیز:۔ کسی پاک کپڑے پر مذکورہ ذیل آیات لکھ کر مرغی کی ہڈی پر لپیٹ کر آگ میں ڈال دیں۔ جب وہ جل جاوے تو اس کے جلے ہوئے چھلکے لے کر ایک پاک کپڑے میں باندھ کر مریض کے ہاتھ پر باندھ دیں۔



نیز:۔ زیتون کے اکیس پتوں پر یہ کلمات لکھ کر ہر روز سات سات سے دھونی دیں

اشرقت الشمس بنور ربہ الشمس سبحان من اشرقت بنورہ الشمس ۵

یعنی چمک گیا سورج اللہ کے نور سے پاک ہے وہ ذات جس کے نور سے سورج چمک اٹھا۔

---

[1] اے اللہ! جز این نیست یعنی ایسا محض تیرے رسول کی تصدیق اور تیری شفا حاصل کرنے کو کیا ہے۔ اے ام لدم! اللہ کے نام کی برکت سے چلا جا

[2] ہم نے تم کو کوثر عطا کیا۔ پس رب کے لیے نماز ادا کر اور قربانی دے تحقیق دشمن تیرا نرینہ اولاد رکھنے والا نہ رہے گا۔ اب خدا نے تم سے تخفیف کر دی ہے

نیز:- بخار اور سب قسم کی تکلیفوں کے لیے مفید ہے۔ ایک پاک برتن میں خاتم شلث جس کا ذکر پہلے گذر چکا ہے اس کے گرد اگرد یہ کلمات لکھیں اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ قُلْنَا یٰنَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِیْمَ ؎ اور ان کلمات کو بارش کے پانی یا عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلادیں۔

نیز:- ایک کاغذ پر لفظ خادت ناستنادت دوسرے پر صادت ناستنادت تیسرے پر فی کنف اللہ صادت انکی دھونی لیں۔ نیز کسی کاغذ پر فیصر دو دفعہ فوخش اجیبیی ایتھا الحمٰی ومن لا یجب داعی اللہ مبین تک لکھ کر مریض کی پیشانی پر لٹکادیں۔

نیز:- یہ کلمات کاغذوں پر لکھ کر ان سے دھونی دی جاوے۔ اور ہر دھونی کے ساتھ سات سات دفعہ زبان سے یہ کلمات پڑھتے جائیں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا ؎ یعنی میں اللہ کی ذات اور قدرت کے ساتھ سب قسم کی تکلیف اور بدیوں سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے سب لوگوں کے رب! مصیبت کو دور کردے۔ اور شفادے تو ہی شفا دہندہ ہے۔ شفا تیری ہی طرف سے ہے۔ ایسی شفا عطا کر کہ مرض باقی نہ رہے۔

نیز:- ان اسماء کی دھونی لیں عیوش تین دفعہ طوطاش تین دفعہ طباش تین دفعہ۔

نیز:- بھیڑیے کے بالوں کی دھونی بخار والے کو مفید ہے۔ نیز عنکبوت (مکڑی) کی دھونی بھی مفید ہے۔

نیز:- تین کھجوروں پر حسب ذیل کلمات لکھ کر گودا مریض کو کھلاویں۔ اور جو کھجور مریض کھاتا رہے۔ اُس کی گٹھلی سے دھونی دیں۔ اور ہر روز ایک کھجور کھلائی جائے۔ پہلی پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ تَادِثْ دوسری پر بِسْمِ اللّٰهِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَارِثْ اور تیسری پر بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ غَادِثْ ؎

نیز:- کلمات ذیل ایک فراخ برتن میں لکھ کر پانی سے گھول کر مریض کو پلاویں لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا اِلٰى تَذْلِیْلًا یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ ؎ یعنی بہشت میں لوگ نہ سورج دیکھیں گے نہ مہلک سردی تذلیلاً تک۔ اے بخشش کرنے والے عیوب پر پردہ ڈالنے والے۔

نیز:- یہ تدبیر بھی ایسی ہے جس کو کم لوگ جانتے ہونگے۔ اور مجھے ایک بزرگ کے ہاتھ سے لکھا ہوا ملا تھا۔ وہ یہ ہے کہ مریض بخار والے کی پیٹھ پر اذان واقامت لکھ دیں۔ فی الفور اچھا ہو جاوے گا۔

ایضاً:- مریض بخار والے کو اسماء ذیل لکھ دیں۔ کہ اپنے پاس رکھے۔ ازالہ بخار کے لیے یہ مجرب ہے۔ اسماء یہ ہیں۔

لے جن لوگوں پر ہماری طرف سے نیکی سبقت لے گئی وہ دوزخ سے بچتے رہیں گے۔ ہم نے کہا اے آگ ابراہیم کے لیے سرد اور سلامتی والی ہوجا ۱۲

اللّٰھمّ ارحم جلدی الرقیق وعظمی الدقیق من شدۃ الحریق ۱ الیٰ ام ملدم ان کنت اٰمنت باللّٰہ العظیم الاعظم فلا تؤذی الراس ولا تفسد الفم ولا تاکلی اللحم ولا تشربی الدم وتحولی عن حاملٍ ھٰذا الکتاب الیٰ من جعل مع اللّٰہ الٰھًا اٰخر وصلی اللّٰہ علیٰ سیدنا محمدٍ وعلیٰ اٰلہٖ واصحٰبہٖ وسلم تسلیمًا ٥

ایضاً۔ اسماء ذیل کسی کاغذ پر لکھ کر بخار والے کے گلے میں لٹکا دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ط اِلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ مِنْ کُلِّ مَا یَعْرِضُ لَہٗ بِاِذْنِ اللّٰہِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ لفظ اَخْسَرِیْنَ تک وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اَوْ کَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَۃٍ وَّ ھِیَ خَاوِیَۃٌ عَلٰی عُرُوْشِھَا لفظ قَدِیْرٌ تک ٥

باب ۱۲۲۔ حمی باردہ کا علاج کتابت سے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ یَا شَافِیْ یَا اَللّٰہُ ط ایک پرچہ میں لکھے۔ دوسرے پرچہ میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ یَا کَافِیْ یَا اَللّٰہُ ط تیسرے پرچہ میں اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ یَا مُعَافِیْ یَا اَللّٰہُ ط ان کلمات کا ترجمہ پہلے باب میں گذر چکا ہے، پہلے کاغذ کو پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ اسی طرح دوسرے کو، تیسرا جب کہ سخت بخار چڑھ جائے۔ اسی طرح تین دفعہ کیا جائے لیکن بیمار کو اس لکھے ہوئے مضمون پر مطلع نہ ہونا چاہیئے۔

ایضاً: کسی کاغذ پر اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَھُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓی مُبْعَدُوْنَ تک لکھ کر ایسے پانی سے جسے دھوپ لگی ہو گھول کر پلائیں

ایضاً۔ بکری کی تین پسلیوں پر ططاہ ھمماہ الیاہی اسماً اسماء اور خدا کا نام لے کر مریض کو دھونی دے۔

باب ۱۲۳۔ حمی حارہ کے علاج میں

حلتیت یعنی ہینگ نصف درم ٹھنڈے پانی میں حل کریں۔ اور نہار پی جاویں۔ انشاء اللہ شفا ہو جاوے گی۔

لہ اے اللہ! رحم کر میرے پتلے چمڑے پر اور باریک ہڈیوں پر اس جلن کی سختی سے۔ اے ام ملدم! اگر تو اللہ عظیم پر ایمان رکھتی ہے۔ تو سر کو ایذا نہ دے۔ اور نہ چہرے کو خراب کر۔ اور گوشت نہ کھا اور خون نہ پی۔ اور میری اس تحریر کو اٹھانے والے سے ۱۲
ایسے شخص کی طرف چلی جا جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک کرتا ہو۔ اور رحمت نازل کرے۔ اللہ اپنے رسول محمدؐ پر اور اس کی اولاد پر سلام بہت ۱۲

سلہ اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے رخصت ہے۔ عزیز وحکیم کی طرف سے ہر عارضہ سے اللہ کے اذن سے اے آگ سرد اور باسلامت ہو جا ابراہیم پر۔ اور ہم اتارتے ہیں قرآن سے جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے یا اس شخص کی طرح جو کہ ایک اجڑی ہوئی اپنی چھتوں پر گری ہوئی۔ بستی پر گذرا ہ

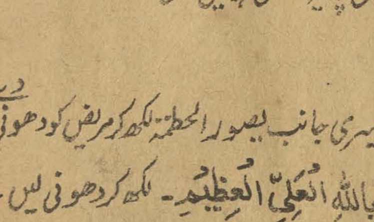
الضاً: سقمونیا بقدر دو ماشہ عرق گلاب میں ملا کر پی لینے سے اسہال ہوں گے۔ اور بخار اتر جاوے گا۔
الضاً: لہسن ایک ماشہ خوب باریک کر کے ڈیڑھ اوقیہ روغن زیتون میں ملاویں۔ اور نہار استعمال کریں۔ انشاء اللہ تین دن کے استعمال سے بخار جاتا رہے گا۔

باب (۱۲۴) حمی غب یعنی تیجا بخار کا علاج کتابت سے

بِسْمِ اللّٰهِ فَلَّتْ بِسْمِ اللّٰهِ فَرَّتْ بِسْمِ اللّٰهِ مَرَّعَتْ بِسْمِ اللّٰهِ انْصَرَفَتْ بِسْمِ اللّٰهِ اَدْبَرَتْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا لفظ لِلنَّاسِ تک اَلَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ لفظ يَشْفِيْنِ تک قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَاءٌ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الْكَرِيْمَاتِ وَمَنْ تَنَزَّلَتْ عَلٰى قَلْبِهٖ اَنْ تَشْفِيَ حَامِلَ هٰذَا الْكِتَابِ ٥

اللہ کے نام کی برکت سے پیٹھ پھیر گئی اور بھاگ گئی، لوٹ گئی پیچھے ہٹ گئی۔ باقی آیات کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔ اے اللہ ان بزرگ آیتوں کی برکت سے اور اس ذات پاک کی برکت سے جس کے دل پر یہ نازل ہوئیں۔ ان کلمات کے اٹھانے والے کو شفا مرحمت فرما۔ ان کلمات کو لکھ کر باندھا جاوے۔

نیز: کسی پرانی ہڈی کی ایک طرف حصورہ جہنم۔ دوسری طرف منصورہ نطی اور تیسری جانب بصورہ الحطمۃ لکھ کر مریض کو دھونی دے۔
نیز: تین بادام لے کر ہر ایک پر لفظ ھطط دو دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ لکھ کر دھونی لیں۔
نیز: تین بادام لے کر پہلے پر حَسَّتْ دوسرے پر مَسَّتْ تیسرے پر اَنْقَضَتْ لکھ کر ہر روز ایک سے دھونی دیں۔ صحیح اور مجرب ہے۔
نیز: کھجور کی گٹھلی لے کر یہ کلمات لکھیں۔ اور یکے بعد دیگرے اُن سے دھونی دیں۔ کلمات یہ ہیں کُوْنَا ۳ لُوْنَا ۱۳ خاجا ۴ دفعہ یا ام ملدام لا تاکلی اللحم و لا تشربی الدم



حافظ رازی علی بن یمان سے روایت ہے یہ تعویذ لکھ کر مریض کے سر کے نیچے رکھنے سے بخار جاتا رہتا ہے۔ تیمی کا قول ہے کہ جو شخص تیرہ دفعہ حرف یا لکھے۔ اور اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا قول عَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا اضافہ کرے اور مریض کے سر پر لٹکاوے۔ اور لکھنے کے وقت باوضو ہووے تو انشاء اللہ بحکم خدا بخار ٹوٹ جائیگا۔

الضاً: بیمار ہار بھندی یا کسی اور درخت کی لکڑی سے دائیں بازو پر لا الہ الا اللہ اور بائیں پر محمد رسول اللہ دائیں پنڈلی پر جبرائیل اور بائیں پر میکائیل دائیں پہلو پر اسرافیل بائیں پر عزرائیل لکھے۔ انشاء اللہ شفا ہو جاوے گی۔

الیضاً۔ کلنج کے تین چھلکوں پر لفظ لکھ کر دو دفعہ الحمی من النار واصلہا من الشیطان الرجیم برأة من اللہ الی ھذا الحمی لاتعودی لھذا الادمی۔ لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دیں مجرب ہے۔

باب (۱۲۵)۔ عشق اور محبت کے فراموش کرنے کے علاج میں

عشق کے یہ معنی ہیں۔ کہ انسان کسی خوب صورت چیز کو نہایت پسند کرتا ہے۔ مگر اس کو حاصل نہیں کرسکتا۔ اس واسطے اس کا ذکر کرتا رہتا ہے۔ اور اس سے ایک قسم کا جنون وحیرانی کثرت شوق کے باعث لاحق ہو جاتی ہے۔ اور یہ حالت یہاں تک پہنچ جاتی ہے۔ کہ نصیحت و ملامت بھی کارگر نہیں ہوتی۔ بلکہ ملامت کے بارود سے عشق کی آگ اور تیز ہوتی ہے۔ سب سے افضل علاج تو مطلوب کا وصال ہے۔ اگر اصل مطلوب ومحبوب کا وصال نہ ہو سکے۔ تو اس کی تصویر سے بھی تسکین ہو سکتی ہے۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو۔ تو کسی دوسرے خوب صورت کی تصویر اس کے سامنے رکھی جاوے۔ اور اس کے سامنے اس کی تعریف کی جاوے۔ تاکہ اس کا دل اس کی طرف راغب و مائل ہو جاوے۔ ورنہ تجارت و خرید و فروخت کے سلسلہ میں جکڑا جاوے۔ یا علم نحو، علم منطق، فلسفہ، علم اصول وغیرہ ذہنیہ وعقلیہ کی طرف اس کی طبیعت مائل کی جاوے۔ یہ سب تدابیر عشق کا خیال ترک کرنے میں بہت مفید ہیں۔

الیضاً۔ جس کا دل کسی مرد یا عورت سے متعلق ہو جاوے۔ اور وہ وصال پر قادر نہ ہو۔ اور چاہے کہ اس کا خیال دل سے محو ہو جاوے۔ تو اُسے چاہیئے کہ حروف ذیل کسی پیالہ یا ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر نہار چاٹ لیوے۔ تین روز تک کرے۔ اور ہر روز تین دفعہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ محبوب کا خیال اس کے دل سے محو ہو جاوے۔ حروف یہ ہیں۔ اب وال دل۔ اور ساتھ آیات ذیل پڑھتا جاوے۔ اَلْیَوْمَ نَنْسَاکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا فَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ وَلَقَدْ عَھِدْنَا اِلٰی اٰدَمَ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا ؕ (ترجمہ) ہم نے تم کو فراموش کر دیا ہے۔ جیسا کہ تم ہم کو آج کے دن ملنا بھول گئے تھے۔ اور بھول گیا۔ جو کچھ کہ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا۔ تحقیق ہم نے آدم علیہ السلام کے ساتھ پہلے عہد کیا تھا مگر وہ بھول گیا۔ اور ہم نے اس کا گناہ کرنے کا ارادہ نہیں پایا۔

الیضاً۔ اسماء ذیل ہتھیلی پر لکھ کر چاٹے۔ اسماء یہ ہیں۔ یکمرش یکموش اجمہوش ویکموش اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ اَمْحِ مَحَبَّۃَ کَذَا اِبْنِ کَذَا مِنْ قَلْبِ کَذَا ابْنِ کَذَا ؕ

الیضاً۔ نکورے پیالے یا کاغذ پر اسماء ذیل لکھ کر چاٹیں۔ اسماء یہ ہیں۔ سفس و سفوات اَللّٰھُمَّ بَرِّدْ مَحَبَّۃَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مِنْ قَلْبِ

لہ اے اللہ جس طرح چاٹنے سے یہ الفاظ مٹ گئے ہیں۔ اسی طرح تو میرے دل سے فلاں کی محبت مٹا دے ۱۲

فُلَانَ ابْنِ فُلَانٍ كَمَا بَرَدَتْ نَارُ النَّمْرُوْدِ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ فَلَا يَكُوْنَ كَذَالِكَ لَا يَكُوْنُ لِفُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةٍ فِي قَلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ قَرَارٌ وَتَمْكِيْنُ نَخْتِمُ بِاَخْتَمِ سَوَاهُ لِمَفْخَمًا فَسْخُ حُبِّ مُحَبَّتِهِ كَذَا وَكَذَا ؛

نیز: جس شخص پر شہوت نفسانیہ غالب ہو جائیں (یعنی کسی پر عاشق ہو جائے) تو ایک پاک برتن میں خدا پاک کے وہ اسماء تحریر کیے جائیں جن میں ی آتا ہو۔ جیسے عَلِیٌّ۔ عَظِیْمٌ۔ رَحِیْمٌ۔ کَرِیْمٌ۔ عَلِیْمٌ۔ قَدِیْرٌ۔ وغیرہ سات روز تک صبح سویرے پہلے پہل پانی میں گھول کر پلائے جائیں۔

نیز:۔ کلمات ذیل کفن کے ٹکڑے پر لکھ کر بکری کے سینگ میں رکھ کر موم سے بند کر دیں۔ اور اس کو کسی پرانی قبر میں ہفتہ یعنی شنبہ کے روز سورج نکلتے وقت دبا دیں۔ کلمات یہ ہیں بعلفج ۲ بطططم ۲ سلسلم وقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا كَذَالِكَ يُنْسٰى كَذَا ۱ مِنْ كَذَا ۲ يَيْئَسُ مِنْكَ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۲ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى كَذَالِكَ لا كَذَالِكَ ؛

نیز:۔ ایک برتن میں جس میں کہ پہلے کھانا یا سالن وغیرہ نہ ڈالا گیا ہو یا نئے کاغذ میں کلمات ذیل لکھ کر مریض عشق کو کھلائے جائیں سعس ۳ سنس ۲ اَللّٰهُمَّ بَرِّدْ مَحَبَّتَهُ × و × مِنْ قَلْبِ × كَمَا بَرَّدْتَ نَارَ النَّمْرُوْدِ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ اِلَى مِنْ قَرَارٍ وَتَمْكِيْنٍ فِيْ × ۱ ؛ (ان کلمات کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔

باب (۱۲۶) مربوط (یعنی سست نامرد جس کی منی باندھی گئی ہو) کا علاج ادویہ سے

ربط یعنی قوت رجولیت کے بند ہونے کی تین قسمیں ہیں۔ ایک تو جان یعنی جنوں کی طرف سے دوسرے بنی آدم کے جادو کرنے سے۔ تیسرے یہ کہ طبعاً و اصالۃً نامرد ہو۔ جو جنون کی ہوا سے ہوتی ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ مرد کی منی عورت کو لپٹنے سے پہلے ہی خارج ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے۔ کہ تین انڈے لے کر

لہ اے اللہ فلاں بن فلاں کی محبت میرے دل سے ایسی سرد کر دے جیسی تو نے نمرود کی آگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے ٹھنڈی کر دی تھی برے کلمہ کی مثال ایسی ہے جیسے کہ خراب درخت ہو۔ جو کہ زمین کے اوپر سے جلد اکھڑ آوے۔ اور اُسے قرار نہیں ہوتا اسی طرح فلاں کو میرے دل میں کسی طرح کا قرار و محبت نہ رہے ؎ آج ہم تم کو ویسے ہی بھول گئے۔ جیسے تم نے ہماری آج کے دن کی ملاقات کو فراموش کر رکھا تھا۔ اسی طرح بھول جائے فلاں فلاں عورت کو اور اس طرح وہ مایوس ہو جائے تجھ سے جیسے کافر قبر والوں سے ناامید پھرتے ہیں۔ وہ کہے گا اے رب تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا میں تو دنیا میں دیکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا تیرے پاس میری آیات آئیں۔ مگر تو نے ان کو فراموش کر دیا۔ اسی طرح آج تو فراموش کر دیا گیا ہے ۱۲؛

ایک پر وَالسَّمَآءَ بَنَیْنٰهَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝[1] لکھے۔ اور اس کو مرد کہا جاوے۔ اور دوسرے میں وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝[2] لکھے اور اس کو عورت کہا جاوے۔ اور تیسرے پر وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝[3] لکھے۔ اور اس میں آدھا مرد کہا جاوے اور آدھا عورت۔ انشاء اللہ دو یا تین ماہ میں اس مصیبت سے رہائی پا جاوے گا۔

اور جو قسم بنی آدم کے جادو سے ہو۔ اور اس پر ایک مہینہ سے لے کر ایک سال تک کا عرصہ گذرا ہوا ہو۔ تو چاہیئے کہ فلفل سفید، قرنفل، دارچینی، الائچی خورد، کائپھل، جائفل، خردل۔ ان سب کو مساوی لے کر کسی ہانڈی میں بہت سے پانی میں جوش دے کر مریض کو اس کا بخار پہنچادیں۔ تاکہ پسینہ آجاوے۔ اور مریض کھل جاوے۔ اور اگر اس حالت کو ایک سال سے لے کر دس سال تک گذر گئے ہوں یا اس سے بھی زیادہ تو اس کا علاج یہ ہے۔ کہ مذکورہ بالا ادویہ میں ذکر ثعلب، وذکر گورخر ملا کر مریض کو سات دن تک کھلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو جاوے گا۔ لیکن طبعی نامرد لاعلاج ہوتا ہے۔ البتہ وہ علاج جو مسحور کی حالت میں لکھا گیا ہے۔ اس کی طرف رجوع کرنا شاید کچھ مفید ہو سکے۔

باب (۱۲۷)۔ مربوط کا علاج کتابت و عزیمت سے

اسماء ذیل کلہاڑی پر لکھ کر اسے آگ میں گرم کریں۔ اور پھر پانی میں بجھا کر پی لیں۔ اسماء یہ ہیں ط ادق تین دفعہ یہود اسقا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم طہ لقیا راغانق علی برکۃ اللہ۔ تقلقان فی سیف دو ترقا شار مفاد کل فرق کالطود العظیم ☰ ااا ہ لا ☆ ہہ ہے ⁂

نیز:۔ اسماء ذیل کسی پیالہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیں۔ نیز ان کا تعویذ بنا کر بازو پر باندھیں۔ اسماء آیات یہ ہیں۔ سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص والمعوذتین۔ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ صَفْصَفًا تک اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُؤْمِنُوْنَ تک وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ۔ مُغْتَسَلٌ تک هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا قَدِيْرًا تک وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ۔ تک تمام قریباً ان کلمات کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔ اس پر مرد و عورت کا نام بھی لکھیں۔ پھر کہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ فُلَانٍ وَفُلَانَةٍ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يا هياس اهيا اهيا دت اِنَّكَ سَيِّدُنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

---

[1] اور آسمانوں کو ہم نے ہاتھوں سے بنایا ہے۔ اور ہم فراخی دینے والے ہیں ۱۲ [2] اور زمین کو ہم نے بچھایا ہے۔ اور ہم بہتر بچھانے والے ہیں ۱۲ [3] اور ہر چیز کا ہم نے جوڑا پیدا کیا ہے۔ تاکہ نصیحت حاصل کرو۔

إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ فی نی فی فی فَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ قَدْ مُرٖ تک ؎

ایضاً:۔ سیاہ مرغی لے کر محفوظ رکھیں۔ جب انڈے دینے لگے۔ تو چھری یا تلوار کے کناروں پر اسمار ذیل لکھ کر انڈے کے دو حصے کریں۔ آدھا مرد کو کھلاویں، آدھا عورت کو اسمار یہ ہیں۔ ما لاعہ ما لا لا لا ۲ ؎

ایضاً:۔ مریض کی ناف کے نیچے آیت ذیل لکھ کر رکھیں۔ آیت یہ ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یُحَآدُّوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ کُبِتُوْا کَمَا کُبِتَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ ؎

ایضاً:۔ صنوبر کی چھال جلا کر شہد میں ملا کر چاٹنا بھی شہوت بستہ کو کھول دیتا ہے۔

ایضاً:۔ مرغ کے سر کا دائیں طرف کا بھیجہ مصطگی میں پیس کر شہوت بستہ والا کام میں لاوے۔ تو بھی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ کُتّے کے ذکر کے بالوں کی دھونی دینا بھی مفید ہے۔ اس باب میں کمال فائدہ رکھتا ہے۔

ایضاً:۔ سورۂ واقعہ لکھ کر عورت اور مرد کو پانی میں حل کر کے پلانا نہایت ہی مفید[2] ہے۔

نیز:۔ معقود کے زانو پر یہ تعویذ لکھیں۔ فوراً کھل جاوے گا۔

نیز:۔ شاشی (کسی جانور کا نام ہے) کے سر کو پانی میں اچھی طرح سے دھوئیں اور اس کے ساتھ معقود شخص نہائے یا غسل کرے تو مفید ہے

نیز:۔ یہ کلمات چودہ کھجوروں پر لکھ کر سات مرد اور سات عورت کو کھلائے جائیں۔ کلمات یہ ہیں نفیح مخمنش تو اس مصیبت سے نجات ملے گی۔

نیز:۔ ایک صاف برتن میں پندرہ دفعہ سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ لکھ کر معقود کو پلایا جاوے

نیز:۔ ایک برتن میں سورۂ بقرہ کامل لکھ کر پانی میں دھو ڈالیں۔ اور پانی میں مریض نہاوے تو شفا پاوے۔

نیز:۔ اگر خارپشت کے ذکر کو بھون کر اس مریض کو کھلایا جاوے۔ تو بفضل خدا فائدہ پاوے۔

نیز:۔ زحمۃ (کرگس کی طرح کا ایک جانور ہوتا ہے۔ اسے نوق بھی کہتے ہیں) کو بھون کر کھاویں۔ اور اس کی ہڈیوں سے دھونی دیں۔ بہت ہی مفید ہوگا۔

نیز:۔ علک صنوبر کو جلا کر شہد میں ملا کر کھانا بھی فائدہ سے خالی نہیں۔

نیز:۔ کُتّے کا سر اور مچھلی کا چمڑا لے کر تین دن تک دھونی دیں۔ بندش کھل جائے گی۔

---

[1] تحقیق وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی کرتے ہیں وہ اس طرح ہلاک کیے جائیں گے۔ جیسے ان سے پہلے برباد کیے گئے ۱۲

[2] اس بارہ میں اصل کتاب میں اور بہت سے کلمات و تعویذات درج ہیں جو کہ زیادہ طویل ہونے کی وجہ سے درج نہیں کیے گئے ۱۲

باب (۱۲۸) شہوت بستہ کا علاج ادویہ کے ساتھ

کبابہ ہندی۔ فلفل سیاہ، فلفل دراز، جائفل، کائپھل، تج، قرنفل، اندرجو۔ ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، الائچی خورد، الائچی کبیر۔ خولنجان، ترہ تیزک، جرجیر، حب عروس، دارچینی، حب الزلم، کلونجی، فلفل سفید، بسباس، تودری سفید، قرفہ، سکبینج۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور سوتے وقت کام میں لاویں۔

ایضاً۔ کائفل، جائفل، الائچی خورد، الائچی کلاں، کبابہ ہندی، خولنجان، عقرقرحا۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں معجون بنائیں۔ اور بقدر برداشت طبع استعمال کریں۔

ایضاً:۔ کبابہ ہندی، دارچینی، مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں معجون بنائیں۔

ایضاً:۔ فلفل دراز، قرنفل، فلفل سفید، ہالیون مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں معجون بنائیں۔

ایضاً:۔ اندرجو، قرنفل، ریوندچینی، ترہ تیزک، فلفل سفید۔ سب کو باریک کوٹ کر شہد میں ملائیں اور کام میں لائیں۔

ایضاً۔ خولنجان، سنبل الطیب، تج، دارفلفل، جائفل، شیطرج ہندی، ادرک، کائپھل، نیازبو۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملا کر استعمال کریں۔

باب (۱۲۹) معقود کا سحر باطل کرنے میں

یہ عمل اتوار کو شروع کریں۔ مسحور کو چاہیئے۔ کہ اتوار کے روز آدھ سیر قلعی لیوے۔ اور نماز صبح کے وقت چارپائی پر بیٹھ کر سات روز تک اس کو گلاوے۔ اور گلاتے وقت وہ اسماء جن کا ذکر ذیل میں آتا ہے پڑھتا جاوے۔ اسی طرح سات دفعہ قلعی کو گلاوے۔ اور ہر دفعہ پانی میں سرد کرتا جاوے۔ اس روز بکری کی چربی سے دھونی دیوے۔ پھر پیر کے روز گھر کے وسط میں بیٹھے۔ اور قلعی کو گلاتا جاوے۔ اور اسماء پڑھتا جاوے۔ اور دریائی پانی میں سرد کرتا جاوے۔ اس روز یہ عمل چھ دفعہ کرے۔ آخر میں گوگل کی دھونی دیوے منگل کے روز پھر اسی طرح کرے۔ مگر اس روز پانچ دفعہ عمل کرے۔ اور مصطگی سے دھونی اور خندقوں کے پانی سے سرد کرے۔ بدھ کے روز یہی عمل جاری رکھے اور قلعی کو چار دفعہ گلا کر اور سرد کر کے آخر میں لوبان سے دھونی دیوے۔ جمعرات کے روز یہ عمل قلعی کو تین دفعہ گلا کر جاری رکھے اور حرمل کی دھونی دیوے۔ جمعہ کے روز یہ عمل دو دفعہ کرے اور آخر میں عود کی لکڑی سے دھونی دیوے۔ ہفتہ کے روز یہ عمل ایک دفعہ کرے۔ اور آخر میں عنبر کی دھونی دیوے۔ انشاء اللہ سحر باطل ہو جاوے گا۔ اسماء یہ ہیں:۔ یا افتحُ یا خفیفُ مَا

عملته الایدی وما مشت علیه الارجل وما تکلمت به الالسن انسخ یا خفیف ما غلقت علیه الابواب وما اجتمع
علیه الاعداء والاحباب انسخ یا خفیف ما عمد فی سنون الریاح انسخ یا خفیف ما عمل فی الدفوف وما دفن فی
السقوف انسخ یا خفیف ما عمل فی البطین والطیور والسبع ولحم خنزیر انسخ یا خفیف ما عمل فی الذهب و
الفضة وما دفن تحت العتبة انسخ یا خفیف ما عمل فی النحاس وما نقش فی الرصاص انسخ یا خفیف ما عمل
فی العقد وید القلوب وما امر فی حرقة المطلوب انسخ یا خفیف ما عمل فی الشعر وما دفن فی المقابر انسخ یا خفیف ما
فی الغیر انسخ یا خفیف ما عمله الیهود مات وما دفع فی القبور المنسیات انسخ یا خفیف ما عمل فی الشجرة وما
دفن فی الکهوف والمطمورة انسخ یا خفیف ما عمل فی البشایر وما عمل فی الاثار والودیان والمیاه والاحجار
انسخ یا خفیف ما دفن فی السواقی وما دفن فی الاوانی بحق السبع المثانی والذین یحملون العرش ومن حوله انسخ
یا خفیف بالسبع ارضین وسبع سموات انسخ یا خفیف بفضل ستة ایام انسخ یا خفیف بفضل خمس صلوات انسخ یا خفیف
بفضل اربعة کتب التوراة والانجیل والزبور والفرقان العظیم انسخ یا خفیف بفضل الثلاثة ابراهیم وموسی وعیسی انسخ
یا خفیف بفضل ثانی اثنین اذهما فی الغار انسخ یا خفیف بحق الواحد الفرد الصمد الذی لم یتخذ صاحبة ولا ولدا انسخ سحر
الساحرات ومکر الماکرات والجن والانس المتمردین انسخ یا خفیف ما عمل فی دم الحائض وما دفن فی المرابض انسخ
یا خفیف ما عمل فی العنکبوت وما دفن فی ارکان البیوت انسخ یا خفیف ما عمل فی الاقدام وما کتب بالاقلام انسخ یا خفیف
ما عمل فی الفخار وما دفن فی النار بحق الملک الجبار ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ؕ

لہ یا خفیف (خفیف کے معنے اس جگہ تخفیف کرنے والے یا بوجھ ہلکا کرنے والے کے معلوم ہوتے ہیں) جو کچھ لوگوں نے میرے خلاف عمل کیا ہے یا قدم چلائے ہیں یا زبانوں نے کلام کی ہے دور کردے جس پر کہ دروازے بند کیے گئے ہوں۔ اور جس پر کہ دوست دشمن جمع ہوئے ہوں اور جو کچھ چراغوں کے درمیان اور نیزوں کے کناروں پر عمل کیا گیا ہو۔ اس سے نجات دے۔ اور دفوں اور چھتوں میں بھی جو کچھ عمل کیا گیا ہو۔ اور جو کچھ پرندوں یا کیچڑ اور درندوں اور خنزیر کے گوشت میں عمل کیا گیا ہو اس سے بھی نجات دے۔ اور جو کچھ سونے یا چاندی میں عمل کیا گیا ہو۔ نیز نجات دے اس بدعمل سے جو کہ پائے دانوں کے نیچے کیا گیا ہو۔ یا جو کہ تانبے یا قلعی میں نقش کیا گیا ہو۔ یا جو کچھ کہ دلوں یا محبوبہ کے کپڑوں میں کیا گیا ہو۔ نیز اس بدعمل سے بھی رہائی دلا جو کہ بالوں یا پرانی قبروں یا درختوں یا غاروں یا تہ خانوں میں کیا گیا ہو۔ نیز اس بدعمل سے بھی جو پہاڑوں اور نشانوں اور پانی کی رودوں اور دریاؤں یا پتھروں میں کیا گیا ہو یا جو بدعمل کہ پانی پینے کی جگہوں یا استعمال کے برتنوں میں کیا گیا ہو اس سے بھی نجات دے۔ سورۂ فاتحہ اور اُن فرشتوں کی برکت سے جو عرش اور اس کے گرد کی چیزوں کو اٹھاتے ہیں۔ لہ اور ساتوں زمینوں اور ساتوں آسمانوں کی برکت سے۔ اور نیز رہائی دلا مجھ کو چھ دنوں اور پانچوں نمازوں اور چاروں کتابوں۔ توریت۔ انجیل۔ زبور۔ قرآن شریف اور حضرت ابراہیم و موسیٰ و عیسیٰ اور حضرت ابوبکرؓ کی برکت سے اور خلاصی دلا مجھے اس وسیلے بے نیاز خدا کی برکت سے جو کہ اولاد اور بیبیوں سے پاک ہے۔ اے اللہ! دور کردے جادوگرنیوں کا جادو اور مکاروں اور انسانوں اور جنوں کا فریب اور شرارتیں۔ اور دور کردے جو کچھ کہ بدعمل حیض کے خون اور حیوانوں کی رہائش کے مکانوں اور ہڈیوں اور گھروں کے گوشوں میں کیا گیا ہو۔ نیز دور کردے جو کچھ کہ قدموں میں بدعمل کیا گیا ہو یا قلموں سے لکھا گیا ہو۔ اور جو کہ پکے ہوئے برتنوں میں کیا گیا ہو یا آگ میں دبایا گیا ہو۔ بادشاہ زبردست کے حکم سے۔ اور نہیں طاقت نیک کام کرنے کی۔ اور نہ توفیق ہے بُرے کام سے بچنے کی۔ مگر اللہ بلند اور بزرگ کی مدد سے۔

نیز:- معقود کا سحر باطل کرنے کے لیے عوسج (ایک قسم کے کانٹے ہوتے ہیں) کی شاخیں لے کر ریحان کے ساتھ ملا کر پکائیں جب ایک تہائی رہ جاوے تو پانچ روز متواتر ہر روز پون پاؤ پی لیں۔ پھر ان اسمار کے پڑھنے سے سحر باطل ہو جاتا ہے۔

قَالَ مُوْسٰی۔ اَلْمُفْسِدِیْنَ تک وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ تک وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ شَيْئًا تک فَوَقَعَ الْحَقُّ صَاغِرِيْنَ تک وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۵

دیگر:- عطارد کی ساعت میں کسی کاغذ پر مذکورہ ذیل کلمات لکھنے سے سحر باطل ہو جاتا ہے۔ ابطلوه دوده اخرجوا دوده حقوده دوده۔ امتحوه ذود وهو شرا هيا بحه اللّٰه يزول بقوه اللّٰه يزيل كل باس ويقي اللّٰه يقل كل عقوه لنه مدا اللّٰه

دیگر:- خاتم بطرز مثلث (گذشتہ سابقہ) اور اس کے گرد وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ ۵

ترجمہ:- اور انہوں نے تابعداری کی جو کچھ کہ شیطان پڑھتے تھے۔ حائل کیا گیا اُن کے اور ان کی بری خواہشوں کے درمیان ایک برتن میں لکھ کر پانی سے مٹا کر گھر میں چھڑک دیں۔ صنہاجی نے کہا ہے۔ کہ ایک زرد کاغذ پر پانچ (دال) اور ایک (خ) لکھ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا لکھ کر رات کو اُسے ریزہ ریزہ کر کے دوسرے روز سحر زدہ کی گردن میں لٹکا دیں

باب (۱۳) - تقویت باہ (جس سے جماع کی طاقت بڑھے) کے بیان میں

یاد رہے کہ قوت باہ کبھی تو گرم طبیعت میں بباعث کثرت حرارت یا گرم اغذیہ و اشربہ کے استعمال سے ضعیف ہو جاتی ہے۔ اور کبھی کثرت برودت سے ضعیف ہو جاتی ہے۔ اگر ایسے شخص میں جس کی مزاج سرد ہو یا اس کو اشیاء باردہ کے استعمال کا اتفاق بکثرت ہوا ہو۔ پس اگر کثرت حرارت سے ضعیف ہو جاوے تو پکی لسی خوب پینی چاہیئے۔ اور خمیری روٹی کھانی چاہیئے۔ اور ترشیات کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر سردی سے قوت باہ کمزور ہو جاوے تو شہد خالص کف گرفتہ پگھلا کر اس میں لوبان ملائیں۔ اور بقدر دو تولہ صبح اور دو تولہ شام استعمال کریں۔ اور غذا گندم کی روٹی اور ایک سالہ دنبہ کا گوشت ہونا چاہیئے کہ نہایت مفید ہے۔

فائدہ:- کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مرد پر بوقت مجامعت عورت کی طرف سے ایک قسم کا رعب چھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے مردگی حرکت باطل ہو جاتی ہے۔ اور اس کا قضیب ایستادہ نہیں ہو سکتا۔ اور انسان اس کو بوجہ ناواقفیت نامردی دسستی خیال کرتا ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوتا، بلکہ اس کو اصطلاح اطبا میں احتشام کہتے ہیں۔

معجون فلاسفہ:- جس کو مادۃ الحیات بھی کہتے ہیں۔ نامردی و ضعف باہ کے ازالہ میں نہایت مفید ہے۔ بلغم فاضلہ کو خارج کرتی ہے۔ دل کو طاقت دیتی ہے۔ مفرح دماغ ہے۔ چہرہ کی رنگت صاف کرتی ہے۔ ذہن و حافظہ کو بڑھاتی ہے

زبان کی طاقت کو تیز کرتی ہے۔ سردی کو دور کرتی ہے۔ سلسل بول اور ریاح کو دفع کرتی ہے۔ منی کو بڑھاتی ہے۔ عضو خاص کو مضبوط کرتی ہے۔ دانتوں کو مستحکم بناتی ہے۔ اور جاع کمر و مفاصل کو دور کرتی ہے۔

اجزاء و ترکیب:۔ فلفل، دار فلفل، زنجبیل، دار چینی، آملہ، ہلیلہ، شیطرج ہندی، زر اوند، بیخ بابونہ۔ حب صنوبر، جوز ہندی، جند بیدستر، سرخ بھیڑیئے کی ہڈی نصف اوقیہ، باقی ہر ایک ایک اوقیہ۔ ثعلب مصری تین اوقیہ۔ سب کو باریک کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں ملاکر معجون بناویں۔ اور بقدر مقدار اخروٹ استعمال میں لاویں۔

ایضاً:۔ یہ نسخہ تقویت جاع کے لیے نہایت عجیب ہے۔ یہ سلطان تلمسان کے لیے بنایا گیا تھا۔ وہ کہتا ہے۔ کہ میں اس کی برکت سے چالیس بکرہ عورت کو ایک رات میں خوش کرسکتا تھا۔ سنگ دان چوزہ مرغ، ادرک، کائپھل، جائفل، دار فلفل، دار چینی، الائچی کلاں، خولنجان، اندر جو، قرنفل، تج، کبابہ ہندی، حب الرشاد، ملح اندرانی ہر ایک ایک اوقیہ۔ زعفران ½ اوقیہ۔ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ اور کسی روغنی برتن میں ڈال کر تین روز آگ کے قریب رکھ دیں۔ پھر اس کی بمقدار نخود گولیاں بنا رکھیں۔ اور جاع کے وقت گولی زبان کے نیچے رکھ کر مصروف کار ہوں تو عجیب کیفیت ظاہر ہو۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ قرنفل، مصطگی، کبابہ ہندی، الائچی خورد، جائفل، کائپھل، زنجبیل، تج، عاقر قرحا۔ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں معجون بنائیں اور کام میں لاویں۔

ایضاً:۔ بھیڑیئے کی احلیل خشک کرکے اپنے پاس رکھیں۔ جماع کے وقت بمقدار نخود بھون کر نگل جائیں۔ بہت عجیب ہے۔

ایضاً:۔ بڑی چیونٹی ایک سو عدد پکڑ کر دیگ سفید کے روغن میں ڈال دیں۔ تین ہفتہ تک پڑی رہنے دیں۔ بعد ازاں صاف کرکے احلیل پر مالش کریں۔ اس سے خیزش پیدا ہوتی ہے۔ اور اعصاب مضبوط ہوتے ہیں۔

ایضاً:۔ عاقر قرحا (سرد مزاج والے میں قوت جماع کو زیادہ کرتا ہے) ۵ تولہ لے کر اس میں اسی قدر آرد باقلا ملاکر ایک تھیلی میں ڈالیں۔ اور اس میں احلیل اور خصیتین کو رکھ کر چند روز باندھیں رہیں کہ نہایت مفید ہے۔

ایضاً:۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے۔ لوبان ایک رطل، قرنفل ایک اوقیہ۔ قرفہ، تج، نصف اوقیہ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے دو رطل شہد میں ملاکر معجون بنائیں۔ اور صبح و شام بقدر جوز ہندی استعمال کریں۔

ایضاً:۔ زیرہ سیاہ ایک اوقیہ، تخم شبت، انیسون، چار اوقیہ۔ سب کو باریک پیس کر سہ چند شہد ملاکر معجون بنائیں اور صبح و شام بقدر جوز ہندی کام میں لاویں۔

ایضاً:۔ سداب کو پانی میں پکادیں۔ جب اس کا اثر نکل آوے تو صاف کریں۔ اور اس میں شہد ملاویں۔ پھر ان میں

ادویہ ذیل کوفتہ بیختہ کر کے ملاویں۔ اور بقدر جوز ہندی صبح و شام استعمال کریں۔ ادویہ یہ ہیں:۔ کندر، حب الرشاد زنجبیل ہر ایک مساوی۔

ایضاً۔ مرغ کا خصیہ لے کر کسی کلیا میں رکھیں۔ اور اس کے اوپر نمک اندرانی پر کر دیں۔ اور گل حکمت کر کے آگ دے دیں تو وہ ایک سفید رنگ کا سنگریزہ ہو کر نکلے گا۔ اس میں سے تھوڑا سا منہ میں رکھنا وقت پر بہت فائدہ دیتا ہے

ایضاً۔ پیاز کوٹ کر اس کا پانی نچوڑیں۔ جتنا پانی اس سے دوگنا شہد ملا کر دونوں کو آگ پر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے اور شہد باقی رہ جائے۔ پھر اس شہد میں سے تھوڑا سا لے کر بھگوئے ہوئے چنوں کے ساتھ استعمال کریں۔ کہ قوت باہ کے بڑھانے میں نہایت مفید ہے۔ جو شخص اس نسخہ کو ہمیشہ استعمال کرے اُس کا ذکر ہمیشہ منتشر رہے گا۔ گرم مزاج والوں کو اس کا استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ کیوں کہ ان کو اس سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ تین دن سے زیادہ اسے استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ ہاں اگر بوڑھا ہو تو مضایقہ نہیں۔

ایضاً۔ قرنفل دو درم، قرفہ، جوز بویہ، قاقلہ صغار ہر ایک دو درم، سنبل الطیب، سعد کوفی، آملہ ہر ایک دو درم سب کو کوفتہ بیختہ کر کے دو چند وزن ادویہ شہد میں ملا کر معجون بنا دیں۔ اور صبح و شام بقدر ایک تولہ استعمال کریں۔

ایضاً۔ معجون نعناع اس کام میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ معدہ کو گرم کرتی ہے۔ منی کو بڑھاتی ہے۔ رنگ سرخ کرتی ہے۔ منہ کی بدبوئی کو دفع کرتی ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ ریح کو توڑتی ہے۔ قولنج کو دفع کرتی ہے۔ دل کو قوت دیتی ہے۔ بواسیر کو دور کرتی ہے۔ سنگریزہ کو توڑتی ہے۔ قوت باہ بڑھاتی ہے۔ احلیل کو سخت کرتی ہے قوت باصرہ کو طاقت دیتی ہے۔ حکماء و اطباء کی احتیاج سے چھڑاتی ہے۔ جس کی ترکیب حسب ذیل ہے۔

تخم نعناع، تخم کرفس، تخم سویا، تخم شلغم، تخم پیاز، تخم حب الرشاد، تخم رازیانہ، تخم خردل، کلونجی ہر ایک دس درم مصطگی، قرنفل، قرفہ، عقرقرحا، انیسوں، بسباسہ ہر ایک تین درم۔ زعفران ایک مثقال۔ عود ہندی، مسک، کستوری ہر ایک نصف درم ہر دوا کو الگ الگ کوٹیں۔ پھر سب کو ملا کر چھان لیں۔ پھر ایک سو درم کھانڈ کا قوام کر کے ادویہ اس میں ملا دیں پھر دو سو پچاس درم شہد خالص اوپر سے ملا دیں۔ اور بیس روز تک دانہ گندم میں معجون کے برتن کو دبا دیں۔ پھر نکال کر صبح و شام بقدر ایک مثقال استعمال کیا کریں۔ نہایت مفید ہے۔

ایضاً۔ سنبل ہندی، قرفہ، قرنفل، سلیخہ، خولنجاں، الائچی کلاں، فلفل سفید، دار فلفل، کبابہ، فلفل سرخ، زنجبیل۔ جوز بویہ، حب الرشاد، تخم صعتر، تخم خربوزہ۔ ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے دو چند وزن ادویہ شہد خالص اور ایک وزن شکر تری کا قوام کر کے ادویہ ملا کر معجون بنائیں۔ اور جماع سے پہلے تین گھڑی بقدر پانچ درم اس میں سے کھالیویں۔ بہت مفید ہے۔

ایضاً:- سرخ گاجریں لے کر ان کو مٹی سے صاف کریں۔ پھر ان کا انڈا نکال کر پھینک دیں۔ باقی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کسی ہانڈی میں ڈال کر شہد خالص سے پوشیدہ کر کے آگ پر قوام کریں۔ پھر اتار کر ادویہ ذیل شامل کریں۔ زنجبیل۔ جوز بوا، قرنفل، قرفہ، خولنجاں ہر ایک ایک ایک درم۔ زعفران تین درم، سنبل، مصطگی ہر ایک نصف درم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملاویں۔ اور بوقت حاجت جماع سے تین گھڑی پہلے پانچ درم استعمال کریں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں

ایضاً:- عنبر ایک درم۔ مسک ایک درم، عرق گلاب دو درم، زعفران چھ درم۔ ادویہ کو عرق گلاب میں خشک کر کے شہد خالص میں معجون بنائیں۔ اور بوقت ضرورت دو گھڑی پہلے بقدر دانہ عدس (مسور) استعمال کریں۔

ایضاً:- یہ نسخہ حکماء کا حلوا کہلاتا ہے۔ جسم کو تندرست رکھتا ہے۔ روح کو خوش کرتا ہے۔ اور خیزی پیدا کرتا ہے منی کو بڑھاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ سفید پیاز کا پانی نصف اوقیہ، شہد خالص نصف اوقیہ۔ پہلے دونوں کو ملا کر آگ پر چڑھا دیں یہاں تک کہ پانی خشک ہو جاوے۔ اور شہد باقی رہ جاوے۔ پھر اس میں اشیاء ذیل شامل کریں۔ سنبل ہندی، عود ہندی۔ ہر ایک ایک درم، قرفہ، زعفران، دارفلفل، الائچی، جوز بوا ہر ایک تین درم، مسک نصف درم، سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملاویں۔ اور روغنی برتن میں بند کر کے ایک ہفتہ رہنے دیں۔ اس کے بعد ہر روز بقدر دو تولہ استعمال کریں۔

ایضاً:- جو شخص ہر روز انڈے کی زردی صبح کے وقت کھاوے تو شہوت بھڑک اٹھتی ہے۔ اور اگر تین روز زردی بیضہ اور پیاز کوفتہ استعمال کیا جاوے۔ تو قوت باہ بکثرت بڑھے۔

ایضاً:- جو شخص پیاز کوٹ کر کسی برتن میں ڈالے۔ اور اس پر خوشبو دار گرم مصالحہ ڈال کر روغن زیتون میں انڈوں کی زردی کے ساتھ بھونے اور ہمیشہ استعمال کرے تو قوت باہ و جماع بے شمار پاوے۔

ایضاً:- اونٹنی کے دودھ میں شہد ملا کر ہمیشہ استعمال کرنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:- پردار سیاہ موٹی چیونٹیوں کو پکڑ کر کسی بوتل میں بند کر دیں۔ اور اُن پر روغن زیتون خالص ڈال کر پانچ روز تک دھوپ میں لٹکائے رکھیں۔ پھر تیل کو صاف کر کے احلیل پر مالش کریں۔ کہ اس سے اعصاب بڑے قوی ہو جاتے ہیں۔

ایضاً:- تھوم بقدر ضرورت لے کر خوب باریک پیسیں کہ حلوے کی طرح ہو جاوے۔ پھر اس میں اس کے نصف برابر عاقرقرحا کوفتہ بیختہ کر کے ملا دیں۔ پھر اس میں روغن زرد عمدہ اور خالص شہد ہر دو ادویہ سے دو چند ملا کر ایک ماہ کسی ڈھیر میں دفن کیے رکھیں۔ پھر آگ پر قوام کریں۔ پھر سرد کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور اس میں سے بقدر ایک اوقیہ نہار استعمال کیا کریں۔ اس کے استعمال سے منہ کی بدبو جاتی رہتی ہے۔ شہوت برانگیختہ ہوتی ہے۔ اور خیزی پیدا ہوتی ہے۔ قوت حافظہ بڑھتی ہے۔ بلغم زائد خارج ہوتی ہے۔ دانت مضبوط ہوتے ہیں۔ درد کمر دور ہو جاتی ہے۔ قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ منی بکثرت پیدا ہوتی ہے

ایضاً:- تخم جرجیل، فلفل، زنجبیل، تخم کرفس، سب مساوی کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں معجون تیار کریں۔ اور بقدر نصف اوقیہ نہار استعمال کیا کریں۔

ایضاً:- سانڈہ (گاوزن) کے احلیل کو خشک کر کے سرمہ سا بنا کر رکھ چھوڑیں۔ جماع کے وقت اس میں سے بقدر ایک ماشہ شہد میں ملا کر چاٹ لیں۔ نہایت ہی عجیب ہے۔

ایضاً:- سیہہ نر کا ذکر بھون کر کھانا بھی اطباء کے نزدیک یہی تاثیر رکھتا ہے۔

ایضاً:- سیہہ کی چربی سے عضو خاص پر مالش کرنا قوت جماع کو بڑھاتا ہے۔

ایضاً:- جو شخص چاہے کہ رات بھر مصروف رہ سکے۔ اس کو چاہیئے۔ کہ جتنے انڈوں کی زردی وہ ہضم کر سکے لاوے۔ اور اسے کڑاہی میں ڈال کر اس کے اوپر تازہ گھی یا مکھن بقدر ضرورت ڈال دے اور جوش دے۔ یہاں تک کہ گھی کی خوشبو آنے لگے۔ پھر اس میں بقدر ضرورت شہد ڈال دے۔ اور اس سب کو گندم کی روٹی کے ساتھ سیر ہو کر کھائے پھر تین گھنٹے کے بعد عورت سے مقاربت کرے۔ رات بھر اس کی تاثیر باقی رہے گی۔

ایضاً:- تخم کو نچ کو خوب باریک پیس کر روغن زیتون اور شہد میں ملا کر کھانے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

جالینوس کا قول ہے کہ جو شخص وطی کرنے سے کمزور ہو جائے اس کو چاہیئے کہ ایک چمچہ شہد اور بیس دانہ مغز بادام و سو دانہ چرونجی تین روز نہار استعمال کیا کرے۔

ایضاً:- تخم پیاز کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں ملا کر چاٹنا بھی اسی کام آسکتا ہے۔

ایضاً:- نخود میں پیاز ڈال کر پکائیں۔ پھر اس میں عاقرقرحا و زنجبیل باریک پیس کر ملائیں۔ اور اسکو سیر ہو کر کھائیں۔ یہ بھی مفید ہے

ایضاً:- بھیڑیئے کے پتے کو دائیں ران پر باندھ کر جماع کرنے سے یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:- بھیڑیے کے ذکر کو خشک کر کے چبانا طاقت رجولیت کو بڑھاتا ہے۔

ایضاً:- بچھڑے کے خصیوں کو خشک کر کے سفوف بنا کر کھانے سے بڑی خیزی ہوتی ہے۔

ایضاً:- عاقرقرحا، زنجبیل، دارچینی کو دیسی پان سے گوندھیں۔ جس میں تھوڑی صمغ عربی ملی ہو۔ پھر گولیاں بنائیں اور جماع کے وقت ایک گولی منہ میں رکھیں۔

ایضاً:- سفید چنوں کا پانی پینا بھی مفید ہے۔

ایضاً:- زنجبیل، خولنجاں، بزرکتان۔ ہم وزن لے کر کوٹ لیں۔ اور شہد ملا کر گولیاں بنائیں۔

ایضاً:- مرغی کے دو انڈے لے کر اور نمک اندرانی لے لیں۔ اور اس میں گولیاں بنائیں۔ مجرب ہے۔

ایضاً - تخم کرفس کو کوفتہ بیختہ کرکے شکر تری (کھانڈ) اور گائے کے گھی میں لت کرکے چند روز استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے -

ایضاً - شیر کی چربی میں نمک ملا کر دھوپ میں خشک کریں - پھر حاجت کے وقت اس میں سے تھوڑا سا لے کر زبان کے نیچے رکھنا بھی بہت مفید ہے -

ایضاً - قرفیون تین ماشہ، فلفل دو تولہ - ان دونوں کو سرکہ میں پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں - اور وہ گولیاں مرغ کے شوربے کے ساتھ کھائیں - نیز ایک گولی حاجت کے وقت منہ میں رکھ لیا کریں -

ایضاً - فلفل سرخ، فلفل عجمی، فلفل دراز، کبابہ ہندی، سونٹھ، قرفیون، چیونٹی کے انڈے، ہینگ، ان کو موم میں گوندھ کر بقدر دانہ نخود کے گولیاں بنائیں اور ایک گولی کھا کر چنوں کا پانی پئیں - اور جماع کریں - صحیح و مجرب ہے -

ایضاً - بابونہ کو روغن زرد میں جوش دیں - پھر اس میں انڈے کی زردی اور گرم مصالحہ ملا دیں - اور اس میں سے تھوڑا سا بوقت ضرورت کھایا کریں -

ایضاً - اس نقش کو تانبے کی قلم سے کسی کاغذ پر لکھ کر زبان کے نیچے رکھنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے -

٭ م۱۹۱۶۹۱۱۱ ۹۱۱۱ ۵۶۸۹۱۸۶۴۳ ۱ ۱۱ ۸۱۱۱ ۵۴

ایضاً - ایک رطل لہسن صاف کرکے اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ جس سے وہ ڈھپ جاوے - پھر اس کو اتنا پکائیں کہ حلوے کی طرح ہو جاوے - پھر ادویہ ذیل کوفتہ بیختہ کرکے اس میں ملا دیں - اور ہر روز تھوڑا سا اس میں سے استعمال کریں - ادویہ یہ ہیں - فلفل، شہد، فلفل دراز، دارچینی -

ایضاً - لونگ نصف درم ہر روز تازہ دودھ کے ساتھ پینا قوت رجولیت کو بڑھاتا ہے -

ایضاً - تخم پیاز، تخم کونچ، تخم ترب، تخم شلغم، سب مساوی کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں معجون بناویں - اور بقدر ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام استعمال میں لاویں -

ایضاً - یہ نسخہ خواص ہندیہ میں سے ہے - اہل ہند اس کو نہایت مجرب خیال کرتے ہیں - جب کتا اور کتی باہم ملے ہوئے ہوں تو اس حالت میں کتے کی دم کو جڑ سے کاٹ لیں - اور چالیس روز تک زمین میں دفن کریں - جب نکالیں گے تو صاف ہڈیاں باقی ہوں گی - ان ہڈیوں کو کسی کپڑے میں سی کر مجامعت کے وقت کمر پر باندھ لیں - جب تک یہ باندھے رہے گی انزال نہ ہوگا - اگرچہ شام سے صبح تک جماع کرتے رہیں -

ایضاً - چمگادڑ کا خون دونوں قدموں پر طلا کرنے سے بھی عجیب کیفیت طاری ہوتی ہے ٭

ایضاً:۔ شہد اور روغن زرد رات کے وقت ملا کر پینا اس بارہ میں عجیب کیفیت دکھلاتا ہے۔

ایضاً:۔ احلیل کو دنبے کے پتّے سے طلا کر کے مقاربت کرنا بھی عجیب لطف دکھلاتا ہے۔

ایضاً:۔ اسمار ذیل انگور کے پتّے پر لکھ کر بائیں ران پر باندھے۔ اسمار یہ ہیں۔ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ کَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ دُقِیْلَ یَا اَرْضُ ابْلَعِیْ مَاءَكِ وَیَا سَمَاءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَاءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ کُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ اَمْسِكْ اَیُّهَا الْمَاءُ النَّازِلُ مِنْ صُلْبِ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ط

باب ۱۳۰۔ عورت کی شہوت بند کرنے میں تاکہ اس پر دوسرا قادر نہ آسکے

مؤلف کہتا ہے۔ کہ جو شخص عورت کی شہوت بند کرنا چاہے کہ اس پر دوسرا قادر نہ آسکے اس کو چاہیئے کہ اپنے عضو خاص کو بھیڑیئے کے پتّے سے طلا کرے اور عورت سے مجامعت کرے۔ پھر کوئی اس کے ساتھ مقاربت نہیں کر سکے گا

مؤلف کہتا ہے۔ کہ ایک سپاہی آدمی نے مجھے اپنی کہانی سنائی۔ کہ میں جوانی کے زمانے میں موصل شہر میں ایک گانے والی لونڈی پر عاشق تھا۔ مگر وہ دولت مند لوگوں کو مجھ سے زیادہ پسند کرتی تھی۔ اور مجھے اس سے غیرت آتی تھی۔ لیکن اس کو ان کی طرف مائل ہونے سے روک نہ سکتا تھا۔ کیوں کہ وہ ان سے بہت مال لیتی تھی۔ میں نے ایک طبیب کے پاس اس کی شکایت کی۔ اور اس سے کہا کہ آپ برائے مہربانی کوئی ایسی دوا دیں۔ جس سے میرے دل سے اس کی محبت جاتی رہے۔ حکیم نے کہا محبت کا تیرے دل سے نکلنا تو مشکل ہے۔ لیکن میں تجھے ایک دوا بتاتا ہوں۔ اس کو استعمال کر کے جب تو اس کے ساتھ ہم بستری کرے گا تو تیرے سوا کوئی دوسرا اس پر قادر نہ ہو سکے گا۔ پھر مجھے حکم دیا کہ بھیڑیئے کا پتہ استعمال کرو۔ یہ کہہ کر اپنے پاس سے مجھے تھوڑا سا دے دیا۔ میں نے اس کو استعمال کیا۔ جیسا کہ اس نے کہا تھا۔ اس کے بعد ان دولت مندوں میں سے جب کوئی اس لونڈی کے ساتھ ہم بستری کرنا چاہتا۔ تو اس کا آلہ مخصوص ٹیڑھا ہو جاتا تھا۔ اور اس کی ہمت پست ہو جاتی تھی۔ اور دوسرا آدمی اس کی مقاربت پر قادر نہیں ہو سکتا تھا۔ پس دولت مندوں نے اسے چھوڑ دیا۔ اب وہ میرے پاس رغبت سے آئی۔ اور اوروں کے پاس جانے سے توبہ کی۔ پھر میں نے اس کے ساتھ شادی کر لی۔ اور اس کو اپنے ساتھ ملک شام میں لے گیا۔

ایضاً:۔ بھیڑیئے کے عضو خاص کو عورت کے رحم پر باندھنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:۔ کوے کا خون احلیل پر طلا کرنا بھی یہی طاقت رکھتا ہے۔

ایضاً:- بجو کا پتہ احلیل پر طلا کرنا بھی اسی کام آتا ہے۔

ایضاً:- بھیڑیئے کا خصیہ خشک کر کے پیس لیں۔ اور روغن زیتون میں ملا کر عضو خاص پر طلا کریں۔ اور عورت سے مقاربت کریں۔ پھر کوئی دوسرا اس پر قادر نہ ہو سکے گا۔

ایضاً:- کسی کاغذ پر فاصل باغ عاج اہ لکھ کر عورت سے جماع کرے۔

ایضاً:- کسی کاغذ پر فاصل باغ عاج لکھے۔ اور سر پر کنگھی کرنے سے جو بال سر سے گریں ان کو جلا کر اُن کی راکھ مذکورہ بالا اسمار پر ڈالیں۔ اور عورت کو پلاویں۔ وہ کبھی کسی سے زنانہ کرائے گی۔

ایضاً:- سیاہ مرغی اور سیاہ مرغ کا پتہ اور کوے کا پتہ اور بھیڑیئے کا پتہ اور شہد سب کو ملا کر جو شخص احلیل پر طلا کرے۔ اور جس عورت سے چاہے مجامعت کرے۔ تو وہ عورت اس سے ایسا پیار کرے گی۔ کہ پھر کوئی شخص اس پر قادر نہ آسکے گا۔ یہ نسخہ صحیح اور مجرب ہے۔

ایضاً:- سیاہ کوے کا پتہ اور اسی کا بھیجا ملا کر عضو تناسل پر طلا کریں۔ اور جس سے چاہیں مجامعت کریں۔ پھر کوئی دوسرا اس پر قادر نہیں آسکے گا۔

ایضاً:- عورت کے بال جو کنگھی کرتے وقت اس کے سر سے گرتے ہیں جلاویں۔ اور عورت کی بے خبری میں احلیل پر طلا کر کے مجامعت کریں۔ تو وہ عورت اس کے سوا دوسرے سے محبت نہ کرے گی۔

ایضاً:- بجو کا خصیہ خشک کر کے باریک کریں۔ اور روغن کنجد ملا کر احلیل پر طلا کریں تو مقاربت کے وقت عجب لذت اٹھائیں اور غیر اس پر قادر نہ ہو سکے۔

ف:- اگر عورت چاہے کہ اس کا مرد کسی غیر کے ساتھ زنانہ کر سکے تو اس کو چاہیئے کہ اسمار ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اسماء یہ ہیں
عَقَدْتُ سَمْعَكَ وَبَصَرَكَ وَذِكْرَكَ لَا يَقُوْمُ اِلَّا فِی الْحَلَالِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ ۱۱۱۱۱۶-۵۵۷۱۷۱ح۷ع
۲۶۸ اَجِيْبُوْا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ بِعَقْدِ ذَكَرِ فُلَانٍ ۲۲

ایضاً:- بجو کا گوشت خشک کر کے باریک پیس کر اور روغن بنفشہ میں ملا کر عضو تولد پر طلا کریں اور مقاربت کریں۔ تیرے سوا کوئی اس پر قادر نہیں آسکے گا۔ ف:- اگر کوئی شخص ایک زانی اور زانیہ یا کسی مرد اور عورت میں جدائی ڈلوانا چاہے۔ تو اس کو چاہیئے کہ ایک سبز درخت کی ٹہنی پر سات دفعہ لفظ بل دح لکھے۔ پھر اس کو کاٹنا شروع کرے۔ اور کاٹتے وقت یہ الفاظ کہتا جاوے
تَقَطَّعَتْ تَقَطُّعُ قُلُوْبِ عَنْ مُحَبَّةِ فُلَانِ بِنْ فُلَانَةَ پھر اس ٹہنی کو کسی پرانی قبر میں دفن کرے۔ اور دفن کرتے وقت آیت ذیل پڑھے
اَلْيَوْمَ نَنْسَاكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا كَذَالِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى فُلَانُ ابْنُ فُلَانَةَ مُحَبَّةَ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ

یَمُوْتُ قَلْبُهٗ کَمَامَاتَ عَلَیْهِمْ صَاحِبُ هٰذَا الْقَبْرِ ط ان کا ترجمہ گذر چکا ہے۔

ایضاً:۔ اگر مذکورہ ذیل اسمار لکھ کر عورت اپنے بالوں سے باندھ دے۔ تو اس کے حق میں لوگوں کی بدگمانی دور رہے گی

اسمار یہ ہیں۔ ۲ ا ہا ہا ہا ہا ہا ہا عھع توکل یا نہ وبۃ وانت یا احمر انت یا مرید یرفع المقالۃ وکلام الناس عن

حمل کتابی ھذا حق ھذہ الاسماء علیکم یا لف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ط

باب ۱۳۱ - لذت جماع کے بیان میں

سفید مرغ کا بھیجا شہد میں ملا کر آلہ مخصوص پر طلا کرنا لذت جماع کو بڑھاتا ہے۔ موم کو روغن زیتون میں گلا کر طلا کرنا بھی یہی کام دیتا ہے۔

ایضاً:۔ اونٹ کی کوہان کی چربی گلا کر طلا کرنے سے فریقین لذت سے مسرور ہو جاتے ہیں۔

ایضاً:۔ عقرقرحا جماع کے وقت چباوے۔ اور ذکر پر بھی طلا کرے تو عجیب لذت پاوے۔

ایضاً:۔ گدھی کا دودھ ذکر پر طلا کرنے سے یہی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ بجو کا براز احلیل پر طلا کرنے سے عورت لذت سے بے قرار ہو جاوے۔

ایضاً:۔ بھیڑیئے اور مینڈھی کا پتہ ملا کر احلیل پر مالش کرے۔ تو بڑی لذت پاوے اور خیزی کمال پیدا ہو۔

ایضاً:۔ مرغی کا پتہ جماع کے وقت احلیل پر طلا کریں۔ اور لذت جماع اٹھاویں۔

ایضاً:۔ ہوتے دنبے کا پتہ ذکر پر طلا کر کے جماع کریں۔ تو عورت شایق ہو جائے۔

ایضاً:۔ فرفیون، زنجبیل، عقرقرحا، ہر ایک مساوی کستوری۔ نصف جزو سب کو باریک پیس کر روغن بلسان میں ملا کر احلیل و خصیتین کو مالش کریں۔

ایضاً:۔ بورہ ارمنی نصف درم شہد روغن بلسان ایک درم۔ سب کو ملا کر احلیل پر مالش کریں۔

ایضاً:۔ دارچینی نصف درم باریک پیس کر شہد میں ملائیں۔ اور بوقت ضرورت عضو پر طلا کریں۔

ایضاً:۔ عورت کے دودھ سے آلہ مخصوص پر مالش کرنا بھی لذت جماع کو بڑھاتا ہے۔

ایضاً:۔ کبابہ کے چبانے اور احلیل پر طلا کرنے سے بھی لذت عظیم پیدا ہوتی ہے۔

ایضاً:۔ عقرقرحا، زنجبیل کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر بوئے زہار و خصیتین و احلیل پر طلا کرنا لذت جماع کو قوی کرتا ہے۔

ایضاً:۔ گاؤ نر (سانڈ) کا پتہ شہد زنجبیل فلفل سب کو ملا کر طلا کریں۔

ایضاً:۔ بھیڑیئے کا پتہ شہد میں ملا کر ذکر پر طلا کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

باب ۱۳۲۔ عورت کی شہوت تیز کرنے اور کم کرنے کے بیان میں

اگر عورت کے اندام نہانی میں بیر بہوٹی (ایک قسم کا سرخ کیڑا ہوتا ہے۔ جو موسم برسات میں پیدا ہوتے ہیں) بے خبری کی حالت میں رکھی جاوے۔ تو اس کی شہوت بھڑک اٹھے۔

ایضاً:۔ اگر ایک حصہ زنگار اور نصف حصہ نوشادر پانی میں ملا کر عورت اس سے استنجا کرے۔ تو اس کی قوت اور خواہش جماع بہت بڑھ جاوے۔ اگر عورت کی شہوت قطع کرنی چاہیں۔ تو چاہیئے کہ سرخ بیل کا ذکر خشک کر کے اس میں سے بقدر مثقال عورت کو کھلائیں۔ جماع منقطع ہو جاوے گی۔

ایضاً:۔ شجرہ مریم کو نعناع کے پانی میں تسحیق کر کے نصف نصف دانگ کی گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی عورت کو کھلائیں عورت کی شہوت کم ہو جاوے گی۔ اگر گل بابونہ اور اشنان ہم وزن لے کر کوٹ لیں۔ اور روغن لوبان میں گوندھیں اور اس کو عورت اپنے رحم کے منہ میں رکھے۔ تو اس سے عورت کی شہوت بھڑک اٹھے۔

باب ۱۳۳۔ عضو تناسل کے موٹا کرنے کے علاج میں

زبد البحر (سمندر جھاگ) پانی میں پیس کر ذکر پر ملا کرنا اس کو موٹا کرتا ہے۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً:۔ فلفل، جنگلی پیاز۔ خولنجان ہر ایک ایک جزو۔ کستوری نصف جزو۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد و مربہ زنجبیل میں ملائیں۔ اور ذکر کو پہلے شیر گرم (ما فاتر) پانی سے خوب دھوئیں۔ پھر اس دوا سے خوب ملیں۔

ایضاً:۔ جونک لے کر کسی بوتل میں ڈال کر گھوڑی کی لید میں اکیس روز تک دفن کر دیں۔ تاکہ وہ تیل ہو جائیں۔ پھر اس تیل سے ذکر کو مالش کیا کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ یہ مجرب و صحیح ہے۔

ایضاً:۔ جس کا عضو چھوٹا ہو اور بڑا کرنا چاہے۔ تو اس کو چاہیئے کہ جماع کے وقت سے اس کو ما فاتر (نیم گرم) سے اتنا ملے کہ وہ گرم ہو جاوے۔ اور خون پھوٹ پڑے۔ پھر اس پر مربہ زنجبیل کی شہد کی مالش کرے مجرب ہے۔

ایضاً:۔ فلفل سنبل مساوی کو کوفتہ بیختہ کر کے زنجبیل کے مربہ کی شہد میں ملا کر مالش کیا کریں۔

ایضاً:۔ پہلے نیم گرم پانی سے آلہ تخصوص کو یہاں تک ملیں کہ سرخ ہو جاوے۔ پھر ایک باریک کاغذ پر زفت رومی کا لیپ کر کے ذکر پر لیپ کریں۔ اس کو کئی دفعہ کریں۔

ایضاً:۔ جونک کو شیشی میں ڈال دیں۔ اور اس کے اوپر اتنا روغن زیتون ڈالیں کہ جس سے وہ پوشیدہ ہو جاویں

پھر چند روز دھوپ میں رکھ کر تیل صاف کر لیں۔ اور اس سے چند روز متواتر مالش کرتے رہیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

الیضاً:۔ نرگس کی جڑ باریک کر کے قضیب پر ملنے سے طوالت و غلظت میں بڑھتا ہے۔

الیضاً:۔ شیشم کی جڑوں کو کوٹ کر شہد میں یا پانی میں ملا کر تین روز تک پئیں۔

باب (۱۳۷)۔ فرج بارد و سیلان رحم وضیق و بدبو زائل کرنے کے علاج میں

تجربہ کاروں کا اتفاق ہے کہ ابتدار بخار میں جب کہ عورت کو بخار چڑھ رہا ہو۔ اس سے مجامعت کرنا لذت عظیم بخشتا ہے۔ ایسے ہی جب کہ عورت زیادہ چلنے یا سواری وغیرہ حرکت کثیر سے تھکی ماندی ہو یا سرد پانی میں نہائی ہو۔ وجہ یہ ہے کہ اس وقت رحم گرما جاتا ہے۔ جب رحم سرد ہوتا ہے تو لذت نہیں آتی۔ پس اگر بلغم کی وجہ سے سرد ہو تو اس کا علاج یہ ہے۔ کہ مازو، پھٹکڑی، تخم ریحان، پوست انار سب کو مساوی لے کر اور کپڑے میں لپیٹ کر شافہ بنا دیں۔ اور عورت ہر روز اس کو اندام نہانی میں رکھے۔

الیضاً:۔ بکری کی پشم کا گرد و غبار بھی بطور شافہ استعمال کرنا رطوبت زنان کو خشک کرتا ہے۔

الیضاً:۔ مازو، پھٹکڑی، تخم ریحان۔ پوست انار۔ سب مساوی کوفتہ بیختہ کر کے گائے کے پتے میں ملا دیں۔ پھر پشم کا ٹکڑا اس میں تر کر کے عورت اپنے اندام نہانی میں رکھے اور اس پر مداومت کرے۔ تمام رطوبات بلغمیہ خشک ہو جاوینگی۔

الیضاً:۔ سنبل الطیب باریک پیس کر عرق گلاب میں تر کریں۔ اور عورت اس میں پشم تر کر کے اس سے استنجا کرتی رہے۔ تو اندام نہانی تنگ ہو جاتی ہے۔

الیضاً:۔ جفت بلوط۔ و پوست انار کو پانی میں جوش دے کر کسی بڑے ٹب میں پانی ڈال کر عورت اس میں بقدر برداشت طبع بیٹھا کرے۔ چند روز کے استعمال سے رحم کی برودت زائل ہو جاوے گی۔ اور نقص دور ہو جاوے گا۔

الیضاً:۔ چھال درخت صنوبر چار حصہ، تخم ریحان، مازو، سعد کوفی ہر ایک ایک حصہ۔ سب کو کوٹ کر بہت سے پانی میں جوش دیں اور اس پانی سے عورت ہر روز طہارت کیا کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ الیضاً:۔ پھٹکڑی، سرمہ سیاہ ہر ایک مساوی لے کر خوب باریک کریں۔ اور عورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر اندام نہانی پر چھڑکے تو یہی فائدہ حاصل ہو۔

باب (۱۳۸)۔ نابالغ لڑکی کے بالغ کرنے اور اسکے رحم سے خون جاری کرنے کے علاج میں

اگر کسی لڑکی کا خون حیض جاری کرنا چاہیں تو چاہیئے کہ چونہ و صابون دونوں کو ملا کر اس میں سے بقدر دانہ باقلا کے

اس کے فرج میں رکھے اور جماع کرے۔ انشاء اللہ رحم کھل جائے گا۔ اور خون جاری ہو جائے گا۔

الیضاً: سات جونکیں خشک کر کے باریک پیس کر روئی کی اپنے فرج میں شافہ کرے اس سے بھی خون جاری ہو جاتا ہے۔

باب ۱۳۶۔ ثیب کے بکر بنانے میں یعنی وطی کردہ شدہ عورتوں کو کنواری کی مانند کر دینا

شیخ نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ جاننا چاہے کہ عورت بیاہی ہوئی ہے یا کنواری تو چاہیئے کہ وہ عورت رات کے وقت ثھوم کی ایک تری چھیل کر فرج میں رکھے۔ اگر صبح کے وقت ثھوم کی بو اس کے منہ سے آوے۔ تو سمجھ لو کہ بیاہی ہوئی ہے ورنہ کنواری۔

اگر کوئی شخص بیاہی ہوئی عورتوں کو غیر مستعملہ کنواری کی طرح کرنا چاہے۔ تو چاہیئے کہ کندر نر بکری کی مینگنی دونوں کو کوفتہ بیختہ کر کے بلسان کے پانی میں گوندھ لیں۔ اور عورت اس سے شافہ کیا کرے۔ بکر ہو جاوے۔ مجرب ہے۔

الیضاً: مازو کو ٹکر پانی میں جوش دیں اور اسکے پانی میں روئی کا پھویہ بھگو کر عورت اندام میں رکھا کرے ثیب سے بکر ہو جاوے۔

الیضاً: بیل کے پتہ میں صوف تر کر کے عورت فرج میں رکھے۔ تو بکر ہو جاوے۔

الیضاً: مجیٹھ، پوست انار کو پانی میں جوش دیں۔ اور اس کے پانی میں پشم تر کر کے عورت مقام مخصوص میں رکھے۔

الیضاً: پھٹکڑی، مازو، سنگ راسخ سب باریک پیس کر پانی میں جوش دیں۔ پھر اس پانی میں صوف تر کر کے عورت اپنے عضو مخصوص میں رکھا کرے۔

الیضاً: جفت بلوط، مازو ہر ایک مساوی پانی میں جوش دے کر اس سے طہارت کیا کرے۔ دن میں دو تین دفعہ طہارت ہونی چاہیئے۔ الیضاً: خرگوش کا پنیر بھی اندام نہانی میں عرق دریاس کی دھونی دے۔

باب ۱۳۷۔ سلس البول کے علاج میں

سلس البول کے یہ معنی ہیں کہ بول مثانہ میں جمع ہونے سے پہلے ہی بے اختیار خارج ہو جاتا ہے۔ سبب اس کا مثانہ کا استرخا ڈھیلا ہونا ہے۔ علاج: نخود کو تیز سرکہ میں تین روز تک بھگو رکھیں پھر چنے کھالیں اور سرکہ پی لیں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

تقطیر البول و حرقۃ البول کا علاج

تخم حرمل، زنجبیل، قرفہ، دار چینی، فلفل ہر ایک مساوی خوب باریک پیسکر سفوف بنائیں۔ اور صبح و شام بقدر تین ماشہ لسی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون ماسک البول:۔ جو مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ اور معدہ کی رطوبات کو خشک کرتی ہے۔ صفت اس کی یہ ہے۔ سعد کوفی، سنبل ہندی، اسطوخودوس، کندر، بلوط بریاں ہر ایک پانچ درم۔ شکر سفید پندرہ درم کوفتہ بیختہ کر کے سفوف بنائیں۔ اور بقدر چار درم صبح و شام استعمال کریں۔

ایضاً:۔ خاتم بطلہ کو قرمزی کے کاغذ میں لکھ کر اس پر یہ کلمات پڑھیں

پھر اس کاغذ کو لپیٹ کر اپنے پاس رکھیں۔

ایضاً:۔ بلوط مقشر بقدر ایک کف تین رطل پانی میں جوش دیں۔ پھر اس کا آٹا بنا کر بقدر دو ماشہ ہر روز استعمال کریں۔

ایضاً:۔ سرخ کبوتر کا گوشت خشک کر کے اس کا ایک درم دو درم دارچینی کے ساتھ استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے۔

ایضاً:۔ اشنان (لانی ایک بوٹی ہے جس سے سجی بنتی ہے) کی جڑ میں جلا کر راکھ بنائیں۔ پھر اس میں پانی ڈال کر نتار کر نہار پیا کریں۔ چند روز میں آرام ہو جائے گا۔

ایضاً:۔ بلوط مقشر کر کے اس کا آٹا بنائیں۔ اور ہر ایک روز بقدر سہ ماشہ کام میں لاویں۔

ایضاً:۔ لوبان، سعد کوفی، جفت بلوط ہر ایک مساوی سب کو باریک پیس کر شہد میں ملائیں۔ اس میں بقدر چھ ماشہ ایک وقت استعمال کریں۔

ایضاً:۔ بکری کے کھروں کو جلا کر راکھ بنائیں۔ اس میں بقدر ایک ماشہ پانی سے پئیں۔

ایضاً:۔ گل سرخ خشک۔ آرد جو۔ دونوں کو باریک کر کے شہد و سرکہ میں ملاویں۔ اور ایک کپڑے پر ضماد کر کے عانہ (جائے موئے زہار) پر رکھیں۔ نہایت مفید ہے۔

ایضاً:۔ قرنفل، حنظل، حرمل ہر ایک ایک درم۔ شکر سفید دو درم۔ سب کو سفوف بنا کر بقدر سہ ماشہ کام میں لاویں۔

ایضاً:۔ جفت بلوط ایک وقیہ لے کر دو رات دن سرکہ تیز میں بھگوئیں۔ پھر خشک کر کے اس میں سماق نصف اوقیہ۔ طباشیر ½ اوقیہ۔ سب کو گل سرخ لبان ہر ایک ½ اوقیہ۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے اور شکر سفید ملا کر سفوف بناویں۔ اور بقدر ½ اوقیہ پانی کے گھونٹ کے ساتھ استعمال کیا کریں۔

تقطیر البول کے لیے:۔ لکڑی (تر) کے پتے پانی میں جوش دے کر پئیں۔ تخم خیارین اور تخم ریحان کے استعمال سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ جفت بلوط مقشر کا آرد بناویں۔ اور اس میں سے بقدر ایک ماشہ پانی کے ساتھ کھاویں۔

معجون بلوط:۔ سلس البول کے واسطے نہایت مفید ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ شاہ بلوط سعد کوفی لوبان

اسطوخودوس، کشنیز ہرایک مساوی سب کو باریک کر کے وزن ادویہ کے برابر شکر سفید ملاکر شہد خالص میں گوندھ لیں۔ اور ہر روز بقدر تین درم اس میں سے استعمال کیا کریں۔

باب (۱۳۹) تنگی بول کے علاج میں

اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ بول کرنے کے وقت جلن اور درد محسوس ہوتی ہے۔ اور بڑی تکلیف کے بعد پیشاب کے چند قطرے نکلتے ہیں۔ سبب اس کا مثانہ کی خشکی ہے۔ اگر خشکی کے ساتھ سردی کا اثر بھی ہوگا تو پیشاب سفید بغیر خون کے ہوگا۔

علاج:۔ یہ ہے کہ آرد گندم کا شیر (دودھی) استعمال کریں۔ اور مطبوخ حلبہ جس کا ہم نے ادویہ میں ذکر کیا ہے یہ بھی مفید ہے۔ اور اگر خشکی کے ساتھ حرارت ہو تو پیشاب کا رنگ سرخ ہوگا۔

علاج:۔ کدو کے پتوں کا پانی شکر سفید کے ساتھ پینا نہایت مفید ہے۔ نیز گائے کا دودھ شکر سفید ڈال کر بطور غذا کے استعمال کریں۔

ایضاً:۔ چوہے کی مینگنی لوبان اور سداب کے ساتھ باریک پیس کر پانی کے ساتھ استعمال کرنا بھی اس مرض کو فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:۔ تھوم کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملائیں۔ اور اس کے ساتھ گندم کی روٹی کھائیں۔ تین یوم تک ایسا کریں انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔

ایضاً:۔ کلغہ (ایک پھول کا نام ہے) کی جڑوں کا پانی پینا بھی عسر بول کے لیے نہایت مفید ہے۔

ایضاً:۔ کلغہ کی جڑوں کو آرد جو روغن زیتون اور تھوم کے ساتھ پکا کر تین دن کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ حب الرشاد کو پانی میں جوش دے کر تین دن تک اس کا پانی پینا بھی یہی کام دیتا ہے۔

ایضاً:۔ سداب کو دودھ میں جوش دے کر نہار پینا بھی مفید ہے۔

ایضاً:۔ چڑیا سال کی مینگال کے پینے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ بکری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ جو شخص کیلے کے پتے پر سات دفعہ حرف (ط) اور ایک دفعہ حرف (د) لکھے اور اس کے ساتھ ہی ثم السبیل یسرہ لکھ کر اس پتے کو عود کی دھونی دے۔ پھر اس کو بطور تعویذ پاس رکھے تو انشاء اللہ اس مرض سے خلاصی پاوے۔ ایضاً:۔ انجیر خشک زیرہ سیاہ دونوں کو خوب باریک پیس کر پیٹ کے اس موقع پر جو گردوں کے متصل ہے ضماد کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد کھل جاوے گا۔

عسر بول کا علاج:- جب کہ اس میں حرقت بھی ہو۔ شاہ بلوط ایک اوقیہ سرکہ میں بھگو کر خشک کریں۔ پھر اس میں اتنا ہی طباشیر ملا کر کوفتہ بیختہ کریں اس میں سے بقدر ایک درم صمغ عربی کے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

ایضاً:- کلونجی۔ چرونجی ہر ایک ایک درم۔ دونوں کو پانی میں گھوٹ کر پینا بھی اس مرض میں مفید ہے۔

ایضاً:- بیخ نرگس، تخم ترہ تیزک، نانخواہ سب کو باریک پیس کر بقدر ایک درم پانی کے ساتھ پینا مفید ہے۔

ایضاً:- تخم خیار، تخم خربوزہ، اصل السوس اس کو پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کر کے استعمال کریں۔

ایضاً:- نخود سیاہ پکا کر اس کے شوربے سے روٹی کھانا بھی پیشاب کو کھولتا ہے۔

ایضاً:- اس تنگی بول کے لیے جو سردی سے ہو علاج:- زنجبیل، خرفہ، قرنفل، عقرقرحا، فلفل ہر ایک نصف اوقیہ۔ چرونجی ایک اوقیہ۔ جائفل ⅛ اوقیہ، اندرجو ⅛ اوقیہ۔ بڑی الائچی نصف اوقیہ۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے نصف رطل شہد خالص میں معجون بنائیں۔ اور اس میں سے صبح و شام بقدر ایک درم استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے۔

ایضاً:- پچیس عدد ابی کباب لے کر روغن زیتون ملا کر پئیں۔

ایضاً:- تین یا پانچ مکھیاں کسی کڑچھی میں روغن زیتون ملا کر پینا نہایت مفید و مجرب ہے۔

باب (۱۴۰) سنگریزہ و ریگ مثانہ کے علاج میں

اس کے یہ معنی ہیں کہ قضیب میں ایک قسم کا سدہ پڑ جاتا ہے۔ جو بول کو نکلنے سے روکتا ہے۔ بعض اوقات اس سے مریض ہلاک بھی ہو جاتا ہے۔ سبب سدے کا کچے دانوں کا کھانا اور خراب اور غلیظ غذاؤں کا استعمال کرنا ہے۔

علاج:- اول تو یہ ہے کہ قضیب کو استرے سے پھاڑیں اور اس کے اندر جو گوشت خشک ہو کر جم گیا ہے۔ اس سے نکالیں۔ مگر اس میں خطرہ ہے۔ اس واسطے نسخہ ذیل استعمال کریں۔ امید ہے کہ سدہ دور ہو جائے گا۔ اور سنگ ریزہ پھٹ جائے گا۔ تخم خیارین۔ تخم خربوزہ، ہر ایک پانچ درم۔ حب الرشاد ایک درم، صبر سقوطری ایک درم۔ شکر سفید ہم وزن ادویہ سب کا سفوف بنائیں۔ اور بقدر تین درم استعمال کریں۔

ایضاً:- جلسہ کو شکر سفید اور گھی میں ملا کر کھانا بھی مفید ہے۔

ایضاً:- سنگدان مرغ (پوٹہ مرغ کا) باریک پیس کر پانی کے ساتھ پینا بھی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:- تخم خیارین، تخم کنعوس، تخم خربوزہ، تخم ترہ تیزک، تخم ریحان، چرونجی، سعد کوفی، زیرہ سیاہ، ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے اس میں سے بقدر دو درم روغن زیتون سے کھانا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

الیضاً: تھوم نرکو روغن زیتون میں گھوٹ کر روٹی کے ساتھ استعمال کریں۔

الیضاً:۔ گدھے کی لید کا پانی نکال کر مریض کو تین یوم تک پلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

الیضاً:۔ ریوند چینی پانی میں جوش دے کر اس کا پانی پلانا بھی فائدہ کرتا ہے۔

الیضاً: کلونجی، حرمل، زیرہ سیاہ ہر ایک مساوی۔ اس میں سے بقدر دو درم شہد روغن زرد میں ملا کر نہار کھایا کریں تو سنگ ریزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

الیضاً: گلقند (سیب) کے ہر دو گردے نخود سیاہ کے شوربے کے ساتھ استعمال کرنے سے اس مرض کو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

الیضاً:۔ کبوتر سرخ کی بیخال ایک درم دار چینی دو درم استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

الیضاً:۔ ریوند چینی، فلفل، کرفس۔ ہر ایک ایک درم، پنجال کبوتر ۱½ درم۔ سب کو سہ چند شہد خالص میں گوندھیں۔ اور اس میں سے بقدر ایک مثقال استعمال کیا کریں۔

باب (۱۴۱)۔ اس شخص کا علاج جو خون اور پیپ کا بول کرتا ہو۔

ترہ تیز کے پتے پانی میں خوب پکائیں۔ پھر صاف کر کے اس میں شہد اور گھی ملا کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں آرام ہو جائیگا۔
الیضاً۔ لگڑی (پنجابی میں لگڑی کو ترہ کہتے ہیں) کے پتے پانی میں پکا کر بقدر برداشت طبع یہ پانی پینا اس مطلب کے واسطے بہت مفید ہے۔ الیضاً:۔ تخم گاجر بقدر ایک مثقال سفوف بنا کر ہر روز پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ سات دن تک کریں۔

باب (۱۴۲)۔ خروج مقعد (کانچ نکلنا) کے علاج میں

علاج:۔ مازو بقدر ۵ تولہ لے کر بہت سے پانی میں جوش دیں۔ پھر اس میں پھٹکڑی بقدر ایک تولہ ملائیں۔ اور کسی بڑے برتن میں ڈال کر مریض کو اس میں بٹھلائیں۔ چند روز ایسا ہی کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ کانچ کا نکلنا موقوف ہو جاوے۔

الیضاً:۔ ریش بڑ (درخت بڑ کی ڈاڑھی) جلا کر راکھ بنا دیں۔ پھر آرد ماجو اُرد، مائیں خورد ہر ایک مساوی ملا کر سب کو سرکہ میں گوندھ کر مقعد پر طلا کریں۔ اور غذا میں سرکہ ملا لیا کریں۔ الیضاً:۔ مرغ کی چربی حرم (کانچ) کی تدہین کرتے رہنا اس مرض کو زائل کرتا ہے۔

باب (۱۴۳)۔ وجع خصیتین (درد خصیہ) کے علاج میں

درد خصیہ و مثانہ و قروح مثانہ کا علاج بیل کا پتہ موضع ماؤف پر طلا کریں۔

ایضاً:۔ سرکہ کسی شیشی میں ڈال کر اس میں ایک زندہ بچھو ڈال دیں۔ اور شیشی کو چند روز دھوپ میں رکھیں۔ تاکہ بچھو اس میں حل ہو جاوے۔ پھر اس سے مالش کیا کریں۔

ایضاً:۔ کھجور کی گٹھلی کا آٹا تخم خطمی ہر ایک مساوی سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔

ایضاً:۔ کرنب کے پتے جلا کر انڈے کی سفیدی میں پیس کر موضع ماؤف پر طلا کریں۔

ایضاً:۔ ورق سداب ورق اونٹ کٹارا کو پانی میں جوش دے کر اس پانی سے خصیوں کو دھویا کریں۔

ایضاً:۔ روغن زیتون میں ایک زندہ بچھو ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ اکیس روز کے بعد صاف کر لیں۔ پھر اس سے ذکر و خصیہ پر مالش کریں۔ نیز اس کو آنکھ میں ڈالنے سے آنکھ کا چوندھیا پن دور ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ اردو باقلا پکا کر پہلے جائے مخصوص پر روغن گل کی مالش کریں۔ پھر وہ آٹا کسی کپڑے پر لگا کر لپیٹ دیں۔

باب (۱۴۴)۔ ذکر و فرج کے درد۔ زخم کے علاج میں

توتیا منڈی (نیلا تھوتھہ) کو پیس کر تین دفعہ پانی میں دھوئیں۔ پھر روغن چنبیلی و عرق گلاب میں ملا کر مالش کیا کریں۔

ایضاً:۔ علک الانباط (ایک قسم کی گوند ہے) کو روغن زرد میں ملا کر مالش کریں۔

ایضاً:۔ تخم السی باریک پیس کر عرق گلاب میں ملا کر طلا کریں ازبس مفید ہے۔

ایضاً:۔ ان کے زخموں کا علاج مرتک سہاگہ دونوں کو پیس کر سرکہ میں ملائیں اور تھوڑا سا آگ پر گرم کر کے اس سے مالش کیا کریں۔

باب (۱۴۵)۔ بواسیر کے علاج میں

بواسیر جمع ہے باسور کی۔ یہ ایک قسم کی عروق (رگیں) ہوتی ہیں۔ جو مقعد کے کنارے کے گوشت پر پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس سے مقعد میں خارش پیدا ہوتی ہے۔ جس سے اس جگہ پر آگ سی لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس کا اثر رطوبت سمیہ کے سبب سے سارے جسم میں پھیل جاتا ہے۔ جس سے تنگی نفس، سانس کا پھولنا، پست ہمتی، شکستہ دلی پیدا ہوتی ہے۔ اور اس سے رنگ زرد۔ بدن سست۔ تہیج چہرہ و چشم ہو جاتا ہے۔ پھر یہ رگیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ سیالہ (بہنے والی)، جامدہ (نہ بہنے والی)، اور سبب ان کا وہ ردی خلطیں ہوتی ہیں۔ جو ردی غذا کے فضلوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ ایک تو فضلہ مائیہ یعنی وہ ردی خلط ہے جو جگر سے گردوں کی طرف پیس دار سفید پانی کے ساتھ اترتی ہے۔ جیسا کہ ہم اسے پہلے بیان کر آئے ہیں۔ اور یہ بواسیر سیالہ کا سبب بنتی ہے۔ دوسری وہ ردی خلط ہے۔ جو جگر سے طحال کی طرف سیاہ خون کے ساتھ نازل ہوتی ہے۔ اور یہ بواسیر جامدہ کا

موجب ہوتی ہے۔ بواسیر سبالہ کا علاج یہ ہے کہ تھوم و نمک کوٹ کر شہد میں ملائیں اور ضماد کریں۔ اور نہایت قوت شہد میں تھوم ملا کر استعمال کیا کریں۔ یہ قسم بہ نسبت جامدہ کے علاج کو جلدی قبول کرتی ہے۔ جامدہ کا علاج قطع ہے۔ مگر اس میں خطرہ ہے۔ اور ماہر و حاذق حکمار کا کام ہے۔ اس واسطے نسخہ ذیل کا استعمال کریں۔ نوشادر، زرنیخ، نورہ آب نارسیدہ (چونہ) ہر ایک مساوی لے کر باریک پیس لیں۔ پھر مسوں پر نشتر لگا کر دوائی مذکورہ اُن پہ چھڑکتے جائیں۔ یہ دوائی ان کے اندر گھس جائے گی اور انکو کھا جائے گی۔ اگر درد ہو اور برداشت نہ ہو سکے تو گرم گھی سے ٹکور کریں۔ جب درد کی تسکین ہو جائے تو پھر وہی ٹکور کریں۔ اور درد کی حالت میں ٹکور کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام مسے کٹ جائیں۔ پھر نمک و تھوم پیس کر اس پر ضماد کریں۔

الیضاً: تھوم، زنجبیل، سداب ہر ایک مساوی باریک کر کے شہد میں ملا کر کھانے اور مسوں پر ضماد کرنے سے ہر دو قسم کی بواسیر سبالہ و جامدہ دور ہو جاتی ہے۔ غذا اس مرض میں چوزہ مرغ کا شوربہ اور گندم کی روٹی ہونی چاہیئے۔ اور ہر ایک ترش چیز اور سرد تر غذا و ادویہ سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

الیضاً: صمغ عربی ایک مثقال ایک اوقیہ روغن زرد کے ساتھ کھا دیں۔

الیضاً: سرسوں کی جڑیں پانی میں گوشت کی طرح پکا کر اس کا پانی نہار پینا بھی فائدہ ہو گا۔

الیضاً: زرد کوڑی ایک عدد عرق لیموں میں گلا کر استعمال کریں۔ چند روز کے استعمال سے کمال فائدہ ہو گا۔

الیضاً: تخم گندنا ایک حصہ شہد خالص دو حصے۔ گندنا کوٹ کر شہد میں ملائیں اور صبح و شام ½ تولہ استعمال کریں۔ نہایت صحیح و مجرب ہے۔

الیضاً: بساط الملک ایک اوقیہ لے کر دو اوقیہ شہد میں ملائیں۔ اور صبح و شام کھائیں۔ مفید و مجرب ہے۔

الیضاً: زنگار، نیلا تھوتھہ، بارود ہر ایک ایک حصہ، موم سفید دو حصہ۔ سب کو آٹھ حصہ روغن زیتون میں ملا کر آگ پر پکائیں اور طبخ کی حالت میں تھوڑا سا گھی اور سرکہ بھی ملا دیں۔ جب مرہم کا قوام ہو جاوے تو اتار لیں۔ اور بواسیر پر لگایا کریں۔

الیضاً: مسوں کی جڑوں کو مضبوط دھاگہ سے باندھ دیں۔ پھر سوئی کے ساتھ داغ دیں۔ کئی دفعہ داغ دیں۔ یہاں تک کہ مسے زائل ہو جاویں۔ الیضاً: تھوم اور شہد کا کھانا اس بیماری میں تمام چیزوں سے زیادہ مفید ہے۔

الیضاً: آب کاسنی کو آگ پر پھاڑ کر اس میں شکر سفید ملا کر ہر صبح پینا بھی مفید ہے۔

الیضاً: تھوم مقشر، جوز مقشر، تخم جرجیر ہر ایک مساوی۔ لوبان ذکر نصف حصہ۔ سب کو باریک پیس کر شہد خالص میں ملا دیں۔ اور کچھ روغن زرد بھی شامل کریں۔ اور اس میں سے ہر صبح و شام بقدر ایک اوقیہ استعمال کیا کریں۔

الیضاً: برگ ریحان کا پانی نچوڑ کر شہد میں ملا کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو شہد استعمال کریں۔

الیضاً۔ شحم حنظل بقدر ایک درم روغن زرد میں استعمال کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

الیضاً۔ تھوم، سرکہ تیز، نیلا تھوتھہ، فلفل، شحم خنزیر سب کو مرہم کی شکل میں ملا کر ضماد کرنا بھی بواسیر کو قطع کرتا ہے۔

الیضاً۔ فلفل، جائفل، فرفیون، حب السلاطین، سنا مکی سب مساوی کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں ملائیں۔ اور بقدر درم ہر روز استعمال کریں۔

بواسیر ریحی کا علاج:۔ پہلے مسہل لیں۔ پھر تریاق جس کا ذکر معجونات کے بیان میں آئے گا۔ استعمال کریں۔

الیضاً۔ پہلے مسہل لیں۔ اس کے بعد لعاب بہی دانہ میں شکر سفید ملا کر چند روز تک استعمال کرتے رہیں۔

باب (۱۴۶)۔ عرق النساء (رینگن)، داد کے علاج میں

یہ ایک قسم کا درد ہوتا ہے۔ جو ران سے لے کر قدم تک پہنچتا ہے۔ اس کا سبب برودت و یبوست کی کثرت ہوتی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے واسطے متوسط عمر کے عربی دنبہ کی الیہ (چکی) گلا کر پینے کا حکم کیا کرتے تھے۔ تین روز میں مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے یہ دوائی ایک ہزار تین سو آدمی کو تبلائی۔ سب اچھے ہو گئے۔ اور اگر دنبہ کی چکی شہد اور روغن زرد میں ملا کر استعمال کریں۔ تو زیادہ مفید ہے۔

فائدہ:۔ اس مرض کے علاج کا کلیہ قاعدہ یہ ہے۔ کہ اخلاط ردیہ فضلات فاسدہ کو بدن سے خارج کریں اور اس کے واسطے سب سے عمدہ طریقہ قے کروانا ہے۔ جب بدن صاف ہو جاوے تو خردل یاس میں بڑی کو گھوٹ کر ران بلکہ ساری ٹانگ پر ضماد کرنا چاہیئے۔ سب سے زیادہ مفید دوائی اس مرض میں دربارس ہے۔ اس کے بعد جنگلی چنبیلی ہے۔ اس کے بعد گندہک آملہ سار ہے۔ ان اشیاء کو مریض کو حمام میں داخل کرنے کے بعد اس کے موضع ماؤف پر ضماد یا طلا کرا دیں۔ بعض حاذق حکماء کا قول ہے کہ شیطرج ہندی اس مرض میں سب سے عمدہ علاج ہے۔ اس کی لکڑی کو کوفتہ بیختہ کرکے اس میں چربی ملا کر ران پر بلکہ ساری ٹانگ پر ضماد کریں۔ پھر مریض کو حمام میں لے جاویں۔ جب پسینہ آنے لگے اور مریض عضو میں لذع محسوس کرنے لگے تو اس دوا کو اتاریں۔ اور عضو کی روغن کنجد سے مالش کریں۔ اور ٹانگ کسی موٹے گاڑھے کپڑے میں لپیٹ دیں۔ اگر مریض کو اٹھا کر حمام میں داخل کریں گے۔ تو وہ اپنے پاؤں پر چلتا ہوا نکلے گا۔ اگر بالفرض کچھ درد باقی رہ جاوے۔ تو ایک ہفتہ کے بعد پھر یہی تدبیر کریں۔

الیضاً۔ خردل و چربی کا ضماد بھی اسی ترکیب سے یہی فائدہ دیتا ہے۔ فرفیون و چربی بھی اسی تدبیر بالا سے اس مرض میں مفید ہے۔

الیضاً۔ جوز الطیب کا عرق ایک مثقال پینا بھی اس میں مفید ہے۔

الیضاً۔ جبیشٹا دو درم کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں ملا کر استعمال کرنا بھی ہر ایک قسم کی وجع المفاصل کو زائل کرتا ہے

خصوصاً عرق النساء کو تو نہایت فائدہ کرتا ہے۔ ایضاً۔ پودینہ ہندی گھوٹ کر طلا کرنے سے عرق النساء کو دور کرتا ہے۔
ایضاً۔ دانہ حرمل بقدر ۱/۲ مثقال ہر روز پانی کے ساتھ پھانکنا بارہ روز میں فائدہ کرتا ہے۔
ایضاً۔ قشر درخت، جوز ہندی (اخروٹ کا چھلکا) یاسمین بری (جنگلی چنبیلی) ہر دو مساوی کوٹ کر بیمار جگہ پر طلا کریں۔ رات ساری رہنے دیں۔ صبح کے وقت دوا دور کر دیں۔ اس جگہ سے ایک قسم کا پانی بہتا ہوگا۔ پھر اس پر گرم گھی سے ٹکور کریں۔ اور کسی مرہم سے زخم کو بھر دیں۔
ایضاً۔ کعب (ٹخنہ) سے چار انگل اوپر داغ دینے سے بھی کمال فائدہ ہوتا ہے۔
ایضاً۔ کسی قسم کی بوسیدہ ہڈی لے کر خوب باریک کر کے اس میں سانپ کی چربی ملا دیں۔ اور بیس روز تک درد کی جگہ پر ملتے رہیں۔ ایضاً۔ چمگادڑ کے گوشت کو کسی روغن میں ملا کر اس تیل کی مالش کریں۔
ایضاً۔ شجر مریم خشک کریں۔ اس میں بقدر ایک درم آرد گندم میں ملا کر اس کی روٹی کھایا کریں۔ صحیح و مجرب ہے۔
ایضاً۔ بکری کی مینگنی سرکہ میں پکا کر طلا کرنا بھی عرق النساء کے واسطے مفید ہے۔

باب (۱۴۷)۔ فالج (ادھرنگ) کے علاج میں

فالج کے معنی یہ ہیں کہ انسان کا تمام بدن یا ایک حصہ بے حرکت ہو جاتا ہے۔ اس کا سبب برودت و یبوست کی کثرت ہوتی ہے
علاج:۔ پہلے مسہل سوداء دیں۔ پھر روغن زیتون روغن زیتون روغن کنجد میں نمک بقوم، مصطگی ملا کر آگ پر چڑھا دیں۔ جب ادویہ کا اثر تیل میں آجاوے تو اس سے مریض کے بدن پر خوب زور سے مالش کریں۔ اور غذا وہ کھاویں۔ جو ہم نے سکتہ کے باب میں ذکر کی ہے۔ مالش کے بعد مریض کے بدن پر کپڑا اڑھا دیا کریں۔ یہی علاج کئی دفعہ کرتے رہیں۔ انشاء اللہ شفا ہو جاوے گی۔

باب (۱۴۸)۔ برص کے علاج میں

تعریف:۔ یہ ایک قسم کی سخت سفیدی تمام بدن میں یا اس کے بعض حصہ میں ہوتی ہے۔ جو تمام بدن میں سرایت کر جاتی ہے۔ اور بڑھتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ تمام بدن کو گھیر لیتی ہے۔ یہ نہایت ردی اور مزمن بیماری ہے۔ اس کا سبب خلط بلغمی کی کثرت ہوتی ہے۔ جو بدن میں مستحکم ہو جاتی ہے۔
علاج:۔ پہلے بلغم کا مسہل لیں۔ پھر بڑا پیاز گرم خاکستر میں بھونیں۔ اور اس کا پانی نچوڑ کر اس میں تخم ترب کو خوب

پیس کر رکھ چھوڑیں۔ اور موضع ماؤف پر مالش کریں۔ ایک رات دن مالش کے بعد پھر گرم پانی سے غسل کیا کریں۔ اگر ایک ہفتہ تک اچھا ہو جاوے تو فبہا ورنہ پھر مسہل لیں۔ پھر اسی دوا کی مالش کریں۔ اسی طرح ہر ہفتہ یا ماہ میں دو دفعہ مسہل لیا کریں اور مسہل لے کر طلا کیا کریں۔ یہاں تک کہ آرام ہو جاوے۔ اور غذا اس حالت میں عمدہ گندم کی روٹی اور ایک سالہ دنبہ کا گوشت جس میں گرم مصالحہ خوب پڑے ہوئے ہوں استعمال کیا کریں۔ نیز ہر روز شہد اور تھوم ملا کر کھایا کریں۔ اس تدبیر سے بہت جلد آرام ہو جائے گا۔

ایضاً۔ حنظل کی جڑ، جال کی جڑ ہر دو مساوی دونوں کو خوب باریک پیس کر سیاہ گائے کے دودھ میں اور بکری کو ذبح کر کے اس کی گرما گرم جلد اتار کر اس میں وہ دودھ ڈال دیں اور خوب ہلا کر اس میں سے تھوڑا سا پی جائیں اور باقی بدن پر مل کر دھوپ میں بیٹھ جائیں۔ اور اس جلد کو مریض کو پہنا دیں۔ انشاء اللہ ایک دن میں اچھا ہو جاویگا۔

ایضاً۔ جنگلی چنبیلی کی جڑ، اکاس بیل، حنظل کی جڑ۔ سب کو خشک کر کے باریک پیس لیں۔ پھر شہد خالص میں گوندھ لیں اور ہر روز بقدر ایک درم کھایا کریں۔

ایضاً:۔ ابابیل کا گوشت لے کر اس میں تھوڑا سا چونہ اور روغن لگا دیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جاوے۔ پھر روغن زیتون کسی کوزہ میں ڈال کر اس میں وہ سوکھا گوشت ڈال دیں۔ اور کوزے کو کسی کوڑے میں دفن کر دیں۔ ایک ہفتہ کے بعد نکال کر اس میں خردل درائی، رگڑ کر برص پر لگایا کریں۔

ایضاً۔ تخم اطریلال (کاک جنگا)، جال (دوان کا درخت) سرکہ تیز۔ شہد۔ کاک جنگا اور جال کی جڑ کو سرکہ و شہد میں رگڑیں۔ اور برص کی جگہ کو رگڑ کر وہ دوا طلا کریں۔

ایضاً:۔ زعفران پیس کر گندھک محلول میں شامل کریں۔ اور برص کی جگہ پر طلا کریں۔ اسی روز آرام ہو جاوے گا۔

ایضاً۔ شیطرج ہندی، مجیٹھ، تخم ترب ہم وزن سب کو سرکہ میں گھوٹ کر برص پر طلا کریں اور دھوپ میں بیٹھیں پھر غسل کر ڈالیں۔ ایضاً:۔ زنگار، شہد۔ زنگار کو شہد میں حل کر کے برص کی جگہ کو گرم پانی سے دھو کر طلا کریں۔ آرام ہو جاویگا

ایضاً:۔ زرنیخ، طوطیا، تخم ترب، سب ہم وزن باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا دیں۔ اور برص کی جگہ کو رگڑ کر طلا کریں۔ تین روز میں آرام ہو جاوے۔ ایضاً:۔ زنگار، تخم ترب، تخم باچی۔ سب ہم وزن باریک پیس کر سرکہ تیز میں ملا دیں۔ اور برص کی جگہ کو کسی کپڑے وغیرہ کسی چیز سے رگڑ کر طلا کریں۔

ایضاً۔ تخم پنواڑ کو سیاہ گائے کے بول میں ڈبو دیں۔ اور چالیس روز تک کسی گڑھے میں دفن کر رکھیں۔ پھر نکال کر باریک باریک پیسیں۔ پھر اس میں شہد ملا کر برص پر طلا کریں۔ انشاء اللہ سات دن میں آرام ہو جائے گا۔

الیضاً: برص کا علاج کتابت سے اسمار ذیل کاغذ پر ان کو پانی سے دھوئیں۔ اور اس پانی سے غسل کریں۔ اسمار یہ ہے۔ کہیعص حم عسق۔ ان کو تین گھڑی رات گذرے ہوئے لکھیں۔

باب ۱۴۹ - جذام کے علاج میں

علامت اس مرض کی یہ ہے۔ کہ آواز میں حدت وغنۃ ہوتی ہے۔ یعنی آواز تیز ہو جاتی ہے۔ اور باوجود اس کے ناک میں بو لتا ہے۔ یہ بیماری ناک کی اطراف کو کھالیتی ہے۔ انگلیوں کا گوشت کم ہو جاتا ہے۔ طبیعت میں یبوست آجاتی ہے۔ حرارت ردیہ کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ سبب اس کا مادہ سوداء کا مستحکم ہونا ہوتا ہے۔ علاج اس کا چھ ماہ تک ممکن ہے۔ اس کے بعد ایک سال تک مشکل ہے۔ اس کے بعد محال ہے۔ پس جب ان علامتوں میں سے کوئی علامت ظاہر ہونے لگے تو علاج کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ اور سب سے پہلے خلط سوداوی کا استفراغ کرنا چاہیئے۔ پھر معجون ذیل کا استعمال کرنا چاہیئے۔ تومہ مقشر، کنوار گندل کا گودہ ہر ایک مساوی ہر دو کو پیس کر روغن زرد اور شہد خالص میں ملائیں۔ اور آگ پر قوام معتدل کریں۔ اور اس میں سے بقدر برداشت طبع سوتے وقت استعمال کیا کریں غذا اس حالت میں چوزہ مرغ کا شوربا، گندم کی روٹی، شہد و روغن زرد ہونی چاہیئے۔ اور اس کے ماسوا پرہیز کرنا چاہیئے۔ اور ہر ہفتہ میں ایک دفعہ ایک مہینہ میں دو دفعہ مریض کی قوت وضعف کے موافق اسہال لیا کریں۔ کہتے ہیں کہ اگر صرف شہد خالص و روغن زرد عمدہ ہر ایک مساوی لے کر ان میں گائے کا تازہ دودھ ملا کر پیا کریں۔ تو اس مرض اور ہر ایک سوداوی مرض کو رفع کرتا ہے

الیضاً: حرمل کا پودا سارا کا سارا مع جڑوں وغیرہ کے اکھاڑ کر پانی میں جوش دیں۔ اور اس پانی سے نہایا کریں۔ اور سر پر بہت پانی ڈالا کریں۔ شفا ہو جاوے گی۔

الیضاً: معجون ذیل کا استعمال کریں۔ کہ نہایت مفید ہے۔ زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، کشنیز، کلونجی، گندم بریاں، نخود بریاں خشخاش، سمسم، بادیان، فلفل، زنجبیل، قرنفل، اندرجو، جوز الطیب، تقوم، الائچی خورد، حرمل، صعتر، بزرکتان، نانخواہ، چرونجی ہر ایک ایک حصہ۔ زعفران ½ حصہ۔ شہد خالص، زیتون، روغن زرد، سرکہ ہر ایک مساوی ادویہ ماقبل کو فتہ بیختہ کرکے باقی اشیاء مائعہ میں ملا کر کسی روغن دار برتن میں ڈال کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ پھر اس سے بقدر ایک اوقیہ ہر روز صبح کے وقت کھانا شروع کریں۔ جذام کے علاوہ یہ معجون تحلیل العقل۔ کثرت سوداء، وبلغم۔ جرب۔ دیدان۔ ریح درد جگر، ورم طحال، وسواس کو بھی فائدہ کرتی ہے۔

باب (۱۵۰) جنون و وسواس کے علاج میں

حکیم جالینوس کا قول ہے۔ کہ گدھ کا دماغ کھانا صاحب جنون کو کمال فائدہ دیتا ہے۔ نیز مرغ کے سر کی کلغی (تاج) کا بخور (دھونی دینا) بھی اس مرض میں مفید ہے۔

ایضاً:۔ سویہ کوٹ کر پانی میں پکائیں اور وہ پانی مریض کو پلائیں۔ امید ہے کہ تین یا سات روز پینے سے نفع معلوم ہوگا

ف:۔ جو شخص شیطان رجیم کے وسواس سے بچنا چاہے اُسے چاہیئے کہ دعا ذیل پڑھتا رہا کرے۔ دعا یہ ہے:۔

یَا اَللّٰہُ الرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ الرَّحِیْمُ یَا اَللّٰہُ الْحَقُّ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الرَّؤُفُ الْکَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَدُوِّیْ ۝[1]

دیگر:۔ غزالی کی خاتم جس کا ذکر گذر چکا ہے۔ اور آیۃ الکرسی اور اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۝[2] ایک سونے یا چاندی یا تانبے یا قلعی کے برتن میں لکھ کر پانی میں مٹا اور حل کر کے تین روز صبح خالی پیٹ پئیں۔

باب (۱۵۱) احتلام کے دفع کرنے میں

اس مرض میں اگر مریض سوتے وقت سورۃ والسماء والطارق پڑھ لیا کرے تو احتلام سے محفوظ رہے گا۔

نیز۔ اگر سوتے وقت انسان اپنی دائیں ران پر آدم اور بائیں ران پر حوا لکھ لیا کرے تو کبھی احتلام نہ ہوگا۔

باب (۱۵۲) ملعونہ یعنی آکلہ (گوشت خورہ) کے علاج میں

گھگرویل کی جڑ ایک تولہ سم الفار زرد ایک رتی۔ دونوں کو کوٹ کر ملا دیں۔ اور دنبہ کی چربی میں شامل کر دیں۔ پھر زخم کے منہ کو گرم روغن زرد سے چپڑ کر اس پر اس دوا میں سے بقدر ایک رتی دھوڑ دیں۔ کئی روز تک ایسا ہی کرتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ یہ مرض ملعون دفع ہو جائے گی۔

---

[1] اے اللہ نگہبان و حفاظت کرنے والے رحم کرنے والے اے اللہ زندہ نرمی کرنے والے عظمت والے مہربان۔ فضل کرنے والے اے اللہ زندہ و قائم رکھنے والے خود ہمیشہ قائم رہنے والے ہر نفس پر اس چیز کے ساتھ جو کچھ کہ اس نے کمایا میرے اور میری دشمن کے درمیان حائل ہو۔

[2] ترجمہ:۔ پرہیزگار لوگوں کو شیطان کی طرف سے جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے۔ تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ تو ان کو بصیرت حاصل ہوتی ہے۔

ایضاً۔ زنگار ایک اوقیہ سم الفار زرد ایک ماشہ۔ دونوں کو ملا کر سفوف سا بنالیں۔ پھر زخم کے منہ پر شہد چپڑ دیں۔ اور اس پر دوا مذکور میں سے بقدر حاجت چھڑک دیں۔ مگر خیال رہے کہ یہ دوا تازہ گوشت یا رقیق جگہ پر نہ پڑے۔ دوا صرف اس جگہ پر پڑنی چاہیئے جو گلی ہو۔ ایضاً۔ شہد اور زردی بیضہ ملا کر آکلہ کے منہ پر لگانا بھی مفید ہے۔

ایضاً۔ اگر گوشت خورہ ہاتھ میں ہو تو اسے تیزاب سے جلا دینا چاہیئے۔ اگر تیزاب میسر نہ ہو تو زرنیخ اصفر دہرتال نر دمال اس پر دھوڑنی چاہیئے

ایضاً۔ بسکھپرو بوٹی ایسے روز اکھاڑ کر لاویں کہ اس روز ہوا نہ ہو نہ بادل۔ اکھاڑ کر سایہ میں خشک کریں۔ اور باریک پیس کر خبیث زخم کے منہ پر چھڑکیں۔ ایضاً۔ نخود سیاہ پانی میں پکائیں۔ پھر پانی صاف کر کے نخود کو ہی شہد میں پیس کر آکلہ کی جگہ پر لگادیں۔

ایضاً۔ جنگلی پیاز کی جڑ تخم کبر تخم درباس تخم گھگرویل، بوسیدہ ہڈی سب کو پیس کر روغن زرد اور تھوڑا سا پانی ڈال کر پکادیں جب مرہم سا قوام ہو جاوے تو اتارلیں۔ اور اس سے تدہین کرتے رہیں۔

باب (۱۵۳)۔ بہت جننے والی عورت کے بیان میں

اگر عورت حاملہ نہ ہونا چاہے تو چاہیئے کہ ایک درم کافور کھا جاوے۔ پھر کبھی بچہ نہ جنے۔

ایضاً۔ خصی دنبے کا بول پینے سے عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا۔ ایضاً۔ گدھے کے کان کی میل پینے سے بھی حمل قرار نہیں پکڑتا۔

ایضاً۔ اگر عورت نعناع کے پتے اپنے پاس رکھے۔ تو جب تک پتے اس کے پاس رہیں گے۔ حمل نہیں ہوگا۔

ایضاً۔ اگر عورت کاسنی کے پھولوں کو پانی میں گھوٹ کر حیض کے بعد پی جاوے۔ تو حاملہ نہ ہو۔

ایضاً۔ اگر عورت خرگوش کا دل نعناع کے ساتھ اپنے پاس رکھے تو حاملہ نہ ہو۔

ایضاً۔ اگر عورت سیاہ تلوں کو اپنے حیض میں تر کر کے کھا جاوے تو حاملہ نہ ہو۔

ایضاً۔ تخم انڈ کا صحاب کر کھانے سے بھی حمل قرار نہیں پکڑتا۔

ایضاً۔ اگر مرد جماع کے وقت تھوڑی سی افیون احلیل کے منہ میں رکھ کر جماع کرے تو نطفہ فاسد ہو جاوے اور تولید کے قابل نہ رہے

ایضاً۔ اگر مجیٹھ کا کراس کا پانی نہار پیا جاوے تو ہرگز حمل نہ ٹھیرے۔

ایضاً۔ اگر تھوڑی سی پھٹکڑی پانی میں حل کر کے مرد اپنے ذکر پر طلا کرے یا عورت تھوڑی سی پھٹکڑی پیس کر اپنی فرج میں رکھ لے اور پھر مقاربت کریں تو حمل نہ ہو (ف) جس عورت سے بکثرت جماع کیا جاوے وہ عقیمہ (بانجھ) ہو جاتی ہے۔

ایضاً۔ اگر مرد جماع سے پہلے روغن سے تدہین کر لیا کرے تو حمل نہ ٹھیرے۔

ایضاً۔ اگر سیاہ مرغی کے پتہ کو ذکر پر طلا کر کے جماع کیا کرے۔ تو عورت کبھی حاملہ نہ ہو۔

ایضاً: اگر عورت کسی بچے کے اس دانت کو جو زمین پر نہ گرا ہو۔ کسی کپڑے میں باندھ کر پاس رکھے تو ہرگز حاملہ نہ ہو۔
ایضاً: اگر عورت جماع کے وقت نمک اندرانی کا حمول کر لیا کرے تو کبھی حاملہ نہ ہو۔
ایضاً: اگر عورت ایک اوقیہ سندروس کھا جائے تو کبھی حاملہ نہ ہو۔
ایضاً: اگر عورت ہر مہینے حیض کے بعد خچر کا بول پی لیا کرے تو حمل سے رہ جاوے۔
ایضاً: سداب و نعناع کا پانی پینے سے بھی عورت کو حمل نہیں ہو سکتا۔
ایضاً: اگر سرطان پیس کر گدھے کے دودھ میں ٹکیہ بناویں۔ اور عورت کے بائیں بازو پر باندھیں تو جب تک وہ بندھا رہے گا عورت حاملہ نہ ہوگی۔
ایضاً: اگر عورت آنکھ بند کر کے ارنڈ کا ایک دانہ نگل جاوے۔ تو ایک سال تک حاملہ نہ ہو سکے دو دانہ نگلے تو دو سال تک تین نگلے تو تین سال تک اور چار نگلے تو چار سال تک حاملہ نہ ہو۔
ایضاً: اگر چمگادڑ کا سر عورت کے سر کے نیچے رکھا جاوے تو اس روز حمل قبول نہ کرے
ایضاً: اگر عورت اونٹ کے منہ کی جھاگ (جگالی) جو کہ مستی کے وقت اس کے منہ سے نکلتی ہے پی جاوے تو ہرگز حاملہ نہ ہو
ایضاً: غلاف کے پتوں کو پانی میں گھول کر عورت کو پلانے سے عورت کبھی بھی حاملہ نہیں ہوتی۔
ایضاً: اگر عورت زرنیخ کو اونٹ کے چمڑے میں لپیٹ کر گلے میں لٹکائے تو کبھی حاملہ نہ ہو۔
ایضاً: چمگادڑ کو ذبح کر کے اس کے پیٹ کی آلائش دور کریں۔ اور باقی کسی تکیہ میں بھر دا کر عورت بطور سرہانہ استعمال کیا کرے۔ جب تک وہ تکیہ اس کے سر کے نیچے رہا کرے گا وہ حاملہ نہ ہوگی۔

باب (۱۵۷) اس بات کے معلوم کرنے میں کہ آیا عورت حاملہ ہے یا نہیں

صاحب الخواص نے لکھا ہے کہ اگر معلوم کرنا چاہیں کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں تو عورت کو چاہیئے۔ کہ ایک دانہ تھوم چھیلکر اس میں چند جگہ سوئی سے چھید ے۔ اور رات کے وقت اندام نہانی میں رکھ کر سو جاوے۔ اگر صبح کے وقت اس کی بو منہ سے آوے تو جان لے کہ حاملہ نہیں ورنہ حاملہ ہے۔ اگر یہ معلوم کرنا چاہیں کہ حمل نر ہے یا مادہ۔ تو عورت کے ہر دو ٹخنوں کو دیکھیں۔ اگر وہ صاف اپنی اصلی حالت پر ہوں تو حمل نر ہے۔ اگر سیر ہو گئے ہوں تو جان کہ مادہ ہے۔

دیگر: اگر عورت کی دائیں طرف بھاری ہو تو نر ہوگا۔ اور اگر بائیں طرف بھاری ہوگا تو مادہ ہوگا۔

ف: اگر عورت خرگوش نر کا پنیر اس کے ہر دو خصیہ کے ساتھ کھا جاوے تولہ کا حصہ۔ اور اگر خرگوش مادہ کا پنیر کھاوے

تو لڑکی پیدا ہو۔ صاحب خواص کا قول ہے کہ اگر وہ عورت جس کو حمل نہ ٹھہرتا ہو یہ معلوم کرنا چاہے کہ میرا حمل کبھی ٹھہرے گا یا نہیں تو اُسے چاہیئے کہ زراوند مدحرج کو گائے کے پتہ میں پیس کر حیض سے فارغ ہونے کے بعد ایک رات حمول کرے۔ اگر صبح کو اس کا ذائقہ منہ میں معلوم کرے تو جان لے کہ حاملہ ہو جاوے گی ورنہ نہیں۔

باب (۱۵) حمل نہ ہونے کے علاج میں یعنی حمل ٹھیرانے کے بیان میں

یاد رہے کہ حمل کا نہ ٹھہرنا کئی وجوہات سے ہوتا ہے۔ کبھی تو رحم میں کسی قسم کی گرہ پڑ جاتی ہے کبھی رحم کا منہ منقلب ہو جاتا ہے۔ کبھی رحم اپنی جگہ سے اونچا ہو جاتا ہے۔ اگر رحم میں گرہ پڑ گئی ہو تو اس کا علاج یہ ہے۔ کہ بھول کلغہ خشک کر کے آش جو میں پکائیں۔ اور تھوم ڈال کر چند روز استعمال کریں۔ اور غذا نہایت پاکیزہ ہونی چاہیئے۔ اگر رحم اُلٹا ہو یا اونچا ہو گیا ہو تو عورت کو چاہیئے کہ حلبہ کو پانی میں جوش دے کر اس کے پانی سے حمول کرے اور پیٹ اور پیٹھ پر بھی ملے۔ کبھی رحم کے الیاف سُست ہو جایا کرتے ہیں اس کی علامت یہ ہے کہ نطفہ جلد گر جاتا ہے۔ اور عورت مجامعت کے بعد ہولناک خواب دیکھتی ہے۔

علاج:۔ یہ ہے کہ گندنا کی جڑیں روغن زرد میں جوش دیں اور بقدر برداشت طبع اس روغن کو پی جاوے۔ اور پیٹ اور پیٹھ پر اس روغن کی مالش بھی کریں۔ اور پھر عورت کا خاوند اس سے مجامعت کرے۔

ایضاً:۔ اگر سیاہ گائے کا پتہ روغن زرد میں ملا کر اس میں صوف کا ٹکڑا تر کر کے عورت حمول کرے۔ پھر تین روز کے بعد خاوند اس سے مجامعت کرے انشاء اللہ باردار ہو جاوے۔ اگر چربی و گوشت کی زیادتی سے رحم کا منہ بند ہو جس کے سبب سے نطفہ قرار نہ پاتا ہو تو یہ نسخہ کام میں لاویں۔ سیاہ گائے کا پتہ۔ زیرہ کرمانی، مصطگی، شحم حنظل سب کو کوٹ کر روغن بلسان روغن سوسن میں ملائیں۔ اور صوف بھگو کر عورت اس سے شافہ کرے۔ پانچ روز تک یہ عمل کرنے کے بعد پھر اس کا خاوند مجامعت کرے۔ انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے۔ اگر رحم میں تشنج ہو تو اس کا علاج یہ ہے۔ بکری کی چربی سے روغن نکال کر اس میں گائے کا دودھ ملاویں۔ اور عورت اس سے اپنے فرج کی تدہین کرے۔ چند روز کے بعد خاوند سے مجامعت کرے۔ اگر رحم میں ریح ہو جس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ عورت مجامعت کے ساتھ ہی نطفہ گرا دیتی ہے۔ تو اس کا علاج یہ ہے کہ گائے کے پتہ میں اسطوخودوس پیس کر صوف میں لپیٹ کر عورت چند روز حمول کرے۔ پھر خاوند اس کے ساتھ مجامعت کرے۔

ایضاً:۔ زنگار، فلفل، حب الرشاد، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، خرگوش نر کا پنیر، نوشادر سب مساوی کوفتہ بیختہ کر کے شہد خالص میں ملا کر حیض سے پاک ہونے کے بعد چند روز تک اس دوا ہی سے حمول کیا کرے۔

ایضاً:۔ ہدہد کے گوشت کا شوربا نہار پینا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً۔ خرفہ باریک پیس کر ماء الشعیر میں پکا کر چند روز استعمال کرنے سے بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

ایضاً۔ زنجبیل، نانفل، جوز الطیب، سب ہم وزن ½ حصہ سب کو باریک پیس کر گائے کے گوشت میں ملا کر بھی اور حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت استعمال کرے۔ چند روز کے بعد اس سے مجامعت کی جاوے۔ انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ بیضہ مرغ کو جلا کر خاک کریں۔ اور وہ خاک پانی میں ڈال کر نہار پی جاویں۔ کامیابی ہو جاوے۔

ایضاً۔ محلب و قرنفل ہر دو مساوی کوٹ کر شہد میں ملاویں۔ اور حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت چند روز بطور شافہ کام میں لاوے۔ پھر اس سے مجامعت کی جاوے۔

ایضاً۔ بلی کا پتہ لے کر اس میں صوف تر کریں۔ اور کسی قدر روغن بلسان، روغن ناردین، روغن پان ملا کر عورت اس سے حمول کرے۔ بفضلہ تعالیٰ حاملہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ اگر عورت ایام حیض میں ہر روز تین دفعہ مرد کے بالوں سے دھونی لے۔ پھر حیض سے پاک ہونے کے بعد خاوند اس سے مجامعت کرے۔ حاملہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ ابن اسحاق کہتا ہے کہ اگر دانہ ارنڈ کو ایک رات و دن پانی میں تر کر کے اس میں صوف بھگو کر عورت حمول کرے پھر خاوند اس سے مجامعت کرے تو حاملہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ اگر خرگوش کا پنیر لے کر جماع سے پہلے اس کا حمول کر کے اس سے مجامعت کی جاوے تو انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ اگر عورت کے بول میں صوف تر کر کے حیض کے بعد حمول کرے۔ اور پھر خاوند اس سے مجامعت کرے حاملہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ خرگوش کا پنیر اور اس کی مینگنی اور شہد ہر ایک مساوی باہم خلط ملط کر کے اس میں صوف تر کر کے عورت تین روز تک حمول کرے۔ اور ان ایام میں ہاتھی دانت کا برادہ بھی بقدر ایک ماشہ ہر روز استعمال کرتی رہے۔ پھر اس سے مجامعت کی جاوے۔ حاملہ ہو جاوے۔ ایضاً۔ سوسن کی جڑ، خرگوش کی مینگنی، بادام کی گوند ہر ایک دو درم۔ سب کو باریک کر کے روغن پان میں ملائیں۔ اور اس میں صوف تر کر کے عورت نو روز تک حمول کرتی رہے۔ پھر اس سے مجامعت کی جاوے حاملہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ زعفران، میوہ، مصطگی، ہر ایک دو درم موم سفید چار درم و روغن ناردین یا روغن گل آٹھ درم۔ روغن اور موم کو گلا کر باقی ادویہ کو نیم بختہ کر کے ملاویں۔ اور باہم قوام کر کے اٹھالیں۔ پھر اس میں سے صوف تر کر کے عورت اس سے حمول کیا کر چند روز کے بعد اس سے مجامعت کی جاوے۔

ایضاً۔ کائپھل، خرگوش کے بال، سداب خشک ہر ایک ... کو نیم بختہ کر کے ... سفید میں ملا کر قرص بنالیویں۔ اور حیض سے پاک ہونے کے بعد عورت اس سے دھونی لیوے۔ ... بلدی حاملہ ہو جاوے۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً۔ آک کی جڑیں باریک کرکے پانی میں ڈالیں۔ اور اس میں گندم کے دانے ڈال کر جوش دیں۔ جب دانے پھول جاویں۔ نکال کر خشک کریں۔ اور پیس کر اس کا حلوا بنا کر تین روز تک نہار استعمال کریں۔

ایضاً: خرگوش نر کی گیڑی اور راوجھڑی اگر حیض کے بعد بھون کر کھاوے تو حاملہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ اگر عورت کو اسکی لاعلمی میں گھوڑی کا دودھ پلایا جاوے اور اسکے ایک گھنٹہ بعد اس سے مجامعت کی جاوے تو حاملہ ہو جاوے۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً۔ اگر عورت جماع سے پہلے نعناع بستانی کا حمول کرلیوے۔ تو حاملہ ہو جاوے۔

ایضاً:۔ زرنیخ احمر، کائپھل ہر ایک مساوی لے کر کوفتہ کرکے موم سفید کے ساتھ ملا کر غسل کے بعد تین روز تک عورت اس سے دھونی لیوے۔ پھر اس سے مجامعت کی جاوے۔

ایضاً۔ نراج قبرسی، شاخ حربل زنگار عراقی، لوبان نر ہر ایک ایک مثقال۔ سب کو کوفتہ کرکے جاڑیوں کے بیچ میں ملائیں۔ اور کپڑے پر لگا کر ہر روز صبح و شام اس سے دھونی دیں۔ نو روز ایسے ہی کرتے رہیں۔ اس کے بعد عورت کا خاوند اس سے مجامعت کرے۔ انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے۔

ایضاً۔ پتہ ہرن کو جلاویں۔ اور اس کے ساتھ میتھی اور گندم بریان ملا کر باریک پیسیں۔ اور شہد میں ملا کر ہر روز رات کے وقت تھوڑا سا چاٹا کریں۔ تین دن تک ایسا کرنے سے کامیابی ہو جاوے گی۔

ایضاً:۔ اگر عورت حاملہ ہونا چاہے تو قدرہ لے کر اس کو پانی اور حربل میں پکائے۔ جب پک جائے تو اسے دھوپ میں خشک کرکے رکھے۔ اور جب حیض سے پاک ہو تو اسے روغن زیتون اور پیاز میں ملا کر سات روز کھائے۔ اور ہر رات مرد سے جماع کرائے۔

باب ۱۵۶۔ جنین راقد یعنی وہ بچہ جو ماں کے پیٹ میں سویا ہوا ہو اسکے بیدار کرنیکے بیان میں

حب بطم پیس کر نمک ملا کر دس روز تک استعمال کریں۔ ایضاً۔ آیات ذیل کو کسی صاف برتن میں زعفران کے پانی سے لکھیں۔ اور بارش کے پانی اور مینڈھے کے بول سے دھو کر نہار پئیں۔ انشاء اللہ بیدار ہو جائے گا۔ آیات یہ ہیں۔ اَوَمَنْ[1] كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ[2] الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۵

---

[1] کیا وہ شخص جو مردہ تھا اسے ہم نے زندہ کردیا اور اس کے لیے نور بنایا۔ لوگوں کے درمیان پھرتا ہے کہتا ہے کافر کون شخص بوسیدہ ہڈیوں کو دوبارہ زندہ کرسکتا ہے؟ کہہ دے کہ وہ ذات زندہ کریگی جس نے انکو اول مرتبہ پیدا کیا تھا۔ اور وہ پیدائش کو جانتا ہے ۱۲ [2] اس آیت کا ترجمہ گذر چکا ہے۔

انڈے چھ عدد لے کر توے پر بھونیں۔ اور اس میں تھوڑا سا گرم مصالحہ ملا دیں۔ جب اس میں سے خوشبو نکلنے لگے تو اس میں روغن زیتون ڈال دیں جب اچھی طرح سے زیتون میں پک جاویں۔ تو نہار کے وقت استعمال کریں تو انشاء اللہ پیٹ کا بچہ بیدار ہو جائے گا۔

ایضاً۔ اسحنش اور رازیانہ کی جڑوں اور ہبلازر کو کوٹ کر شہد میں ملا کر کھائیں۔ پیٹ کا بچہ بیدار ہو جائے گا۔

ایضاً۔ اسماء ذیل سات پتوں پر لکھیں اور پانی سے دھو کر پئیں وَذَا النُّونِ(۱) إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ أَنْ لَنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا هَٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ

ایضاً۔ عروق الجاتی اور خروب الکلاب ہم وزن لے کر باریک کوٹ کر شہد میں ملا کر کھائیں۔

ایضاً۔ زیرہ سیاہ، شجر مریم، سداب ہر ایک مساوی سب کو پانی میں پکا کر عورت تین روز تک پئے۔ اگر بچہ مردہ پیدا ہو گا چلا پڑے گا۔ اگر زندہ ہو گا ہوش میں آجائے گا۔

ایضاً۔ عروق صفصفات، لوبان، میعہ، سمندر جھاگ، زنگار ہر ایک مساوی سب کو باریک پیس کر روغن زیتون میں ملا کر اس میں صوف تر کر کے عورت حمول کرے۔

ایضاً۔ مرغی کا انڈا پکا کر اس میں نمک ملا کر دس روز تک کھانے سے بچہ بیدار ہو جاتا ہے۔

ایضاً۔ گندم، سرکہ تیز، مہندی، کتے کی دم جلی ہوئی، ان سب کو کتیا کے دودھ میں ملا کر سات روز تک پئے۔ انشاء اللہ پیٹ کا بچہ بیدار ہو جائیگا۔ ایضاً۔ برواق کو لے کر کسی توے پر جلائے۔ اور زرامنیہ، راس الحنش کو لے کر برواق کے ہمراہ پیس لیں۔ اور شہد میں ملا کر تین دن تک استعمال کرے۔

ایضاً۔ ارجاتی، خروب الکلاب، دونوں کو ملا کر پانی میں بھگو دیں۔ اور ساری رات ستاروں کی روشنی میں پڑا رہنے دیں۔ صبح کے وقت صاف کر کے وہ پانی استعمال کریں۔ تین دن کے استعمال کرنے سے بچہ پیدا ہو جائے گا۔

---

(۱) اور ذوالنون یعنی حضرت یونس علیہ السلام جب غصہ کی حالت میں اپنی قوم میں سے چلے گئے۔ پس دگویا کہ، اس نے گمان کر لیا کہ ہم اس پر غالب نہ آئیں گے (جب ان کو مچھلی نے نگل لیا) تو اندھیرے میں پکارا۔ کہ کوئی معبود و مطلوب تیرے سوا برحق نہیں۔ تو پاک ہے بے شک میں ظالموں سے ہوں۔ پس ہم نے اس کی دعا کو قبول کیا اور غم سے نجات دی (کافر قیامت کو) کہیں گے۔ ہائے افسوس کس نے ہم کو لیٹنے کی جگہ سے اٹھا دیا۔ یہ وہی باب ہے جس کا ہم سے (خدائے) مہربان نے عہد لیا تھا۔ اور رسولوں نے سچ کہہ دیا تھا۔ قیامت نہ ہوگی۔ مگر ایک ہی چیخ۔ پس یکا یک وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر ہوں گے۔ اور اگر اللہ تعالے تجھے تکلیف پہنچائے۔ تو اس کے سوا کوئی بھی اسے دور نہیں کر سکتا۔

باب ۱۵۷ - جنین کے بیدار کرنے میں

زیرہ سیاہ عرعار۔ دونوں کو خوب باریک پیسیں۔ اس میں سے ہر روز تھوڑا سا استعمال کریں تین یوم استعمال کرنے سے فائدہ ہوگا

ایضاً: عورت پیٹ کے بل لیٹ جائے۔ اور ایک توا گرم کرکے پیٹ پر ٹکور کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک دفعہ کے استعمال سے بیدار ہو جائیگا۔ اسکے ساتھ زیرہ سیاہ کو باریک کرکے شہد میں ملا کر رکھے۔ اور وقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا چاٹ لے صحیح و مجرب ہے:

باب ۱۵۸ - جنین و مشیمہ یعنی جھلی کے ساقط کرنے کے بیان میں

خربوزہ کے بیج پانی میں جوش دے کر پینے سے بفضلہ تعالیٰ جنین اور مشیمہ ساقط ہو جاتے ہیں۔

ایضاً:۔ دارچینی، گوگل سرخ، دونوں کو پانی میں جوش دے کر تھوڑا سا پیئے اور اسی پانی میں صوف تر کرکے حمول کرنے سے جنین اور مشیمہ ساقط ہو جاتے ہیں مجرب ہے۔

ایضاً:۔ ایک حصہ کتیا کا دودھ اور ایک حصہ شہد ملا کر پینے سے جنین و جھلی ساقط ہو جاتے ہیں۔

ایضاً۔ کرنب کے بیج پانی میں جوش دے کر اس پانی کو کسی ٹوٹنی میں ڈال کر فرج میں داخل کرنے سے جنین مردہ و مشیمہ خارج ہو جاتے ہیں

ایضاً۔ بزرالکرنب، بزرالخیار، رائی سفید، گوگل عروق ہر ایک مساوی لے کر کوفتہ بیختہ کرکے روغن میں ملا کر حمول کرنے سے جو کچھ پیٹ میں ہو ساقط ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ کتاب فردوس میں لکھا ہے کہ گھوڑے یا گدھے یا خچر کے کھروں کی دھونی دینے سے جنین مردہ و مشیمہ سب ساقط ہو جاتے ہیں

ایضاً:۔ روغن قطران میں صوف تر کرکے حمول کرنے سے جنین اور مشیمہ ساقط ہو جاتے ہیں۔

ایضاً:۔ ماکی کہتا ہے۔ کہ اونٹ کا بول اور شراب پلانے سے بھی یہی مدعا حاصل ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ زراوند کوٹی ہوئی۔ حب الرشاد، ہر ایک ایک حصہ۔ دونوں کو باریک کوٹ کر گائے کے پتے میں گوندھ لیں۔ اور عورت اس کو بطور شافہ کام میں لاوے۔

ایضاً۔ اگر عورت بجو کا دایاں ہاتھ اپنے قدموں کے نیچے رکھے۔ تو فوراً وضع حمل ہو جاوے۔

ایضاً۔ شحم حنظل کے حمول سے بچہ پیٹ میں مر جاتا ہے۔

ایضاً:۔ کسی صوف میں زعفران لپیٹ کر حمول کرنے سے بھی یہی کام نکل آتا ہے۔

ایضاً:۔ اگر عسر ولادت ہو رہا ہو تو روغن قطران کے حمول سے سہولت ہو جاتی ہے۔

ایضاً:۔ کبریت و ہینگ کا دھواں دینے سے بھی بچہ پیٹ کا ساقط ہو جاتا ہے۔

ایضاً۔ ابابیل کا گھونسلہ کسی روغن میں حل کر کے ناف پر تدہین کرنے سے یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

ایضاً۔ اگر عورت ایک اوقیہ سندروس پی جاوے تو جو چیز پیٹ میں ہو خواہ مردہ ہو یا زندہ گر پڑے۔

ایضاً:۔ سیاہ کتیا کے دودھ میں سندروس کو گوندھیں۔ اور بھیڑیے کی کھال میں سی کر عورت اس کھال کو اپنے اوپر لٹکائے جنین گر پڑے۔ ایضاً:۔ تخم کرفس، فرفیون، غبار السمار۔ ان سب کو ملا کر نہار پینے سے جنین ساقط ہو جاتا ہے۔

باب (۱۵۹)۔ جنین کی حفاظت کے بیان میں

بائیں ہاتھ کے ذریعہ نیزے کی نوک سے گندم کا ایک دانہ گدھے کی جلد پر گاڑ دیں۔ اور رچہرہ بطور تعویذ عورت اپنے بازو پر باندھ رکھے۔ تو جس عورت کا بچہ مدت وضع حمل سے پہلے گر جاتا ہو۔ اس تدبیر سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً۔ اسماء ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۝ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؕ اَللّٰهُ حَافِظٌ مَا فِيْ بَطْنِ هٰذِهِ الْحَامِلِ اللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالسَّمٰوٰتِ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اَمْسَكَ السَّمَآءَ اَمْسِكْ مَا فِيْ بَطْنِ هٰذِهِ الْحَامِلِ وَرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ لِمُوَارَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَبِثُوْا فِيْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

لے ٹھہر جا اے بچے تجھے قوم عاد و ثمود کے رب کی قسم ہے اور ہم ٹھہراتے ہیں رحموں کو جب تک کہ ہم چاہتے ہیں وقت مقرر تک ۱۲

لے شروع اللہ رحمن رحیم کے نام سے۔ تحقیق اللہ روکا ہوا ہے آسمانوں اور زمینوں کو گرنے سے۔ اور اگر وہ ڈگمگا جائیں۔ تو کوئی بھی اسکے سوا انکو تھما نہیں سکتا بیشک اللہ تعالیٰ ڈھیل دینے والا اور مغفرت کرنے والا ہے۔ اور اس نے تھاما ہوا ہے آسمان کو زمین پر گرنے سے مگر اپنے حکم کے ساتھ۔ بیشک اللہ تعالیٰ لوگوں پر مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔ جو کچھ اس تحریر کے اُٹھانے والی کے پیٹ میں ہے۔ اللہ اس کا نگہبان ہے۔ اللہ تعالیٰ زمین اور آسمان کو احاطہ کرنے والا ہے۔ وہ ذات پاک جس نے آسمان کو تھاما ہوا ہے۔ اسکو بھی تھامیگا جو کہ اس تعویذ کے اٹھانیوالی کے پیٹ میں ہے۔ اور ہم نے مضبوط کیا انکے دلوں کو جبکہ وہ کھڑے ہوئے اور کہا ہمارا الٰہی ہی رب ہے۔ جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے ہم اسکے سوا کسی کو عبادت کے لیے نہیں پکاریں گے۔ اگر ہم اسکے سوا کسی دوسرے کو پکاریں گے تو ہم نے ظلم کی کی۔ پس ہم نے غار میں انکے سالوں کان ٹھونکے اللہ کے حکم سے اسکے دائیں بائیں سے حفاظت کرینگے۔ سب روز کے مصائب کی برائی ظاہر ہوتی ہے۔ جو کچھ کہ عورت کے حمل میں ہوتا ہے اور یا جو کچھ کہ رحموں میں پیدا ہوتا ہے۔ بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی چھپی باتیں جاننے والا ہے۔ اور وہ غار میں تین سو سال ٹھیرے رہے۔ اے رب مجھے حکمت بخش۔ اور نیکوں کے ساتھ ملا۔ پس ہم نے ابراہیم کی زوجہ مطہرہ کو حضرت اسحاق اور انکے بعد حضرت یعقوب علیہما السلام کی خوش خبری دی۔ فرشتے نے جواب دیا۔ اسی طرح تیرے رب نے حکم دیا ہے۔ بیشک وہ حکمت اور علم والا ہے۔

باب (۱۶۰) عسر نفاس یعنی تنگی ولادت کے علاج میں

اگر جننے میں تنگی اور دیر لاحق ہو۔ تو اسماء ذیل کسی صاف برتن میں لکھ کر عورت کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تکلیف آسان ہوجائیگی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ ۱م

ابن عباس سے روایت ہے کہ جب عورت کو دردِ زہ شروع ہو اور جننے میں دقت ہو تو کسی نئے برتن میں آیات ذیل لکھ کر پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فی الفور بچہ صحیح و سلامت پیدا ہوجاوے گا۔ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ط كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ط اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ؕ

الیضاً:- سر کی کنگھی پر اسماء ذیل لکھ کر عورت اپنی بائیں ران پر باندھے

نیز کنگھی پر اسماء ذیل لکھ کر ران پر باندھنے سے یہی فائدہ ہوتا ہے۔ جِبْرَائِيْلُ مِيْكَائِيْلُ اِسْرَافِيْلُ عِزْرَائِيْلُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ط ابن عربی نے روایت کی ہے کہ عسر ولادت کے وقت اسماء ذیل کسی نئے برتن میں لکھ کر دھو کر اس سے عورت کا چہرہ دھلائیں۔ نیز عورت وہ پانی پی جاوے۔ ولادت آسان ہوجائے گی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْكَرِيْمُ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ اس کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔

الیضاً:- جنگلی گائے کا سینگ عورت پر لٹکانے سے فی الفور دردِ زہ سے نجات ہوجاتی ہے۔

الیضاً:- حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں عسر ولادت کے لیے اسماء ذیل کسی برتن میں لکھ کر اور دھو کر اس سے عورت کا پیٹ اور فرج دُھلائیں۔ اسماء یہ ہیں:- اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وتخلت تک يوم يرونها ضحٰها تک لم يلبثوا الا ساعة من نهار بلاغ تک لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ يُؤْمِنُوْنَ تک۔

الیضاً:- بجو کا دایاں ہاتھ عورت کے قدموں کے نیچے رکھنے سے ولادت میں آسانی ہوجاتی ہے۔

۱؎ شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے۔ اللہ وہ ذات پاک ہے کہ کوئی لائق عبادت کے نہیں مگر وہی علم و حکمت والا ہے۔ پاک ہے عرش صاحب عظمت کا رب۔ سب قسم کی تعریف اللہ ہی کو خاص ہے جو جہانوں کا پیدا کنندہ ہے۔ گویا وہ جس دن قیامت کو برپا) دیکھیں گے نہ ٹھہر سکیں گے سوا رات کے بلکہ اس دن کی دوپہر کے جس روز وہ قیامت کا وعدہ سچا ہوتا دیکھیں گے گویا کہ وہ دن میں سے ایک گھڑی بھی نہ ٹھہر سکیں گے۔ یہ پہنچانا ہے لوگوں کی طرف ۱۲

۲؎ جب آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کا حکم مان لیگا اور حق بجا لائیگا۔ اور زمین پھیلائی جائے گی اور پھینک دیگی جو کہ اسکے اوپر ہے اور خالی ہوجائے گی۔

ایضاً:- بیل کے پتے میں تین قیراط حنظل کا شیرہ ملا کر اس میں صوف تر کر کے حمول کرنے سے فی الفور بچہ باہر آجاتا ہے۔ اور دردزہ سے آرام آجاتا ہے۔

جالینوس کا قول ہے۔ کہ عسر ولادت کی حالت میں پرسیاؤشاں و فودنج ہر ایک ایک حصہ لے کر تھوڑے سے پارہ کے ساتھ سحق کر کے اس میں سے ایک درم تیس درم شراب کے ساتھ عورت کو پلائیں۔ عسر ولادت و دردزہ سے نجات ہو جاوے۔

ایضاً:- اگر ابابیل کا گھونسلا گرم پانی ملا کر صاف کریں۔ اور اس سے بقدر چالیس درم عورت کو عسر ولادت کی حالت میں پلائیں آسانی ہو جاوے

ایضاً:- اگر عورت خرگوش کی اوجھری کھالیوے۔ تو عسر ولادت آسان ہو جاوے۔

ایضاً:- اسماء ذیل کو کسی برتن میں لکھ کر عورت کو دھو کر پلائیں۔ نیز اس پانی سے عورت کے ہر دو ران و فرج کو دھوئیں۔ انشاء اللہ آسانی ہو جاوے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِي بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِي بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِي بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا اِلٰى مُنْتَهٰهَا كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ اِلَى الْفَاسِقُوْنَ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ اِلٰى تَخَلَّتْ وَاَلْقَتْ هٰذِهِ الْحَامِلُ مَا فِيْ بَطْنِهَا وَتَخَلَّتْ كَمَا تَخَلَّتْ اُمَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۔ اس کا ترجمہ قریباً گذر چکا ہے۔

ایضاً:- گدھ کے پروں کی دھونی دینے سے فی الفور بچہ باہر آجاتا ہے۔

ایضاً:- شب یمانی عورت کے دائیں ران پر باندھنے سے جننے میں سہولت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح گدھ کے پروں کو عورت کے قدموں کے نیچے رکھنے سے سہولت ہو جاتی ہے؛

ایضاً:- مینڈھے کے پتے کو گلا کر گرم پانی کے ساتھ پینا فی الفور بچہ باہر نکال دیتا ہے۔

ایضاً:- تعویذات ذیل میں سے ایک تعویذ چک پتھر پر لکھ کر عورت کے بائیں قدم کے نیچے رکھ دیں۔ اور دوسرا تعویذ ایک کنگھی پر لکھ کر دائیں قدم کے نیچے رکھ دیں۔ چک پتھر پر لکھ کر بائیں قدم کے نیچے رکھنے کا تعویذ یہ ہے۔

ان مع العسر یسرا

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

ان مع العسر یسرا

ان مع العسر یسرا

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دیگر:- ایک کنگھی پر کلمات ذیل لکھ کر عورت کی داہنی ران پر باندھنے سے یہی فائدہ ہوگا۔ بَابُ يَوْمِ اَيُّهَا الْجَنِيْنُ مِنْ مَسْوَطِنِ اُمِّكَ نَادَتِ الْاَرْضُ تَدْعُوْكَ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ط اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لفظ معی تک ؛

باب (۱۶۲) - دردِ رحم کے علاج میں

صمغ عربی ایک مثقال ایک اوقیہ روغن گاؤ کے ساتھ ہر روز استعمال کرنا چند روز میں آرام کر دیتا ہے۔

ایضاً:- زاج، انار ترش کا چھلکا، دونوں کو باریک کر کے کسی کپڑے میں باندھ کر اور تھوڑا سا شہد شامل کر کے حمول کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

باب (۱۶۳) حیض جاری کرنے کے بیان میں

نوشادر، فرفیون، زنگار، شب یمانی، سعد کوفی سب کو کوفتہ بیختہ کر کے پانی میں گوندھ لیں۔ پھر عورت اس کو بطور شافہ کام میں لاوے۔ خون کھل جاوے گا۔ اور وہ باکرہ کی مانند ہو جاوے۔

ایضاً:- لوبان، مصطگی، خرامہ، قرفہ۔ ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے درخت وَن کے پانی سے گوندھ کر بطور شافہ کام میں لانے سے خون کھل جاتا ہے۔

ایضاً:- زنگار بقدر دو رتی شہد میں ملا کر چاٹنے سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

ایضاً:- حرمل باریک کر کے شہد میں ملا کر تین روز نہار چاٹنے سے خون کھل جاتا ہے۔

ایضاً:- نوشادر، مصری، فرفیون، مازو، جعفر سرخ، تخم ترب، دانہ حرمل، دانہ کنیر، سب کو ملا کر دھونی لینے سے خون جاری ہو جاتا ہے

ایضاً:- مجیٹھ ایک تولہ، میتھی ایک تولہ دونوں کو پانی میں جوش دے کر تین روز تک پینے سے خون جاری ہو جاتا ہے۔

ایضاً:- لوبان، فرفیون دونوں کو باریک کوٹ کر حمول کرنے سے یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

ایضاً:- صرف مجیٹھ کوٹ کر پانی میں جوش دے کر پینا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

کثرت طمث کا علاج یعنی حیض کے خون کی کثرت کو روکنے کے بیان میں

آرد گندم، مازو، دونوں کو خوب باریک کر کے شراب میں پکائیں۔ اور عورت کی ناف پر ضماد کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ خون بند ہو جائے گا۔

ایضاً:- سرمہ سیاہ، گل سرخ، مازو، سب کو باریک کر کے پانی میں ڈبو دیں۔ اور اس سے صوف تر کر کے حمول کرے۔ یہ کام ایک دن میں دو دفعہ کیا کرے۔

ایضاً:- پوست انار، مازو، ان کو تخم ریحان کے شیرہ میں گوندھ کر صوف تر کر کے حمول کرنے سے خون کی کثرت کم ہو جاتی ہے۔

ایضاً:- مائیں خورد باریک کر کے عرق گلاب میں ملا کر کھانے سے یہی فائدہ ہوتا ہے۔

الیضاً:- جاؤشیر، دسق قنطرلق، ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کرکے بکری کے پتہ میں ملا کر شافہ کرنے سے بند خون جاری ہوجاتا ہے۔

باب (۱۴۴) کثرت طمث کا علاج کتابت وتعویذ ودوا سے

دفق مسدس ذیل کو چمگادڑ کے خون کے ساتھ عورت کے کپڑے پر لکھ دیں۔ خون بند ہوجاویگا۔

ح	ا	و	د	ط	ب
ط	د	ح	ب	و	ا
و	ب	ا	ط	ح	د
ب	ط	د	و	ا	ح
د	ح	ط	ا	ب	و
ا	و	ب	ح	د	ط

اس عزیمت کے ساتھ اسمار ذیل بھی لکھیں۔ عزیمت یہ ہے بوعیتہ کر بر تنلید تنلیہ طولان بزجل بزجل ترقب ترقب ابوھش غلش خرطیل حوطیل یلتمعد برشان کطہیر تموشلخ برھیولا بشکیلخ قرمن الغیط قبوات عیاھا کیس ھو لا شمخا ھو شمعا ھرمب دوح بحق العمہ الماخوذ علیکم سبحٰنہٗ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ما فعلتم ۲۲ دفعہ بحق ھذہ العزیمۃ علیکم اسوہٗ رینثا یہ بحق العزیز المعرنی غزعرہ وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَقۡدِ تُوۡکِیۡدِ ھا ۃٗ

الیضاً:- اگر کثرت طمث والی عورت گدھی کا دودھ پی لے تو خون بند ہوجاتا ہے۔

الیضاً:- دم الاخوین بقدر سہ ماشہ پیس لیں۔ اور مرغی کی ہڈی لے کر اسے نیم گرم کریں۔ اور اس کو سوراخ کرکے دم الاخوین ڈال دیں۔ اور آگ پر چڑھا کر ہلاتے جائیں۔ جب خوب لت ہوجائیں۔ تو اتار کر تین روز نہار استعمال کریں۔ بشرطیکہ ان دنوں میں گوشت اور چرب اشیاء نہ کھائیں۔ بلکہ سوکھی روٹی کھائیں۔ اور پانی کم پئیں پہلے روز خون کا رنگ سرخ ہوگا۔ دوسرے روز سفید اور تیسرے روز بند ہوجائے گا۔

الیضاً:- راکھ اور ریت پر پانی چھڑک کر عورت اس پر سوئے۔ اور اس میں سے کچھ حصہ فرج کے نیچے رکھے۔ کثرت طمث کے واسطے نہایت مفید ہے۔ الیضاً:- گندھک آملہ سار کی دھونی لینے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔

الیضاً:- شتر مرغ کے انڈے پر تعویذ ذیل لکھ کر اس کے گرد کلمات ذیل تحریر کرنے کے بعد عورت اپنے داہنے ران پر لٹکا دیں کلمات یہ ہیں:- اجیبا یا روحانیۃ ھذا الخاتم یرفع الدم عن ھذہ الادمیۃ بحق ھذہ الاسماء الوحا ۱۲ العجل ۱۲ الساعۃ ۃٗ

تعویذ یہ ہے:- ←

ت	م	خ	م	ج	ق	ف
م	ج	ق	ف	ت	م	خ
ف	ث	م	خ	م	ج	ق
خ	م	ج	ق	ف	ت	م
ف	ق	ت	م	خ	م	ج
م	خ	م	ج	ق	ت	ف
ج۰	ق	ف	ت	ج۰	ع	ص

دیگر:- طفل ابیض پر مذکورہ ذیل کلمات لکھ کر مہندی ملا کر شہد میں حل کریں۔ اور سات روز اسی معجون سے روزہ افطار کریں کلمات یہ ہیں:- بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا اللّٰہ طمسم طمسم ۰

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ يَا اَللّٰهُ ۲ قف ۲ قف ۲ قف اَيُّهَا الدَّمُ كَمَا وقف عَرْشُ الرَّحْمٰنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ تین بار :

دیگر:۔ بطور مثلث جس کا ذکر پہلے گذر چکا ہے۔ ایک کاغذ پر لکھ کر اس کے گرد کلمات ذیل لکھ کر مریض کی گردن میں لٹکا دیں کلمات یہ ہیں لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ط (اس کا ترجمہ آگے گذر چکا ہے)، اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؀

فاجر اور ظالم مرد یا عورت کا خون جاری کرنے کے لیے (تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔ اور خدائے پاک کی طرف خالص توبہ سے رجوع ہوں)، سورۂ قمر کی ابتدائی گیارہ آیات اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ سے لے کر عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ تک ایک پاک کپڑے پر لکھ لیں۔ اور شہد کے چھتے سے موم لے کر جسے ابھی آگ سے گرم نہ کیا گیا ہو۔ اس کا نام لے کر جس پر عمل کرنا منظور ہے اس موم کو لپیٹیں۔ پھر اس کو دھو کر شہد سے بالکل صاف کر دیں۔ پھر اس موم کی اس شخص کا خیال رکھ کر ایک مورتی بنائیں۔ اور یہ عمل بدھ کے روز اس وقت شروع کریں۔ جب کہ سورج مریخ کے برج میں ہو۔ پھر تانبے کی سوئی سے اس تصویر کے پیٹ پر مگر تصویر میں موجود رہے یہ کلمات لکھیں ۲ ترت اترسناو لاتعیسمن یجری کسلا التیاہ مالعین ما لعفاہ ولا ینقشف دلا امد امل مداد امامی اللیل والنھار اعجل ۲ پھر اس تصویر کو ان آیات تحریر کردہ کپڑے میں لپیٹ کر گرم حمام سے پانی بہنے کی جگہ دبا دیں۔ اگر خطرہ ہو کہ دشمن بالکل ہلاک ہی نہ ہو جاوے۔ تو فوراً اس تصویر کو نکال کر دھو ڈالیں اور موم گلا دیں۔ اچھا ہو جاوے گا۔ مگر خدا سے ڈرنا، وہ ہر بات کا حساب لے گا۔ بلا محل اسے استعمال نہ کرنا چاہیے۔

باب (۱۶۴) اس شخص کے علاج میں جس کو دیوانہ کُتا کاٹ گیا ہو

کلب (کتا)، کے لفظ میں لومڑ اور نیولا کا کاٹنا بھی شامل ہے۔ اُن کے کاٹنے سے انسان میں خلط سوداوی ردی الکیموس پیدا ہو جاتی ہے۔ جو خون میں مل کر اس کو فاسد کر دیتی ہے۔ یہ خلط اکثر زیادہ سردی، بادل اور بارش کے وقت زیادہ بھڑک اٹھتی ہے۔ ان حالات میں دیوانے کتے کی حالت کہ اس کی زبان باہر لٹک جاتی ہے۔ گردن دراز ہو جاتی ہے۔ وہ بے خبری میں ہر طرف دوڑتا ہے۔ اور جو شکل و صورت سامنے آئے اس کو کاٹنا چاہتا ہے۔ اور جب کسی کو کاٹ لیتا ہے۔ تو اس میں اس جیسے علامات شروع ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے خون میں زہر سرایت کر جاتا ہے۔ سگ گزیدہ کی بڑی علامت یہ ہے۔ کہ پانی سے انکار کرتا ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک علامت یہ بھی ہے کہ اگر سگ گزیدہ اپنا چہرہ آئینہ میں دیکھے۔ تو اُس کو کُتے کا چہرہ معلوم ہوتا ہے۔

لہ ترجمہ:۔ ہر ایک بات کے لیے ایک جائے قرار ہے۔ عنقریب تم جان لو گے۔ اور کہا گیا اے زمین نگل لے پانی اپنا اور اے آسمان! تھم جا۔ اور پانی زمین کے اندر چلا گیا۔ اور خدا کا حکم پورا ہو گیا۔ اے خون! تو اللہ کے حکم سے رُک جا ۱۲ ٹہ جیسا کہ خدا پاک کا عرش اللہ ہی کے حکم سے ٹھیرا ہوا ہے۔ اگر ہم چاہتے تو ان کی شکلیں انہی کے مکانات پر بدل ڈالتے ٣ہ ترجمہ:۔ اگر پانی کو روکا جائے تو ہرگز نہ نکال سکے۔ پس تو جو کچھ کہ تیری طرف وحی کیا گیا ہے۔ مضبوط کر پکڑ لے۔ ایضاً: سیدھے راستے پر ہے ۱۲ منہ۔

علاج:- السی کا کپڑا جلا کر اس کی راکھ روغن زرد و سرکہ میں ملا کر کتے کے ڈنگ پر رکھیں۔ اس سے درد ساکن ہو جاتا ہے ورم کم ہو جاتا ہے۔ اور جلدی اچھا ہو جاتا ہے۔

ایضاً۔ اس سے پہلے کہ پانی سے انکار کی نوبت پہنچے۔ ڈنگ کے اردگرد حلقہ کو آگ سے جلائیں۔ اور تھوم، نمک اور شہد ملا کر اس جگہ پر ضماد کریں۔ اور شہد خالص، روغن زرد تازہ دونوں کو آگ پر چڑھا کر اس میں تھوڑا سا تھوم پیس کر ملا دیں جب اچھی طرح سے مل جاوے تو اتار کر شیر گرم پی جاویں۔ یہ دوا اس مرض میں نہایت مفید ہے۔

ایضاً:- بسکھپرہ کو شہد میں ملا کر کھانا بھی اس مرض میں مفید ہے۔ ایسے ہی شہد و مصطگی ملا کر سات روز تک استعمال کرنے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔

سگ گزیدہ کا علاج رقیہ (منتر) سے

اسماء ذیل لکھ کر سگ گزیدہ کی گردن میں لٹکا دیں۔ بذیق ۱۲ الله ۷ ز ن د ۷ شارا اقف جا ارنج و د د ج

ایضاً۔ خاتم غزالی جو کی روٹی پر لکھیں۔ اور یہ آٹا وہ ہو جس کو نابالغ لڑکی نے پیسا ہو۔ پھر وہ روٹی سگ گزیدہ کو کھلائیں سات روز تک ایسا ہی کریں۔ اور اس خاتم کے گرد آیت ذیل لکھ لیں۔ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ[1]۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ[2] ط

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

[1] ترجمہ:- اور جب چلا گیا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے خوف اور را سے خوشی حاصل ہوئی۔ ۱۲ مترجم ۞

[2] ترجمہ:- کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ۱۲ مترجم ۱۲ ۱۲ ۞

باب (۱۶۵) مسموم یعنی زہر خوردہ کے علاج میں

بقراط حکیم کا قول ہے کہ تھوم ہر ایک زہر کے لیے شفاء ہے۔ مگر اس قول پر یہ اعتراض ہے کہ بعض زہر گرم ہوتے ہیں اور بعض سرد، ہاں اگر اس کی مراد سموم باردہ (سرد زہر) سے ہو۔ تو پھر کوئی اعتراض نہیں۔ پس اصول یہ ہے۔ کہ سموم حارہ میں ادویات حارہ کے ساتھ، سموم حارہ کی علامات کثرت پیاس، سخت گھبراہٹ، پیٹ میں جوش اور التہاب عظیم ہوا کرتی ہیں۔ ایسی حالت میں عرق لیموں، تمر ہندی سے علاج کرنا چاہیئے۔ اور السی کا کپڑا سرد پانی میں بھگو کر مریض کے پیٹ پر لپیٹنا چاہیئے اور سموم باردہ کی علامات، بدن کی سردی، پیاس کی کمی، التہاب قلب اور جسم کا بھاری ہونا ہوا کرتی ہیں۔ اس حالت میں علاج یہ ہے کہ مریض کو شہد، روغن زرد، جس میں تھوم پکایا گیا ہو، پلانا چاہیئے۔ یہ دوا جس قدر مریض پی سکے، پلا دیں۔ اُمید کہ زہر کا اثر خون میں سرایت نہ کرے گا۔

ایک اور تدبیر جو فوراً زہر کو معدہ سے خارج کر دے۔ پنجال مرغ نصف درم، نوشادر نصف درم پانی میں ملا کر گرم کر کے مریض کو پلاویں۔ قے ہوگی۔ اور تمام زہر خارج ہو جائے گا۔

ایضاً:۔ مرغی کا بھیجہ اور خرگوش کا خون بھی زہر کو خارج کرنے میں مفید ہے۔

ایضاً:۔ ایک سیر پختہ پانی میں ایک تولہ تھوم جوش دے کر پینا بھی اس حالت میں مفید ہے۔

ایضاً:۔ سانپ کا مہرہ گھس کر پلانا زہر خوردہ کو فی الفور فائدہ دیتا ہے۔ جس کے پاس یہ مُہرہ ہو اس کو کبھی سانپ نہیں کاٹ سکتا۔ اور جو شخص اس کو پاس رکھے۔ وہ اندھیری رات میں چراغ کی طرح روشنی دیکھتا ہے۔ واللہ اعلم۔

باب (۱۶۶)۔ افعی (سانپ) بچھو وغیرہ موذی حشرات الارض کے ڈنگ مارنے کے علاج میں

نسخہ ذیل تمام اقسام کے زہروں کی سرایت کو مانع ہے۔ اگر انسان اس کا استعمال کرتا ہے۔ تو موذی جانوروں کے خوف سے محفوظ رہے۔ تھوم مقشر دس درم، برگ مدار (آک) دس درم، برگ انجیر دس درم، نوشادر پانچ درم، گل ارمنی پانچ درم۔ سب کو باریک کر کے شہد میں معجون بنالیں۔ اور تھوڑا سا اس میں سے کھایا کریں۔ نیز جو شخص ہر روز شہد و تھوم نہار کھایا کرے۔ وہ ان کے زہروں سے محفوظ رہے۔

سانپ کے کاٹے کا علاج:۔ فی الفور اس جگہ پر پچھنے لگا دیں۔ اور وہ جگہ آگ سے جلادی جاوے۔ پھر اس کے اوپر کی جگہ کو دھاگہ سے باندھ دیا جاوے۔ اور تھوم اور نمک کا ضماد کیا جاوے۔ اس ترکیب سے زہر بدن میں سرایت کرنے سے رُک جاتا ہے۔ پھر عرق لیموں و سرکہ جس قدر پی سکے پلاویں۔ کہ اس سے سانپ کے زہر کی تاثیر منقطع ہو جاتی ہے۔ اور بچھو کا زہر سانپ کے زہر کی نسبت سرد ہوتا ہے۔ اس میں ڈنگ کی جگہ پر اسبغول سرکہ میں بھگو کر ضماد کرنا درد کو تسکین دیتا ہے اور ورم کو ہلکا کرتا ہے۔ ایضاً:۔ شہد، روغن زرد، صمغ بطم ملا کر پینا بھی مفید ہے۔

ایضاً:۔ اسماء ذیل لکھ کر شہد یا بارش کے پانی یا روغن زیتون سے دھو کر نیش زدہ کو پلا دیں۔ اسماء یہ ہیں:۔ بعیم ۲ تلیقہ میمام فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَيُّهَا السُّمُّ وَالْاَوْجَاعُ اِرْتَفِعِيْ اِلٰى مَكَانِكَ الَّذِيْ اِنْتَشَاْتَ مِنْهُ اَوَّلًا وَّكُوْنِيْ كَمَا اَنْتِ الْنَّارُ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

ایضاً:۔ اگر نیش زدہ جنگلی زیتون کے پتے کھالیوے۔ تو شفا پاوے۔

ایضاً:۔ اترج رکھشا۔ میٹھا، سنگترہ، گوگل وغیرہ اس جنس کی چیزیں اُکے بیج بقدر دو مثقال گھوٹ کر پینے سے زہر کی سرایت نہیں ہوتی۔ ایضاً:۔ گوندھا ہوا آٹا سرکہ میں ملا کر ڈنگ کی جگہ پر باندھنا فی الفور فائدہ دیتا ہے۔

لہ پس اللہ بہت حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ اے زہر بادور ہو جا۔ جہاں سے تو آئی تھی پہلے واپس چلی جا اور ایسی ہو جا جیسے کہ آگ ابراہیم علیہ السلام کے لیے سرد اور سلامتی والی ہوگئی۔ اور نہیں طاقت نیکی پر اور نہ بچاؤ گناہوں سے سوا اللہ کی مدد کے ۱۲

الیضاً:- برگ سیب، برگ گل، آس برگ درخت بادام، برگ اخروٹ ہر ایک نصف رطل کوٹ کر پانی نکالیں۔ اور نیش زدہ کو پلائیں۔ سیب کے پتے نیش زدہ کی جگہ پر ضماد کریں۔

دیگر:- جب کسی مہینہ کا پہلا دن ہو تو فجر ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر وضو کریں۔ اور صبح ظاہر ہونے پر جماعت کے ساتھ نماز ادا کریں۔ پھر کلمات ذیل دائیں بائیں دونوں ہاتھ پر لکھ کر گھر کے ایک کونہ میں کھڑے ہو کر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر لکھ کر گھر کے ایک کونہ میں کھڑے ہو کر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ایسے طور سے ماریں۔ جیسے تالی بجائی جاتی ہے۔ اور اسماء ذیل چار بار پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں میں اسی طرح سے پھریں۔ اگر باقی کل کونوں میں بھی اسی طور سے کریں تو زیادہ بہتر ہو۔ یہ اسماء ہاتھوں پر تحریر کریں "حار جار ورلج فقطع" اور یہ کلمات زبان سے پڑھیں۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ الْعَقَارِبِ اللَّامَّاتِ اللَّادِغَاتِ خَذَلَهُمُ اللّٰهُ بِنُوْرِهٖ وَمُوْسٰی بِتَوْرَاتِهٖ وَعِیْسٰی بِاِنْجِیْلِهٖ وَدَاوٗدُ بِزَبُوْرِهٖ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِشَفَاعَتِهٖ هَبَطَ اٰدَمُ جَنَّتَهٗ فَلَقَاهَا عَجَبٌ عَجِیْبٌ یَا اللّٰهُ جَعَلَ جِبْرَائِیْلَ عَلٰی مُقَدَّمِهَا وَعِزْرَائِیْلَ عَلٰی وَسَطِهَا اِنْ مَشَتْ اِنْشَقَّتْ وَاِنْ تَحَرَّکَتْ اِنْطَلَقَتْ بِعِزِّ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَیًّا جَلَّ اَمْرُهٗ یَا عَقْرَبُ تَاکُلُ التُّرَابَ وَتَسْکُنُ الْکُوْرَ ارْجِعِیْ اِلٰی مَنْزِلِکِ وَاَبْرِدِیْ کَمَا بَرَدَتِ النَّارُ عَلٰی سَیِّدِنَا الْخَلِیْلِ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَکَذٰلِکَ نَجْعَلُهَا مِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهَا ... ترپیتہ لعنا ... تک ۵

یعنی سترھواں پارہ دوسرے رکوع کی پہلی چار آئتیں پڑھنے سے کل موذی اشیاء ہلاک ہو جائیں گی۔ صحیح و مجرب ہے۔

الیضاً:- ڈنگ کی جگہ پر پچھنی لگا کر پھر مرچ سیاہ شہد میں پیس کر اس جگہ پر لگا دیں۔ مفید ہے۔

الیضاً:- خاتم غزالی مثلث لکھ کر اس کے گرد آیت فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ لَعَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تمت آیت فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ ۵ پوری آیت تحریر کرنے کے بعد مریض کو باندھیں۔

لہ نوح پر دونوں جہانوں میں سلامتی ہے۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رسولوں میں۔ پس عنقریب ان کو اللہ پاک کفایت کرے گا اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔ اور وہ سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات سے پناہ چاہتا ہوں کل مخلوق کی بدی سے اور زہریلے کاٹنے والے بچھوؤں کی شرارت سے۔ اُن کو اللہ تعالیٰ اپنے نور سے اور موسیٰ اپنی توریت اور عیسیٰ اپنی انجیل اور داؤد اپنی زبور اور محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شفاعت سے رسوا کریں۔ حضرت آدمؑ اپنے باغ سے اترے اور ان کو یہ عجیب بات ہے اے اللہ! جبرائیل علیہ السلام کو اس کے اگلے حصہ اور عزرائیل کو اس کے درمیانی حصہ پر مقرر کر اگر چلے تو پھٹ جاوے۔ اگر حرکت کرے تو خشک ہو جاوے۔ اللہ کی عزت اور اسکی وجہ سے اور اس چیز کی برکت سے جس پر آج تک قلم جاری ہو اللہ کی طرف سے محمد صلعم تک اے بچھو تو مٹی کھا اور ہلاک ہو جا اپنی جائے قیام میں لوٹ جا اور ایسا سرد ہو جا جیسا کہ آگ حضرت ابراہیم پر سرد ہو گئی ۱۲ لہ بس ہی کیا اللہ نے انکو انکے فریبوں کی مار سے۔ تحقیق میں نے کرا اپنے اور تمہارے رب پر بھروسہ کیا ہے ۱۲ منہ ۰

بابؔ (۱۶۷) - مچھروں، گبریلوں، مکڑیوں، سانپوں اور پسوؤں وغیرہ موذی جانوروں کو گھر سے نکالنے ہیں

جنگلی گائے کا سینگ گندھک کے ساتھ جس جگہ جلایا جاوے۔ وہاں سے سانپ بھاگ جائیں۔

ایضاً۔ جس گھر میں بھیڑیئے کی داہنی آنکھ لٹکائی جاوے۔ وہاں سے چوہے گبریلے مچھر اور درندے سب بھاگ جائیں۔

ایضاً۔ کنیر کے پتوں کی دھونی دینے سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

ایضاً۔ ترمس لے کر تین روز تک پانی میں بھگو رکھیں۔ پھر اس پانی میں چونہ ملا کر گھر میں سفیدی کریں۔ تو اس مکان سے مچھر دور ہو جاویں۔ ایضاً۔ درخت صنوبر کے نعدہ سے دھونی دینے سے بھی مچھر مر جاتے ہیں۔

ایضاً۔ گوگل ازرق و فرفیون کی دھونی دینے سے بھی مچھر نکل جاتے ہیں۔

ایضاً۔ جنگلی گائے کے بالوں کی دھونی دینے سے مکان سے چوہے بھاگ جاتے ہیں۔

نیز۔ بھیڑیئے کے پاخانے کی دھونی دینے سے بھی چوہے مفرور ہو جاتے ہیں۔

ایضاً۔ ہر ہفتہ ہرتال زرد کی دھونی دینے سے بھی چوہے بھاگ جاتے ہیں۔

ایضاً۔ اگر کا برادہ آٹے میں ملا کر چوہوں کے سوراخ میں ڈالا جاوے تو چوہا اس کو کھا کر مر جائے گا۔ اور جس مکان میں چیل بہت آتی ہو تو وہ ہینگ کی دھونی سے بھاگ سکتی ہے۔ نیز جس جگہ کوؤں کی کثرت سے بہت تکلیف ہو۔ تو وہ چھپکلی مقتولہ کی دھونی سے بھاگ سکتے ہیں۔ اور گل آس و زیرہ سیاہ کی دھونی سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ بلکہ اکثر مر جاتے ہیں

مکھیوں کا گھر سے نکالنا:۔ حب الرمد کڑوا ان کو پانی میں بھگو کر مکان کی دیواروں پر چھڑک دیں۔ اور اسی طرح چند روز کرتے رہیں۔ سب بھاگ جائیں گی۔

ایضاً۔ اگر بکری کے پتے میں روغن زیتون ملا کر چارپائی کے پایوں میں مل دیں تو مچھر پاس نہ پھٹکیں۔

ایضاً۔ انجیر کی چار لکڑیاں لے کر ان پر بکری کا خون چھڑکیں۔ اور گھر کے چار کونوں میں ایک ایک لکڑی رکھ دیں اور اسمار ذیل پڑھنا شروع کر دیں۔ پس مچھر ان لکڑیوں پر جمع ہو جائیں گے۔ پھر ان لکڑیوں کو باہر پھینک دیں۔ مگر ہلاک نہ کریں۔ اسمار یہ ہیں:۔ اَیُّهَا الْبَرَاغِیْثُ السُّوْدُ اَنْتُمْ مِنْ جُمْلَةِ الْجُنُوْدِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالْوَاحِدِ الْمَعْبُوْدِ الَّذِیْ اَهْلَکَ عَادًا وَثَمُوْدَ اَنْ تَجْتَمِعُوْا عَلٰی هٰذَا الْعُوْدِ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْکُمْ وَالِدٌ وَلَا مَوْلُوْدٌ ۝

ایضاً۔ اگر انسان حرمل کو اپنے سر اور پاؤں کے پاس رکھے تو مچھر نزدیک نہ آویں۔

لے اے سیاہ مچھر! تم بھی ایک اللہ کے لشکروں میں سے ہو۔ میں تم کو قسم دیتا ہوں اس ذات پاک کی۔ جس نے ہلاک کیا عاد اور ثمود کو ان لکڑیوں پر اکٹھے ہو جاؤ۔ کوئی بڑا یا چھوٹا باقی نہ رہے۔

ایضاً:- چقندر کے پتوں کی دھونی دینے سے بھی مچھر بھاگ جاتے ہیں۔

ایضاً:- اگر ترش انار لے کر اس پر سیہہ کی چربی کی دھونی دیں۔ اور اس پر اسماء ذیل پڑھیں۔ تو پسو بھاگ جائیں۔ اَیُّھَا
الْبَرَاغِیْثُ السُّوْدُ اِنْ کُنْتُمْ جُنُوْدًا مِّنَ الْجُنُوْدِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ الَّذِیْ اَھْلَکَ عَادًا وَّ ثَمُوْدَ وَابْنِکُمْ مَسْعُوْدِ
الْمَلِکِیِّ بِاَنِّیْ غُنْقُوْدٍ اِلَّا مَا کَفَفْتُمْ عَلٰی ھٰذَا الْعُوْدِ الْمَطْلِیِّ بِشَحْمِ الْقُنْفُذِ ؕ

چھپکلی کے ہانکنے کا علاج:- یہ زعفران کی بو سے بھاگ جاتی ہیں۔

ایضاً:- اگر زیرہ سیاہ جوش دے کر اس کا پانی گھر میں چھڑکا جاوے۔ تو مچھر بھاگ جائیں۔

ایضاً:- اگر سداب کا پانی گھر میں چھڑکا جاوے تو پسو بھاگ جائیں۔ نیز گندھک اور ریوند کی دھونی سے بھی پسو بھاگ جاتے ہیں

ف:- ابوذر غفاری سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تجھ کو مچھر و پسو دکھ دیں
تو ایک پیالہ پانی کا لے کر اس پر آیت ذیل سات دفعہ پڑھ کر اس پانی کو اپنی چارپائی کے اردگرد چھڑک دے۔ وہ رات ان کی
شرارت سے آرام سے کاٹے گا۔ آیت یہ ہے مَا لَنَا اَنْ لَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا
وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ پھر کہے اَیُّھَا الْبَرَاغِیْثُ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰہِ فَکُفُّوْا شَرَّکُمْ وَاَذَاکُمْ عَنَّا ؕ

مکھیوں کا بھگانا:- اگر کدو کے پتوں کا دھواں دے کر گھر کے دروازے اور دریچے بند کر دیئے جائیں۔ تاکہ دھوئیں
سے بھر جائے۔ مکھیاں مرجائیں گی۔

ایضاً:- جونک کی دھونی دینے سے مچھر اور مکھیاں بھاگ جاتی ہیں۔

چوہوں کے قتل کرنے کی تدابیر:- اگر بلوط کی لکڑی کی راکھ چوہوں کے سوراخوں میں ڈال دی جائے۔ تو ایک
دوسرے کو کھا کر مرجائیں۔

بچھوؤں کے ہانکنے میں:- اگر زرنیخ سرخ سنبل، گائے کی چربی میں ملا کر گھر میں دھونی دی جائے تو بچھو گھر سے
بھاگ جاویں، نیز آدم اور حوا کا نام گھر کے کونوں میں لکھ دیں۔ تو سانپ بھاگ جائیں۔

نیز:- اگر زیتون کی شاخ پر خارپشت کی چربی مل کر رکھیں۔ تو کل مچھر اس پر جمع ہو جاویں تو پھینک دو۔

باب (۱۶۸)۔ حُب کے بیان میں

یعنی مرد و عورت کی باہمی محبت یا کسی عورت کو اپنی طرف مائل کرنے کی تدبیریں

صاحب خواص کا قول ہے کہ جو شخص ہُدہُد کے ناخن اور اپنے ناخن جلا کر کسی عورت کو جس سے وہ محبت کرنا چاہتا ہو

لہ ہمیں کیا ہے کہ اللہ پر بھروسہ نہ کیا کریں۔ حالانکہ اس نے ہم کو سیدھے راستہ کی ہدایت کی۔ یقیناً ہم تمہاری ان تکالیف پر صبر کریں گے۔ اور اللہ
پر ہی توکل کرنے والوں کو بھروسا کرنا چاہیئے۔ اے مچھر! تم کو اللہ پر ایمان ہے۔ تو تکلیف اور شرارت سے رک جاؤ۔

پانی میں پلاوے۔ تو وہ عورت اس کی طرف ایسی مائل ہو کہ اس کے بغیر ایک ساعت صبر نہ کرسکے۔

ایضاً:۔ شاقان ہندی کا قول ہے کہ اگر سیاہ کوے کا سر لے کر اس میں سے دماغ نکال دیں۔ اور اس کی بجائے اس جگہ کی مٹی جہاں کہ وہ عورت اکثر بیٹھتی ہو ڈال دیں۔ اور اس مٹی کے ساتھ ہی کبوتر کی بیچال شامل کردیں۔ اور اس میں سات دانہ جو ڈال کر اس سر کو مٹی میں دفن کردیں۔ جب جو اُگ کر چار انگل کے برابر ہو جاویں تو اُن کو مل کر مرد اپنے چہرہ اور دونوں بازوؤں پر ضماد کرکے اس عورت کے سامنے جاوے اور اس سے کلام نہ کرے۔ وہ عورت خود اس کے پیچھے دوڑے گی۔ اور اس کے بغیر ایک ساعت صبر نہ کرسکے گی۔ یہ اسرار خفیہ میں سے ہے۔

ایضاً:۔ اگر مرد اپنے رخساروں اور ٹھوڑی کے نیچے کے بالوں کو نہایت باریک کتر کر ستوؤں میں ملا کر عورت کو کھلاوے تو وہ اُس کی طرف مائل ہو جاوے۔

اگر عورت چاہے کہ اس کا خاوند اس پر کبھی ناراض نہ ہو۔ بلکہ اس کے حکم کے تابع رہے تو عورت کو چاہیے کہ سیاہ مرغ کا سر کسی نئے پیالہ میں رکھ کر اس کو اس چارپائی کے نیچے دفن کر چھوڑے جس پر وہ اس کے ساتھ مجامعت کیا کرتا ہے۔ جب تک وہ دفن رہے گا۔ مرد ہمیشہ عورت کے تابع و فرماں بردار رہے گا۔

ایضاً:۔ مرد اپنا رومال لے کر اس کی سات بتیاں بنائے۔ اور روغن زیتون اور زنگار میں تر کرکے اُنہیں چراغ میں جلائے اس وقت عورت اس کی طرف چلی آئے گی۔

اسرار عجیبہ:۔ یہ خاصہ ہے۔ کہ اگر کوئی انسان اپنے ہر دو قدم دھو کر کسی عورت کو پلاوے تو وہ اسکی مطیع و منقاد ہو جائے

ایضاً:۔ اگر انسان اپنی منی میں شکر تر کرکے کسی عورت کو بے خبری و بے علمی میں کھلاوے۔ تو وہ اسکی تابعدار و فرماں بردار ہو جاوے

ایضاً:۔ اگر کسی کھانے یا سونگھنے کی چیز (مثلاً کھجور یا گلاب کے پھول) پر اسم بدوح چار دفعہ پڑھیں۔ پھر اس پر تھوک کر کسی عورت کو کھلاویں یا سنگھائیں۔ تو وہ اس کی محبت میں دیوانی و متوالی ہو جاوے۔

ایضاً:۔ اگر کوئی اسم مزدوجات کسی چھری پر لکھ کر اور اس سے کوئی چیز کھانے کی (مثلاً خربوزہ وغیرہ) قطع کرکے اس میں سے عورت کو کھلاوے تو وہ اس پر فریفتہ ہو جاوے۔

ایضاً:۔ اگر کوئی اسم مزدوجات سات دفعہ پانی پر پڑھ کر اپنے منہ میں ڈالے۔ اور پھر اس کو نکال کر کسی برتن میں ڈال کر کسی عورت کو پلاوے تو وہ مطیع ہو جاوے۔

ایضاً:۔ اگر کوئی شخص ہدہد یا ابابیل کی آنکھ بطور تعویذ اپنے پاس رکھے تو جو اُسے ملمس کرے گا۔ فی الفور اس سے محبت کرے گا۔ اور جو اس سے لڑے گا مغلوب ہو گا۔

ایضاً:۔ اگر کوئی بھیڑیے کا پتہ عورت کے ہر دو پستانوں کے مابین مل دیوے۔ تو وہ اس سے محبت کرنے لگے۔ صحیح ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔

ف:۔ جو شخص چیتے کا چمڑا اپنے پاس رکھے۔ اس کی ہیبت لوگوں پر چھا جاوے۔ اور جو شخص اس کے چمڑے پر بیٹھا کرے۔ بواسیر سے محفوظ رہے۔

ایضاً:۔ اگر خرگوش کا ٹخنہ اپنے پاس رکھے تو اس پر کوئی جادو وغیرہ نہ کرے۔ اگر انسان ہُدہُد کے بازو اپنے پاس رکھے تو اپنے دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے۔ اور اس کی تمام حاجتیں پوری ہوتی رہیں۔ اگر کوئی شخص کرگس کا دل بھیڑیے کے چمڑے میں باندھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو سب لوگ اس سے ہیبت کھائیں۔ اگر کوئی انسان ہُدہُد کی آنکھ اپنے پاس رکھے تو اس کو مرض نسیان نہ ہو۔

باب (۱۶۹)۔ مرد و عورت کی غیرت و دشمنی رفع کرنیکے بیان میں

شریک ہندی نے کہا ہے کہ اگر کوئی چاہے۔ کہ دو سوکن آپس میں عداوت نہ رکھیں۔ تو چاہیے۔ کہ کسی ایک عورت کو خرگوش کا مغز شراب میں ملا کر اس کی بے خبری میں کھلاویں۔ اس کی غیرت و عداوت دور ہو جاوے گی۔

ایضاً:۔ اگر عورت کو بھیڑیے کا پتہ شہد کے ساتھ پلایا جاوے تو اس کی غیرت و نفرت دور ہو جاوے۔

ایضاً: سرطان بحری کے کھلانے سے بھی یہی بات پیدا ہوتی ہے۔

ایضاً:۔ اگر عورت کو جَو کے آٹے کا غبار جو چکی پیستے وقت اس پر لگ جاتا ہے۔ بارش کے پانی میں پلایا جاوے تو اس کی دشمنی و غیرت دور ہو جاوے۔

اگر عورت چاہے کہ اپنے خاوند کو ایسا کر دے کہ وہ اس کے حق کسی کی غیبت یا شکایت نہ سنے تو عورت کو چاہیے کہ اسماء ذیل کسی کنڈے کے سبز پتے پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر مرد کو پلاوے "اَحِیْنُوْا یَاخُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ ط "

۱۱۱ ۵۶۹۹ ۱۱۱ ۵۸ ح ح ح مغط ۱۱ ۵ ۱۱ ۷ ۱۱۱ ع و ۵ ح ح ۱۱ ۱۸ ۱ ؎

ایضاً:۔ اگر مرد و عورتوں کی دشمنی دور کرنی چاہے۔ تو تھوڑا سا پسا ہؤا نمک لے کر اس پر آیت ذیل ہاتھ کی انگلی سے لکھے۔ پھر نمک کے اجزا کو خلط ملط کر دے۔ پھر اس پر وہی آیت خالی انگلی سے لکھے۔ اسی طرح سات دفعہ کرے۔ پھر وہ نمک آٹے میں ملا کر اس کی روٹی ہر دو سوکنوں کو کھلاوے۔ دونوں کی باہم محبت ہو جاوے۔ اور نہ عداوت جاتی رہے آیت یہ ہے۔ ھُوَ الَّذِیْ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ط تک۔ اگر کسی عورت و مرد میں باہم محبت نہ ہو۔ بلکہ ایک دوسرے سے نفرت ہو۔ تو چاہیے کہ اسماء ذیل لکھ کر پاس رکھیں۔ دونوں میں محبت ہو جاوے مُوْسٰی کَلِیْمُ اللّٰہِ جِبْرَائِیْلُ اَمِیْنَ اللّٰہِ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰہِ عِزْرَائِیْلُ تَابِعُ الْاَرْوَاحِ اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا ط یہ عزیمت روز سنیچر دار کے آخری حصہ میں

۱؎ موسیٰ اللہ سے کلام کرنے والے ہیں۔ اور جبرائیل اللہ کے امانت دار ہیں۔ اور عیسیٰ روح اللہ اور عزرائیل جان قبض کرنے والے ہیں۔ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیرے رب نے کس طرح سایہ پھیلایا ہے۔ اگر چاہتا تو اسے ٹھیرا دیتا؎

ایضاً۔ اگر عورت سیاہ کتے کا دل خشک کر کے مرد کو کھلا دے۔ تو وہ اس کی طرف مائل ہو جاوے۔

باب (۷۰) سوئے ہوئے سے باتیں کرانے کے بیان میں

اگر کوئی شخص سوئے شخص کے دل کا خیال دریافت کرنا چاہے تو چاہیئے کہ خرگوش کا دماغ لے کر اس پر اسماء ذیل لکھے پھر اس دماغ کو کاغذ میں پیسٹ کر اس شخص کے سینے پر رکھے۔ تو وہ اپنے دل کی باتیں ظاہر کر دے گا۔ اسماء یہ ہیں:۔ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اِلٰی آخِرِہٖ ط لکھے اور اشکال ذیل ۷۷۵ ۷۷۵ یا محمد رنی ھلک ۵ عک ما اوسع مثی اَنْطَقَنَا اللّٰہُ الَّذِیْ اَنْطَقَ کُلَّ شَیْءٍ اَنْطِقْ بِمَا فِیْ نَفْسِكَ ککذا اکسذا ۲۲ شیطان اُخْرُجْ اَیُّھَا الْبَاءُ رِجَایاً عفعفا یالب الوثاق انطق الٓمّٓ السجدہ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَةُ الْقَدْرِ لَیْلَةُ الْقَدْرِ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۵

ایضاً:۔ اگر بھیڑیئے کا دل سوئے ہوئے کے دل پر رکھا جاوے۔ تو وہ اپنے دل کے بھیدوں کو ظاہر کر دیوے۔

ایضاً:۔ اُلّو کا دل خفیہ عورت کے دل پر رکھنے سے وہ تمام حال نیک و بد بیان کر دیوے۔

ایضاً:۔ اگر انسان ڈھڈھر کی دائیں پسلی کی ہڈی سوئے ہوئے کے سر کے نیچے رکھی جائے تو وہ اپنے دل کا تمام حال کہہ سناوے

ایضاً:۔ چاندنی رات میں کسی کاغذ پر عرق گلاب دکستوری سے اسماء ذیل لکھ کر اس کاغذ کو ایک بڑھیا عورت کی تصویر میں لا کر سوئے ہوئے کے سینے پر رکھیں۔ تو وہ اپنے دل کا کل حال کہہ سناوے۔ خاتم غزالی جس کا ذکر پیچھے آچکا ہے۔ لکھ کر اس کے اردگرد آیت ذیل لکھ دے وَاِنَّ رَبَّكَ لَیَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْہُ قُلْتُمْ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی فَبَرَّاَهُ اللّٰہُ مِمَّا قَالُوْا قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ وَیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوْا فَكَیْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَھِیْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰی ھٰٓؤُلَآءِ شَھِیْدًا ط یَوْمَئِذٍ یَّوَدُّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰی بِھِمُ الْاَرْضُ وَلَا یَكْتُمُوْنَ اللّٰہَ حَدِیْثًا وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰہُ مُبْدِیْہِ ط

دیگر:۔ غزالی کی مثلث خاتم رات کے وقت ہرن کے چمڑے کے ٹکڑے پر زعفران سے لکھیں۔ جس وقت زحل طلوع کرے اُسے لے جا کر خفتہ کے سینے پر رکھ دے۔ وہ کل حالات سے تم کو مطلع کر دے گا۔ حالانکہ وہ خود نہ معلوم کر سکے گا۔ کہ کسی کو

لے وہ کہیں گے ہمیں اس اللہ نے بلایا ہے۔ جس نے کل چیزوں کو طاقت گویائی عطا کی ہے۔ جو کچھ تیرے دل میں ہے بول دے ۱۲

لے تحقیق تیرا رب جانتا ہے۔ جو کچھ ان کے دلوں میں چھپا ہے۔ اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیوں نہ جب تم نے سنا تھا، کہتے اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ۔ جنھوں نے کہ موسیٰ علیہ السلام کو ایذا دی۔ پس ان کو اللہ تعالےٰ نے بری کر دیا ان کی تہمت سے۔ کہہ دے اللہ کو پکارو۔ اور ڈرا ان لوگوں کو جنھوں نے کہا پس کیوں کر ہو گا۔ جس وقت لاویں گے ہم ہر امت سے گواہی دینے والا۔ اور لاویں گے ہم تجھ کو اوپر ان کے گواہ۔ اس دن آرزو کریں گے کافر اور رسول کے نافرمان۔ کاش! کہ برابر کی جاوے ساتھ ان کے زمین۔ اور نہ چھپاویں گے اللہ سے کچھ بات۔ اور تو اس چیز کو چھپاتا تھا جسے کہ اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا۔

بتاچکا ہے یا نہ۔ یہ بڑی عجیب بات ہے۔

ایضاً:۔ جو شخص باوضو ہو کر آیت ذیل ہرن کے چمڑے میں لکھ کر سوئے ہوئے کے سینے پر رکھے۔ تو وہ اپنے مافی الضمیر کو ظاہر کردے۔ آیت یہ ہے رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ يَوْمَ هُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ط لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ط اَلْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ط إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

میرے شیخ ولی صالح محمد بن یوسف سنوسی فرمایا کرتے تھے۔ کہ جو شخص بکری کے سینگ پر تین دفعہ آیت ذیل لکھ کر سوئے ہوئے کے سینے پر رکھے تو وہ اپنے رازوں سے خبر دینے لگے۔ آیت یہ ہے يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُحْضَرًا وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ أَمَدًا بَعِيدًا ط[۱]

آیت ذیل لکھ کر خفتہ کے سینے پر رکھنے سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ وَإِذْ قَتَلْتُمْ[۲] وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا هَٰذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ تک ساتھ ہی سورۂ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ بھی لکھے؛

امام جعفر صادق کا قول ہے۔ کہ جو شخص عورت پر بدظن ہو جائے۔ اور اس کا حال دریافت کرنا چاہے۔ تو ایک سبز رنگ کے مینڈک کی زبان عورت کے سینے پر رکھ دے۔ جب وہ سوئی ہوئی ہو تو وہ اپنا سارا حال ٹھیک ٹھیک ظاہر کردے گی۔

ایضاً:۔ اگر عورت کی بے خبری میں اس کی چارپائی کے نیچے سبز مینڈک کی دھونی دی جائے۔ اور وہ اس پر سو جائے تو بھی یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

ایضاً:۔ اگر کرگس کی آنکھ اور مردہ کتے کی آنکھ اور خس کی جڑ کسی السی کے کپڑے میں باندھ کر عورت خفتہ کی ناف پر رکھیں۔ تو اپنے دل کے بھید سے خبر دیدے۔

باب (۱۷)۔ کتے کی زبان بند کرنے کے بیان میں

اگر کوئی چاہے کہ اس کو کوئی کتا نہ بھونکے۔ تو چاہیئے کہ اسماء ذیل کو سات سنگریزوں پر لکھ کر آستین میں رکھے۔ ہرگز کوئی کتا اس پر نہ بھونکے گا۔ تملیخا ۲ طونس ۳ طیوسا جانوسا ایطانس کفیشطیتوس دونوانس وکلبہم قطمیر جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل یالغولیا نوریا روشن یملش؛

ایضاً:۔ جو شخص بو کی زبان خشک کر کے اس میں اسماء ذیل لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اس کو کوئی کتا نہ بھونکے۔ اسماء یہ ہیں یا خیم یالغولیا فوریا روشن یا سلش۔ شرط یہ ہے کہ یہ اسماء پیر کے روز طلوع شمس سے پہلے لکھے جاویں۔

---

[۱] ترجمہ:۔ جس دن کہ ہر نفس اپنے بھلے عملوں کو موجود پائے گا اور بروں کو بھی۔ تو چاہے گا اس کے اور میرے درمیان بہت فاصلہ ہو۔

[۲] ترجمہ:۔ جب تم نے قتل کیا۔ اور اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے۔ یہ ہماری کتاب ہم پر بیان کردے گی۔ کیوں کہ ہم تمہارے اعمال لکھتے رہتے تھے۔ ۱۲ عہ پانچواں پارہ تیسرے رکوع کی آخری آیت ۱۲ عہ پارہ ۲۴ رکوع ۱۲؛

ایضاً۔ جو شخص خاتم غزالی ایک کاغذ پر لکھ کر اس کے ارد گرد اسمار ذیل لکھے۔ اور اس میں بھیڑیے کا دانت لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی کتا اس کی طرف نہ جھکے۔ اسمار یہ ہیں:۔ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْ اَنْفُسِهِمْ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلٰى اَصْحٰبِ الْكَهْفِ

ایضاً۔ اگر انسان کتے کا دانت اپنے پاس رکھے تو کبھی کوئی کتا اس پر نہ بھونکے۔

ایضاً۔ اگر کوئی شخص کتے کے کان کا کچھ ٹکڑا کاٹ کر اپنے پاس رکھے تو کوئی کتا اس کو نہ بھونکے۔

باب ۱۷۲ چوری دریافت کرنے کے بیان میں

چار عدد سرکنڈے کی پوریاں لے کر اُن پر اسمار ذیل لکھیں۔ پھر ان کا مربعہ حلقہ بنا کر زمین پر رکھ دیں۔ اور جن پر شک ہو ان کو کہیں کہ باری باری اپنی درمیانی انگلی اُن پوریوں کے درمیانی حلقہ میں رکھیں۔ جو شخص بری ہوں گے۔ پوریاں ان سے بھاگیں گی۔ اور جو واقعہ میں چور ہوگا پوری اس کی طرف جھکے گی۔ اسمار یہ ہیں یسقط ۲ هلیسم ۲ انلی مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ انتقرا يها تقصب على هذا الاحمر ان كان سارقاً فاقبضوه وان لم يسرق فلا تقبضوه

ایضاً۔ لوہے کی ایک میخ چار گوشہ لیں۔ اور اس کے ایک طرف كٓهٰيٰعٓصٓ اور دوسری طرف یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اور تیسری طرف صٓ وَالْقُرْاٰنِ اور چوتھی طرف قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ لکھ کر اس میخ کو زمین میں گاڑ دیں۔ اور مشتبہ لوگوں کو حکم دیں۔ کہ اس میخ کے چاروں طرف ایک حلقہ بنا کر اپنے سُرین کے بل بیٹھ جائیں۔ اور اس میخ کو آٹھ دفعہ ضرب لگائیں۔ اس طرح سے کہ ہر ایک ضرب کے ساتھ سورۂ ملک پڑھیں۔ جب آٹھ ضربیں پوری ہو جائیں۔ تو ان لوگوں کو کھڑے ہونے کا حکم دیں۔ جو بری ہوگا وہ کھڑا ہو جائے گا۔ اور چور کھڑا نہ ہو سکے گا۔ جب تک کہ وہ میخ زمین سے نہ اکھاڑی جاوے۔

ایضاً۔ ایک کنواری لڑکی کو کہیں کہ روزہ رکھ۔ تھوڑا سا آرد گندم یا جو اپنے ہاتھ سے چکی میں پیسے۔ پھر بے نمک اس کی روٹی بنا دیں۔ اور مشتبہ افراد کی گنتی کے برابر اس کے لقمے بنا دیں۔ اور ہر ایک پر اسمائے ذیل لکھ کر ایک ایک لقمہ سب کو دیں۔ جو بری ہوگا وہ تو لقمہ کھائے گا۔ اور چور کے حلق سے نہیں اُترے گا۔ اسمار یہ ہیں:۔ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَاۗءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ يَتَجَرَّعُهٗ يُنْبِتُ لَكَ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا اِلَيْمَا لَكَ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ تَنْظُرُوْنَ ۝

ل اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے۔ عنقریب ہم اُن کو اپنی نشانیاں دکھا دیں گے آسمانوں میں و زمینوں میں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مُہر کی ہوئی ہے۔ پھر ان کو اندھا کر دیا ۱۲ ؎ جاری ہر دو قول دریا کر متوجہ ہو جالے چور: اس سرخ کی طرف اگر یہ سرخ چور ہے تو پکڑ لو اور اگر چور نہیں تو نہ پکڑو۔ ؎ ترجمہ:۔ یوسف نے کہا اللہ کی پناہ ہم اسی کو پکڑیں گے۔ جس کے پاس اپنا اسباب پائیں گے۔ ورنہ ہم ظالم ہوں گے۔ اللہ پر کوئی چیز آسمانوں میں ہو یا زمین میں چھپی نہیں رہتی۔ اور جب تم نے ایک جان کو مار ڈالا اور اس میں جھگڑا کرنے لگ گئے۔ اور اللہ تمہارے چھپے رازوں کو ظاہر کرنے والا تھا۔ اور چور مرد اور عورت کے ہاتھ کاٹ ڈالو۔ اللہ کی طرف سے یہ سزا ہے۔

اگر انسان صرف چور کو دیکھنا چاہے تو چاہیئے کہ وضو کر کے اپنی دائیں ہتھیلی پر اسمار ذیل لکھ کر اپنے ہاتھ کو دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ چور کو دیکھ لے گا۔ اسمار یہ ہیں:۔ ع ا ح ح ۱۱ ا ا ح ۵ ط ۱ ۲ ۱ ۹ ۱ ۱ ۱ ۱ ۷ ۸ ۱ ۱ ط ح ا ھ ٭

ایضاً:۔ کاغذ کے ٹکڑوں پر جو مشکوک افراد کے عدد کے برابر ہوں۔ اسمار ذیل لکھ کر ان کو نگلنے کا حکم دیں۔ جو بری ہو نگل جائیگا اور چور نہیں نگل سکے گا۔ اسمار یہ ہیں۔ مہ مہ مہ مہ مہ مہ مہ وع دم وہ مہ مہ مہ مہ صلا مہ مہ مہ حرف ٭

ایضاً:۔ اگر مینڈک کی زبان روٹی میں پکا کر متہم شخص کو کھلائی جاوے تو خود اقبال کر لیوے۔

ایضاً۔ عمل ذیل لوٹے کا عمل کہلاتا ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ دو آدمی ایک دوسرے کے مقابل ایک مٹی کا نیا لوٹا لے کر بیٹھ جائیں۔ اور لوٹے پر متہم افراد میں سے ایک کا نام لکھ کر انگشت سبابہ سے لوٹہ کو اٹھائیں۔ اور سورۂ یٰسٓ مُکْرَمِیْنَ تک پڑھیں۔ جس کے نام پر لوٹا گھوم جاوے وہی چور ہو گا۔

ایضاً:۔ مشتبہ افراد میں سے ہر ایک کا نام الگ کاغذ پر لکھیں۔ اور ہر ایک نام کے ساتھ آیت اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ ... هٰذَا کِتٰبُنَا یَنْطِقُ عَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ط (ان آیات کا ترجمہ گذر چکا ہے) بھی لکھیں۔ اور ہر ایک پرچہ کو گندم کے گوندھے ہوئے آٹے میں لپیٹ دیں۔ اور سب مساوی مساوی وزن کر کے ان گلولوں کو پانی کے ایک برتن میں ڈال دیں۔ چور کا گلولہ پانی پر تیر آئے گا۔ اور باقیوں کے گلولے ڈوب جائیں گے۔

ایضاً:۔ اگر ایک کاغذ کا ٹکڑا لے کر اس پر ایک دائرہ کھینچیں۔ اور دائرہ کے درمیان متہم شخص کا نام لکھیں۔ اور دائرے کے اردگرد حَبَسْتُ[1] مَالَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ اَوْ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِیْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ۝ لکھیں۔ پھر ایک سوئی اس کاغذ میں گاڑ دیں۔ اور دھاگہ سے لٹکا دیں۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ چور پکڑا جائے گا۔

ایضاً۔ اسمائے ذیل لکھ کر سوتے وقت اپنے سر کے نیچے رکھیں۔ سارق خواب میں نظر آجاوے۔ اسمار یہ ہیں:۔
۱۲ اھر سلاح وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَ ط (اس کا ترجمہ گذر چکا ہے)

ایضاً۔ ایک موٹا دھاگہ لے کر اس میں نو گرہ دیں۔ اور ہر گرہ پر سورہ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ط پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس

---

[1] ترجمہ:۔ میں نے فلاں شخص کا مال قابو کیا ہے۔ اللہ بخشنے والے مہربان کے نام سے۔ مہر کر دی اللہ نے ان کے دلوں اور کانوں پر۔ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا۔ یا ان کی مثال مینہ کی طرح ہے۔ جو آسمان سے اترتا ہے۔ اس میں اندھیرے اور کڑک اور بجلی ہو۔ موت کے خوف سے کڑک سے ڈر کر اپنی انگلیاں کانوں میں رکھ لیتے ہیں۔ اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ اور اللہ ان کو پیچھے سے گھیرنے والا ہے ۱۲

جگہ میں جہاں سے چوری ہوئی رکھ دیں۔ انشاء اللہ چوری کا پتہ چل جاوے گا۔

الیضاً:۔ آیت ذیل روٹی پر لکھ کر مشکوک آدمی کو کھلادیں۔ جو بری ہو گا کھا جائے گا۔ اور چور کے گلے سے نہیں اُترے گا

يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهٗ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ۝

الیضاً:۔ آیت ذیل روٹی پر لکھ کر متہمین کو کھلاویں۔ جو چور ہوگا۔ اس سے بمشکل کھائی جاوے گی۔ آیت یہ ہے۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهٗ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

الیضاً:۔ مرغی کے انڈے پر سورۂ ملک کو اول سے لفظ خبیر تک لکھ کر روغن سے تر کر کے کسی لڑکے کو دے دیویں۔ اور اس کو کہہ دیں کہ انڈے کی طرف دیکھتا رہے۔ اور تم اس پر سورۂ یاسین پڑھتے جاؤ۔ پھر اس سے دریافت کرو۔ وہ چور کا سارا حال تبلادے گا۔ اس راز کو یاد رکھو۔ اور نااہل سے پوشیدہ رکھو۔

الیضاً:۔ ایک مشک لے کر اس کے اوپر آیت الکرسی اور سات انبیاء نوحؑ، لوطؑ، صالحؑ، ابراہیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ اور محمد صلوات اللہ علیہم اجمعین کے نام لکھیں۔ پھر الگ الگ ایک ایک نام کے ساتھ ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھ کر مشک پر پھونکنا شروع کردیں۔ اور ہر ایک دفعہ کے بعد کہتا جائے اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِمَا أَرْسَلْتَ هٰذَا النَّبِيَّ أَنْ تَنْفُخَ بَطْنَ هٰذَا السَّارِقِ كَانْتِفَاخِ هٰذِهِ الْقِرْبَةِ۔ جب سات پھونکیں پوری ہو جاویں۔ تو مشک کو باندھ کر لٹکا دیویں۔ انشاء اللہ چور کا پیٹ سخت پھول جاوے گا۔ اور مال مسروقہ لیکر واپس آئے گا۔

الیضاً:۔ ایک سفید صاف کپڑا بقدر نصف گز لمبا لے کر اس پر سات دفعہ سورۂ الفاتحہ اور سات دفعہ سورۂ والضحیٰ بطریق ذیل پڑھیں۔ اور ہر ایک دفعہ سورۂ فاتحہ و سورۂ والضحیٰ پڑھ کر تھوڑا سا کپڑا فتیلہ کی طرح لپیٹتے جاویں۔ جب سات دفعہ تک سارا کپڑا لپیٹا جاوے تو اس کی اطراف میں گرہ لگا کر کسی اندھیرے مکان میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ جہاں وہ کپڑا پڑا رہے گا۔ وہاں کی ہر چیز محفوظ رہے گی۔ اور گم شدہ چیز واپس آجاوے گی۔ پس یہ صحیح و مجرب ہے۔

دیگر:۔ دو شخص چار تیر ایک دوسرے کے ساتھ ان کے سرے ملا کر رکھیں۔ اور کل مشکوک لوگ جمع ہو کر ہر ایک کا دایاں ہاتھ باری باری ان میں رکھیں۔ اور سورۂ الرحمٰن شروع سے لفظ یَلْتَقِیَانِ تک پڑھتے جائیں۔ چور کا ہاتھ دبالیں گے اور بری سے الگ ہو جائیں گے۔

لہ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا اور نہ نگل سکے گا اور نہ موت اُسے ہر طرف سے معلوم ہوگی ۱۲ ؎ پس تو صبر اختیار کر اور اپنے نفس کو ان کے پاس روکے رکھ جو اپنے رب کو صبح و شام پکارتے ہیں اور اسکی رضا کی خواہش سے اے ایمان والو! صبر کرو اور ایک دوسرے کو سہارا دو و سرحد کی حفاظت کرو اور اللہ سے ڈرو اگر تم فلاح چاہتے ہو ۱۲ ؎ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ جس رحمت سے تو نے یہ نبی بھیجے ہیں۔ اس مشک کی طرح اس چور کا پیٹ پھول جائے۔

باب (۱۷۳) گھی، مکھن، شہد اور سرکہ تیار کرنے میں

حنظل کے بیج لے کر ان کو سات دفعہ پانی میں جوش دیں۔ تاکہ ان کی کڑواہٹ دور ہو جاوے۔ پھر دھوپ میں خشک کر کے ان کے ہم وزن دانہ گندم ملا کر چکی میں خوب پیسیں۔ پھر ان میں شہد خالص ملاویں۔ پھر ان سب کو ایک انڈے میں ان کی سفیدی دور کر کے ملاویں۔ اور انڈے کا منہ مضبوط بند کر کے خشخاش میں دباویں۔ جب اس کی بو خوشگوار ہو جاوے تو انڈے کو نکال کر اس میں سے جو نکلے اس کو محفوظ رکھیں۔ اس میں سے بقدر دانہ باقلا گھی کی ایک مشک میں ڈالنا برکت کا باعث ہے۔

ایضاً:۔ سنگھاڑہ کا آٹا دودھ میں ملا کر مٹی کے برتن میں دودھ جمادیں۔ مکھن زیادہ نکلے گا۔

ایضاً:۔ روغن زرد، موم سفید، پھٹکڑی، نمک ہر ایک مساوی اور زعفران ½ حصہ سب کو آگ پر ملا کر رکھ چھوڑیں۔ اس میں سے بقدر دانہ نخود جس میں دودھ جمایا ہوا ہو۔ ڈال دیں۔ گھی زیادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

ایضاً:۔ لبار (یعنی پہلے روز کا دودھ جب کہ گائے بھینس وغیرہ جنے۔ جس کو پنجابی میں بوہلی کہتے ہیں) بقدر ضرورت اور اتنا ہی شہد خالص اور صمغ کتیرا سب کو ملا کر دھوپ میں خشک کر چھوڑیں۔ اور بوقت ضرورت اس میں سے بقدر دانہ باقلا لیکر اس دودھ میں جس سے مکھن نکالنا مطلوب ہو ڈال دیں۔ بہت مکھن نکلے گا۔

ایضاً:۔ شہد، بیج لبا کو کسی ہنڈیا میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں۔ اور صمغ کتیرا چھڑکتے جائیں۔ پھر پک کر پتھر کی طرح ہو جائیں۔ تو اتار کر اس میں سے بقدر دانہ باقلا دودھ کے برتن میں ڈالنے سے گھی زیادہ نکلتا ہے۔

ایضاً:۔ روغن زرد ایک رطل، سرکہ ایک رطل، دونوں کو ملا کر کسی روغنی برتن میں ڈال کر سارا دن ہاتھ سے خوب ہلاتے رہیں پھر ان میں ایک رطل شہد ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ڈیڑھ اوقیہ کتیرا گوند ان میں شامل کر دیویں۔ اور آگ پر رکھ کر آہستہ آہستہ جلائیں جب تمام چیزیں خشک ہو جائیں تو اتار کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں۔ رات کے وقت ایک گولی دودھ میں ڈال دیں اور صبح رڑکیں۔ انشاء اللہ بہت مکھن پیدا ہوگا۔

ایضاً:۔ انڈے کی سفیدی اور کھنبی دونوں کو ملا کر گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں۔ اور بوقت ضرورت رات کے وقت ایک گولی دودھ میں ملا دیں۔ اور صبح کو رڑکیں۔ بہت مکھن نکلے گا۔

دیگر:۔ انڈے کی سفیدی دور کر کے زردی انڈے کے اندر ہی رہنے دیں۔ اور زردی کے اوپر اتنا گھی ڈال دیں۔ جو اس کے اوپر آجاوے۔ پھر گندم کے آٹے اور نمک سے انڈے کا منہ بند کر کے ایک نئے کپڑے میں لپیٹ کر ۴۲ روز تک کسی مزبلہ میں دفن کر دیں۔ پھر نکال کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی دودھ میں ڈال کر رڑکنے سے بہت مکھن نکلتا ہے

ایضاً:۔ شہد، نمک، روغن زرد ہر ایک مساوی لے کر کسی برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب سب کا قوام یکساں ہو جاوے۔ تو کسی روغنی برتن میں ڈال کر بیس روز تک زمین میں دفن کریں۔ پھر نکال کر بقدر دانہ نخود گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں۔

بوقت ضرورت ایک گولی دودھ میں ڈال کر مکھن نکال لیں۔

ایضاً۔ کھنبی کی جڑیں دودھ میں ڈال کر رڑکنے سے مکھن زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

ایضاً۔ اگر دودھ دینے والے مویشی کے چاروں کھروں پہ چاندی کی قلم کے ساتھ سوموار کے روز سورج نکلتے وقت اسمار ذیل لکھ دیں۔ تو دودھ میں برکت ہو۔ اسمار یہ ہیں۔ ص دمخلع دختی ؛

ایضاً۔ اسرب (سکہ) پگھلا کر پانی میں بجھادیں۔ پھر وہ پانی دودھ میں ڈال کر ساتھ ہی وہ سکہ بھی داخل کردیں۔ اور رڑکیں انشاء اللہ مکھن زیادہ نکلے گا۔

ایضاً۔ دودھ میں اس قدر زعفران ڈالیں جس سے زرد ہو جاوے۔ پھر آگ پر چڑھائیں۔ جب قوام اس کا غلیظ ہونے پر آئے تو اس میں اسی قدر اصلی گھی ملا دیں اور ہلاتے جاویں۔ جب تک مثل گھی بن جائے۔

ایضاً۔ بکری کی پنڈلی کی ہڈی لے کر اس میں اخروٹ، بادام، زعفران مساوی ملا کر سب کو باریک کوٹیں۔ اور شہد ملا کر کسی برتن میں ڈال کر چند روز دانۂ خشخاش میں رکھ چھوڑیں۔ اس میں سے تھوڑا سا دودھ میں ڈالتے ہیں۔ زیادہ مکھن نکلتا ہے۔

اکسیر سرکہ:۔ شہد ایک حصہ، سیاہ انگور دو حصے، اصلی سرکہ تین حصے۔ سب کو کسی روغنی برتن میں ملا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ یہاں تک کہ خشک ہو کر غبار ہو جاوے۔ پھر اس میں سے بقدر ضرورت لے کر پانی میں ڈال کر سرکہ بنا لیا کریں۔

مصنوعی شہد بنانا:۔ درمک (میدہ) لے کر اس میں اتنا پانی ملا دیں کہ مثل حریرہ کے ہو جاوے۔ پھر اس کو السی کے موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ پھر آگ پر چڑھائیں۔ جب گرم ہو جاوے۔ تو اس کے برابر اصلی شہد ملا دیں۔ کہ وہ سارے کا سارا باذنہ تعالیٰ شہد بن جاوے۔

باب ۱۷۴ مصروع (مرگی والا) کے علاج میں

اس کا مادہ خلط بارد ردی الکیموس ہوتا ہے۔ جو انسان کے دماغ کے تجاویف میں ساکن ہو جاتا ہے۔ جب یہ مادہ ہیجان (بھڑکنا) میں آتا ہے۔ تو انسان پر ایک قسم کی حالت طاری ہوتی ہے۔ جس سے وہ زمین پر گر پڑتا ہے۔ اور منہ سے جھاگ جاری ہو جاتی ہے۔ اس کو اصطلاح اطبار میں صرع ومرگی کہتے ہیں۔ یہ مرض دوری ہوتی ہے۔ یعنی اوقات معینہ پر ظاہر ہوتی ہے۔ اور بارش و بادل اور سرد ہوا کے وقت زیادہ ہوتی ہے۔ اس مرض میں انسان اپنے کلام کو نہیں سمجھتا۔ بعض وقت دوسرے کے سوال کا جواب دیتا ہے۔ مگر خود اس بات کو محسوس نہیں کرتا۔

علاج:۔ خوشگوار اور معتدل الہوا والے گھر میں مریض کو رکھیں۔ اور اس کے دماغ اور تمام بدن پر روغن زیتون کی مالش کریں۔ اور اغذیہ گرم تر کھلائیں۔ اور باقی اشیار سے پرہیز کریں۔ انشار اللہ اچھا ہو جاوے گا۔

آسیب یعنی جنّ کی تکلیف سے بے ہوش ہو جانے والے کا علاج کتابت و عزیمت سے

اسماء ذیل سے دم کیا کریں اللّٰھم انی اسئلک یا حی یا قیوم یا سلام یا مؤمن یا مھیمن یا عزیز یا جبار یا متکبر
یا خالق یا باری یا مصور یا مبدی یا معید فعال لما یرید یا واحد یا احد یا فرد یا صمد یا من لم یلد ولم یولد
اسئلک بقل ھو اللّٰہ احد اللّٰہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ان لا تحجب من الجن العلویۃ و
السفلیۃ احدا یا من لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر انہ من سلیمان وانہ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم الا تعلوا
علی واتونی مسلمین بسرعۃ طائعین للّٰہ رب العالمین اللّٰہ ربنا وربکم والٰھنا والٰھکم واحد ونحن لہ
مسلمون عزیمۃ من اللّٰہ الی کل جان وجنیۃ وشیطان وشیطانۃ ومارد ومارد‌ۃ وغیلات وغیلانیۃ
فی الدناھشۃ والابالسۃ والعطارشۃ والزوابعۃ والعمالقۃ والخواطف والمسترقین السمع من السماء
الی الارض والغواصین تحت الثری وجنود ابلیس صغیرکم وکبیرکم احرارکم وعبیدکم ذکورکم
واناثکم الاصم والاعمی والسمیع والبصیر وسکان السحاب والتلال والبراری والقفار والکھوف ورؤس
الجبال ومن کان منکم عجمیا وفصیحا الا ما اجبتم واسرعتم ھذہ الساعۃ ۱۲ العجل ۲
اخبرونی علی ھذا الظالم المتمرد علی ھذا الآدمی واخبرونی بخبرہ واسمہ ونشانہ وراھطہ ومذھبہ

لے اے اللہ ہمیشہ زندہ اور قائم اور سلامتی والے امن دینے والے انصاف کرنے والے، غالب، کمی کو پورا کرنے والے۔ اے کبریا والے۔
اے خالق و پیدا کرنے والے اور صورت بخشنے والے اور ابتدا کرنے والے اور انتہا کو پہنچنے والے، اپنی مرضی کرنے والے۔ اے اکیلے۔
یگانہ، اے تنہا، بے نیاز، جس کو نہ کسی نے جنا اور نہ اس نے کسی کو جنا، میں تجھ کو سوال کرتا ہوں سورہ اخلاص کی برکت سے تو کسی جنّ کو آسمان میں ہو
یا زمین میں نہ رکھو اے وہ ذات جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ تحقیق یہ خط سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ اللہ بخشنے
والے مہربان کے نام سے شروع کیا ہے یہ کہ میرے برخلاف سرکشی نہ کرو اور سلامتی سے میرے پاس حاضر ہو جاؤ جلدی۔ اور دونوں جہانوں کے پروردگار
اللہ کے تابعدار بن کر۔ اللہ ہی ہمارا اور تمہارا رب اور اکیلا معبود ہے۔ اور ہمارے اس کے آگے سر تسلیم خم ہیں یہ اللہ کی طرف سے کلام ہے ہر نر و مادہ
جنّ اور شیطان و سرکش و ڈائن دغول بیابان، قبیلہ دناہش سے ہو یا گروہ ابلیس سے وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب جنوں کی قومیں ہیں۔ آسمان کی خبریں زمین پر
جو آنے والوں سے ہو یا زمین کے نیچے گم ہوتے والوں سے۔ اے ابلیس کے لشکر! تمہارے چھوٹے بڑے، آزاد و غلام مذکر و مؤنث، بہرے، اندھے
اور سننے والے دیکھنے والے بادلوں، ٹیلوں، جنگلوں، چٹیل میدانوں، غاروں اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر رہنے والے اور جو کوئی تم میں
سے عرب و عجم کے ہیں۔ سب کے سب اس وقت جلدی سے حاضر ہو جاؤ۔ جلدی جلدی اور مجھ کو اس کی خبر دو۔ پس جس نے اس
شخص سے ظلم و زیادتی کی ہے۔ اور مجھ سے اس کے چور کا پورا پورا پتہ نام و نشان، اس کے قبیلہ و مذہب و قوم اور ان کے

فَمَنْ اَىِّ الْاَجْنَاسِ هُوَ مِنَ الْحَاكِمِ عَلَيْهِ مِنْكُمْ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَعَةً اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ سَمَّيْتُهُمْ
بِاَسْمَآءِ هِمْ فِى عَزِيْمَتِىْ هٰذِهٖ بِاسْمِ الَّذِىْ نَطَقَ بِهٖ رَبَّنَا فِىْ عَالَمِ الْغَيْبِ وَعَلٰى بُرُوْجِ السَّمَآءِ وَفِىْ مَهْدِهٖ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ
فِى لُجَجِ الْبِحَارِ وَاِذْعَنَتْ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ فَخَرُّوْا لِجَلَالِ وَجْهِهٖ وَسَجَدُوْا بِالْكَلِمَاتِ الَّتِىْ تَكَلَّمَ بِهَا رَبُّنَا جَلَّ جَلَالُهٗ عَلٰى
مَلٰئِكَةٍ فَخَرُّوْا لِجَلَالِ وَجْهِهٖ وَسَجَدُوْا بِالْكَلِمَاتِ الَّتِىْ تَكَلَّمَ بِهَا رَبُّنَا جَلَّ جَلَالُهٗ عَلٰى مَلٰئِكَتِهٖ وَالْاٰيَاتِ الَّتِىْ تَجَلَّوْا
الْاَبْلِ الْحَقِيْقَةِ وَالْاَبْصَارِ اللَّامِعَةِ وَالْاَنْوَارِ السَّاطِعَةِ وَالْاَصْنَافِ الْمُخْتَلِفَةِ عَجِّلُوْا اَسْرِعُوْا ۲ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ
لَتُحْضَرُوْنَ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً اِلٰى مُحْضَرُوْنَ الْوَحَا ۲ يَا اَهْلَ الطَّاعَةِ يَا جَمِيْعَ اُمَرَآءِ الْجِنِّ وَسَادَاتِهِمْ
وَجَمِيْعِ الشَّيَاطِيْنِ وَالْقَبَائِلِ وَالْمُلُوْكِ وَالسَّادَاتِ عَجِّلُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَلَا يَعْصِىْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَيُنْزِلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْكُمْ
مَكَانَهٗ فَمَنْ نُوْدِىَ مِنْكُمْ بِاسْمِهٖ فَلْيَحْضُرْ بِنَفْسِهٖ وَجُنُوْدِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَبَنِيْهِ وَبَنِىْ بَنِيْهِ الطَّاعَةُ لِلّٰهِ وَلِاَسْمَآئِهٖ تَقَدَّمْ
يَا مُذْهَبَ ابْنَ اِبْلِيْسَ اَنْتَ وَجُنُوْدُكَ وَاَنْتَ مُرَّةُ بْنُ اِبْلِيْسَ اَنْتَ وَجُنُوْدُكَ وَاَنْتَ يَا اَحْمَرُ ابْنَ اِبْلِيْسَ اَنْتَ الْفَاضِلُ
تَقَدَّمْ اَنْتَ وَجُنُوْدُكَ وَاَنْتَ يَا بُرْقَانُ ابْنُ اِبْلِيْسَ اَنْتَ جُنُوْدُكَ وَاَنْتَ يَا شَمْهُوْرُشُ ابْنُ اِبْلِيْسَ اَنْتَ وَجُنُوْدُكَ وَاَنْتَ يَا
مَيْمُوْنُ ابْنُ اِبْلِيْسَ اَنْتَ وَجُنُوْدُكَ وَاَنْتَ يَا مُهَلْهِلُ ابْنُ اِبْلِيْسَ اَنْتَ وَجُنُوْدُكَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ سَمَّيْتُهُمْ
بِاَسْمَآئِهِمْ بِالَّذِىْ نَطَقَ بِالْجَلَالِ وَالْجَمَالِ وَانْفَرَدَ بِالْبَهَآءِ وَالْكَمَالِ وَتَعَطَّفَ بِالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَارْتَدٰى بِالْقُوَّةِ وَالنِّعَمِ وَ
قَهَرَ الْعِبَادَ بِقُدْرَتِهٖ وَقَمَعَ الْجَبَابِرَةَ بِعِزَّةِ سَطْوَتِهٖ اَجِيْبُوْا بِالَّذِىْ اَنْتُمْ لَهٗ عَابِدُوْنَ كُلُّكُمْ تَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ مِنْ رَبِّكُمْ
فَاِذَا اَبَيْتُمْ وَعَصَيْتُمْ رُجِمْتُمْ بِشِهَابٍ ثَاقِبٍ وَشِهَابٍ مُّبِيْنٍ وَشِهَابٍ قَاصِدٍ اَلْوَحَا قَبْلَ نُزُوْلِ الْمَلٰئِكَةِ بِالسَّحَارِقِ

بادشاہ کے نام سے مطلع کرو۔ کیوں کہ تم کو اور ہم کو حق بات میں فراخی ہے۔ میں تم کو اُن ناموں کے ساتھ جو میں نے اپنے کلام میں ذکر کیے ہیں قسم دیتا ہوں۔ اور اس نام کے جن کے ساتھ ہمارا رب عالم غیب میں اور آسمان کے برجوں اور دریاؤں کے اندر بولا۔ اور جس کی وجہ سے سجدہ میں جھک گئے۔ اور ان کلمات کے ساتھ قسم دیتا ہوں جن کے ساتھ ہمارے رب نے کلام کیا ان آنے والے فرشتوں پر جو کہ ہلکے پھلکے قدموں کی طرح آ گئے۔ اور چمکنے والی آنکھوں اور دیکھنے والے نوروں اور مختلف قسموں کی طرح موجود ہو گئے۔ جلدی حاضر ہو جاؤ۔ اور البتہ یقیناً جان لیا تم نے کہ وہ حاضر کیے جائیں گے۔ نہ ہوگی مگر ایک ہی گھڑی کہ وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر ہوں گے۔ ابھی حاضر ہو جاؤ۔ اے کل جنوں کے سردارو اور امیرو اور کل شیطانوں اور قبیلوں کے بادشاہو اور رئیسو! جلدی پہنچو! اللہ تم پر برکت نازل کرے۔ اور تم ایک دوسرے کی نافرمانی نہ کرو۔ اور ہر ایک کو تم میں سے مناسب جگہ میں آتارے۔ جو تم میں سے نام کے ساتھ پکارا جاوے۔ اس لیے چاہیئے کہ اپنے لشکر اور معاونوں اور بیٹوں پوتوں سمیت اللہ اور اس کے ناموں کی برکت کی تابع ہو کر حاضر ہو جاوے۔ اے ابلیس کے بیٹے مذہب! تو بمعہ لشکر اور اے ابلیس کے مرہ! تو بھی بمعہ لشکر اور اے مؤکل! تو بھی بمعہ لشکر حاضر ہو جاؤ۔ میں کلام پڑھتا ہوں تم پر اے وہ شخصو جن کا میں نے نام لیا اس ذات کی برکت سے جو کہ جلال و جمال کے ساتھ بولا۔ اور کمال اور رونق میں یکتا ہے۔ اور جو دوستی سے مہربانی کرتا ہے۔ اور قوت و نعمتوں کے ساتھ بلند ہوا۔ اور اپنی قدرت کے ساتھ بندوں کو قابو کیا۔ اور جابروں کو ہلاک کیا۔ اپنی سطوت کی عزت سے اس نام کی عزت سے میری بات جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم سب کے سب اللہ کے دردناک عذاب سے ڈرتے رہو۔ اگر تم نے انکار و نافرمانی کی تو چمکتے ہوئے شعلہ سے ہلاک کیے جاؤ گے۔ جلدی پہنچو قبل ازیں کہ فرشتے جلانے کا سامان لے کر اُتر آئیں۔

وَالْمُحْرِقَاتُ اَلْوَحَا قَبْلَ اَنْ يَغْضَبَ الرَّبُّ عَلَيْكُمْ اَلسَّمَاءُ بِكُمْ غَضِيبٌ وَالْاَرْضُ بِكُمْ تَرْجُفُ وَالْعَذَابُ يَنْزِلُ عَلَيْكُمْ
وَاَسْمَاءُ اللّٰهِ تَعَالٰى مُحِيْطَةٌ بِكُمْ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ اَجِيْبُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَ
عَلَيْكُمْ وَاَعِيْنُوْنِيْ عَلٰى هٰذِهِ الْمُتَمَرِّدِ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ؕ

جب عزیمت بالا ختم ہو چکے تو کسی شخص کو کہے۔ کہ وہ کسی صاف چیز مثلاً آئینہ، پانی یا تیل میں دیکھنا شروع کرے۔ وہ جو کچھ اس میں دیکھے گا تیرے آگے بیان کرتا جائے گا۔ دیکھنے والے کو جب کوئی شخص اس چیز میں نظر آوے تو تم اس کو کہو کہ وہ اس شخص کو کہے کہ تیرے آگے بیمار کو حاضر کرے۔ وہ اس مریض کو فی الفور تیرے آگے حاضر کرے گا۔ پھر اس سے اس کا حال پوچھ اور ظالم سے بدلہ لے۔ اگر تو کسی کو مصروع کرنا چاہے تو اپنے دائیں ہاتھ سے اسماء ذیل لکھے ھشھشہ ۲ دفعہ مجھجھ ۲ دفعہ انوخ بواد نای صباوث ال شدای اجب بحق ھذہ الاسماء علیک الارض تدعوک تقطعت سلسلتک باذن اللہ تعالٰی اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا الی العذاب الساعۃ ۲ دفعہ بحق ھذہ الاسماء ۳ البس واصرع ما حکم بباشثت ارذا انصرع اگر تو چاہے کہ جن کو قید کرے۔ تو مریض کو اپنے سامنے کسی رومال پر کھڑا کرے اور ایک سرمہ دانی لے کر اس میں ایک پرچہ کاغذ پر اسماء ذیل لکھ کر ڈال دے۔ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ط اور آیت ذیل سرمہ دانی کے باہر لکھ دے وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ؕ اگر جن کو جلانا چاہیں تو چاہیے کہ ایک نیلے کپڑے میں اسماء ذیل لکھ کر آگ لگا دیں اور اس کا دھواں مریض کو پہنچائیں۔ اسماء یہ ہیں:۔ طغش طغش وجریر کلیبع ۲ ھلیقا طبقس ۲ ھوش ۲ یا ۲۷ صلیوہ ۲ اِضْرِبُوْا يَا مَالِكَ اللّٰهِ بَيْنَكُمْ ؕ

ایضاً:۔ نیلے کپڑے میں اسماء ذیل لکھ کر جلائیں۔ اور اس کا دھواں مریض کے ناک میں چڑھائیں۔ اسماء یہ ہیں:۔ ایمخ ۲ شمیخ انوکل یا ای حمرو انت یا عبد الناری بحق ھذا للعٰلمین ؕ

ایضاً:۔ اسماء ذیل بطریق مذکورہ میں لائیں املخ ۳ تملیح ۳ تملیح ۳ ؛

ایضاً:۔ السی کے کپڑے کی تین بتیاں بنائیں۔ اور ہر ایک بتی میں اسماء ذیل لکھ کر جلائیں یاباب یا رحن ا ۷ مالہ ص ۵ ۷ مہ مہ ھا ۱۱ یلیخ ملیخ سحال انوخ یا ۵ بحق ھذہ الاسماء اخرجوا من عصانی من ای قبیل کان ؕ

لے خدا کے غضب سے پہلے پہلے حاضر ہو جاؤ۔ آسمان تمہارے اوپر ہے تم کو دبا دے گا۔ زمین تم کو تکلیف دیگی۔ عذاب تم پر نازل ہو جاوے گا۔ خدا کے نام پر تم کو گھیرے پڑے ہیں۔ نہ ہو گی مگر ایک آواز۔ یکایک جاگ اٹھیں گے۔ میری بات مان لو۔ اللہ تم پر برکت اتارے اور جس نے اللہ کی نافرمانی کی ہے۔ اس کے خلاف مجھ کو مدد دو۔ جہاں کہیں ہو گے۔ تم کو اللہ لے آئے گا۔ وہ ہر چیز پہ قادر ہے۔ اور ان کو ٹھیرا دو۔ ان سے سوال کیا جائے گا۔

ایضاً:- اسمار ذیل کو السی کے نیلے کپڑے میں لکھ کر بتی بنا کر تیل سے تر کر کے جلادیں - اسمار یہ ہیں :-

دلا ٥ ا-ص ود ااا و اا وص ٥ ولی اھ +

ایضاً:- سرمہ دانی میں جن کو قید کرنے کے لیے تم یہ آیات وکلمات ذیل پڑھو: یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمَاھُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ وَالْاَقْدَامِ۔ اِذِ الْاَغْلَالُ فِیْ اَعْنَاقِھِمْ وَالسَّلَاسِلُ یُسْحَبُوْنَ خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَۃٍ ذَرْعُھَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُکُوْہُ اِنَّہٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَجِبْ یَا مَیْمُوْنُ بِحَقِّ الَّذِیْ اَشْرَقَ بَرْقُ صَوَاعِقِ نُوْرِ وَجْھِہٖ بِجَبَلِ طُوْرِ سِیْنَاءَ فَانْقَبِضْ فَانْقَبِضُوْا فَاحْضُرُوْا بِاتِّفَاقًا کَمَا یَجْرِیْ الْمَاءُ جَرْیًا وَتَعْظِیْمًا لِلّٰہِ تَعَالٰی الَّذِیْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلٰی طَائِعِیْنَ بِحُرْمَتِ الْعَالَمِیْنَ رَبِّ النَّارِ وَالنُّوْرِ وَالْبَحْرِ الْاَسْوَدِ وَالْبُرْھَانِ وَلُقْمَۃِ الْمِیْزَانِ یا شمع شماخ من کل بماح باشطنخ طیخاہ ایا شراھیا ادونائ اصباؤت وال شدای الوھیا اجب یا تکیل یا خموش یا دھش یا ایاصرۃ یا قلیس یا ششمہ المشاعلی ادخلوا علی العاصی بالسحن ۵

جب یہ کلمات پڑھ چکو تو جن قید ہو جائے گا - پھر باقی جنوں کو حکم کرو کہ اس کا کھانا پینا قید خانہ میں لا کر رکھ دیں - جب وہ رکھ چکیں تو ان کو حکم کرو کہ قید خانہ کا دروازہ مقفل کر کے کنجی کہیں پھینک دیں - یہ ہمیشہ قید رہے گا -

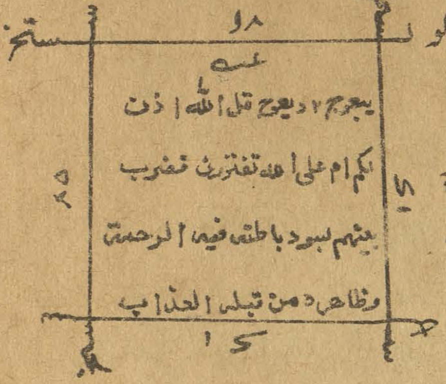
دیگر:- ان کلمات سے بھی جن جل جاتا ہے ھذا ھذا اذ تلفاذ قیا اقنا باذن اللہ تعالی الذی یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ویحیی الارض بعد موتھا وکذالک تخرجون باذن اللہ طفش طیش وبربو کلیعہ ۲ ھلیقا ۲ ھلیقش ۲ لقوش ۲ یاہ ۲ ھلیوہ ۱۲ صعوا بارک اللہ فیکم ۵

دیگر:- جن کو کوڑے لگاتے ہیں - ایک طشت یا توشہ دان میں اسمار ذیل لکھ کر کوڑے پیٹیں - فوراً بول پڑے گا - توشہ دان میں یہ لکھیں ☆ ع م ع س ف ☆ ااا ھے ، اااا ☆ یہ زبان سے پڑھیں لفظ علیہ ۲ علہ وعقب ضرب یا فرحش ویا شیف ویا مجری العود الیاف بحق سُلَیْمَانَ ط اور یہ الفاظ کوڑے پر لکھیں

له مجرم اپنی پیشانیوں سے پہچانے جائیں گے - پس ہاتھوں اور قدموں سے پکڑ لیے جائیں گے ان کو ٹھیرا دو کہ یہ سوال کیے جائیں گے ۱۲ جب کہ طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے - اور زنجیروں میں جکڑے ہوں گے - اس کو پکڑ کر اور طوق پہنادو - پھر دوزخ میں ڈال دو - پھر ستر ہاتھ زنجیر میں اس کو باندھ دو - کیوں کہ یہ اس عظیم خدا پر ایمان نہ رکھتا تھا - اے میمون حاضر ہو جاؤ - اس ذات کی برکت سے جس کے چہرے کا نور پہاڑ پر بجلی کی طرح چمک اٹھا اور اکیلا اور ایسے بہ جا جیسے پانی بہتا ہے - اس خدا کی عظمت کے لحاظ سے - جس نے آسمانوں اور زمینوں کو حکم دیا کہ موجود ہو جاؤ خواستہ یا نخواستہ - پس انہوں نے کہا ہم خوشی سے حاضر ہوتے ہیں - اللہ کی عزت کے لیے جو کل جہانوں، آگ، نور، سمندر، دلیل میزان کے پلڑے کا سبب ہے (باقی یہ جنوں کے سرداروں کے نام ہیں) - اس بدکردار کو قید میں ڈال دو - اس اللہ کے حکم سے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے - اور مردہ ہو جانے کے بعد زمین کو زندہ کرتا ہے اسی طرح تم نکالے جاؤ گے اللہ کے حکم سے ۱۲

٭ الآر ٭ ٥ ک لا دم من وشما شمیک اللّٰھُمَّ بِکَ اَصُوْلُ وَبِکَ اُقَاتِلُ یَا مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بِحَقِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

دیگر:- ایک طشت میں خاتم ذیل لکھے۔ اور کوڑے پر اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ زِدْنٰھُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا کَانُوْا یُفْسِدُوْنَ ۝ لکھیں۔ ان سے بھی جن کو تکلیف پہنچے گی۔ اور بھاگ جائے گا۔



نیز:- جن کو بدن میں قید کرنے کے لیے بے ہوش شخص کی پیشانی پر ایک دو لکھیں۔ اور اس کے گرد سات نقطے ڈال دیں۔ اور ان کے گرد یہ آیت لکھ دیں۔ وَنَادَوْا یَا مَالِکُ لِیَقْضِ عَلَیْنَا رَبُّکَ قَالَ اِنَّکُمْ مّٰکِثُوْنَ ۝

نیز:- مریض کی پیشانی پر آیت گذشتہ وَنَادَوْا لکھ کر اس کے دونوں پاؤں کے انگوٹھوں پر آیت ذیل لکھیں۔ لَا تَخْرُجُ حَتّٰی یَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِیَاطِ ط تو نہ نکلے گا۔ جب تک کہ اونٹ سوئی کے سوراخ سے نکل جائے۔ اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے پر یہ پوری آیت لکھے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ لفظ کُفَّارِ تک لفظ کُفَّارِ تک۔ یعنی آخر سورۂ فتح۔

نیز:- اسماء ذیل پورے پیشانی پر لکھنے سے بھی یہی مقصود حاصل ہوتا ہے۔ ک ٥ ادال ود ہ اا ا دوااال ک اااا ھ ٥

نیز:- مریض کے ناک پر آیت وَنَادَوْا لفظ مّٰکِثُوْنَ تک لکھنے کے بعد لکھیں اُمْکُثْ یَا عَدُوَّ حَتّٰی یَحْکُمَ اللّٰہُ بَیْنَنَا وَھُوَ خَیْرُ الْحٰکِمِیْنَ ۝

نیز:- ایک ورق پر آیت ذیل لکھ کر لٹکانے سے جن تکلیف کے مارے بھاگ جائے گا۔ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝

اور جن کو کوڑے سے مار کر نکالنا چاہیں تو یہ تدبیر کریں۔ کہ انار یا بہی کی ایک شاخ لے کر اس میں اسماء ذیل طططوش

لہ اے اللہ! میں تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں۔ اور جنگ کرتا ہوں۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں اے روزِ جزا کے مالک ۱۲ لہ اور وہ پکاریں۔ اے مالک چاہیئے کہ اب تیرا رب ہمارا فیصلہ کر دے۔ وہ کہے گا کہ تم یہیں ہمیشہ ٹھیرے رہو گے۔ یقیناً ہم نے تمہارے لیے حق کو بھیجا تھا۔ مگر تمہیں سے بہت حق کو بُرا جانتے تھے ۱۲ سه اور تحقیق جو لوگ منکر ہوئے اور انہوں نے اللہ کی راہ سے روگردانی کی۔ ہم ان پر ان کے فسادوں کی وجہ سے عذاب پر عذاب زیادہ کریں گے ۱۲ کہ ٹھیر ارہ اے اللہ کے دشمن۔ جہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان کوئی فیصلہ کرے اور وہ بہتر حاکم ہے ۱۲ ھ تو کہہ دے کیا اللہ نے تم کو حکم کیا ہے یا اللہ پر تہمت باندھتے ہو۔ پس ان کے درمیان ایک دیوار کھڑی کی جاوے گی۔ جس کی اندرونی جانب رحمت ہوگی اور بیرونی طرف عذاب ۱۲ ھ اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس ایک ذات پاک کے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں۔ اور فرشتے اور عالم انصاف کے ساتھ قائم ہیں۔ اس غالب اور حکیم کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ۱۲

سیلیدوش بجلوحلام جج ججح طنج نطیغہا سیطہا علیج سقطیغ۔ لکھ کر اس کو زمین پر مارے۔ اور حالت ضرب میں آیت فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ط پڑھتا جاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جن چلا اُٹھے گا۔ اور اپنے حال سے خبر دے گا۔

صحیح وسالم شخص کو بھید معلوم کرنے کے لیے بے ہوش کرنا

چاہیے کہ ایک شخص کو جو پاک وصاف ہو سیدھا کھڑا کر دیں۔ اور اس کے پس پشت بھی ایک دوسرے شخص کو جو کہ پاک وصاف ہو۔ اس غرض سے کھڑا کریں۔ کہ جب یہ شخص بے ہوش ہو کر گرنے لگے تو اسے سنبھالے رکھے۔ اور وہ شخص اس کی پیٹھ کو سہارا دے رکھے۔ اور وہ شخص اپنی آنکھیں نیچے کر رکھے۔ یعنی روشنی میں صاف نہ کھولے۔ یہاں تک کہ آہستہ آہستہ بالکل بند ہی ہو جائیں۔ یہ عمل ہفتہ کے روز کریں۔ اور تم خود اس کے قریب بیٹھ کر وقار ومتانت سے کلمات ذیل پڑھنے شروع کرو۔ یہ عمل پڑھتے وقت کوئی ایسا شخص تمہارے پاس نہ چاہیے۔ جو تمسخر اُڑائے اَجِیْبُوْا اَیُّهَا الْمَلَكَانِ الْمُوَكَّلَانِ بِیَمِیْنِ هٰذَا الشَّخْصِ وَ یَسَارِهٖ اَنْتُمَا اَعْلَمَانِ اِنْ كَانَ طَاهِرًا اَوْ نَظِیْفًا اَدْمُوْهُ بِغَیْرِ اَذِیَّةٍ وَلَا انْزِعَاجٍ بِحَقِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْقَدِیْمِ اِلٰی اِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ وَمُوْسٰی الْكَلِیْمِ وَمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ بَیِّنُوْا طَهَارَتَهٗ وَ اَدْمُوْهُ بِحَقِّ الرَّبِّ اَجِبْ اَیُّهَا الْخَادِمُ وَ اَدْمِهٖ مِنْ غَیْرِ اَذِیَّةٍ وَلَا انْزِعَاجٍ یشہوب ۲ طاطوب۲ الاعلم سُلْطَانُ اللّٰهِ اَحْرَقَ مَنْ عَصَی اللّٰهَ تُحِیْرُ عَلٰی اِسَاءَةِ مَنْ لَا یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ اِلٰی مُبِیْنٍ عَجِّلْ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكَ اَدْمِهٖ اِلٰی خَلْقِهٖ باش بیش ترش شمیلخ ابلغ اما یلخ ھیا ۲ عجل ۱۲ سرع ۲ وَ اَدْمِهٖ اِلٰی خَلْقِهٖ مِنْ غَیْرِ اَذِیَّةٍ وَلَا انْزِعَاجٍ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ الوحا یشقش ۲ بل اَقْبِلْ یعق الانقس اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ اِلَی الْمُسْلِمِیْنَ اَدْمِهٖ مِنْ غَیْرِ اَذِیَّةٍ وَلَا انْزِعَاجٍ السَّاعَةَ ط

لہ پس اتارا ان پر تیرے رب نے عذاب کا کوڑا۔ تحقیق تیرا رب البتہ گھات میں ہے ۱۲ ۲ حاضر ہو جاؤ اے اس شخص کے دائیں بائیں مقرر شدہ دونوں فرشتو! تم اس کے حال سے خوب واقف ہو۔ اگر یہ پاک اور ظاہر ہے۔ تو اس کو بغیر تلق وا ضطراب کے لٹا دو اس قدیم اللہ کی برکت سے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا۔ حتیٰ کہ حضرت ابراہیم دوست کو، موسیٰ کلام کنندہ کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کل انبیاء کے خاتم کو پیدا کیا۔ اس کی پاکیزگی معلوم کر لو اور اس کو سب کے حق سے گرا دو۔ اے خادم اس کو بغیر کسی تکلیف اور کپکپانے کے لٹا دے۔ اللہ کا غلبہ نافرمان کو بہت سخت جلانے والا ہے۔ اور جو اللہ کو پکارنے والے کی پکار قبول نہ کرے اس کی ان کو اور وہ پورا کلمہ کرنے والا ہے۔ وہ اللہ کو زمین میں بدلہ سے عاجز نہیں کر سکتا۔ اور اس کام اللہ کے سوا کوئی محافظ نہیں۔ یہ کون مستحق ہوگا اسی میں ہیں اور مجھے برکت دے جلدی سے اس کو لٹا دے کسی تکلیف کے سوا آرام سے تمہیں خدا سلیمان کیا ہے۔ اور وہ اللہ رحمن اور رحیم کے نام سے شروع کیا گیا ہے۔ اور یہ کہ میرے خلاف سرکشی نہ کرو اور مسلمان ہو کر حاضر ہو جاؤ۔ اس کو جلدی سے لٹا دو۔

پھر وہ بے ہوش ہو جاوے گا۔ اور بولنے کے لیے ہونٹ ہلائے گا۔ مگر مکمل طور پر پھر اُسے بلانے کے لیے یہ کلمات پڑھیں۔
وتکلم بالذی انطق النملۃ لسلیمان ابن داؤد فقالت یا ایھا النمل ادخلوا مساکنکم لا یحطمنکم سلیمان
وجنودہٗ وھم لا یشعرون وتکلم بالذی انطق عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام فی المھد صبیا انطق و
تکلم یا سنیخ شاخ اللہ تعالیٰ علی بوبزاج میسا تکلم امیاش یش ھبطوا شاش اردیوش اشلش شلھاعلھشاہ ؎
ان کلمات کو چھ دفعہ دہرائیں۔ وہ کل حالات جمیع مسلمانوں پر غائب و حاضر مجنون یا مسحور کے حالات بتا دے گا۔

عقاقیر (بوٹیوں) ادویہ کے ساتھ جنّوں کا جلانا

اگر تو جن کو جلانا چاہے تو ادویہ ذیل اس کام میں آسکتی ہیں۔ میعہ سائلہ ایک حصہ۔ حلتیت (ہینگ) ایک حصہ حرمل دو حصہ۔ سداب دو حصہ۔ حنظل دو حصہ۔ پوست انار دو حصہ۔ سب کو کوفتہ بیختہ کر کے تیز سرکہ میں گوندھیں۔ اور کسی شیشی میں ڈال کر چالیس روز تک دفن کریں۔ پھر نکال کر تھوم کے پانی سے گوندھیں۔ اور اس میں سے تھوڑا سا مریض کے ناک میں ٹپکاویں۔ اور اس کے جسم پر مالش کریں۔ اور کاغذ پر ڈال کر ناک میں دھونی دیں۔ اگر ان اشیاء کی دھونی اپنے کپڑوں کو دے۔ تو جب تک وہ کپڑے دھوئے نہ جائیں۔ کوئی جن اس پر غالب نہ ہو گا۔

ایضاً۔ علاج ذیل سب علاجوں سے بڑھ کر ہے۔ جب کوئی تعویذ عزیمت۔ منتر۔ جنتر۔ تنتر، دھونی دعا کام نہ دے تو یہ علاج کریں۔

بکری کا پتہ۔ بلی کا پتہ۔ قنفذ (سیہہ) کا پتہ۔ سنگ پشت کا پتہ۔ کتے کا دماغ۔ گھوڑے کا دماغ۔ گدھے کا دماغ۔ کرگس کا گوشت، ہدہد کا گوشت، کالی کلچی کا گوشت، کرگس کا پنجال، مرغ کی کلغی، چیونٹی کے انڈے، ہرتال، لوبان۔ زمصطگی ان سب کو اس عورت کے دودھ میں جو لڑکا جنی ہو تر کریں۔ پھر حرمل، کلونجی، تخم بلسان، قسط سفید، چکور کا جگر، دو نامروا کے پتے۔ ہینگ وشق، بزر کرفس، حبیۃ البجر، رال سفید، زعفران، مرد کا بول، گدھے کا بول، روغن بلسان، روغن ارنڈ، نعناع۔ گندھک۔ بیخ عرعر، چقندر کی جڑ، تھوم کی جڑ، سداب، ارنڈ کا تیل، نمک، پھٹکڑی، ان سب کو ملا کر بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا کے کر مریض کو دھونی دیں۔ اور کچھ ناک میں ٹپکائیں۔ یہ علاج مرگی کے علاوہ دفع سر درد، مسحور، معقور کے لیے بھی دھونی دینے سے فائدہ کرتا ہے۔

لہ حرج و مرج (کلام کرنے کی دوا) کا ترجمہ۔ ابھی بول اور کلام کر اس ذات کے حکم سے جس نے سلیمان بن داؤد کے آگے چیونٹی کو زبان دی۔ اور وہ بولی اے چیونٹیوں کے گروہ اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ۔ تم کو حضرت سلیمان اور ان کا لشکر بے خبری کی حالت میں کچل نہ ڈالے۔ بول اور کلام کر اس ذات کی برکت سے جس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گود میں بلایا ۱۲

ایضاً:۔سداب کا پانی ناک میں ٹپکانے سے بھی جن بھاگ جاتا ہے۔

ایضاً:۔یہ نسخہ نہایت مفید و مجرب ہے۔میعہ سائلہ ہینگ، سداب، حرمل، پوست انار۔سب کو باریک پیس کر سرکہ میں گوندھیں۔اور کسی شیشی میں بند کر کے بیس روز تک گرم لید میں دفن کر دیں۔پھر نکال کر اس میں روغن زیتون شامل کریں۔نیز تھوڑا سا تھوم کا پانی بھی داخل کریں۔جب کسی جن کو جلانا چاہیں۔تو اس میں سے ایک قطرہ مصروع کے ناک میں ٹپکائیں اور اس کے جسم پر مالش کریں۔انشاء اللہ جن بھاگ جائے گا یا مر جائے گا۔

ایضاً:۔کرگس کا دل شہد میں بریاں کر کے کھانا بھی مصروع کو فائدہ دیتا ہے۔ایسا ہی وہ معجون جس کا ذکر اوپر آچکا ہے جس میں میعہ سائلہ و ہینگ وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔کسی برتن میں ڈال کر مصروع کے سر پہ لٹکا رکھیں۔تو جب تک وہ لٹکا رہیگا کوئی جن اس کے پاس نہیں پھٹکے گا۔اگر یہ چیزیں کسی کپڑے میں لپیٹ کر مصروع بچے کی گردن میں لٹکا دیں تو وہ اس آفت سے محفوظ رہے گا۔اگر یہ ادویہ گھر میں دھکائی جاویں تو اس میں کوئی جن داخل نہ ہوگا۔

ایضاً:۔زمرد سبز کا نگینہ انگشتری میں لگوا کر ہمیشہ ہاتھ میں رکھنا صرع سے محفوظ رکھتا ہے۔لوگوں میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

ایضاً:۔گدھے کا داہنا ناخن انگشتری میں جڑوا کر پاس رکھنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:۔یہ اسماء لکھ کر اپنے پاس رکھیں مصیطعاتِل اللّٰہ اَذِنَ لَکُمْ اَمْ عَلَی اللّٰہِ تَفْتَرُوْنَ ۝

فائدہ:۔جو شخص جنوں کو دیکھنا چاہے۔اس کو چاہیئے۔کہ سیاہ بلی اور سیاہ مرغی کا پتہ سرمہ میں ملا کر سرمہ بنا وے۔اور آنکھ میں لگا دے جنوں کی صورتیں اسے نظر آئیں گی۔

صرع کا علاج آیات و ادعیہ کے ساتھ

شیخ یحیی ابو الخیر مصنف البیان کا مجرب ہے۔وہ کہتے ہیں کہ احمد بن صالح کہتا ہے۔کہ اس کے پاس ایک لونڈی تھی۔اس کو جنوں کی کسر یعنی صرع ہو گئی۔میں نے اس کو جدا کر دیا۔اور دوسری لونڈی خرید لی۔اس کو بھی وہی بیماری ہو گئی۔ایک روز میں اپنے مصلے (جائے نماز) پہ بیٹھا ہوا تھا۔کہ ایک شخص نے آکر اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔میں نے اپنا سر اٹھایا۔کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی چیز میرے سر کے اوپر اڑ رہی ہے۔پھر میں نے اس کو سلام کا جواب دیا۔اور پوچھا تو کون ہے؟ کہا میں ابو زکریا جنی ہوں تجھے ایک دعا سکھانے کے واسطے آیا ہوں۔جب تو اس کو مصروع شخص پر پڑھے گا۔وہ اللہ کے فضل سے فی الفور اچھا ہو جاوے گا۔میں نے دوات اٹھانے کا ارادہ کیا۔مگر نہ کر سکا۔اُس نے کہا دوات

چارپائی کے نیچے ہے۔ پس میں نے دوات و کاغذ اٹھایا اور اس نے مجھے مندرجہ ذیل دعا لکھوانی شروع کی:۔ اَلْحَمْدُ[1]
لِلّٰهِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ وَوَضَعَ الْاَرْضَ وَنَصَبَ الْجِبَالَ وَاَرْسَلَ الرِّیَاحَ وَاَبْسَطَ اللَّیْلَ وَاَضَاءَ النَّهَارَ وَخَلَقَ مَا یُرٰی
وَمَا لَا یُرٰی وَلَمْ یَحْتَجْ فِیْهِ اِلٰی عَوْنِ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ وَلَنْ تَقْدِرَ فِیْ قُدْرَتِكَ عَلَوْتَ بِعُلُوِّكَ وَ
دَنَوْتَ بِدُنُوِّكَ وَقَهَرْتَ خَلْقَكَ بِسُلْطَانِكَ فَالْمُعَادِیْ لَكَ مُنْهَزِقٌ اِنَّكَ وَالْمُذِلُّ لَكَ نَفْسَهٗ مُتَعَمِّدٌ فِی الْجَنَّةِ اُمِرْتَ بِالدُّعَآءِ وَتَكَفَّلْتَ
بِالْاِجَابَةِ وَتَقْضِیَكَ دُعَآءَنَا اِذَا اسْتَجَبْتَ لَنَا اَمْرَ الْقَوِیِّ فَلَیْسَ مِنْ اَحَدٍ اَقْوٰی مِنْكَ وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ فَلَیْسَ اَحَدٌ اَرْحَمَ
مِنْكَ رَحِمْتَ یَعْقُوْبَ اَرَدْتَ عَلَیْهِ بَصَرَهٗ وَرَحِمْتَ یُوْسُفَ فَنَجَّیْتَهٗ مِنَ الْجُبِّ وَرَحِمْتَ اَیُّوْبَ نَكَشَفْتَ عَنْهُ بَلَآءَهٗ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رَاغِبًا اِلَیْكَ فَاِنَّكَ خَیْرُ مَسْئُوْلٍ وَلَمْ یُسْاَلْ غَیْرُكَ یَا قَاصِمَ الْجَبَابِرَةِ یَا دَیَّانَ یَوْمَ الدِّیْنِ یَا مَنْ
یُحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ یَا مَنْ نَّصَبْتَ الصِّرَاطَ لِخَلْقِكَ اَنْ یَّمُرُّوْا عَلَیْهِ اَحَدُّ مِنَ السَّیْفِ وَاَرَقُّ مِنَ الشَّعْرِ عَلٰی جِسْرِ
جَهَنَّمَ ابْتَلَیْتَ فُلَانَةَ بِهٰذِهِ الْاَوْجَاعِ وَهٰذِهِ الرِّیَاحِ وَهٰذِهِ الْاَمْرَاضِ وَالْاَسْقَامِ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلَی الذَّهَابِ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ وَمَثَلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ یَعْقِلُوْنَ تک اِنَّ رَبَّكُمْ الْمُحْسِنِیْنَ تک و
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا تم ؛

وہ جنّ یہ دعا لکھا چکا۔ تو میں نے اس سے پوچھا اس کو کس پر پڑھوں؟ کہا پانی پر پڑھو بہ شرط وضو اور مریض کو پلا دو۔
انشاء اللہ اچھا ہو جاوے گا۔ پھر میں نے ان دونوں لونڈیوں کا علاج کیا۔ ابھی ہفتہ بھی نہیں گذرا تھا۔ کہ دونوں اچھی ہو گئیں۔
اس کے بعد جس مریض پر پڑھتا رہا وہ اچھا ہوتا رہا۔

ف:۔ جس شخص کے پاس ہینگ ہو۔ اس کے پاس جنّ نہیں آتا۔ اگر مصروع کو ہینگ سونگھائی جاوے۔ تو
وہ ہوش میں آجاتا ہے۔

---

[1] اللہ کو سب طرح کی تعریف خاص ہے۔ جس نے آسمانوں کو پیدا کیا اور زمین کو بچھایا اور پہاڑوں کو ٹکایا اور ہوائیں بھیجیں اور رات اندھیری
بنائی اور دن روشن ۱۲ منہ اور اُن چیزوں کو پیدا کیا جو دیکھی جا سکتی ہیں اور جو نہیں دیکھی جا سکتیں۔ اور اس نے اس کام میں مخلوق میں سے کسی کی
مدد نہیں لی تو پاک ہے تیری شان تیری قدرت بیں ذکر کر سکنے سے بڑھ کر ہے۔ تو اپنے علو سے بلند ہوا اور اپنے دنوں سے نزدیک ہوا۔ اور
اپنے غلبہ سے مخلوق کو قابو کیا۔ پس تیری مخلوق میں سے جو کوئی مدد ان کی کرے وہ جہنمی ہے۔ اور جو اپنے آپ کو تیری بارگاہ میں ذلیل کرے جنتی ہے
تو نے ہم کو دعا کا حکم کیا ہے۔ اور تو اسے قبول کرنے کا کفیل ہوا ہے۔ اور اگر تو ہماری دعا قبول کرے تو تیرے قضائی تو ایسے قوت والے ہیں
کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی مہربان نہیں۔ تو نے یعقوب علیہ الصلوۃ والسلام پر رحم کیا۔ تو اُن کی بینائی لوٹا دی۔ یوسف علیہ السلام پر رحم کیا تو ان
کو کوئیں میں سے نجات دی۔ اور ایوب علیہ السلام پر رحم کر کے ان کی بلا دور کر دی۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تیری طرف
راغب ہو کر۔ تو سب سوال کیے گیوں سے بڑھ کر ہے۔ تیرے سوا کوئی مسئول ہونے کے لائق ہی نہیں۔ اے جابروں کو گرا دینے والے
روز جزا کے بدلہ دینے والے اے وہ ذات جو بندوں کے دکھ کو دور کریگا۔ اے وہ ذات جس نے جہنم پر تلوار سے تیز بال سے [illegible] خلقت کے گزرنے
کے لیے پل صراط رکھی اپنے یاد کرنے والوں کو دردوں دکھوں مرضوں میں مبتلا کیا ہے۔ اور تو ان سب تکلیف کو دور کرنے والے تم ہو۔ اے [illegible]

شیخ فقیہہ سلیمان کہتا ہے کہ سعید بن مسیب سے ایک مومن جن ملا۔ اور کہا اے سعید! کیا تو چاہتا ہے کہ تجھے ایک ایسا لباس پہنا دوں کہ جس انسان کے پاس رکھا جاوے۔ اس کو کوئی بیماری و برائی ہاتھ نہ لگے۔ اور اگر چارپائی پر لٹکایا جاوے تو اس کو کوئی بیماری نہ ستاوے۔ اور اگر اس کو پاس رکھ کر بادشاہ کے پاس جاوے تو بادشاہ پر اس کی ہیبت طاری ہو جاوے اور اگر اپنے پاس رکھ کر کشتی و جہاز میں بیٹھے تو ڈوبنے کا خطرہ نہ رہے۔ اور اگر کوئی مسافر اپنے پاس رکھے۔ تو اس کو سفر کی تکلیف سے محفوظ رکھے۔ سعید نے کہا ایسی چیز مجھے کون سکھائے گا؟ اس نے کہا دوات لا اور لکھ۔ اور یہ دعا مجھ کو لکھائی: ـ کُلُّ ذِیْ مُلْکٍ مَمْلُوْکٌ لِلّٰہِ وَکُلُّ ذِیْ قُوَّۃٍ فَضَعِیْفٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلُّ جَبَّارٍ فَصَغِیْرٌ عِنْدَ اللّٰہِ وَکُلٌّ لَا مَحِیْصَ لَہٗ مِنَ اللّٰہِ یَا اَعْدَاءَ حَامِلِ کِتَابِیْ ھٰذَا اَوْ یَا حَاسِدِیْہِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالْعَفَارِیْتِ الْمُتَمَرِّدِیْنَ خَاتَمُ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی اَفْوَاھِہِمْ وَعَصَا مُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلٰی اَکْتَافِہِمْ وَخَیْرُکُمْ بَیْنَ اَعْیُنِکُمْ وَشَرُّکُمْ تَحْتَ اَقْدَامِکُمْ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ یَا حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا فِیْ عِزِّ اللّٰہِ الْمَانِعِ الَّذِیْ لَا یَذِلُّ مَنِ اعْتَزَّ بِہٖ وَلَا یُکْشَفُ مَنِ اسْتَتَرَ بِہٖ سُبْحَانَ مَنْ اَلْجَمَ الْبَحْرَ بِکَلِمَاتٍ سُبْحَانَ مَنْ اَطْفَاَ نَارَ اِبْرَاھِیْمَ بِحِکْمَتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ لَا تَخَافُ دَرَکًا وَلَا تَخْشٰی لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَکُمَا اَسْمَعُ وَاَرٰی اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَاسْتُرْہُ بِسِتْرِکَ الْبَاقِی الْحَصِیْنِ فِیْ لَیْلِہٖ وَنَہَارِہٖ وَظَعْنِہٖ وَقَرَارِہٖ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِہٖ اَوْلِیَاءَکَ الْمُتَّقِیْنَ مِنْ اَعْدَائِکَ الْکَافِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ مَنْ عَادَاہُ فَعَادِہٖ وَمَنْ کَادَہٗ فَکِدْہُ وَمَنْ نَصَبَ لَہٗ فَخًّا فَخُذْہُ وَاطْفِ عَنْہُ نَارَ مَنْ اَرَادَ بِہٖ عَدَاوَۃً وَشَرًّا وَفَرِّجْ عَنْہُ کُلَّ ھَمٍّ وَضِیْقٍ وَلَا تُحَمِّلْہُ مَا لَا یُطِیْقُ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ۵

اے کل ملکوں والے اللہ کے غلام ہیں اور کل عزت والوں پر اللہ غالب ہے۔ اور ہر طاقت ور اللہ کے نزدیک ضعیف ہے۔ اور ہر گردن کش اللہ کے نزدیک کوتاہ ہے۔ اور کسی ظالم کی اللہ سے جائے پناہ نہیں۔ اے اس تحریر کے اٹھانے والے کے دشمنوں اور حاسدوں، جنوں سے ہو یا انسانوں سے، شیطان ہو یا جن، سرکش سلیمان کی مہر ان کے مونہوں پر ہو۔ اور موسیٰ علیہ السلام کا عصا انکے شانوں پر لگے۔ تمہاری بھلائی تمہارے سامنے ہے اور تمہاری شرارت تمہارے قدموں میں سوائے خدا پاک کے کوئی غالب نہیں۔ اے میری تحریر کو باندھنے والے، ان مصیبتوں کے روکنے اللہ کی پناہ میں ہو جاؤ۔ جس کے ساتھ پناہ لینے والا کبھی ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اور اسکے ساتھ پردہ پوش ہونے والا کبھی رسوا نہیں ہوتا۔ پاک ہے وہ ذات جس نے دریاؤں کو اپنے حکم کا لگام دیا ہے۔ اور اپنی حکمت سے حضرت ابراہیمؑ کی آگ بجھادی۔ اور جسکی عظمت کے آگے کل چیزیں متواضع ہو گئیں۔ آجا اور خوف نہ کر۔ تو نے ظالموں کی قوم سے نجات پائی۔ تجھے جہنم کا بھی خوف و خطرہ نہ ہوگا۔ نہ ڈر تو ہی غالب ہوگا۔ نہ ڈر میں تمہارے ساتھ ہوں سنتا اور دیکھتا۔ اے اللہ میری اس تحریر کے اٹھانے والے پر رحم اور اپنے ستر میں جگہ دے۔ جو کہ اس کے لیے شب و روز سفر و حضر میں دائمی قلعے کا کام دے۔ جیسا کہ تو اپنے اولیاء کی حفاظت کرتا ہے اپنے دشمنوں سے۔ اے اللہ اس کے دشمنوں سے عداوت کر اور اسکے رنج دہندہ کو تکلیف دے۔ اور جو اسکے لیے شکار کا جال پھیلائے اسے پکڑلے اور اسکے خلاف شرارت و عداوت کرنے والوں کی آگ بجھادے۔ اور کل غم و تنگی اس سے دور کر دے۔ اور اسکی طاقت سے اس پر بوجھ نہ ڈال۔ تو ہی ایک سچا اور یقینی الٰہ ہے۔ تیرے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں۔ اور اپنے رسول پر رحمت نازل فرما اور اسکے اصحابوں پر اور نیز سلام ۱۲

ایضاً۔ پاک پانی پر سورۂ فاتحہ و آیۃ الکرسی اور سورۂ قُلْ اُوْحِیَ کی پہلی پانچ آیات پڑھ کر دم کریں۔ اور مصروع کے منہ پر ماریں ہوش میں آجائے گا۔ اگر مریض کوئی چیز اس مکان میں بتلا دے۔ تو وہ پانی اس مکان میں چھڑک دینا چاہیئے۔ وہ موذی اس مکان سے نکل جائے گا۔ اور پھر کبھی نہ آئے گا۔

ایضاً۔ کسی پاک برتن میں سورۂ فاتحہ لکھیں۔ پھر ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ[1] لکھیں پھر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝[2]

پھر سب حروف کو روغن کنجد سے دھو کر مصروع کو مالش کریں۔ اچھا ہو جائے گا۔ اور پھر مرض کبھی دورہ نہیں کرے گی۔

ایضاً:۔ امام غزالی خواص القرآن میں کسی صالح پرہیزگار سے نقل کرتے ہیں۔ کہ ایک رات اس بزرگ کی لونڈی نے ایسی جگہ بول کر دیا جہاں متعادنہ تھی، اسے مرگی ہو گئی۔ وہ بزرگ اٹھا۔ اور اسمار ذیل پڑھ کر دم کیا اچھی ہو گئی۔ اس کے بعد وہ حالت نہ ہوئی اسمار یہ ہیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ طٰهٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ حٰمٓ ۝ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝

ابو قتیبہ ذکر کرتا ہے۔ کہ اس کو بنی تمیم کے ایک شخص نے تبلایا۔ کہ اس کا ایک لڑکا تھا۔ وہ غروب آفتاب کے وقت لڑکوں کے ساتھ کھیلنے چلا گیا۔ اور مصروع ہو گیا۔ میں نے کہا۔ اے افسوس! میرے بچے کو کیا ہو گیا۔ اس نے فصیح زبان میں کہا۔ یہ ہماری نماز کا وقت ہے۔ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نہیں کہا ہے۔ کہ اپنے بچوں کو غروب آفتاب کے وقت محفوظ رکھو۔ میں نے کہا ہاں۔ لیکن اب تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کی برکت سے نکل جا۔ پس وہ نکل گیا۔ اور پھر کبھی نہ آیا۔ فقیہہ کبیر ولی احمد بن موسیٰ عجیل سے روایت ہے کہ وہ مصروع پر آیت ذیل پڑھا کرتے تھے اور جن و شیطان بھاگ جایا کرتے تھے۔ آیت یہ ہے۔ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝

ایضاً۔ اصحاب کہف کے نام گھر کے دیواروں پر لکھنے سے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتے ہیں۔ ان کے نام بجوالہ

---

[1] کہ اللہ نے تم کو حکم دیا یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو ۱۲ [2] چوتھا پارہ ۷ رکوع کی آخری آیت پوری ۱۲ [3] سورۂ فتح کا اخیر۔

تفسیر واحدی یہ ہیں:۔ تملیخا۔ مکسلمینا۔ مرطونس۔ بینونس سارینونس لطفیش طنونس دعنواس وکلبھم قطمیر ط

بعض علماء سے روایت ہے کہ مصروع کے داہنے کان میں بانگ دینے اور بائیں کان میں اقامت کہنے سے صرع دور ہو جاتی ہے۔ بعض علماء سے روایت ہے کہ ایک لڑکی کھیل رہی تھی۔ کہ مصروع ہو گئی۔ میں نے خواب میں ایک فرشتہ نہایت عمدہ صورت کا دیکھا۔ جس کے دس پر تھے۔ اس نے کہا قرآن مجید میں اس لڑکی کی شفا موجود ہے۔ میں نے کہا بتلا۔ اس نے کہا اس پر کلمات ذیل پڑھ کر دم کر۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ تَسْتَقِيْرَانِ تک قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ هٰذَا فِي الْقُرْاٰنِ الَّذِيْ لَا يُشْبِتُهٗ مَعَهٗ اِنْسٌ وَلَا جَانٌّ جب میں جاگا تو میں نے یہ کلمات اس لڑکی پر پڑھے۔ وہ فوراً اچھی ہو گئی۔ اور پھر کبھی وہ مصروع نہ ہوئی۔ بعض علماء نے لکھا ہے۔ کہ بائیں کان میں سات دفعہ اذان دے کر اس میں سورۂ فاتحہ اور معوذتین پڑھ کر دم کرنے سے جن نکل جاتا ہے۔

ایضاً:۔ اس مرض کے مجربہ ادویات میں سے نہایت مفید دوا یہ ہے۔ کہ ایک اوقیہ اصل السوس (ملٹھی) کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو دیں۔ اور صبح اٹھتے ہی پی لیں۔ اس کے تبلانے والا جھوٹا نہ تھا۔

ایضاً:۔ ہینگ کے کھانے اور ناک میں قطرہ ٹپکانے اور ناک میں بخار چڑھانے سے بھی بہت فائدہ ہوتا ہے۔

نیز:۔ گندھک کا پاس رکھنا بھی مفید ہے۔ اور بے ہوش شخص اس کے سنگھانے سے جلد باہوش ہو جاتا ہے۔

باب۔ تابعہ یعنی امّ الصّبیان کے علاج اور اس گفتگو کے بیان میں جو اس مؤذیہ اور سُلیمان علیہ السلام کے مابین واقع ہوئی

یاد رہے کہ امّ الصبیان وہ بلا ہے۔ کہ گھروں کو گرا دیتی ہے۔ محلوں کو برباد کر دیتی ہے۔ اور رات دن رزق کو کم کرتی ہے۔ اور شرارت و مصیبت کو بڑھاتی ہے۔ جبرئیل امین سے روایت ہے۔ کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام کو تمام سرکش و شریر جنوں و شیطانوں کے قید کرنے کا حکم ہوا۔ تو زمین و آسمان کے تمام لشکر سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ مگر ام الصبیان نہ آئی۔ لشکروں نے سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ یا سیدنا! کیا آپ نے ام الصبیان کو امان دی ہے؟ حالانکہ آپ کی اُمت میں جو تکلیف و مصیبت ہے۔ سب اس کی طرف سے ہے۔ سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا۔ کہ

ؔ اس روایت کو ہم نے کتب احادیث میں بہت تلاش کیا مگر نہ پایا۔ غالباً یہ متروک حدیث ہے۔ اور ذرا یہ بھی سچ بات معلوم ہوتی ہے کہ امام موصوف نے اس کو درج کیا ہے۔ لہٰذا ہم ترجمہ کر دیتے ہیں۔

اس کو جلدی حاضر کرو۔ وہ فی الفور زنجیروں میں جکڑی ہوئی اور گلے میں طوق ڈالے ہوئے حاضر کی گئی۔ جب سلیمان علیہ السلام نے اُس کو دیکھا تو اول اللہ تعالیٰ کے آگے سجدہ کیا۔ پھر کہا اے ملعونہ! میں نے تجھ سے زیادہ کسی کو ہیبت ناک و خطرناک نہیں دیکھا۔ بتلا کہ تیرا نام کیا ہے۔ اور کیا کام کرتی ہے؟ اور وہ اپنے پر پھیلائے ہوئے منہ کھولے ہوئے زمین کو کھودتی تھی پہاڑوں کو چیرتی تھی۔ درختوں کو اپنے ناخنوں سے اکھاڑتی تھی۔ اور باوجود زنجیروں میں جکڑنے اور گلے میں طوق ڈالے جانے کے گرجنے والے بادل کی طرح گرجتی تھی۔ اور کچھ جواب نہ دیتی تھی۔ اتنے میں جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے۔ اور کہا اے سلیمان (علیہ السلام) اس ملعونہ کو آگ سے جلادو۔ اور اس کی راکھ کو آگ میں اُڑادو۔ تب وہ ملعونہ بولی۔ یا سیدی! تجھ کو خدا کی قسم ہے۔ مجھے آگ کا عذاب نہ دیجیو۔ آگ سے عذاب دینا خدا کا خاصہ ہے۔ اس عذاب میں تخفیف کیجئے۔ میں آپ کو اپنا نام وکام بتاتی ہوں۔ جب وہ بولی تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے سخت عذاب دیا۔ اور فرمایا۔ ہم کس طرح تمہارے عذاب میں تخفیف کر سکتے ہیں۔ جب کہ تمام شرارتیں تمہاری ہیں۔ کہا یا نبی اللہ! میں ام الصبیان ہوں۔ میں گھروں کو خالی کر دیتی ہوں۔ اور قبروں کو آباد کر دیتی ہوں۔ میں بچوں کو ہلاک کر دیتی ہوں۔ بڑوں کو قسم قسم کے اوجاع و امراض و مصیبت و بلاء فقر و فاقہ میں مبتلا کرتی ہوں۔ عورتوں کی گود کو اولاد سے خالی کر دیتی ہوں۔ تاجروں کی تجارت میں نقصان ڈالتی ہوں۔ ہر ایک قسم کی بیماری پھیلاتی ہوں۔ میں کھیتوں کو تباہ کرتی ہوں۔ اور پانی کم کر دیتی ہوں۔ سلیمان علیہ السلام نے دریافت کیا اے ملعونہ! تو عورتوں مردوں اور بچوں کو کس طرح پکڑ لیتی ہے؟ اور پانی و کھیتی کو کس طرح کم کرتی ہے؟ کہا یا نبی اللہ! مرد عورتوں کو کھا جاتی ہوں۔ اور بچوں کی ہڈیاں چورہ کرتی ہوں۔ ان کا گوشت کھا جاتی ہوں۔ اور ان کی ماؤں کی گودوں کو خالی کر دیتی ہوں۔ اور عورتوں و بچوں میں سے ان کو چنتی ہوں، جن کی آنکھیں سیاہ ہوں، چہرہ سرخ۔ یہ بات سننے کے بعد سلیمان علیہ السلام نے کہا اے ملعونہ! ایسی بدکرداریوں کے ہوتے ہوئے تو مجھ سے تخفیف عذاب چاہتی ہے۔ میں تجھ کو زمین کے ساتویں طبقے میں قید کروں گا۔ اور تجھ پر قلعی و تانبا گلوادوں گا۔ اور تجھے عذاب دوں گا۔ اور پینے کو پیپ دوں گا۔ اس نے کہا یا نبی اللہ مجھے ایسا سخت عذاب نہ دیجئے۔ میرے بارہ نام ہیں۔ اور میرے لیے حروف اور اوقاف ہیں۔ اور میرے پاس خاتم ہے۔ جس میں خدا کا کلام ہے۔ اس سے لوگ مجھ سے ڈرتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ تسویج تک۔ میں آپ کو چند عہود سکھا دیتی ہوں۔ جو شخص ان کو اپنے پاس رکھے گا۔ میں اس کی ہڈی و گوشت جسم و بال وغیرہ ہر ایک اعضاء سے نکل جایا کروں گی۔ اور پھر واپس نہ آیا کروں گی۔ اور نہ اس مکان میں کبھی داخل ہوں گی۔ لاکن یا نبی اللہ! اپنی امت کے ہر ایک فرد کو فرما دیجئے۔ کہ اس علم کو جو میں آپ کے آگے ذکر کروں گی۔ اپنے پاس رکھا کریں۔ جو اپنے پاس رکھا کریں۔ جو اپنے پاس رکھے گا۔ ہر بلا و بیماری سے محفوظ رہے گا۔ تاجر کو تجارت میں نفع ہوگا۔ مسافر کو سفر میں کوئی خطرہ نہ ہوگا

جادو اثر نہ کرے گا۔ اگر حاملہ عورت اپنی کمر میں لٹکائے گی۔ تو وضع حمل کی تکلیف سے مامون رہے گی۔ اور وضع حمل کے بعد بچے کے گلے میں لٹکا دے۔ تو انشاء اللہ بچہ ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ تاوقتیکہ وہ عہد یا تعویذ اس کے پاس رہے گا۔ سلیمان نے کہا اے ملعونہ! وہ عہد و میثاق و تعویذ بیان کر۔ اور ساتھ ہی قسم کھا کہ تو اس حامل کتاب کے نزدیک نہیں جائے گی۔ اسی اثنا میں میکائیل نازل ہوئے۔ اور ملعونہ سے کہا تو کون ہے؟ اس نے وہی ماجرا جو سلیمانؑ سے کہا تھا۔ کہہ سنایا۔ میکائیلؑ نے اسے جکڑ کر سخت عذاب دیا۔ جس سے وہ قلعی کی طرح پگھلنے لگی۔ پھر میکائیل نے کہا پس وہ عہد و میثاق لاؤ اور پختہ وعدہ کرو۔ کہ تم اس کتاب کے حامل کے پاس کبھی نہیں بھٹکو گی۔ اس نے قسم کھائی۔ اور کہا یا سیدی! مجھے قسم ہے ذات پاک کی جس کا عرش پانی پر ہے۔ جس نے پرندوں کو ہوا میں مسخر کیا ہوا ہے۔ کہ میں اُس شخص پر ظلم نہ کروں گی۔ جس کے پاس وہ عہد ہوگا اس کے مکان کے نزدیک بھی نہ پھٹکوں گی۔ پھر سلیمانؑ نے کہا کچھ اور زیادہ کر۔ کہا قسم ہے اس ذات کی جس نے زمین و آسمان کو فرماں بردار ہونے کا حکم دیا۔ اور قسم ہے جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیل و عزرائیل اور ملائکہ مقربین کے حق کی کہ جو شخص ان عہود و اسمار کو اپنے پاس رکھے گا میں اس کے پاس نہ پھٹکوں گی نہ رات میں نہ دن میں۔ سلیمان علیہ السلام نے کہا کچھ اور زیادہ کر۔ کہا یا نبی اللہ! مجھے قسم ہے تیرے اسم و خاتم و قوت و لشکر و طاعت کے حق کی اور ابراہیم خلیل اللہ کے حق کی اور موسیٰ کلیم اللہ و عیسیٰ روح اللہ و محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء علیہم السلام کے حق کی کہ جو شخص اس عہد کو اپنے پاس رکھے گا۔ میں اس کے جسم و تمام اعضاء سے ایسا نکل جاؤں گی۔ جیسا کہ بال آٹے سے نکل جاتا ہے۔ پھر میکائیل نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو یہ عزیمت سکھلائی

عزمت ایها التابعة باسم اللّٰه المسبوق والبنات المخلوق وما لك الملك وبحق نوره العظیم وهو الرحمٰن الرحیم وبحق الذی لا اله الا هو الحی القیوم واعزم علیك بالجنة والنار والعزیز الغفار العظیم القهار خالق اللیل والنهار واعزم علیك بالسماء والارض وبكلمات اللّٰه التامة الهیاشی وبابراهیم خلیل اللّٰه وبكلماته وبعیسٰی روح اللّٰه وبموسٰی كلیم اللّٰه وتوراة وبمحمد صلی اللّٰه علیه وسلم وشفاعته خیر الانبیاء وخاتم الرحمٰن الذی خلق اللّٰه من بحر القدرة القدوس القدوس واعزم علیك بكلمات اللّٰه الطاهرة المكنونة المخزونة و بالهیبة اخنائی ذلو لوادیائیل واعزم علیك بنور اللّٰه وبمصابیح النور الذی یقول ما سمعت ولا هویت ولا تركته وخوجت والایوسل علیكما شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران وبحق لا اله الا اللّٰه اذن لكم ام علی اللّٰه تفترون لا اله الا هو سبحانه عما یشركون ان ربكم اللّٰه الذی خلق السمٰوٰت محسنین تلك فان امنوا بمثل ما امنتم به فقد اهتدوا لعلیم تدبعد عن حامل كتابی هذا ایسته وعقار حاتم جنود لهم فی السماء والارض امیق بلسانه وسلطان سلطانه بخاتم سلیمان بن داؤد الذی من اللّٰه به علیه بخاتم جبرائیل ومیكائیل واسرافیل وعزرائیل ومحمد اجمعین وبحق هذه الاسماء الموسومة هنا ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ ٭ اللّٰه

سلیمان علیہ السلام کی قسم یہ ہے:۔ باسم اللہ وباللہ ومن اللہ والی اللہ ولا الہ الا اللہ ولا غالب الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا بہ اقسمت علیکم یا معشر الارواح المعلومات واصحاب الصلاح ولوماح المحدودات وراکب الریاح والمشرقین الشعرمن السماء الی الارض واصحاب البروق واصحاب الغبود واقسمت علیکم بالاسماء العظام والکلمات الکرام وبحق الاسماء المقلدۃ فی اعناقکم وطاعتہا بکم وھی یقطریایل ۲ طوطیائیل ۲ رنقیط ۲ ھطاھوش ۲ جلجیش ۲ کراھر ۲ جوجیا ئیل ۲ ایتہا الارواح الروحانیۃ اصحاب السادواصحاب الشمالیۃ والجہۃ الناریۃ انزلو العطارکم وکیادکم الی الارض لا ارض تظلکم ولا سماء تقلکم بحق ارکان اصباوت ال شدا ھذا الکتاب بیسم اللہ الذی وضع علی الملائکۃ وھم یرجون ولا یأکلون ولا یشربون وعن ذکر اللہ لا یفترون وبخاتم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الذی علی اثارھم وجعلنا من بین ایدیھم سدًا ومن خلفھم سدًا وماشاء ربک من التماثیل فاذا قرأت القرآن نعوذ انک منزل المومنین۔

پھر اس ملعونہ نے بارہ اسمار اور طلسم اور ایک خاتم بتلائی۔ بارہ اسمار یہ ہیں الواس ۲ طرطوس ۳ سیرقوس ۴ نیوس ۵ معوس ۶ حرمس ۷ بعدوس ۸ سرتلوس ۹ دیوس ۱۰ ملعونہ ۱۱ ام الصبیان ۱۲ عطروس ؕ

طلاسم یہ ہے۔ ح ع ع ۱۹۱۶۱۹۸۱۱۱۱ ۷ وط۹ع ۱۱۱۱ ۷ ۱۱۸۱ ۵۱ ۱ ۵ص ص ص ۱۱۱ ۵۵ صرصرصہ با ★ م ۱۱ ول صاہ ل او ۱ ۷ و ۱۲۲ ح و وط و اع و ۷ ۱۱۱۱ ھے ۵۵۲ ۱۸ ۱۷ ۱۷ و ء کل ودہ ۱۱۱۱ ع ۷۷ و و ۸۸ و ۱۷ ۱۵۵ اطہ ۱۱ دع ★ ۷ و ۱۱۸۱۔ ان کے ساتھ طماطیل بھی لکھے۔ طماطیل یہ ہیں۔ طططھطیل۔ لعطھطیل قعطھطیل۔ قہطھطیل۔ لھطھطیل، قعطھطیل، جعطھطیل، للھطھطیل۔ ان سب اسمار یعنی خاتم وطلسم وطماطیل کو کسی کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

خاتم یہ ہے

ٹ	[illegible]	۲ش	★ث	۱۱۱ظ	★خ	دز
دن	★ف	۱۱۱ج	۲ش	★ث	۱۱۱۱ظ	★خ
★خ	دن	★ف	۱۱ج	۲ش	★ث	۱۱۱ظ
۱۱۱ظ	★ج	دن	★ن	۱۱۱ج	۲ش	★ث
★ث	۱۱۱ظ	★خ	دن	★ث	۱۱۱ج	۲ش
۲ش	★ث	۱۱۱ظ	★خ	دن	★ف	۱۱۱ج
۱۱ج	۲ش	★ث	۱۱۱ظ	★خ	دن	★ف

عہد سلیمان علیہ السلام کے بیان میں

یہ عہد جس مریض کے پاس ہوگا۔ شفا پاوے گا۔ اور ڈرنے والا خوف سے محفوظ رہے گا۔ اور طالب حاجت کی حاجات پوری ہوں گی۔ جس عورت کو اولاد کی خواہش ہو وہ بااولاد ہو جائے گی۔ جو حاملہ ہونا چاہے۔ وہ حاملہ ہو جائے گی۔ غرضیکہ یہ عہد وعقد بنی آدم کے ان امراض کے واسطے جو جنوں کی طرف سے ہوں۔ نہایت مفید ہے۔ اس کے متعلق روایت یوں ہے۔ کہ ایک روز

سلیمان علیہ السلام اپنے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے۔ کہ ایک بوڑھی جنّیہ حاضر ہوئی۔ جس کے دانت ہاتھی کے مانند تھے۔ اور اس کے بال کھجور کے ریشوں کی طرح تھے۔ اس کے منہ اور نتھنوں سے دھواں نکلتا تھا۔ اس کی آواز گرجنے والے بادل کی سی تھی۔ اس کی آنکھیں بجلی کی طرح چمکتی تھیں۔ بدشکل بُرے آواز والی۔ جب سلیمانؑ نے اس کی طرف دیکھا۔ ہیبت کے مارے سجدے میں گر گئے۔ پھر سر اُٹھایا۔ اور کہا اے بدصورت، بھونڈی شکل! میں نے تجھ سے زیادہ بدشکل کوئی نہیں دیکھا۔ بتلا تو کون ہے اور کیا کام کرتی ہے۔ کہا، میرا نام ھمتہ بنت ہمتہ ہے۔ اور میری کنیت ام الصبیان ہے۔ میں زمین و آسمان کے درمیان ہوا میں رہتی ہوں۔ سلیمان علیہ السلام نے پوچھا اے ملعونہ! تو کن لوگوں پر مسلط کی جاتی ہے؟ کہا، دی مرد و عورتوں پر اور اُن لوگوں پر جن کے پاس اللہ کی آیات میں سے کوئی آیت نہ ہو۔ اور جس کے پاس آپ کی خاتم نہ ہو۔ یا نبی اللہ! میں عورتوں کے ہر ایک بال میں اُن کے اندر اس طرح سرایت کر جاتی ہوں۔ جس طرح خون رگوں میں سرایت کرتا ہے۔ اور ہزار ہا رنگ تبدیل کرتی ہوں۔ اور گدھے کی مانند ہینگتی ہوں، اونٹ کی طرح کراتی ہوں، اور بھیڑیئے کی طرح بھونکتی ہوں۔ اور سانپ کی طرح سیٹی مارتی ہوں۔ اور چیتے کی طرح غراتی ہوں۔ سلیمان علیہ السلام نے کہا۔ بخدا! میں تم کو سخت زنجیروں میں جکڑ کر اور تیرے گلے میں طوق ڈال کر دریا کی رعایا کی تہ میں قید کروں گا۔ اور ذلت و خواری سے تجھے مار ڈالوں گا۔ اس نے کہا یا نبی اللہ! آپ کے حق میں معافی بہتر ہے۔ مجھے معاف کیجئے اور مجھ سے عہد و میثاق لے لیجئے۔ کہ جس کے پاس وہ اسماء ہوں گے۔ میں کبھی اُس کے نزدیک نہ جاؤں گی۔ سلیمان نے پوچھا تیرا نام کیا ہے؟ کہا الھمۃ بنت الھمۃ اور میری کنیت ام الصبیان ہے۔ اور میرے دس نام ہیں۔ اول تلکنوس (۲) مقلوش (۳) ھیلوش (۴) قرتوش (۵) عماوش (۶) ایلاقوش (۷) قنطوش (۸) قوش (۹) مقرقوش (۱۰) ھام ملام۔ میں لوگوں کا گوشت کھا لیتی ہوں۔ خون پی جاتی ہوں۔ پس آپ مجھ سے عہد و میثاق لے لیں کہ میں اس شخص کے جان و مال میں نقصان نہ پہنچاؤں گی۔ جس کے پاس تیری کتاب ہو گی۔ سلیمان علیہ السلام نے کہا تیرا عہد و میثاق کیا ہے۔ کہا میں آپ کو یہ عہود دیتی ہوں۔

عہد اوّل[1] بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ الَّذِیْ لَہُ التَّهْلِیْلُ وَالتَّکْبِیْرُ وَالتَّعْظِیْمُ وَالتَّحْمِیْدُ وَالنُّوْرُ وَالْبَهَاءُ صَادِقُ الْوَعْدِ الْفَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ جس کے پاس یہ اسماء ہوں گے۔ میں اُس کے پاس نہیں پھٹکوں گی۔

عہد ثانی[2] بِحَقِّ الَّذِیْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا مُوْسٰی صَعِقًا مِّنْ نُوْرِہٖ وَنَظَرَ قَدْ كُنَّ كَ مِنْ جَلَالِہٖ جو شخص ان کلمات کو لٹکائے گا میں اس تک نہ پہنچ سکوں گی۔

[1] ترجمہ عہد اول۔ شروع اللہ مہربان بخشنے والے کے نام سے اس ذات کے حق سے جو لا الٰہ الا اللہ اور اللہ اکبر اور تسبیح و عظمت اور حمد اور نور و تازگی کا مستحق ہے۔ اور وعدہ کو سچا کرنے والا اور اپنے ارادہ کو کر گذرنے والا ہے[2] عہد دوم۔ اُس ذات کے حق سے جس نے پہاڑ پر تجلی کر کے ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گرے۔ اور اس کے نور سے اور آپ نے پہاڑ کو دیکھا۔ اور اللہ کے جلال کی وجہ سے پھٹ چکا تھا۔

عہد ثالث اَلْبَسْمَلَۃ[۱] وَحَقِّ الَّذِیْ اَمْسَکَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسِ الْحَیِّ الْمُمِیْتِ بَاعِثُ النُّفُوْسِ ان کلمات سے دور ہو جاؤں گی۔

عہد رابع اَلْبَسْمَلَۃ[۲] وَحَقِّ الطُّوْرِ وَکِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ وَبَحْرٍ مَّسْجُوْرٍ وَحَقِّ خَالِقِ النُّوْرِ وَبَاعِثِ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ۝

جو ان ناموں کو لکھ کر پاس رکھے گا۔ میں اُس سے بھاگ جاؤں گی۔

عہد خامس اَلْبَسْمَلَۃ[۳] وَحَقِّ مَنْ هُوَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ اَلنُّوْرُ بِعَنْوِہٖ یَظْهَرُ مِنْ نُوْرِہٖ وَحَقِّ عَرْشِ الرَّحْمٰنِ الْمَلِکِ الدَّیَّانِ الْمُهَیْمِنِ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ الَّذِیْ هُوَ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ[۴] ان کلمات والے کے بھی میں قریب نہ جاؤں گی۔

عہد سادس اَلْبَسْمَلَۃ[۵] وَحَقِّ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ الطِّبَاقَ بِغَیْرِ عَمَدٍ وَّلَا مِطْلَاقٍ وَابْرَأَ ذِمَّۃَ الْنِّفَاقِ وَیَسَّرَ الرِّزْقَ لِلْخَلَائِقِ ذَالِکَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ[۶] جو ان کلمات کو پاس رکھے۔ میری ان تک رسائی نہیں ہو سکتی۔

عہد سابع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[۷] وبحق الذی لا الٰہ الا ھو عالم السر وما ھوا خفی وحق کو سیلک وَعَزَائِمِکَ وَنُبُوَّتِکَ وَخَاتِمِکَ مَلَکْتَ بِہِ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ وَالطَّیْرَ الْقَائِمَۃَ وَالرِّیْحَ الْعَاصِفَاتِ ۝

نہ قریب جاؤں گی میں اُس شخص کے جو پاس رکھے ان اسمار کو اور نہ قریب جاؤں گی اس کے مال اور اولاد کے پاس بالف الف لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ پس اس وقت سلیمانؑ نے آصف بن برخیا اپنے وزیر کو بلایا اس کو اسم اعظم یاد تھا، سلیمانؑ نے اس کو کہا۔ کہ تو اس کو لکھ دے۔ پس اس نے لکھ دیا:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ[۸] حِجَابٌ مِّنَ الْلَّعِیْنَۃِ الْمَلْعُوْنَۃِ اُمِّ الصِّبْیَانِ وَجَمِیْعِ عَفَارِیْتِهَا وَالْاَعْوَانِ وَمَنْ کَانَ مِنْهُمْ فِی الْبَحْرِ وَالرِّمَالِ وَالْکُهُوْفِ وَالْغِیْطَانِ وَالْاَوْدِیَۃِ وَالشِّعْبَانِ وَالظُّلُمَاتِ وَالْمَوَارِدِ وَالْبَوَادِیْ وَالْعِقَابِ وَالطَّائِرِیْنَ فِی الْهَوَاءِ الْمُسْتَرِقِیْنَ السَّمْعَ مِنَ السَّمَآءِ

---

[۱] تیسرا عہد بسم اللہ اس ذات کی برکت سے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے روکا ہوا ہے۔ وہ بادشاہ ہے پاک ذات زندہ کرنے والا اور مارنے والا اور نفسوں کو دوبارہ اٹھانے والا ۱۲ [۲] چوتھا عہد بسم اللہ ساتھ حق طور اور لکھی ہوئی کتاب اور جاری دریا کے قسموں کے اور ساتھ حق نور کے پیدا کرنے والے کے اور مردوں کو قبروں سے اٹھانے والے کے ۱۲ [۳] پانچواں عہد اس ذات کے حق سے جو نور بر نور ہے بڑھ کر نور ہے۔ جو نور کی وجہ سے ظاہر ہوا اور اللہ کے عرش کی برکت سے، اور بدلہ لینے والے بادشاہ، انصاف کرنے والے غالب، کمی پوری کرنے والے رب کی برکت سے جو کہ ہر مکان میں موجود ہے ۱۲ [۴] [۵] چھٹا عہد۔ اس ذات کے حق سے جس نے بلند آسمانوں کو بغیر ستونوں کے اور لٹکانے کے اونچا کیا۔ اور منافقوں سے بری الذمہ ہوا۔ اور مخلوق کے لیے رزق کو آسان کر دیا۔ یہی ہے رب ساتوں آسمانوں اور عرش کا ۱۲ [۶] [۷] ساتواں عہد۔ اس ذات کے حق سے جس کے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں۔ جو پوشیدہ سے پوشیدہ بھید سے واقف ہے۔ اور تیری کوشش تعویذات اور نبوت اور اس کے حق سے جس کی وجہ سے تو جن اور انسانوں اور کل پرندوں اور تیز ہواؤں کا مالک ہے ۱۲

[۸] یہ وہ پردہ ہے بدبخت ملعونہ ام الصبیان اور کل اس کے جنوں اور مددگاروں سے جو کہ دریاؤں میں ہوں یا ریتے پر اور غاروں میں ہوں یا جائے نجاست پر پانی کی جگہوں یا قصبوں یا راستہ اور چٹیل میدانوں یا جنگلوں میں ہوا میں اڑا کرتے ہوں یا آسمانوں سے باتیں سن کر لانے والے ہوں

والغواصین والغطاسین والغیلان والتوابع وجمیع الجن والطاغین اجمعین من المشرق والمغرب فی البر والبحر
اعزم علیکم بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیہما السلام وجمیع ہذہ الاسماء والعہود حجبتکم وطردتکم وابعدتکم عن حامل
ہذا الکتاب وعن اکلہ وشربہ وقعودہ ومقامہ ونومہ ویقظتہ حجبتکم باسم اللہ العظیم الاعظم وبخاتم
سلیمان بن داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام وننزل من القرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمؤمنین فاللہ خیر
حافظا وہو ارحم الراحمین انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین وصلی اللہ علی سیدنا
محمد وآلہ واصحابہ وسلم تسلیما ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ○

فصل اُمّ الصبیان کے بیان میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ ایک دفعہ میں مدینے کی گلیوں میں جا رہا تھا۔ کہ مجھے ایک عورت کالے چہرے ورنگ والی اور نیلی آنکھوں والی ملی۔ میں نے اس سے کہا کہ تو کہاں جاتی ہے؟ کہا جاتی ہوں تاکہ گود والے بچوں کا گوشت کھاؤں اور خون پیوں اور ہڈیاں توڑوں۔ میں نے کہا اے ملعونہ لَعَنَتُ اللّٰہِ عَلَیْکِ۔ اس نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھ کو لعنت نہ کیجئے۔ میرے نام ہیں۔ جو شخص ان کو پاس رکھے۔ میں اس کے پاس نہیں جاتی۔ میں نے کہا وہ کیا ہیں؟ کہا یہ ہیں۔ لولین خلعس۔ دوس۔ سلطوس۔ سیونس۔ حلماس، طوح، طوسد، احرعم، رب قوح، عیقود، علمان

ایضاً۔ قلیبی کا قول ہے کہ جس عورت کی اولاد نہ جیتی ہو اس کو چاہیئے کہ اسماء ذیل لکھ کر پاس رکھے۔ لام الیفات رقلیت
اعوذ بک من ہمزات الشیطین واعوذ بک رب ان یحضرون ○

ایضاً۔ دعائے ذیل بطور تعویذ اپنے پاس رکھے۔ اس دعا کا نام دعائے سوجا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ بسم اللہ و
الحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واعز واطف مما اخاف واحذر اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ
کثیرا وسبحان اللہ بکرۃ واصیلا بسم اللہ الشافی بسم اللہ الکافی بسم اللہ المعافی بسم اللہ الذی لا یضر
مع اسمہ شیء فی الارض ولا فی السماء وہو السمیع العلیم وننزل من القرآن ما ہو شفاء ورحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظلمین

لے یا پانی کے اندر رہنے والے ہوں، دیو یا پری ہوں۔ اور کل قسم کے جنوں اور سرکشوں سے۔ مشرق و مغرب میں ہوں یا خشکی یا تری میں۔ تم کو منتر کرتا ہوں حضرت سلیمانؑ بن داؤدؑ کے منتر اور کل ان کلمات اور عہدوں سے اور تم کو روکتا ہوں اور ہٹاتا ہوں۔ اور دفع کرتا ہوں اس لکھے کو باندھنے والے سے اور اس کے کھانے پینے، بیٹھنے، کھڑا ہونے، سونے جاگنے سے۔ اور تم کو حجاب کرتا ہوں اللہ کے اسم اعظم سے۔ اور سلیمان علیہ السلام کے خاتم سے۔ ان آیتوں کا ترجمہ گذر چکا ہے۔ اور آخری پکار ان کی یہ ہے کہ سب تعریف اللہ کے واسطے خاص ہے۔ جو جہانوں کا پیدا کرنے والا ہے ۲؎ تو کہہ اے رب میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کی اُچک سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس

حاضر ہوں ۱۲

اِلّا حسانًا اَللّٰھُمَّ یَا اَلبَاقِی وَاَنتَ الشَّافِی اَعُوذُبِکَ مَا نَعَیتَ اللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ بِسمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکبَرُ اَیُّھَا
المَلَکَانِ الاَکبَرَانِ الاَسوَدَانِ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِمَّا نَعَتَنِی اللّٰہُ رَبِّی رَبُّکُمَا وَخَالِقِی وَخَالِقُکُمَا وَرَازِقِی وَرَازِقُکُمَا وَ
حَافِظِی وَحَافِظُکُمَا وَمَعبُودِی وَمَعبُودُکُمَا خَالِقُ المُعتَبِرِ وَرَازِقُ البَشَرِ اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِن جَمِیعِ العِلَلِ وَالاَمرَاضِ
وَالاَسقَامِ وَالکَسَلِ وَالجُنُونِ وَالجُذَامِ وَالبَرَصِ وَالخَلَلِ وَاُعِیذُ نَفسِی وَنَفسَ حَامِلِ ھٰذِہِ الاَسمَاءِ العِظَامِ
بِاٰیَاتِکَ التَّامَّۃِ یَا ذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ یَا ذَاالمُلکِ وَالمَلَکُوتِ یَا مَن لَّہُ العِزَّۃُ وَالجَبَرُوتُ سُبحَانَکَ مَا اَعظَمَ
شَانَکَ یَا فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرضِ یَا مَلجَاءَ المَلھُوفِینَ یَا رَاحِمَ المَسَاکِینِ یَا ذَاالعَظَمَۃِ وَالسُّلطَانِ یَا
ذَاالرَّأفَۃِ وَالاِحسَانِ یَا جَبَّارُ یَا مَنَّانُ یَا قَاھِرُ لَا یَعُوقُہٗ الجَبَرُوتُ یَا مَن یُّجِیرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیہِ یَا بِالعَظَمَۃِ
مَعرُوفٌ حَکِیمٌ بِالحِکمَۃِ مَشھُورٌ سُبحَانَہٗ تَسبِیحًا اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِن عَذَابِ البَدَنِ عَن یَّمِینِی وَعَن شِمَالِی وَمِن اَمَامِی
وَقُدَّامِی وَاَمَامِی وَخَلفِی وَجَمِیعِ جَوَارِحِی وَجِلدِی وَمِن فَوقِ جِلدِی وَالبَدَنِ جَمِیعًا مِن شَرِّ الرِّیحِ الاَحمَرِ وَمِنَ الدَّاءِ
الاَکبَرِ فِی النَّفسِ وَالرُّوحِ وَالدَّمِ وَاللَّحمِ وَالشَّحمِ وَالعُرُوقِ وَالعِظَامِ وَالاَعصَابِ فَسُبحَانَہٗ اِذَا قَضٰی اَمرًا
فَاِنَّمَا یَقُولُ لَہٗ کُن فَیَکُونُ اَللّٰہُ اَکبَرُ یَا بَارِیءُ یَا مُبدِیءُ یَا مُعِینُ یَا مُعِیدُ یَا قَاھِرُ یَا رَافِعُ یَا رَفِیعُ یَا مُرتَفِعُ یَا غَفَّارُ یَا
مُستَعَانُ یَا فَاعِلُ یَا مُفعِلُ یَا فَتَّاحُ یَا نَافِعُ یَا دَافِعُ یَا بَاسِطُ یَا مُقسِطُ یَا قَائِمًا بِالقِسطِ یَا صَرِیخُ المُستَصرِخِینَ
یَا شَاکِرُ یَا شَکُورُ یَا مَوجُودُ یَا عَاطِفُ یَا عَطُوفُ یَا رَاضِیُ یَا مَرضِیُ یَا نَاصِرُ یَا مُنتَصِرُ یَا مَنصُورُ یَا مُسَدِّدُ یَا قَاھِرُ
یَا نَاصِرُ یَا مُسَلِّطُ یَا قَوِیُّ یَا قَادِرُ یَا مُقتَدِرُ یَا شَدِیدُ البَطشِ یَا ذَاالقُوَّۃِ المَتِینِ اَھِیَا شَرَاھِیَا اَدُونَایِ اَصبَاوُت
اٰل شَدَّایِ یَاھُو یَا مَن لَّا ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا رَبُّ یَا مُنعِمُ یَا مَانِعُ یَا جَابِرُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَجَبِّرًا بِالجَبَرُوتِ
یَا مَذکُورًا بِکُلِّ لِسَانٍ یَا کَبِیرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا عَظِیمُ یَا اَعظَمُ یَا مُتَعَظِّمُ یَا قَیُّومُ یَا قَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفسٍ بِمَا کَسَبَت
یَا مُستَودَعُ یَا مُمتَنِعُ یَا رَجَاہُ یَا مَلجَاہُ یَا غَایَۃَ رَجَاہُ یَا مُنتَھٰی رَغبَتَاہُ یَا مُفَوِّقُ یَا مُھَیمِنُ یَا مُرسِلُ یَا مُحمِدُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا مُھلِکُ الظُّلمَۃِ یَا مُخفِیُ یَا سَرِیعُ یَا مُسرِعُ یَا رَاشِدُ یَا مُستَرشِدُ یَا مُحکِمُ یَا اَحکَمَ الحَاکِمِینَ یَا
اَسرَعَ الحَاسِبِینَ یَا وَلِیَّ المُتَّقِینَ یَا مَولَانَا یَا سَامِعُ یَا مَسمُوعُ یَا مُستَمِعُ یَا سَمِیعُ یَا عَونَ الضُّعَفَاءِ یَا کَافِیُ یَا
شَافِیَ کُلِّ مَرِیضٍ یَا مُکَوِّرَ اللَّیلِ عَلَی النَّھَارِ یَا مُکَوِّرَ النَّھَارِ عَلَی اللَّیلِ یَا مُسَخِّرَ الفِیلِ یَا دَافِعَ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ وَشَیطَانٍ مَّرِیدٍ
یَا نِعمَ المَولٰی وَنِعمَ النَّصِیرُ یَا خَیرَ النَّاصِرِینَ یَا خَیرَ الرَّازِقِینَ یَا رَازِقَ المُقِلِّینَ یَا رَجَاءَ المُؤمِنِینَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ
یَا رَاحِمَ المَسَاکِینِ یَا غِیَاثَ المُستَغِیثِینَ یَا اِلٰہَ العَالَمِینَ یَا مُقِیلَ عَثَرَاتِ العَاثِرِینَ یَا حَبِیبَ التَّوَّابِینَ یَا خَیرَ الوَارِثِینَ
یَا خَیرَ الحَافِظِینَ یَا مَالِکَ یَومِ الدِّینِ یَا اَنِیسَ المُستَوحِشِینَ یَا رَئِیسَ الفُقَرَاءِ یَا حَبِیبَ الغُرَبَاءِ یَا مُعِزَّ الاَولِیَاءِ یَا ھَادِیَ المُضِلِّینَ یَا

يا إله الأولين والآخرين يا مالك يوم الدين إياك نعبد وإياك نستعين عليك توكلت وبك أرغب وإليك أذهب اغفر لي
ولوالدي ولجميع المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات وعافِ لمن علق عليه هذا الكتاب لحياتك واحرسه من جميع العلل
والأمراض والأسقام والأوجاع والكلام السوء والنصب كل عارض من العوارض النارية والهوائية والمائية والأرضية
والحشرية والبهائمية والشيطانية والروحانية والإنسية والجنية وأعذه بما أعذت به إبراهيم خليلك من النار
ونوحا من الماء ويونس من الهواء وصالحا من رجفة الأرض يا أكرم الأكرمين يا عالم السر والخفي ويا من هو أعلم بما تحت
الثرى يا واجد يا شاهدا يا مشهود يا مقدم يا مؤخر يا فاطر يا راشد يا غفور يا رحيم يا رؤف بحق آدم وصفوته
وبحق إبراهيم وخلته وبحق موسى وكلماته وبحق عيسى ورفعته وبحق محمد صلى الله عليه وسلم تسليما كثيرا دائما
ومحبته وبحق أبي بكر الصديق وغيبته وبحق عمر الفاروق رضي الله عنه وعدله وبحق عثمان ابن عفان رضي الله
عنه وسخائه وبحق سيدنا علي رضي الله تعالى عنه وشجاعته وصلابته وبحق هذه الحروف والأسماء العظيمة أعذ
من علق عليه هذا الكتاب من وجع العينين ووجع الرأس ووجع المفاصل واحفظه من شر الريح الأحمر و
وأخرجها من يديه بعزة الله رب العالمين وعهد الله وميثاقه وبحق كهيعص وبحق حمعسق وجعلنا من بين أيديهم سدا
ومن خلفهم سدا فأغشيناهم فهم لا يبصرون وبحق مائة ألف وأربعة وعشرين ألف نبي أولهم آدم وآخرهم محمد رسول
الله صلى الله عليه وسلم وعلى جميع الأنبياء والمرسلين وبحق لا إله إلا الله محمد رسول الله المصطفى صلى الله عليه وسلم أخرج أيها
الريح الأحمر من هذا البدن وبحق هذه الأسماء وعقدت بحق طه ما أنزلنا عليك القرآن لتشقى إلى قوله الحسنى
وعقدت بحق تبارك الذي بيده الملك وهو على كل شيء قدير وبحق والنجم إذا هوى إلى قوله قاب قوسين أو أدنى وعقدت
بحق الرحمن علم القرآن خلق الإنسان علمه البيان وبحق هل أتى على الإنسان حين من الدهر إلى قوله سميعا بصيرا و
عقدت بحق إنا أنزلناه في ليلة القدر وعقدت بحق قل هو الله أحد إلى آخرها وعقدت بحق مائة وأربعة عشر
سورة وسجادة إذا مك ام امن وان كسرى بكر نيايد تا روز قيامة بحق يا الله يا حي يا قيوم يا ذا الجلال والإكرام
وبحق محمد المصطفى صلى الله عليه وسلم تسليما إن الله مع الذين اتقوا والذين هم محسنون ولا حول ولا
قوة إلا بالله العلي العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وأصحابه الطاهرين الطيبين وسلام على
المرسلين والحمد لله رب العالمين ○ اللهم اشفني بشفائك وداوني بدوائك وعافني من بلائك وأدم علي
من تواتر نعمائك اللهم اكفني شر الأسقام والأمراض وجميع العلل والخيل والأوجاع والأغماس والأرماس
والبرسام واكفني شر الأشرار والهم والغم والحزن والسجن اللهم اكفني شر الوحش و

وَالْعُوَارِ وَمُشَاحَنَةِ الْعَوَامِّ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَالْقَحْطِ وَالْغَلَاءِ وَالزَّلَازِلِ وَالْوَبَاءِ وَهَدْمِ الْبِنَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ
اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كَيْدَ الْفُجَّارِ وَمَا اخْتَلَفَ عَلَى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ مِنْكَ بِخَيْرٍ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ رَبِّ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ حَسْبِيْ
وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

ترجمہ:- اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ سب تعریف اللہ کو خاص ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ اور اللہ بڑی شان والا اور بہت عزت والا اور بہت مہربان ہے اس چیز سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا ہوں۔ اللہ بڑی شان والا، بڑا اور سب تعریف اللہ کو ہے بہت بہت اور اللہ پاک ہے۔ صبح و شام اللہ کے نام سے جو شفا دہندہ ہے۔ کفایت کرنے والا ہے۔ عافیت دینے والا ہے۔ اس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی نہ زمین میں نہ آسمان میں۔ اور وہ سننے اور دیکھنے والا ہے اور ہم اتارتے ہیں قرآن سے شفا اور رحمت ایمان والوں کے لیے۔ اور نہیں بڑھاتا ظالموں کو مگر نقصان میں۔ اے اللہ! میں دعا پڑھنے والا ہوں اور تو شفا بخشنے والا ہے۔ میں پناہ چاہتا ہوں اس چیز کی بدی سے جس کا تو حکم کر چکا ہے۔ اے دونوں بڑے سیاہ فرشتو! میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کے ساتھ اس چیز سے جس کا اللہ میرے اور تمہارے رب اور پیدا کنندہ نے فیصلہ کر دیا ہے۔ اور اس خدا کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جو تمہارا اور میرا رازق اور حفاظت کنندہ، نقشہ بنانے والا، صورتوں کو بنانے اور انسانوں کو رزق دینے والا ہے۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ سے۔ کل آفتوں، تکلیفوں، مرضوں، بیماریوں، کمزوریوں، جنون، جذام، بھل بہری وغیرہ ہر طرح کے ہرج مرج سے۔ میں اپنے اور اس تحریر کے باندھنے والے کے لیے تیری نامہ آیات کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں۔ اے صاحب شان و بزرگی، اے صاحب ملک اور فرشتوں کے، اے وہ ذات جس کے لیے عزت اور غلبہ ہے۔ تو پاک ہے، کیسی بلند ہے تیری شان، اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کنندہ، اے بے کسوں کے جائے پناہ، اے مسکینوں کے رحم کرنے والے اے عظمت اور غلبہ، نرمی اور احسان والے رب، اے غلبہ والے احسان والے غالب! کہ تیرے غلبہ کو کوئی نہیں روک سکتا اے وہ ذات جو پناہ دیتا ہے اور خود کسی کی پناہ میں نہیں آسکتا۔ وہ اپنی عظمت سے پہچانا جاتا ہے۔ حکیم ہے۔ حکمت کے ساتھ مشہور ہے وہ پاک ہے۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اپنی بدی کی تکلیف سے اور اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے اور کل طرفوں اور چہرے کے اوپر نیچے کی تکالیف اور سرخ ہوا کی بدی سے اور بڑی بیماری سے جو نفس میں ہو یا روح میں، یا خون یا گوشت میں، یا ہڈیوں اور چربی اور رگوں اور پٹھوں میں۔ وہ ذات پاک ہے۔ جب کسی کام کو کرنا چاہتا ہے "ہو جا" کا حکم دیتا ہے۔ تو وہ ہو جاتا ہے۔ اللہ بڑی عظمت والا ہے۔ اے پیدا کرنے والے، ابتدا کرنے والے، پھر لوٹانے والے، اے غالب بلند کرنے والے، بخشنے والے، اے انصاف کے ساتھ قائم، اے پکارنے والوں کی پکار کا جواب دینے والے، اے شاکر، اے موجود، اے پھیرنے والے، اے راضی اور مرضی، اے نصرت کرنے والے، اے پیدا کرنے والے اے سخت پکڑنے والے، اور زبردست قوت والے، اے غلبہ کے ساتھ غالب، اے زبان میں ذکر کیے گئے۔ اے ہر نفس پر جو کچھ کہ اس نے کیا قائم کرنے والے، اے اندھیرے کو دور کرنے والے، اے پوشیدہ، اے جلدی کرنے والے، اے کل حاکموں سے بڑھ کر محکم کرنے والے۔ اے جلدی حساب لینے والے، اے پرہیزگاروں کے والی، اے ہمارے والی، اے کمزوروں کے معاون، اے رات کو دن پر چھانے والے، اور دن کو رات پر غلبہ دینے والے، اے ہاتھی کو تابع کرنے والے، ہر سرکش اور شیطان کو نیچا دکھانے والے، اے اچھے ولی، اے اچھے مددگار، اے اچھے رزق دہندہ، اے غریبوں کو رزق دینے والے اور ایمان داروں کے جائے اُمید اور فریادیوں کے فریاد سننے والے اور جہانوں کے معبود اے گنہ گاروں کے گناہوں سے درگذر نے والے اور توبہ کنندوں کو پسند کرنے والے، اے اچھے بخشش کنندہ، اے اچھے وارث اور حافظ اور روز جزا کے مالک۔ اے ڈرنے والوں کے غم گسار، اے غریبوں اور مسکینوں کے دوست رکھنے والے۔ اے ذلیلوں کے عزت

دینے والے۔ اے گمراہ کو ہدایت دینے والے، اے اگلوں اور پچھلوں کے معبود، اے روز جزا کے مالک! تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ تجھ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف راغب ہوا۔ اور تیری ہی طرف کو چلتا ہوں۔ مجھے اور میرے والدین اور کل مومنین اور مسلم مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور مغفرت کر اس کی جو اس دعا کو باندھے۔ اور اس کو ہر قسم کی مرضوں، دکھوں اور تکلیفوں اور آگ، ہوا، پانی، خاک کے عارضوں اور حشرات الارض اور چوپایوں، شیطانوں، جن اور انسانوں کی روحوں سے حفاظت میں رکھ۔ اور اس کو پناہ میں رکھ۔ جیسا تو نے حضرت ابراہیمؑ کو آگ، نوحؑ کو پانی، ہود علیہ السلام کو ہوا اور صالح علیہ السلام کو زمین کے زلزلے سے محفوظ رکھا۔ اے سب سے بڑھ کر کرم کرنے والے اور پوشیدہ بھیدوں سے واقف، اور زمین کے نیچے کی چیزوں سے باخبر اے مہربان رب آدم اور اس کی برگزیدگی اور ابراہیم اور اس کی دوستی اور موسیٰ اور اس کی کلام اور عیسیٰ اور اس کے آسمانوں پر جانے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کی محبت اور ابوبکر اور ان کے بڑھاپے اور حضرت عمرؓ اور ان کے عدل، اور حضرت عثمان اور ان کی سخاوت اور حضرت علی اور ان کی بہادری اور ان حروف اور عظیم الشان اسماء کے حق سے اس شخص کو جو اس لکھے کو باندھے، آنکھوں کی اور سر اور جوڑوں کی دردوں سے محفوظ رکھ۔ اور سرخ ہوا کی برائی سے۔ اور نکال دے ان تکلیفات کو اللہ جہانوں کے پیدا کنندہ کی عزت اور جلال اور اس کے عہد میثاق اور حروف مقطعات کی برکت سے۔ اور ہم نے کر دی آگے ان کے دیوار اور ان کے پیچھے روک۔ پس ان کو اندھا کر دیا، دیکھ نہیں سکتے اور ان ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کی برکت سے جن کے پہلے حضرت آدم علیہ السلام اور آخری حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور ساتھ حق کلمہ طیبہ کے نکل جائے ریح احراس بدن سے ان اسماء کی برکت سے۔ ہم نے تجھے سختی میں ڈالنے کو یہ قرآن نازل نہیں کیا۔ اور ساتھ برکت اس آیت کے۔ برکت والا ہے وہ جس کے قبضے میں ہے کل ملک اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور ساتھ حق ستاروں کے، اور جس کو وہ دور کرتے ہیں۔ اس قسم کی برکت سے۔ اور آیت اندازہ دو کمانوں کا، بلکہ اس سے بھی قریب تر اور آیت رحمٰن نے سکھایا قرآن، انسان کو پیدا کیا۔ اور اس کو بیان سکھایا۔ اور ساتھ برکت سورۂ دہر اور سورۂ قدر اور سورۂ اخلاص، اور ساتھ برکت ایک سو چودہ سورتوں کے۔ تحقیق اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے۔ جو پرہیزگاری اختیار کریں۔ اور وہ نیکی کرنے والے ہوں۔ اے اللہ! مجھے اپنی شفا سے راحت دے۔ اور اپنی دوا سے علاج کر۔ اور اپنی بھیجی ہوئی مصیبت سے عافیت دے۔ اور ہمیشہ نعمتیں اتارتا رہ۔ اے اللہ! مجھے کل بیماریوں، دکھوں، دردوں، غموں، رنجوں نقصانوں، مصیبتوں، قیدوں، وحشی جانوروں، حشرات الارض، لوگوں کی شرارتوں، شیطانوں کی بدی، قحط، زلزلوں، وباؤں، مکان کے گرنے دشمن کے گالی گلوچ، فاجروں کے مکروں، اور ہر چیز کی شرارت سے جس پر دن رات آتا جاتا ہے۔ اور جن اور انسان آنے جانے والوں سوائے اس آنے والے کے جو تیری طرف سے بھلائی لے کر آوے۔ اور ہر قسم کے چوپاؤں جن پر تو قابض ہے کی شرارت اور بدی سے بچائے رکھ تحقیق میرا رب سیدھے راستہ پر ہے۔ اے رب! میں نے تجھ پر بھروسا کیا۔ اور تو مجھے کافی ہے۔ اور اچھا حافظ۔ اور اچھا مولیٰ اور اچھا مددگار ہے۔ اور نہ نیکی کی توفیق ہے۔ اور نہ بدی سے بچنے کی طاقت۔ مگر اللہ بلند اور بزرگ کی مدد سے ٥

باب (۱۷۶) چھوٹے بچوں کے امراض کے بیان میں

بچوں کی ام الصبیان کا علاج: اس کو جدہ، شھاقۃ الحرہ، ام اللیل، الخنفہ بھی کہتے ہیں۔ اس کے سات نام ہیں۔ جو یہ ہیں۔ لانہار بط، عن ارہاط، مرہ بن حارث، اور سات عہد ہیں۔ اگر کسی بچہ کو دیکھو کہ اس کو قے و دست لگے ہوں۔ اور آنکھیں اندر گڑ گئی ہوں۔ تو جان لو۔ کہ اس کو یہی بیماری ہے۔ اور اس کا علاج یہ ہے۔ کہ قطران (روغن درخت عرعر) اس کے سر پر ملیں۔ اور اسماء ذیل پڑھتے جائیں۔ نیز یہی اسماء اس کے ہر دو کان میں پڑھ کر دم کریں۔ اسماء یہ ہیں:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط عیسیٰ صفیا و موسیٰ نجیا و محمد نبیا ارتفع ایھا الثقیل بالذی رافع ادریس مکانا علیا و بالذی قال للسموات والارض ائتیا طوعا او کرھا قالتا اتینا طائعین للہ رب العلمین ط فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ط لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۝

ایضاً۔ (جدوار) پیس کر کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں ملا کر تین دن چٹائیں۔ شفا ہو جاوے۔

ایضاً۔ بچے کے سر پر تیل ملیں۔ اور اسمائے ذیل پڑھتے جائیں۔ اور یہی اسماء لکھ کر اس کے گلے میں لٹکائیں۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ط لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ (ترجمہ گزر چکا ہے) وقل اوحی الی انہ استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرآنا عجبا یھدی الی الرشد فامنا بہ ولن نشرک بربنا احدا وانہ تعالی جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا وانہ کان یقول سفیھنا علی اللہ شططا ۝

ف:۔ ابابیل کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں۔ ایک سرخ دوسرا سفید۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے۔ کہ اگر مصروع کے گلے میں لٹکایا جاوے۔ تو صرع دور ہو جاوے۔ اور سرخ پتھر میں یہ خاصیت ہے۔ کہ نیند میں ڈرنے والے بچے کے گلے میں لٹکانے سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضاً۔ امراض بچگان کے لیے خاتم بطدح جس کی شکل ذیل میں درج ہے۔ کسی کاغذ پر لکھ کر سداب کے ساتھ دھونی دیں۔ نیز یہ خاتم اس کے گلے میں لٹکا دیں۔

ایضاً۔ خاتم بطدح تین کاغذوں پر لکھ کر ہر رات ایک کاغذ کی دھونی دیں۔ اور خاتم مذکور اس کے گلے میں بھی لٹکائیں۔

ایضاً۔ اسماء ذیل تین کاغذوں پر لکھ کر زیتون و حرمل اور سداب سے دھونی دے کر بچے کے گلے میں لٹکائیں۔ اسماء یہ ہیں:

ھیعصب کیلب کفھا المحقا ما حسن قیل بالرعد العاصف والسحاب التراکب بحق جبرائیل میکائیل و اسرافیل وعزرائیل و اسماعیل و حملۃ العرش الکروبین فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین یغشی الناس ھذا عذاب الیم تو کلوا بصاحب ھذہ الرقعۃ بحق قل ھو اللہ احد ۝

ایضاً۔ اسماء ذیل سات پرچوں پر لکھ کر لٹکائیں:۔ سکسبک توطش توطش طلوش اخرجی ایتھا الزلزلۃ ھذہ الساعۃ بالرحمن الرحیم العجل العجل الم تر کیف فعل ربک باصحب الفیل الم یجعل کیدھم فی تضلیل وارسل

ای عیسیٰ برگزیدہ شدہ، موسیٰ سرگوشی کرنے والے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی اے بے ہوشی دور ہو جا اس ذات کی برکت سے جس نے ادریس کو بلند مکان پر اٹھایا اور جس نے زمین و آسمان کو موجود ہونے کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ ہم جہانوں کے پروردگار کے فرماں بردار ہو کر حاضر ہیں عنقریب کفایت کریگا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اور نہ نیکی کی طاقت ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی قوت۔ مگر اللہ بلند اور بزرگ کی مدد سے ۱۲ ترجمہ:۔ پس انتظار کر اس کا کہ آسمان دھواں لادے گا جو لوگوں کو ڈھانک لے گا۔ یہ دردناک عذاب ہوگا۔ اس مریض کی خدمت کرو سورۂ اخلاص کی برکت سے ۱۲

عَلَى الْقَرِينَةِ وَلَمْ يَرَوْا اَبَابِيْلَ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَ كَذَا الْقَرِيْنَةَ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ يَا عَافِيْ يَا ذَا الطَّوْلِ
عَافِهِ اَيْضًا اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ عَطَّلَ
اللّٰهُ مِنْكَ الْقَرِيْنَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ تَنْزِعُ النَّاسَ اَللّٰهُمَّ
اَنْزِعْ هٰذِهِ الْقَرِيْنَةَ مِنْ هٰذَا الْمَوْلُوْدِ وَاكْفِهِ شَرَّهَا وَاحْفَظْهُ بِحِفْظِكَ وَقُوَّتِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

بچے کی قے کے واسطے } مندرجہ ذیل خاتم بطد کسی کاغذ پر لکھیں۔ اور اس کے اردگرد وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ن ليعن وصليبعت و۔اقبلت وا سلعبتك اماتوقى عالله ثتى بثى معانى معا اشعلى الحاشى حفيظ لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ آرام ہو جائے گا۔ خاتم بطد یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بچوں کی ڈائن کا علاج } کشنیز باریک کر کے گائے کے مکھن میں ملا کر تین روز تک کھلائیں۔ دفع ہو جاوے۔

قے مفرط کے واسطے } خاتم بطد لکھ کر انگور ترش کے پانی اور مصطگی سے محو کر کے یا نعناع کے پانی اور دانہ لونگ سے محو کر کے پینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ صحیح و مجرب ہے۔

ایضاً: ۔ السی کے پاک کپڑے میں یہ اسماء لکھ کر بچے کے بازو پر باندھیں بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَقِيْلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِيْ مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

۱ے ترجمہ: ۔ کیا تو نے نہیں دیکھا تیرے رب نے قرینہ بیماری کے ساتھ کیا کیا۔ کیا اس بیماری کے قریب کو گمراہی میں نہیں کیا۔ اور مرض پر ابابیل پرندہ بھیجا۔ جو ان کو سنگریزوں سے ہلاک کرتے تھے۔ پس اس نے مرض کو کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا۔ اے عافیت دینے والے طاقت والے اس بچے کو شفا دے ۱۲ ۲ے جب سورج اندھا ہو جائے گا اور ستارے سیاہ ہو جائیں۔ اور جب پہاڑ اڑا دیئے جائیں گے۔ اور جب اونٹنیاں خالی کی جاویں گی۔ خالی کرے اللہ تجھ کو بیماری سے قرآن عظیم کی برکت سے۔ ہم نے ان پر تیز ہوا کو نامبارک دن میں جاری کر دیا۔ لوگوں کو پچھاڑتی تھی۔ اے اللہ دور کر دے اس مرض کو اس بچے سے اور اس کو اس کے شر سے بچا۔ اور اپنی حفاظت اور قوت اور احسان میں رکھ۔ اور ہمارا معبود ایک اکیلا ہے۔ کوئی معبود نہیں سوا اس رحمن رحیم کے ۳ے ترجمہ۔ اور البتہ تحقیق ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں۔ جو کچھ اس کے دل میں وسواس (خیالات) گذرتے ہیں۔ اور ہم انسان کے شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں ۱۲ ۴ے ترجمہ: ۔ اس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز آسمان میں ہو یا زمین میں۔ نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ بسم اللہ ہر مرض سے شفا دیتی ہے۔ اور کہا گیا کہ اے زمین! اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان اوپر کو تھام لے۔ اور جذب کیا گیا پانی۔ اور پورا کیا گیا اس کا حکم۔ اور کہا گیا سب تعریف جہانوں کے پیدا کنندہ کو ہے۔ پس قریب ہے ان کو کفایت کرے گا اللہ تعالے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے ۱۲۔

بچے کی ہچکی کے واسطے :- خاتم بطلہ ایک چینی کے پیالہ میں لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر اس میں زیرہ وانیسوں کا پانی پکا کر نہار استعمال کریں۔ بہت جلد آرام ہو جاوے گا۔ بعض کہتے ہیں مصطگی اور تج کو پکا کر پلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نیند میں ڈرنے کے واسطے :- اُلّو کی آنکھ بچے کے گلے میں لٹکا دیں۔ نیند میں نہ ڈرے گا۔

ایضاً۔ آیات ذیل لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلصّٰبِرِیْنَ وَالصّٰدِقِیْنَ وَالْقٰنِتِیْنَ وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

ایضاً۔ یہ حجاب لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ حجاب یہ ہے :- اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَلَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ الخ

اس بچے کے لیے جس کو نیند نہ آوے :- آیات ذیل لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا وَتَحْسَبُہُمْ اَیْقَاظًا وَّہُمْ رُقُوْدٌ فَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِہِمْ فِی الْکَہْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَہٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا ہَمْسًا اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ کُلِّ عِفْرِیْتٍ فَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَہَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَمِنْ عَیْنِ الْحَاسِدِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط

ایضاً۔ ہرن کے چمڑے میں اسمائے ذیل لکھ کر اس کے ساتھ بچے کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں۔ اور عود و مصطگی سے دھونی دے کر سوتے وقت بچے کے سر کے نیچے رکھ دیں۔ ایسا سووے گا کہ اگر اس کا گوشت بھی کاٹ دیا جاوے تو اسے خبر نہ ہو۔ اسماء یہ ہیں :- یصلصن السطلسعط لط فطمہس جعل م لا مط مہ ۱۱۱

لہ ترجمہ :- شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے۔ صبر کرنے والے سچ بولنے والے رجوع کرنے والے خرچ کرنے والے سحری کے وقت بخشش مانگنے والے۔ اللہ نے گواہی دی اس بات کی کہ اس کے سوا کوئی لائق عبادت کے نہیں۔ اور فرشتے اور صاحب علم لوگوں نے انصاف سے قائم ہیں۔ اس غالب عزت والے کے سوا کوئی معبود نہیں ۱۲ ؎ ترجمہ :- تحقیق پسندیدہ دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔ اور نہ نیکی کی توفیق ہے۔ اور نہ گناہ سے بچنے کی طاقت مگر اللہ بلند اور بزرگ کی مدد سے ۱۲ ؎ تحقیق تمہارا رب اللہ ہے جس نے چھ روز میں آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا۔ پھر عرش پر مستوی ہو گیا۔ باقی آیت کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے ۱۲ ؎ اور اُنکو بیدار گمان کرے گا۔ حالانکہ وہ سوئے پڑے ہیں۔ پس ہم نے غار میں سالوں اُنکے کانوں پر پھیرا۔ اس دن پکارنے والے کو تلاش کریں گے جس کو کوئی کجی نہیں۔ اور نیچی ہو جائیں گی آوازیں اللہ کے خوف سے۔ پس تو گو والے گنگناہٹ کے کچھ نہ سنے گا۔ تحقیق اللہ اور اس کے فرشتے رسول پر رحمت بھیجتے ہیں۔ ایمان والو تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو۔ میں اللہ کے پورے کلمات سے کل مخلوق کی اور جنوں وغیرہ ابلیسوں کی شرارت اور شیطانوں سے بدی اور حاسدوں کی آنکھوں سے پناہ چاہتا ہوں ۱۲

ایضاً:۔ حروف ذیل لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔ ک ۵۶۶ ھل النخ د ۱۱۱ ۸۸ اک ۵۶۵ ع ال اھ

ایضاً:۔ پھٹکڑی کی ایک ڈلی سرہانے کے نیچے رکھ کر سونے سے ہر قسم کا فزع اور گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔

ایضاً:۔ آیات ذیل کسی تختی پر لکھ کر بچے کی گردن میں لٹکا دیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا وَالَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِھَا فَیُمْسِکُ الَّتِیْ قَضٰی عَلَیْھَا الْمَوْتَ وَیُرْسِلُ الْاُخْرٰی اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

ایضاً:۔ حروف ذیل لکھ کر بچے کے رخسارے کے نیچے رکھ دیں۔ موم وج ھیامرد ح ھہ کا ط ا ۵ +

چشم بد کے واسطے:۔ اُلّو کے ناخن بچے کے گلے میں لٹکانے سے چشم بد سے محفوظ رہتا ہے۔

اس بچے کے لیے جو چارپائی پر بول کر دے } مرغ کی کلغی (تاج) بچے کے گلے میں بطور ہار لٹکانا اس مرض کو دور کر دیتا ہے۔

ایضاً:۔ بکری کا کھر جلا کر شہد میں ملا کر اس میں تھوڑا سا پانی ملا کر پینا اس مرض کو دور کر دیتا ہے۔

ایضاً:۔ نعناع کا پانی پلانے سے بھی نہایت فائدہ ہوتا ہے۔ یہ کئی دفعہ کا تجربہ ہے۔

اُس بچے کے لیے جو مٹی کھاتا ہو } خالص گندم کے آٹے کی روٹی پر آیات ذیل لکھ کر کھلا دیں۔ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا وَاصْبِرْ نَفْسَکَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُمْ بِالْغَدٰوۃِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْھَہٗ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

عورت کا دودھ زیادہ کرنے کے واسطے } خاتم بطد جس کا ذکر پہلے آ چکا ہے۔ کسی کاغذ پر زعفران سے لکھ کر گل آس کے پانی یا عرق گلاب سے دھو کر عورت کو پلایا کریں۔

ایسے ہی گائے، بھینس، بکری وغیرہ مویشی کے دودھ وغیرہ زیادہ کرنے کے واسطے اس خاتم بطد کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر مویشی کی کھرلی میں ڈال دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

ایضاً:۔ سداب کے کھانے سے بھی دودھ بڑھتا ہے۔

لے اللہ تعالیٰ فوت کر لیتا ہے۔ نفسوں کو ان کی موت کے وقت، اور اُن کو جو اپنی نیند میں نہیں مرتے۔ پس جن پر موت جاری ہوتی ہے ان کو روک لیتا ہے۔ اور دوسروں کو بھیج دیتا ہے۔ تحقیق اس میں فکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور نہ نیکی کرنے کی طاقت ہے اور نہ بدی سے بچنے کی قوت۔ مگر اللہ برتر اور بزرگ کی مدد سے ۱۲ لے پس تو صبر کر اچھا صبر اور روک رکھ تو اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔ اسی کی رضا کے طالب ہیں۔ لے ایماندارو! صبر کرو۔ ایک دوسرے کو حوصلہ دلاؤ اور اتحاد کو بڑھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم خلاصی پاؤ ۱۲

بچے کا دودھ چھوڑانے کے واسطے } آیات ذیل روٹی پر لکھ کر بچے کو کھلاویں تو دودھ پینا چھوڑ دے۔ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ أَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ [۱] [۲] [۳] دام لہ ۵

ایضاً۔ بکری کے جگر کا ایک حصہ بھون کر اس پر آیت وَحَرَّمْنَا لفظ يَعْلَمُوْنَ تک اور بیت ذیل لکھ کر بچے کو کھلاویں

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ اِنْ تُهْمِلْهُ شَبَّ عَلٰى ! ❊ حُبِّ الرَّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْهُ يَنْفَطِمِ !

ایضاً۔ اسمار ذیل کھجور یا روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر بچے کو کھلاویں۔ اسمار یہ ہیں:۔ عثوث صعصعت حرمت مِنْ عَلَيْكَ ثَدْيُ اُمِّكَ يَا كَذَا وَكَذَا كَلَحْمِ الْخِنْزِيْرِ بِحَقِّ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ ط

ایضاً۔ ہفتہ کے روز سورج کے چڑھنے سے پہلے کسی چیز پر كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ ا غرسین تک۔

بچے کے رونے کا علاج:۔ سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص والمعوذتین اَللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَلَا يَغْلِبُ اَللّٰهُ غَالِبٌ وَلَا يُعْجِزُهٗ هَارِبٌ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ صہ صہ صہ صہ صہ صہ صہ صہ صہ اُصْمُتْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ الخ ط

ایضاً۔ کسی کاغذ پر اسمار ذیل لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکاویں وَلَهٗ مَا سَكَنَ الْعَلِيْمُ تک:

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَاعْبُدْ رَبَّكَ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ دَلِيْلًا تک ۵

ایضاً۔ کسی کاغذ میں اسمار ذیل لکھیں نَقْرَبُنَا عَلٰى اٰذَانِهِمْ وَهُمْ رُقُوْدٌ تک اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰى سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى فَهَدٰى تک اَيُّهَا الصَّغِيْرُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ط اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَاعْبُدْ رَبَّكَ دارق واسکت اَيُّهَا الصَّغِيْرُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

---

[۱] اور ہم نے اس پر پہلے سے دوسری دودھ دینے والی حرام کردی تھیں۔ تحقیق یہ اُن پر چالیس سال حرام ہے۔ کہہ تو کیوں حرام کرتا ہے اُس زینت کو جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی۔ اے نبی! تو کیوں اللہ کی حلال کردہ چیز کو عورتوں کی رضامندی کے لیے حرام کرتا ہے [۲] اور نفس بچے کی طرح ہے۔ اگر تو اُسے ڈھیل دے گا تو دودھ کی محبت سے بے اختیار ہو جائے گا اور اگر تو اس کا دودھ چھڑا دیگا تو وہ چھوڑ دیگا [۳] میں نے تجھ پر تیری ماں کی چھاتیاں خنزیر کے گوشت کی طرح حرام کردیں۔ اللہ بلند اور بزرگ کی مدد سے کہ اللہ اپنے حکم پر غالب ہے۔ وہ مغلوب نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ غالب ہے کوئی بھاگنے والا اسکے حکم کو تعویق و ڈھیل میں نہیں ڈال سکتا۔ مغرب و مشرق کا پروردگار ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ لکھ دیا ہے اللہ نے کہ میں اور میرے رسول ضرور ہی غالب ہوں گے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ خاموش ہو جا اے لڑکے معبود بادشاہ کی قدرت سے۔ آہستہ ہو گئی آوازیں اللہ کے لیے پس تو نہ سنے گا مگر بھن بھناہٹ۔ کئی چہرے اس دن شاداب ہونگے۔ اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوئے اور کئی چہرے ہنستے ہوئے بشاش ہوں گے۔

ایضاً۔ آیات ذیل لکھ کر بچے کے گلے میں لٹکائیں:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ لغایت مُعْرِضُوْنَ تک اُسْكُنْ اَيُّهَا الصَّبِيُّ بِالْعِزَّةِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

ایضاً۔ آیت ذیل لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ يَكْسِبُوْنَ تک اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ سے وَاعْبُدُوْا تک فَاسْكُنُوْا ... يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَلْاَقْدَامَ تک ۝

غضب وغصہ دور کرنے کے واسطے:۔ ایک ٹھیکری پر یہ اسماء حق حَيٌّ بَاعِثٌ حَسِيْبٌ حَكِيْمٌ مَجِيْدٌ حَفِيْظٌ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا وَسَلٰمًا وَسَلٰمًا لکھ کر آگ پر گرم کر کے پانی میں بجھا کر پلاویں۔

ایضاً:۔ روٹی کے ٹکڑے پر الم نشرح لکھ کر اس کو کھلاویں۔

ایضاً۔ اسماء ذیل لکھ کر اس کے اوپر لٹکاویں غصہ جاتا رہے۔ اسماء یہ ہیں۔ اَلْعَظِيْمُ الْكَرِيْمُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

ایضاً:۔ شیخ سنوسی کا قول ہے۔ کہ سات گھروں کی راکھ پانی میں بھگو کر پانی صاف کر کے اور اس پر آیات ذیل لکھ کر اس کو پلائیں تو غصہ جاتا رہے گا۔ [1]اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ لَا خَوْفٌ عَلَيْكَ وَلَا بَاْسَ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُحْسِنُوْنَ تک ۝

ایضاً۔ آیات ذیل کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں غضب وخوف جاتا رہے۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ اُسْكُنْ اَيَّتُهَا الْغَيْرَةُ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ تَحْتَ الشَّمْسِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ الْعَلِيْمُ تک اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ سے لے کر غَفُوْرًا تک فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا فَيَخْرُجُ حُكْمًا خَرَاجًا اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا اَللّٰهُمَّ اَخْرِجِ الْغَيْظَ مِنْ قَلْبِ كَذَا اَوْ كَذَا اُسْكُنْ قَلْبَهَا وَجَمِيْعَ اَعْضَآئِهَا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اکثر حصہ کا ترجمہ گذر چکا ہے۔

باب ۱۷۶۔ ٹڈی ومینڈک وغیرہ موذیوں سے کھیتی ومویشی کی حفاظت کے بیان میں

بکریوں کی چیچک کے دفعیہ میں:۔ اگر یہ مرض بکریوں میں پھیل جاوے تو اسماء ذیل لکھ کر ان کے گلوں میں لٹکاویں
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَعَزُّ اَعَزُّ اَعَزُّ عَزَّ هٰذَا هٰذَا هٰذَا هٰذَا ابطی بسیسہ بسیسلہ هطا ۷ هطار تقرش ۲

[1] خبردار! بتحقیق اللہ کے دوستوں کے لیے کوئی خوف وغم نہیں ہے۔ خبردار! اللہ کے ذکر سے دل اطمینان حاصل کرتے ہیں ۱۲

اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خٰمِدُوْنَ تک۔ اخمد یا محل من غنم فلان ابن فلانۃ جم ح ح ح ح ح ح ح ح
ح ح ح ح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۵

بکریوں کے پاؤں میں جو پھوڑا نکل آیا کرتا ہے اُس کا علاج

اسماء ذیل اُن کے چاروں کھروں پر لکھ دیں۔ ح ع لا حمعسج اہ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ بسعود ننکن من کالقرآنہ

ایضاً۔ اسماء ذیل اُن کے چاروں کھروں پر لکھ دیں۔ ہیت۔ دیت۔ نفوت۔ مرت۔

کھیتی و باغ سے بھیڑیئے و خنزیر وغیرہ موذی جانوروں کے ہانکنے کے واسطے

خاتم بطد و اسماء ذیل چار ٹکڑے کاغذ پر لکھ کر زمین کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ اسماء یہ ہیں: فَاِنَّھَا مُحَرَّمَۃٌ عَلَیْھِمْ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً وَحَرَّمْنَا عَلٰی قَرْیَۃٍ وَحَرَّمْنَا عَلَیْھِمُ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ بِرِحْلَۃَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ حَتّٰی اِذَا فَرِحُوْا فَاَخَذْنٰھُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ فَاِذَا ھُمْ مُّبْلِسُوْنَ بَلْ قُلُوْبُھُمْ فِیْ غَمْرَۃٍ مِّنْ ھٰذَا ۵

ٹڈیوں کے ہانکنے کے واسطے:۔ خاتم بطد کو اسماء ذیل کے ساتھ لکھ کر کھیتی کے چاروں کونوں میں دفن کر دے۔
اِذْھَبْ فَمَنْ تَبِعَکَ اِذْھَبْ بِّکِتٰبِیْ ھٰذَا قَالَ فَاذْھَبْ فَاِنَّ لَکَ فِی الْحَیٰوۃِ حَتّٰۤی اِذَا ھَلَکَ قُلْتُمْ سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ
اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی ۵

ایضاً:۔ خاتم بطد کو اسماء ذیل کے ساتھ بکری کے بچہ کے خون سے لکھ کر کسی پاک کاغذ پر دفن کریں۔ آیات یہ ہیں:۔ لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ اِلَّآ اَذًی لَا یُنْصَرُوْنَ تک فَانْطَلَقُوْا قٰدِرِیْنَ تک بِرِحْلَۃَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ آخر تک ۵

ایضاً:۔ سات ٹکڑے کاغذ کے لے کر پہلے میں فَاَسْرِ بِاَھْلِکَ تونہ ن ط تک۔ دوسرے میں وَلَا تَقْرَبَا ھٰذِہِ الشَّجَرَۃَ فَتَکُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۵ تک۔ تیسرے میں قَالَ اخْرُجْ مِنْھَا مَذْءُوْمًا ط تک۔ چوتھے میں وَحِیْلَ بَیْنَھُمْ وَبَیْنَ مَا یَشْتَھُوْنَ ط تک
پانچویں میں فَخَرَجَ مِنْھَا خَآئِفًا یَّتَرَقَّبُ ط تک۔ چھٹے میں وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا ۵ ساتویں میں۔

۱؎ پس تحقیق وہ اُن پر چالیس سال حرام ہے۔ ہم نے قصبہ پر حرام کر دیا۔ ہم نے دائیاں اس پر حرام کر دیں۔ پہلے سے بچ جاؤ۔ بتوں کی پلیدی سے سردی و گرمی کا سفر۔ یہاں تک کہ جب وہ خوش ہو گئے۔ ہم نے ان کو تکلیفوں اور مصائب سے پکڑا۔ پس ناگاہ وہ مبتلا ہونے والے تھے۔ بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے ڈھکنے میں ہیں۔ ۱۲ ۲؎ چلا جا۔ پس جو تیری اطاعت کرے گا۔ میری اس کتاب کو دریا پس چلا جا۔ پس تحقیق تیرے لیے زندگی ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ ہلاک ہو گیا تم نے کہا پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے لیکر مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) تک سیر کرائی۔ ۳؎ پس نہ قریب جاؤ اس درخت کے پس ظالموں سے ہو جاؤ گے ۱۲ ۴؎ کہا اس سے ذلیل ہو کر نکل جا ۱۲ ۵؎ حائل کیا گیا انکے اور انکی خواہشوں کے درمیان ۱۲

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی کَذٰلِکَ یُرٰی ھٰذَا الْاَمْرُ بِاَمْرِ اللّٰہِ تَعَالٰی لکھ کر زمین میں گاڑدیں۔ تو ٹڈیاں وہاں سے نکل جاویں۔

ایضاً۔ سوموار کے دن سورج نکلنے کے وقت لیموں کی شاخ لے کر اس پر سورۂ الجن لکھیں۔ اور ٹڈیوں کی کثرت میں داخل ہو جاویں۔ اور الفاظ ذیل پڑھتے جاویں۔ اور وہ چھڑی ان کے درمیان ہلاتے جائیں۔ انشاء اللہ ٹڈی کا دل کوچ کر جاویگا۔

ٹڈی کا دل نکالنے کے لیے اسمار یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ مِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَلَا غَالِبَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اِرْحَلْ اَیُّھَا الْجَرَادُ بِاِذْنِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ ؕ

بھیڑیوں کے نکالنے کے واسطے:۔ جہاں بھیڑیوں کا خطرہ ہو۔ وہاں اگر بھیڑیے کا سر یا اُس کی دُم زمین میں دفن کردیں۔ تو پھر وہاں بھیڑیے نزدیک نہیں آتے۔

درخت سے چونٹی قطع کرنے کے واسطے:۔ جس درخت پر چیونٹیاں بکثرت چڑھتی ہوں۔ اس پر گائے کا پتہ طلا کرنے سے رُک جاتی ہیں۔

تمام اقسام کے موذی جانوروں کے نکالنے کے واسطے:۔ کنیر کے چار پتوں پر اسمار ذیل لکھ کر اور ہر ایک پتہ ایک ایک شاخ پہ لگا کر زمین کے چاروں کونوں پر نصب کردیں۔ کوئی موذی وہاں نہ پھٹکے۔ اسمار یہ ہیں۔ اَلْحَفِیْظُ اللّٰہُ وَالْاَمِیْنُ جِبْرَائِیْلُ عَبْدُ اللّٰہِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَلْحَفِیْظُ اللّٰہُ الْاَمِیْنُ مِیْکَائِیْلُ عَبْدُ اللّٰہِ ابْنِ سَلَامٍ اَلْحَفِیْظُ اللّٰہُ الْاَمِیْنُ عِزْرَائِیْلُ عَبْدُ اللّٰہِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَلْحَفِیْظُ اللّٰہُ الْاَمِیْنُ اِسْرَافِیْلُ عَبْدُ اللّٰہِ ابْنِ زُبَیْرٍ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؕ

درختوں و کھیتوں کی برکت کے لیے:۔ خاتم بطد کسی برتن میں لکھیں۔ اور بارش کے پانی سے دھو کر درختوں و کھیتوں کی جڑوں میں تھوڑا تھوڑا چھڑک دیں۔ اور اس خاتم کے ارد گرد آیات ذیل بھی لکھ دیں۔ اَللّٰہُ الَّذِیْ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَہٗ وَاللّٰہُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَکًا وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰھَا فَنِعْمَ الْمٰھِدُوْنَ ؕ

اس درخت کے لیے جو پھل نہ لاوے:۔ خاتم بطد لکھ کر اس کے چاروں طرف آیات ذیل لکھیں۔ اور اس میں خاتم بطد درخت کے پتے پر سوئی سے لکھنی چاہیئے۔ اور پانی سے دھو کر اس درخت کی جڑوں میں چھڑک دیں۔ آیات یہ ہیں:۔ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَکًا کُلُوْا مِنْہُ کَذٰلِکَ الْخُرُوْجُ وَمَثَلُ کَلِمَۃٍ طَیِّبَۃٍ کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ تُؤْتِیْٓ اُکُلَھَا کُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّھَا یُنْۢبِتُ لَکُمْ بِہِ الزَّرْعَ اِلَی الثَّمَرَاتِ ؕ

---

[1] چلی جائے ٹڈی اس اللہ کے حکم سے جس نے تجھے اور مجھے پیدا کیا ہے [2] اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے۔ جس نے ہر چیز کی اچھی طرح پیدائش کی اور اللہ نے برکت والا پانی اتارا اور زمین کو ہم نے بچھایا اور ہم اچھا بچھانے والے ہیں ۱۲

اُس گائے کی وحشت دور کرنے کے لیے جو اپنے بچے سے نفرت کرے

اسمار ذیل لکھ کر اور پانی سے دھو کر اُس گائے کو پلادیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ اللّٰهُ حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا أَبَدًا ٥

چیتے و بھیڑیے کے ہانکنے کے لیے:۔ یہ جانور سداب و جنگلی پیاز کی دھونی سے بھاگتے ہیں۔ انکی دھونی دیں۔

درخت کی جڑ سے چیونٹیاں دور کرنے کے لیے:۔ افیون کو پانی میں خوب حل کر کے درخت کی جڑ میں چھڑک دیں چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

کھیتی سے ٹڈی دور کرنے کے لیے:۔ حنظل سمندر کے پانی میں پکا کر اس کا پانی زراعت پر چھڑکنے سے ٹڈی پاس نہیں آتی۔ اگر کتے اور بھیڑیے کا پاخانہ انسان کے بول میں ملا کر اس راستہ پر چھڑک دیا جائے۔ جہاں سے بھیڑیے اور چیتے کھیتی میں داخل ہوتے ہیں تو پھر یہ موذی پاس نہ پھٹکیں۔

جونک کے دور کرنے کے لیے:۔ اگر یہ انسان کی کسی جگہ پر لٹک جائے تو اس جگہ پر نمک پانی میں پیس کر چھڑک دینے سے جونک مرجائے گی۔

اس درد کے دور کرنے کے لیے جو بہائم کے پاؤں میں ہو جایا کرتی ہے:۔ اس کے واسطے اسمار ذیل ہانڈی پر لکھ کر اور آگ میں گرم کر کے پانی میں بجھادیں۔ اور وہ بہائم پر چھڑک دیں۔ یہ عمل دن میں تین دفعہ کیا کریں۔ کقق ۲ خفف ۲ بِحَقِّ أَهْلِ الْكَهْفِ وَبِحَقِّ اٰدَمَ وَنُوحٍ وَمُحَمَّدٍ أَجْمَعِينَ جَمَدَ وَانْقَطَعَ قِطْعًا ٥

چیونٹیوں کے دور کرنے کے لیے:۔ آیات ذیل کاغذ کے پرچے میں لکھیں۔ اور اس کے ساتھ نمک یا راکھ یا پانی شامل کر کے چیونٹیوں کی غار پر رکھ آویں۔ انشاء اللہ پھر نہ نکلیں گی۔ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَشْعُرُونَ تک يَا نَمْلَاتُ النَّمْلِ وَيَا قِطْعَاتِ الشَّكْلِ يُبَلِّغُ لَكُمْ سَيِّدُنَا سُلَيْمَانُ ابْنُ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَقَالَ لَكُمْ اخْلُوا فِي أَقْبَالِ مَنْ عَقَدَهُ أَشْكَالُكُمْ

زمین سے کیڑوں کو بھگانے کے لیے:۔ کنیر کے چار پتوں پر اسمار ذیل لکھ کر چاروں کونوں میں ایک ایک پتہ دفن کردیں۔ سب بھاگ جائیں گے يَا عَلِيمُ يَا قَدِيمُ مَالِي مَوْلَاكَ نَعِيمُ ٥

لہ اللہ کے نام سے ہمارا دروازہ ہے۔ تبارک الذی ہماری دیواریں ہیں لا گہ یٰس ہماری چھت ہے۔ کہٰیعص ہماری کفایت ہے۔ حٰمعسق ہماری حمایت ہے۔ پس قریب ہے کہ کفایت کریگا اُن کو اللہ پس اللہ بہتر حافظ ہے تحقیق میرا والی ہے۔ دنیا اور آخرت میں۔ اللہ پاک اپنے رسول اور انکی اولاد اور اصحاب پر ہمیشہ اور بہت بہت درود وسلام بھیجے ۲ سلہ اے جاننے والے اور قدرت والے! تیرے سوا میرا کوئی مددگار نہیں۔

اسقاط حیوان و انسان کے لیے جس کا بچہ گر جاتا ہو:۔ اسماء ذیل کسی کاغذ پر لکھ کر عورت یا مویشی کی گردن میں لٹکا دیں اسماء یہ ہیں:۔ تیف ۲ عتق وَنُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۵

بکریوں کو شیر یا بھیڑیئے سے بچانے کے لیے:۔ اسماء ذیل لکھ کر بکریوں کے گلے میں لٹکا دیں۔ کوئی شیر یا بھیڑیا انکے نزدیک نہیں آئیگا۔ کٓھٰیٰعٓصٓ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ

اس بیل کے لیے جو ہل نہ جوت سکتا ہو:۔ مذکورہ ذیل کلمات لکھیں۔ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ حَرْثَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۵ تین دفعہ اھ۔

کبوتروں کو مکان سے ہانکنے کے بیان میں:۔ چمگادڑ کا سر مکان میں دفن کرنے سے اس مکان میں کبوتروں کا داخل ہونا بند ہو جاتا ہے۔ اگر دنبہ کا سینگ کسی پھل دار درخت کے نیچے دفن کیا جاوے تو بہت پھل لاوے۔

ف:۔ اگر بلوط کے پتے سانپ پر ڈالے جاویں۔ تو اسی وقت مر جاوے۔

باب ۱۷۸ - پرندوں اور مچھلیوں کے شکار کرنے میں

اگر دانہ ارنڈ و گندھک سرخ پانی میں پیس کر اس میں لوبیا یا گندم کے دانے بھگو کر پرندوں کو ڈالیں تو جو پرندہ وہ دانہ کھائیگا بے ہوش ہو جاوے گا۔ ایضاً:۔ اگر گندم کو انگور کے شیرہ میں اتنا بھگو ویں کہ گندم پھول جائے۔ پھر اس کو خشک کر کے پرندوں کے آگے ڈالیں تو پرندے اس کو کھانے سے بے ہوش ہو جاویں۔ یہاں تک کہ پھر ان کو ہاتھ سے پکڑ سکیں۔

ایضاً:۔ تازہ بھنگ کا پانی نکال کر اس میں گندم اچھی طرح پکائیں۔ پھر خشک کر کے پرندوں کے آگے ڈالیں جو وہ دانہ کھائے گا بے ہوش ہو جائیگا۔

ایضاً:۔ اگر قلعی کے ٹکڑے پر آیت ذیل لکھ کر وہ قلعی ٹکڑا شکار کے جال میں لگا دیں۔ اور پھر اس جال کو بچھا دیں۔ پرندے خود بخود ان کی طرف کھنچے چلے آئیں گے۔ آیت یہ ہے اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۵

مچھلی پکڑنے کے لیے:۔ اگر جَو کا آٹا، بکری کا مکھن، بکری کا خون، سب کو ملا کر پانی پر چھڑکیں، تو مچھلیاں خود بخود وہاں جمع ہو جائیں۔ پھر چاہے ہاتھ سے پکڑ لو۔ ایضاً:۔ حیوان کی تصویر قلعی کے ورق پر بناؤ۔ اسکی دم پر ط دائیں پسلی پر ج بائیں پسلی پر ھ، شکم پر ذ لکھو پھر اس تصویر کو جال میں باندھ دو اور اس جال کو دریا میں ڈالو۔ بہت مچھلیاں اس کی طرف کھنچی آئیں گی۔

لہ اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے فائدے کے لیے دریا کو تابع کر دیا۔ تاکہ اس کے حکم سے کشتی اس میں جاری ہو سکے۔ تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو تاکہ تم شکر گذار ہو جاؤ۔ اور اس نے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ سب کا سب تمہارے لیے مسخر و فرماں بردار بنا دیا ہے۔ بیشک اس میں فکر مند قوم کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔

باب (۱۷۹) معدنیات کے حل کرنے کے بیان میں

سنہری سیاہی بنانے کے بیان میں

سونے کے ورقوں کو شہد میں ملاؤ۔ اور پانی کا چھینٹا دو۔ پھر پانی کے ساتھ شہد کی مٹھاس دھو ڈالو۔ پھر پانی نکال کر اس میں گوند محلول ملا کر رکھ چھوڑو۔ اور وقت ضرورت جو لکھنا ہو، لکھو۔ نہایت روشن اور چمکدار نمودار ہو گی۔

ایضاً: سونے کے ورق کو گوند محلول میں ملا کر انگلی سے یا کسی دستہ سے خوب حل کریں۔ پھر کسی قدر خشک کر کے فتیلہ بنا کر رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت فتیلہ پانی میں گھول کر جو چاہو لکھو۔ نہایت چمکدار سنہری حروف نمودار ہوں گے۔

ایضاً: جس معدن کی سیاہی بنانا چاہو اس کو ریتی سے خوب باریک کر لو۔ پھر ایک حصہ میں چار حصہ صمغ عربی ملا کر خوب رگڑو۔ یہاں تک کہ اس کا قوام نہایت باریک حلوے کی طرح ہو جاوے۔ پھر ان کی بتیاں یا قرص بنا کر رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے جو چاہو لکھو۔ اسی معدن کے رنگ کے حروف ظاہر ہوں گے۔ واللہ اعلم۔

باب (۱۸۰)۔ کالی سیاہی بنانے کے بیان میں

صمغ عربی ساٹھ درم، زاج قبرسی ایک درم، ملح اندرانی ۵ درم، نیل ہندی ۴ درم، نیلہ تھوتھہ ۵ درم، مازو کا پانی ۲۵ درم۔ سب چیزوں کو خوب باریک کر کے مازو کے پانی میں گوندھیں پھر ایک لاکھ ہتھوڑے کی ضرب لگا کر قرص بنا کر رکھ چھوڑیں۔ بوقت حاجت پانی میں حل کر کے کام میں لایا کریں۔

ایضاً:۔ دیا کا گل (پنجابی پھولہ) ایک درم، صمغ عربی پانچ درم، زاج قبرسی دو درم، شکرتری ایک درم، ملح اندرانی نصف درم، مازو کا پانی سات درم۔ سب کو باریک کر کے مازو کے پانی میں ملا کر ایک لاکھ ضرب لگا کر مثل سابق بنا کر کام میں لاویں۔

ایضاً:۔ مازو دو اوقیہ، صمغ عربی ۴ اوقیہ، زاج ایک اوقیہ، ملح اندرانی ایک اوقیہ، شکرتری نصف اوقیہ، سرکہ ایک اوقیہ۔ مازو کو باریک کر کے جوش دے کر پانی نکال لیں۔ اور اس میں سرکہ و صمغ عربی ملا دیں۔ جب سب چیزیں حل ہو جاویں تو باقی ادویہ ڈال دیں۔ اور آگ پر جوش دیں۔ اور پانی صاف کر کے بوتل میں بھر کر کام میں لاویں۔

ایضاً:۔ مازو دو اوقیہ، زاج ایک اوقیہ، صمغ عربی چار اوقیہ، پانی سو درم۔ ادویہ پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب بخوبی رنگ نکل آوے تو چھان کر چھوڑیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

ایضاً:۔ مازو دو اوقیہ، صمغ عربی چار اوقیہ، زاج ایک اوقیہ، پانی چالیس اوقیہ۔ جوش دے کر اور صاف کر کے بوتل میں بھر کر کام میں لاویں۔

ایضاً:- مازو ایک اوقیہ، زاج ایک اوقیہ، صمغ عربی ایک اوقیہ، شہد ایک اوقیہ، سرکہ دو اوقیہ، پانی ایک رطل۔ ادویہ کو پانی میں ملا کر آگ پر چڑھائیں۔ جب پانی خشک ہو جاوے۔ تو اس کو باریک کر کے قرص بنا کر رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے کام میں لایا کریں۔

ایضاً:- مازو ایک اوقیہ، صمغ عربی ۳ اوقیہ، زاج ایک اوقیہ، ملح اندرانی ایک اوقیہ، شاخ تری ایک اوقیہ، سرکہ ایک اوقیہ، سنگ رامسخ ایک اوقیہ، مازو باریک کر کے اور جوش دے کر پانی نکالیں۔ اور اس میں سرکہ ملا کر صمغ عربی حل کریں۔ پھر باقی ادویہ ڈال کر آگ پر خفیف سا جوش دے کر اتار لیں۔ اور دھوپ میں خشک کر کے رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت پانی میں حل کر کے کام میں لاویں۔

ایضاً:- مازو دو اوقیہ، ۲½ رطل پانی میں جوش دیں۔ جب دو رطل رہ جاوے۔ صاف کر کے اس میں چار اوقیہ صمغ عربی حل کریں۔ پھر ایک اوقیہ زاج قبرسی ملا کر ایک گھڑی آگ پر جوش دے کر رکھ لیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

ایضاً:- نیل کی جڑیں رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جڑوں کی ایک تہائی خبث الحدید شامل کر کے نرم آگ پر جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف پانی جل جاوے۔ نیچے اتار کر پانی کے چھٹے حصے کے برابر سرکہ ملا کر رکھ چھوڑو اور بوقت ضرورت کام میں لاؤ۔

باب (۱۸۱) سرخ و سبز اور نیلی سیاہی بنانے کے بیان میں

سرخ سیاہی بنانا:- شنگرف خوب باریک پیس کر پانی میں ملا دیں۔ اور ایک دو روز پڑا رہنے دیں۔ پھر صاف کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

ایضاً:- شنگرف کو انڈے کی زردی میں پیس کر اس پر اتنا پانی ڈالیں جس سے وہ پوشیدہ ہو جاوے۔ پھر انجیر کی لکڑی سے خوب ہلا جلا کر پانی صاف متار کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

سبز سیاہی بنانا:- زنگار ایک حصہ۔ زرنیخ ایک حصہ۔ دونوں کو خوب باریک پیس کر پانی ملا کر چھان کر رکھ چھوڑیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

نیلی سیاہی بنانا:- نیل ایک حصہ، سفیدہ کاشغری نصف حصہ۔ دونوں کو پیس کر پانی ملا کر چھان لیں اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔

باب (۱۸۲) لیس بنانے کے بیان میں

سفید لیس بنانا:- صمغ عربی ایک حصہ، پانی تین حصہ، گوند کو پانی میں تر کر کے کسی شیشی میں ڈال کر ایک روز دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ لیس تیار ہے۔ پھر جس کام چاہیں لاویں۔

شنگرفی لیس بنانا شنگرف ایک حصہ، صمغ عربی تین حصہ، شنگرف باریک کرکے اور گوندھ کر پانی میں حل کرکے دونوں کو ملادیں۔ یہاں تک کہ ایک دوسرے کے اجزاء باہم خلط ملط ہو جاویں۔ پھر اپنے کام میں لاویں۔

ہرتال کی لیس بنانا ہرتال زرد لے کر اس میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر خوب پیسیں۔ پھر گوند محلول ملاکر رکھ چھوڑیں۔ اور اپنے کام میں لاویں۔ اگر ہرتال زرد نہ ملے، تو سفیدہ کاشغری، زعفران اور گوند محلول سے یہ کام ہو سکتا ہے۔

سبز لیس:۔ زرنیخ اصفر ایک حصہ۔ نیل ½ حصہ۔ صمغ ملوکی چار حصہ۔ سب کو ملالیں۔

زنگاری لیس:۔ زنگار کو سرکہ میں پیس کر گوند محلول ملاؤ اور کام میں لاؤ۔

پستئی لیس:۔ راخ کی لیس میں زعفران ملانے سے پستئی رنگ ہو جاتا ہے۔

لاجوردی لیس سنگ رخام سفید کو ایک رات دن آگ میں جلاکر خوب باریک کریں۔ پھر اس میں نیل کی جھاگ (پنجابی کٹ) جو نیلاری کے نیل کے مٹکے پر آیا کرتی ہے ملاویں۔ اور دونوں کو خوب ملحق کریں۔ پھر گوند ملاکر کام میں لاویں۔

سنہری لیس ایک اوقیہ ابرق لے کر قینچی سے باریک کتریں۔ اور کسی چینی کے برتن میں ڈال کر اس میں اتنا سرکہ ڈالیں جس سے وہ چھپ جاوے۔ پھر پندرہ روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ پھر اس ابرق کو لے کر موٹے کپڑے میں ڈال کر سنگریزے ڈال کر پانی میں خوب ملیں، تاکہ اسکی تاثیر پانی میں آجاوے۔ پھر اس میں زعفران اور محلول ملاکر کام میں لایا کریں۔

سفید لیس:۔ سفیدہ کاشغری میں گوند محلول ملاکر بنالیں۔ اور کام میں لاویں۔

ف:۔ ایک دوسرے کے ساتھ ملنے سے ایک نیا رنگ پیدا کرتے ہیں۔

باب (۱۸۳)۔ زنگار کے بیان میں

لوہا ایک حصہ، پھٹکڑی ایک حصہ، نوشادر ایک حصہ، نمک تین حصہ۔ سب کو باریک سحق کرکے اور ایک تانبے کے برتن میں ڈال کر سرکہ سے بھر دیں پھر اس کو ایسی جگہ رکھ دیں جہاں آگ کی حرارت پہنچتی رہے۔ یہاں تک کہ منعقد ہو کر زنگار کی شکل میں آجاوے۔

ایضاً:۔ لوہا دو رطل، نوشادر ایک رطل، آرد باقلا دو رطل۔ سب کو کوٹ کر تانبے کے برتن میں ڈال کر سرکہ سے پُر کر دیں۔ اور برتن کا منہ بند کرکے ایک گڑھے میں لید کے اندر بیس روز تک دفن کر دیں۔ بیس روز کے بعد نکالیں۔ کہ وہ سارا زنگار کی شکل میں آمد ہوگا۔

ایضاً:۔ نمک طعام تین اوقیہ، نوشادر ایک اوقیہ، لوہا تین اوقیہ، نوشادر ایک اوقیہ۔ سب کو باریک کرکے گھوڑی کے دودھ سے ایک تانبے کے برتن میں پُر کر دیں۔ اور دھوپ میں یا آگ پر منجمد کرکے زنگار بنالیں۔

ایضاً:۔ نمک ایک رطل، لوہا دو اوقیہ، نوشادر ایک اوقیہ۔ سب کو باریک کریں کہ سرمہ کی طرح ہو جاویں۔ پھر تیز سرکہ سے تر کرکے

کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر نم ناک مٹی میں دفن کر دیں۔ تیس روز کے بعد نکال کر کام میں لاویں۔ کسی نے صنعت زنجار کو عربی اشعار میں نظم کیا ہے۔ چنانچہ وہ نظم ذیل میں درج ہے۔ نظم

تریب اعمل المرتجا ثم یضیف بعده للرطل وبعده ملح الطعام اوقیة	الطیب انا ینفذ بعطار نصف نشادر بغیر هزل یسحق فی الهواون او بارحة بالخل بان یکون حامضا		تلبسندی بحوق نحاس نشادر معتدلا امکنة ویسحق الکل بهواون ریحوا البیان من مقال المعطی	معتدل رطل بانقیاس یدفن بالله راحم المعینة یلطخ فی طاسة من نحاس

ترجمہ :- جو شخص عمدہ زنگار بنانا چاہے جس کو عطار لوگ قبول کریں۔ تو چاہیئے۔ کہ تانبہ سوختہ ایک رطل معتدل عمدہ نشادر بقدر نصف یا ½ نمک طعام ایک اوقیہ۔ سب کو کونڈے میں یا ہاون میں کسی مضبوط دستہ سے باریک کریں۔ اور کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر سرکہ تیز شامل کر کے زنگار تیار کریں۔

باب (۱۸۳) - زرد و سیاہ دھوڑی تیار کرنے اور عقیق و جوہر بنانے کے بیان میں

گائے کا زرد چمڑا تھوڑا سا لے کر اس کو چونہ مل کر بالوں کو دور کر دیں۔ اور پانی سے دھو کر اس کے گوشت کو نکال دیں پھر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک نئی ہانڈی میں ڈال دیں۔ اور نیچے آگ جلائیں۔ اور لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ جب اس کا قوام صابون کا سا ہو جاوے۔ نیچے اتار لیں۔ پھر تھوڑا سا بادام کا چھلکا، زعفران، سندروس، روغن السی۔ سب کو ملا کر اس پہلی چیز میں ملا دیں۔ اور پھر آگ پر چڑھاویں۔ ایک دو جوش کے بعد جب یکساں ہو جاویں تو اتار کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت جس چمڑے کو رنگ کرنا ہو۔ اس کو صاف کر کے اس پہ وہ چیز مل دیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیا کریں۔ اس سے زرد رنگ ہوا کرے گا۔ اگر سیاہ کرنا چاہیں۔ تو پھٹکڑی لے کر باریک کریں۔ اور اس میں اتنا ہی صابون، انڈے کی زردی، روغن السی، اخروٹ کا چھلکا۔ سب کو ملا کر یک ذات کریں۔ اور بوقت ضرورت چمڑے پر لگا کر دھوپ میں رکھ دیں۔

جوہر بنانے کی ترکیب { دو دع یعنی عمدہ صاف کوڑیاں جس قدر چاہو لو۔ اور باریک پیس کر صابون سے دھو ڈالو اور دھوپ میں خشک کر لو پھر کسی چینی کے برتن میں ڈال کر ان پر لیموں کا پانی جس سے وہ پوشیدہ ہو جاویں، ڈال دو۔ اور ایک رات و دن رہنے دو۔ پھر اگلے روز یہی عمل کرو۔ یہاں تک کہ کوڑیاں گوندھے ہوئے آٹے کی طرح صاف ہو جاویں۔ پھر [illegible] صابون سے صاف کر کے اس کی بقدر خواہش گولیاں بنا کر ہر ایک گولی میں تانبے کی تار لگا دو اور گولیوں کو خشک کرو۔ پہلا عمل ختم ہوا۔ اب گندم کا آٹا دس حصہ، نمک طعام ایک حصہ ملا کر گوندھ کر ٹکیہ بناؤ۔ اور اس ٹکیہ یا پیڑے میں

گڑھا بنا کر اس میں شب یمانی پیس کر بچھا دو۔ اور اس پر وہ گولیاں رکھو۔ اور پھر اس پر پھٹکڑی ڈال کر پیڑے کے منہ کو خوب ملا دو۔ اور توے پر پکاؤ۔ جب روٹی ٹھنڈی ہو جاوے۔ تو اس میں سے گولیاں نکال کر بکری کے دودھ میں پکاؤ پھر گائے کے گوشت میں ایک رات رکھ کر کام میں لاؤ۔

باب (۱۸۵)۔ بقول و حبوب و معاون سے تیل نکالنے کے بیان میں

انڈے کی زردی کا روغن نکالنا — انڈے کی زردی دس عدد۔ کبریت مصفےٰ نصف اوقیہ۔ دونوں کو کھرل کریں۔ پھر کسی روغن دار برتن میں ڈال کر آگ میں رکھیں۔ جب جلنے لگے اور شعلہ دینے لگے۔ تو برتن ٹیڑھا کرکے اور دبا کر روغن نکال لیں۔

گندھک کا تیل نکالنا — گندھک آملہ سار چار اوقیہ، خوب باریک کریں۔ پھر روغن عرعر (ایک درخت کا نام ہے) چار اوقیہ میں ملا کر بذریعہ پتال جنتر یا قرع انبیق تیل نکالیں۔

کچی اینٹ کا تیل — کچی اینٹ جس قدر چاہو ٹکڑے ٹکڑے کرو۔ پھر کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ جب وہ ٹکڑے گرم ہو جاویں۔ تو ہر ایک ٹکڑے کو روغن زیتون میں بجھاؤ دیتے جاؤ۔ اس کے بعد ٹکڑوں کو کوٹ کر جریس (دردرا سا) بنالو۔ پھر بذریعہ قرع انبیق یا پتال جنتر تیل نکال دو۔ یہ تیل بہت کارآمد چیز ہے۔

گندھک کا تیل — گندھک سیاہ باریک کرکے قرع و انبیق اسود سے تصعید کرکے روغن نکالو۔
ایضاً۔ گندھک باریک کرکے روغن زیتون میں ڈال کر چالیس روز تک ایک گڑھے میں جس میں لید ڈالی گئی ہو دبا دیں۔ پھر نکال کر کام میں لاویں۔

ہڑتال کا تیل — ہڑتال بقدر ضرورت کسی روغن دار برتن یا تانبے کی دیگچی میں ڈال کر اس میں اتنا پانی ڈالیں۔ کہ پوشیدہ ہو جاوے۔ پھر نرم آگ پر چڑھاویں۔ جب پگھل جاوے تو تیل اوپر سے صاف کرکے کسی شیشی میں بھر لیں اور کام میں لاویں۔

گندھک کا تیل — گندھک و ہڑتال کسی روغن دار برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھاویں۔ جب پگھل جاوے تو اس میں روغن زیتون داخل کر دیں۔ پھر صاف کرکے کام میں لاویں۔

رنڈ یعنی راسن کا تیل:۔ درخت راسن بقدر دو اوقیہ دانے لے کر خوب باریک کریں۔ پھر ایک اوقیہ دانہ رنڈ کے واسطے ایک سیر پانی ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ تیل اوپر آجاوے گا۔ وہ الگ کرکے کام میں لاویں۔

روغن بلسم نکالنا:- اس کا تیل بھی دانہ ارنڈ کی طرح نکل آتا ہے۔ اور ایسا ہی حب بلسان کا۔

گندھک زرد کا حل کرنا:- کھرل کر کے روغن سے تر کر کے کسی روغن دار برتن میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ اور تھوڑا تھوڑا روغن زیتون ڈالتے جائیں۔ تمام گندھک حل ہو جاوے گی۔ روغن میعہ سائلہ وجع مفاصل و اورام باردہ کے کام آتا ہے۔ اور اعضاء کو نرم کرتا ہے۔ نیز گردہ و مثانہ کی حرارت غریزی کو قائم کرتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ میعہ سائلہ ایک اوقیہ، قسط ایک اوقیہ، روغن کنجد ایک اوقیہ۔ ہر دو ادویہ کو روغن میں پکاویں۔ یہاں تک کہ انکی تاثیر روغن میں آ جاوے۔

روغن بابونہ} بابونہ کے پھول مصفٰے ایک اوقیہ، حلبہ نصف اوقیہ، قسط نصف اوقیہ، روغن کنجد سولہ اوقیہ۔ سب کو ملا کر کسی روغنی برتن میں ڈال کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ پھر صاف کر کے کام میں لاویں۔

روغن گل بنانا} روغن کنجد ایک رطل، ورق گلاب دو اوقیہ۔ روغن میں ڈال کر کسی بوتل یا روغنی برتن میں چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اور صاف کر کے کام میں لاویں۔

کان میں ڈالنے کا روغن} روغن زیتون ایک رطل، مرزنجوش، دو نامروا، تلسی، نیازبو کا پانی نصف رطل۔ دونوں کو آگ پر پکائیں اور پانی جلا کر روغن کام میں لاویں۔

ترب یعنی مولی کا روغن} مولیاں کوٹ کر اور تھوڑا سا نمک لگا کر اس کا پانی نکالیں۔ پھر جس قدر پانی ہو اتنا ہی روغن کنجد یا روغن زیتون ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جاوے۔ تو تیل صاف کر کے کام میں لاویں۔ یہ روغن کان کے درد کے واسطے نیز وجع مفاصل کے لیے نہایت مفید ہے۔ اسی طرح تمام سبزیات کا تیل نکل آتا ہے۔

باب (۱۸۶)- ایسی دوا تیار کرنی جو پانی پر جلے- اور ایسا پانی بنانا جو کپڑے کو جلنے سے بچائے

سندروس ایک رطل، وشق ایک رطل، دونوں کو باریک کر کے کسی تانبے کے برتن یا روغنی برتن میں ڈال کر سر پوش دے کر گل حکمت کریں۔ اور ہانڈی کے سر پر ایک سوراخ کر دیں۔ اور نرم آگ پر چڑھائیں۔ جب وہ دوا پگھل جاوے اور پگھلنے کی علامت یہ ہے۔ کہ سوراخ میں باریک تار داخل کر کے معلوم کریں۔ اور اس پر چار رطل قطران درخت عرعر کا روغن سوراخ کے راستے سے ڈال دیں۔ جب آپس میں مل جاویں تو اتار کر رکھ چھوڑیں۔ اس میں سے پانی پر ڈالنے سے جل اٹھے گا۔

ایضاً۔ سندروس ایک رطل، روغن السی نصف رطل، روغن گندھک چار رطل۔ سندروس کھرل کر کے ہانڈی میں ڈال کر آگ پر گرم کریں۔ یہاں تک کہ پگھل جاوے۔ جب پگھل جاوے تو باقی روغن ملا کر بکری کی مینگنی میں پانچ مہینہ تک دفن کریں۔ اور

ہر ایک مہینہ میں وہ مینگنی چار دفعہ تازہ کرتے رہا کریں۔ پھر نکال کر رکھ چھوڑیں۔ اس میں سے تھوڑی سی لے کر جب اس پر پانی ڈالو گے تو بھڑک اُٹھے گی۔

عجیب دوا ساختہ ارسطو وزیر اعظم تانبا سرخ ایک رطل قلعی نصف رطل۔ دونوں کو گلا کر اس سے ایک فتیلہ بنا کر کسی جگہ میں گاڑ دیں۔ اور روغن سے تر کر کے آگ لگا دیں۔ تو یہ ایک سال بلکہ دس سال تک نہیں بجھے گی۔ روغن یہ ہے۔ قطران قلفونیہ صمغ صنوبر، گندھک زرد، انڈے کی زردی کا تیل ہر ایک مساوی۔ پہلے گندھک کو پگھلائیں۔ پھر باقی تیل اس میں شامل کریں۔ اور اس کے برابر بورق ملا کر سب کو باریک کر کے اس مصنوعی بتی کو لگا دیں۔ تو تماشا نذکور نمایاں ہو۔

ایسا پانی بنانا جو تیل کی طرح جلے اور کپڑے کو جلنے سے محفوظ رکھے

نمک ایک حصہ شراب ایک حصہ نمک کو شراب میں خوب حل کریں۔ پھر قرع تقطیر سے تصعید کریں۔ پس اس پانی میں اگر بتی ڈبوئی جاوے تو آگ لگ جاوے۔ مگر بتی نہ جلے۔ رازی نے اپنی کتاب خواص میں لکھا ہے۔ کہ اگر شراب و سرکہ ملا کر اور اس میں بقدر ایک چوتھائی نمک ملا کر قرع انبیق سے تقطیر کریں تو اس سے بھی وہی بات حاصل ہوتی ہے۔

ایسے لفظ بنانا جس میں بو نہ آوے:۔ قطران، صمغ صنوبر، چربی، موم سفید۔ مساوی۔ سب کو آگ پر پگھلا دیں۔ پھر اس میں قرنفل، مصطگی، سنبل، کوفتہ بیختہ کر کے ملا دیں۔ اس مجموعہ کو اگر آگ پر ڈالیں۔ تو جھٹ بھڑک اُٹھے۔ اسی طرح صمغ صنوبر، گندھک و سندروس کو کوفتہ بیختہ کر کے آگ پر ڈالنے سے بھی یہی نتیجہ پیدا ہوتا ہے۔

ایسی آگ بنانا جو پانی پر شعلہ دے:۔ روغن، چربی، چربی مساوی۔ دونوں کو گلا دیں۔ پھر اس پر لفظ ابیض (سفید رال) ڈال دیں۔ پھر اس پر پانی ڈالو تو شعلہ دے گا۔

باب (۱۸۷) شنگرف بنانے کی ترکیب میں

گندھک زرد، پارہ، مساوی۔ اور ایک نسخہ میں لکھا ہے۔ کہ گندھک چار حصہ۔ پارہ تین حصہ۔ پھر دونوں کو ملا کر کسی مضبوط کوزے میں ڈال کر کوزے کا منہ گل حکمت سے خوب مضبوط کر دیں۔ اور اس کے منہ پر کوئی وزنی پتھر یا کوئی اور وزنی چیز رکھ دیں۔ تاکہ دوا کے زور سے اس کے کھلنے کا اندیشہ نہ رہے۔ پھر اس کے نیچے آگ جلائیں۔ دو پہر تک آگ نرم رہے۔ پھر تیز کر دیں۔ چار پہر تک آگ دیں۔ پھر اس برتن کو سرد ہونے دیں۔ جب سرد ہو جاوے تو نکالیں۔ نہایت عمدہ شنگرف تیار پاؤ گے۔

ایضاً۔ گندھک زرد ایک حصہ سندھور چار حصہ دونوں کو ملا کر نرم آگ پر رکھیں۔ تاکہ دونوں باہم خلط ملط ہو جائیں۔ پھر اس میں ایک حصہ پارہ ڈال کر کسی برتن میں بند کر دیں۔ اور گل حکمت کرکے اور برتن کے منہ پر کوئی وزنی سنگین چیز رکھ کر اس برتن کے نیچے آگ دیں۔ پہلے دو پہر نرم آگ پھر تیز کر دیں۔ چار پہر کے بعد آگ چولھے سے نکال کر دوا کو سرد ہونے دیں۔ جب سرد ہو جاوے تو نکالیں۔ عمدہ شنگرف تیار ہو جائے گا۔

ایضاً۔ انڈے کی سفیدی ایک حصہ پھٹکڑی سرخ نصف حصہ۔ دونوں کو کسی روغنی برتن میں ڈال کر آگ دیں۔ جب دونوں باہم مل کر یک ذات ہو جاویں۔ تو اتار لیں۔ اور سرد ہونے دیں۔ شنگرف بنا ہوا پاویں گے۔

باب۔ اربعہ یعنی ایسی دوا بنانا جس سے بدن انسان پر جو چاہیں لکھ لیں" کے بیان میں۔

نوشادر ایک حصہ۔ نمک ایک حصہ۔ بعضوں نے نمک کی بجائے زنگار لکھا ہے۔ ہر دو کو سرکہ میں خوب حل کریں۔ اگر سرکہ نہ ہو تو پانی سے بھی کام چل سکتا ہے۔ یہ سیاہی کا کام دے گی۔ دوسری طرف روغن السی میں موم گلا کر رکھ چھوڑیں۔ جب کبھی کوئی نقش و نگار یا کچھ لکھنا منظور ہو۔ تو بدن کے کسی حصہ پر پہلی دوسری دوا کا پتلا سا طلا کریں۔ پھر اس پر کسی لوہے کے قلم سے اوّل دوائی کے ساتھ لکھیں۔ اور ایک رات ایسا ہی رہنے دیں۔ پھر دھو ڈالیں نقوش بدن پر نمودار ہو جاویں گے۔

دوسری ترکیب۔ سنگ رابسخ، نوشادر، مساوی کو خالص سرکہ میں ملا کر آگ پر باہم ملا لیں۔ سیاہی کا کام دیگا۔ پھر بدن پر وہی دوسری دوا جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ طلا کرکے اس سیاہی سے بذریعہ کسی نب کے لکھیں۔ اور ایک رات رکھ کر دھو ڈالیں۔ نقوش نمودار ہو جاویں۔

لوہے کو فولاد ہندی بنانے کے بیان میں

پیاز، تھوم، بکری کا سینگ سوختہ، صابون، نمک، جوز الرعیان، سب مساوی پیس کر کسی لوہے کے برتن میں ڈالیں پھر اس پر اتنا پانی ڈالیں جس میں وہ ادویہ چھپ جاویں۔ اور سات روز تک رہنے دیں۔ خمیر ہو جاوے گا۔ اب جس چیز مثلاً چاقو، چھری، تلوار وغیرہ اوزار کو فولادی بنانا چاہو۔ تو وہ چیز لے کر اس پر شہد ملو۔ پھر آگ میں گرم کرو۔ یہاں تک کہ سفید ہو جاوے پھر نکال کر وہ دوا ملو۔ اور پانی میں غوطہ دو۔ فولاد ہندی خالص ہو جاوے گا۔ اگر ایک دفعہ کامیابی نہ ہو تو پھر ایسا ہی عمل کریں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

الیضاً:- بکری کا سینگ سوختہ، نمک سنگ مقناطیس، بکری کی ہڈی، قصۃ المراۃ۔ سب کو پیس لیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑا سا لے کر پانی میں بھگو دیں۔ اور جو اوزار فولادی بنانا ہو۔ اس پر شہد ملو۔ پھر آگ میں گرم کرو۔ پھر اس پانی میں غوطہ دے دو۔ فولاد ہو جاوے گا۔ اگر ایک دفعہ خالص نہ ہو تو دوبارہ یہی عمل کرو۔

باب ۱۸۹۔ کلک بنانے اور صابون سازی کے بیان میں

قلموں کے رنگنے کی ترکیب گیرو کو سرکہ میں حل کر کے قلموں پر طلا کریں۔ اور خشک ہونے دیں۔ جب خشک ہو جاویں تو ان کو گندھک کے دھواں پر سینکیں۔ جب خوب دھواں قلموں پر اثر کر جاوے تو گیرو کو دھو ڈالیں۔ قلموں کی جگہ سفید و سیاہ نمودار ہوگی۔

صابون بنانا چونہ ایک حصہ۔ لانی بوٹی کی راکھ دو حصہ۔ دونوں کو ملا کر ایک گھڑے کے نیچے سوراخ کر کے اور اس سوراخ میں ایک بتی دے کر اس میں بھر دو۔ اور کسی تپائی یا گھڑونجی پر رکھ کر اس گھڑے کے نیچے دوسرا گھڑا رکھ دو۔ اور اوپر کے گھڑے میں پانی ڈال دو۔ جو دوا دیہ کے اوپر ایک انگل تک آجاوے۔ اور اس پانی کو ٹپکنے دو۔ جب ٹپک چکے۔ تو اس پانی کو کسی برتن میں الگ کر لو۔ اور پھر اور پانی گھڑے میں ڈالو اور مقطر لیتے جاؤ۔ جب دوا میں شوریت نہ رہے تو بس کر دو۔ اور مقطر پانیوں کو ملا کر کسی کڑاہی میں ڈال کر پانی کا تیسرا حصہ تیل و چربی میں ملا دیں۔ اور آگ پر پکاویں۔ جب وہ ناخن پر جمنے لگے آتار کر سانچوں میں بھر لیں اور کام میں لاویں۔

الیضاً:- چونہ ایک حصہ۔ سجی دو حصہ۔ ان دونوں کو کوٹ کر چھ گنا پانی میں ملا کر بطریق بالا مقطر کریں۔ اور مقطر پانی میں ایک تہائی یا نصف تیل یا چربی ملا کر پکاویں۔ جب پکنے کی علامت ظاہر ہو۔ آتار کر سانچوں میں بھر لیں۔ اور کام میں لاویں۔

الیضاً:- چونہ خشک ایک رطل، سوڈا ایک رطل۔ دونوں میں اتنا پانی ڈالیں کہ ایک انچ اوپر آجائے۔ پھر رات بھر رکھا رہنے دیں۔ صبح کو آب مقطر کر کے اس پانی میں آدھ سیر تیل یا چربی ملا کر آگ پر پکا لو۔ جب پکنے پر آوے آتار لو۔ یہ نہایت نفیس صابن تیار ہوتا ہے۔

باب ۱۹۰۔ نوشادر، مصبر اور سفیدہ بنانے کی ترکیب میں۔

مصبر بنانے کے بیان میں۔ ملکو تازہ، کاسنی تازہ، اکسن تازہ۔ سب کو کوٹ کر پانی نکالیں۔ اور کسی برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکاویں۔ جب منعقد ہونے کے نزدیک آجاوے۔ تو اس میں بکری کا پتہ ملاویں۔ جب منعقد ہو جاوے

تو دس رطل اس چیز کے مقابلہ میں نصف اوقیہ زعفران ملاویں پھر آگ سے اتار کر سرد کریں۔ اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر کام میں لاویں۔

مصنوعی نوشادر کی ترکیب } جن بھٹیوں میں لید وغیرہ کوڑا کرکٹ جلایا جاتا ہے۔ اُن کی دیواروں وچھتوں کا دھواں جا بجا ہوا ہے کر اس سے ایک ہانڈی بھر لیں۔ اور اس کے منہ کو کسی کوری نئی چینی سے برابر کر دیں۔ اور اس چینی میں بہت سے سوراخ کر ڈالیں۔ اور ہانڈی گل حکمت کر کے نرم آگ پر چڑھائیں۔ جب تک اس سے دھواں سفید رنگ کا نکلنا شروع نہ ہو نرم آگ دیتے جاویں۔ جب سفید دھواں شروع ہو جاوے آگ بند کر دیں۔ اور ہانڈی کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ پھر ہانڈی کا منہ کھول کر جو چیز سرپوش پر جمی ہوئی ہو جمع کر لیں۔ یہ نوشادر معدنی نوشادر سے افضل ہوتا ہے۔

سفیدہ بنانے کی ترکیب } کوئی مرتبان سرکہ تیز سے پُر کر دیں۔ پھر اس کے مُنہ پر کوئی تار وغیرہ باندھ کر اس سے قلعی کے ٹکڑے لٹکا دیں۔ جو سرکہ کی سطح کے قریب رہیں۔ اور سرکہ کو نہ لگیں۔ آٹھ دس روز کے بعد ان ٹکڑوں پر ایک سفید سی چیز لگی ہوگی۔ اس کو اتار لو۔ اور پھر ٹکڑوں کو ویسے ہی لٹکا دو۔ جب ان پر سفیدہ آجایا کرے اتار لیا کرو۔ یہی عمل کرتے رہو۔ یہاں تک کہ قلعی کے ٹکڑے فنا ہو جاویں۔ اور سارے کے سارے سفیدہ کی شکل میں آجاویں۔

باب (۱۹۱) نقصان حفظ و فہم کے علاج میں

شیخ ابوطالب مکی صاحب مصنف قوت القلوب کا قول ہے۔ کہ پندرہ چیزیں نسیان پیدا کرتی ہیں۔

(۱) سبز دھنیاں کا کھانا (۲) ترش سیب کھانا (۳) چوہے کا پس خوردہ کھانا (۴) ٹھیرے ہوئے پانی میں بول کرنا۔
(۵) راستے میں جوں کا ڈالنا (۶) مصلوب کی طرف دیکھنا (۷) اونٹوں کی قطار میں چلنا (۸) قبروں پر لکھا ہوا پڑھنا۔
(۹) کپڑے سے گھر میں جھاڑو دینا (۱۰) دریا کی طرف ہمیشہ دیکھنا۔ اور بعض نے اس پر زیادہ کیا ہے۔
(۱۱) جنابت کی حالت میں کھانا کھانا (۱۲) مچھلی کا کھانا (۱۳) دودھ زیادہ پینا (۱۴) لوبیا زیادہ کھانا۔
(۱۵) سوکھا گوشت ہمیشہ کھانا۔

علاج:- سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جو شخص آیات ذیل لکھ کر تین روز تک پیتا رہے۔ اس کا حافظہ و فہم زیادہ ہو جاوے۔ آیات یہ ہیں۔ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ مَا کَانَا حَسَنٰہ سے لیکر

عَلِیْمًا حَکِیْمًا قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ الخ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا الخ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ اِلٰی اٰخِرِ السُّوْرَةِ وَالْفَاتِحَةَ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ

ان آیات کو شہد و بارش کے پانی سے دھو کر پیا کریں۔ شیخ شہاب الدین احمد بن موسیٰ بن محمد نے لکھا ہے کہ ہر روز دس دفعہ اسماء ذیل پڑھے نَفَّعَنَا سُبْحٰنَکَ یَا عَلِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَبَّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ وَرَبَّ اِبْرٰهِیْمَ وَیَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِیْنَ اُرْزُقْنِی الْفَهْمَ وَارْزُقْنِی الْعِلْمَ وَالْحِکْمَةَ وَالْعَقْلَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

ف:۔ سورۂ یٰسٓ میں اللہ تعالےٰ کے اسماء میں سے ایک اسم رکھا ہے۔ جو شخص ان کو جان لے۔ اور باوضو ہو کر لکھ کر دھو کر پی جاوے۔ اور پانچ روز تک یہ عمل کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر حکمت کے دروازے کھول دیوے۔ اور عوالم کے اسرار سے واقف کر دیوے۔ وہ اسم سورۂ یٰسٓ کے وسط میں ہے۔ اس کے پانچ کلمہ ہیں۔ اور سولہ حروف ہیں۔ چار حروف منقوط ہیں۔ دو حرفوں پر اوپر نقطے ہیں اور دو پر نیچے۔ پس دریافت کر لو۔

ایضاً:۔ محمد بن شہاب الزہری کا قول ہے۔ کہ جو شخص دعائے ذیل کسی صاف و پاک برتن میں لکھ کر نہار دھو کر پی جاوے تو اس کا حافظہ بہت بڑھ جاوے۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فَلَا تَسْئَلُ غَیْرُکَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَعِیْسٰی رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَاَسْئَلُکَ بِتَوْرٰةِ مُوْسٰی وَالْاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ دَاؤٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَهٗ اَوْ قَضَآءٍ قَضَیْتَهٗ اَوْ سَآئِلٍ اَعْطَیْتَهٗ اَوْ ضَالٍّ هَدَیْتَهٗ اَوْ غَنِیٍّ اَفْقَرْتَهٗ اَوْ فَقِیْرٍ اَغْنَیْتَهٗ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰهُمَّ بِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ دَعَاکَ بِهَا اَنْبِیَآئُکَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُمْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی مُوْسٰی فِی التَّوْرٰةِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ ثَبَتَ بِهٖ اَرْزَاقُ الْعِبَادِ وَاَسْئَلُکَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَعَلَی النَّهَارِ فَاَضَآءَ وَعَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی السَّمٰوٰتِ فَارْتَفَعَتْ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِی اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُکَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْوِتْرِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَبِکِتَابِکَ الْحَقِّ الْمُنْزَلِ التَّامِّ النُّوْرِ الْمُبِیْنِ

لہ اے اللہ! میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں۔ تیرے سوا ہم کسی سے کچھ نہیں مانگتے۔ میں تجھ سے محمدؐ تیرے نبی اور عیسیٰ تیرے کلمہ اور روح اور موسیٰ کی توریت اور عیسیٰ کی انجیل اور داؤد کی زبور اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن جو ان سب پر حکم ہے کے حق سے سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے ہر وحی کی برکت سے جو تو نے وحی کی اور ہر قضا کی وجہ سے جو تو نے فیصلہ کیا۔ اور سوالی کی وجہ سے جو تو نے اس کو دیا ہو اور اس گمراہ کی وجہ سے جسے تو نے ہدایت کر دی ہو اور اس غنی کی وجہ سے جسے تو نے محتاج کر دیا ہو۔ اور فقیر کی وجہ سے جسے تو نے غنی کر دیا ہو مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تجھ کو ان ناموں کی وجہ سے سوال کرتا ہوں جو تو نے موسیٰ علیہ السلام پر توریت میں اتارے۔ اور اس نام کی برکت سے جس کے ساتھ تو نے پہاڑ کو حکم کر دیا اور آگ کو روشن کر دیا۔ اور رات کو اندھیری کر دیا۔ اور زمین کو ٹھیرا دیا۔ اور آسمانوں کو بلند کر دیا۔ اور عرش کو ٹھیرا دیا۔ اور میں تیرے پانچوں ناموں کی وجہ سے سوال کرتا ہوں۔ اور تیری کتاب کی برکت سے کہ نور مبین ہے۔

أَنْ تَسْلُكَهُ فِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَتُخَلِّطَهُ فِي لَحْمِي وَدَمِي وَتَقِرَّ بِهِ قَلْبِي وَتَسْتَعْمِلَنِي بِذِكْرِكَ فَإِنَّهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِكَ يَا رَبَّ الْعَلَمِينَ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيقُ وَهُوَ الْمُنْجِي مِنَ الْعَتِيقِ ؎

ہشام بن القاضی بن الحارث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی زبانی روایت کرتا ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہا۔ کہ کیا میں تجھے وہ بات تلاؤں۔ جو جبریل علیہ السلام نے مجھے بطور ہدیہ دی ہے جس سے حافظہ بڑھتا ہے۔ اور نسیان دور ہوتا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ضرور بتلائیے۔ آپ نے فرمایا کسی تھال یا کٹورے میں زعفران وگلاب کے عرق سے سورۃ فاتحہ، معوذتین وسورۃ حشر، سورۃ ملک اور سورۃ الواقعہ لکھو۔ پھر آب زمزم یا آب بارش یا کسی صاف پانی سے دھو کر صبح کے وقت تین مثقال کو پانی۔ دس مثقال شہد اور دس مثقال شکر ملا کر پی جاؤ۔ اور اس کے بعد دو رکعت پڑھو۔ ہر ایک رکعت میں پچاس دفعہ قل ہو اللہ احد اور دس دفعہ سورہ الفاتحہ پڑھیں۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد جیسا کہ میں اس روز خوش ہوا کبھی نہیں ہوتا تھا۔ کیوں کہ اس کا نفع چالیس روز کے بعد ہی شروع ہوگیا۔ ابن شہاب الزہری اس کو لکھ کر اپنی اولاد کو پلایا کرتے تھے۔ عاصم کا قول ہے۔ کہ اس کو لکھ رکھو۔ اور خود بھی پیو۔ اور اپنی اولاد کو بھی پلاؤ کیوں کہ میں نے پچیس سال کی عمر میں اس کا استعمال شروع کیا۔ پس ہر ایک مہینہ میں میرا حافظہ وفہم بڑھتا گیا۔

ایضاً:۔ سات دانہ انجیر لے کر پہلے دانہ پر سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى دوسرے پر خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ تیسرے پر كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا چوتھے پر رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا پانچویں پر قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا چھٹے پر وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ساتویں پر " تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ؕ لکھ کر تین روز تک صبح کے وقت ان کو کھایا کریں۔ انشاء اللہ حافظہ میں ترقی ہو۔

ایضاً:۔ سیدنا علی بن ابی طالب سے مروی ہے۔ کہ اگر منقی سیاہ تین اوقیہ، اصل السوس تین اوقیہ، شکر تری تین اوقیہ شہد تین اوقیہ، گندم بریاں تین اوقیہ۔ سب کو ملا کر سات دن تک استعمال کریں۔ تو حافظہ بہت بڑھے اور نسیان دور ہو

ایضاً:۔ حرمل نصف رطل، شہد ایک رطل۔ حرمل باریک کر کے شہد میں ملاویں۔ اور چالیس روز کے بعد اس کو سات روز میں ختم کرے تو قوت حافظہ زبردست ہو جاوے۔

ایضاً:۔ ہُدہُد کا دل بریاں کر کے شہد کے ساتھ کھانا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:۔ بدھ کے روز طلوع آفتاب سے پہلے سات ٹکیہ چھوٹی چھوٹی پکائیں۔ اور ہر ایک پہ آیات ذیل لکھ کر کھاویں

لے یہ کہ تو اس کتاب کو میرے کان، آنکھ میں جاری کر دے۔ اور میرے خون وگوشت میں ملا دے اور دل میں جگہ دے۔ اور اپنا ذکر کرنے کی توفیق دے۔ کیوں کہ اے رب العالمین، تیری مدد اور قوت کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔

تو حافظہ بڑھے اور نسیان دور ہو۔ ایک پر اَللّٰہُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا اَبُوْبَکْرٍ دوسری پر الٓمّٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ عُمَرُ تیسری پر تَتَجَافٰی جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ عُثْمَانُ چوتھی پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی عَلِیٌّ پانچویں پر اَلَمْ نَشْرَحْ مُحَمَّدٌ چھٹی پر سورۃ فاتحہ وَعَائِشَۃُ ساتویں پر اَلرَّحْمٰنُ فَاطِمَۃُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ ۵

ایضاً:۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے۔ کہ جو شخص چینی کے نئے پیالے میں عرق گلاب و زعفران کے ساتھ تین دفعہ ط و تین دفعہ م و خاتم سلیمان لکھ کر اس کے پیچھے عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ لکھے۔ اور بارش کے پانی یا پاک پانی سے دھو کر پیوے تو حافظہ ترقی کرے اور نسیان دور ہو۔

ایضاً:۔ جو کوئی باریک روٹی پر اسماء ذیل لکھ کر بدھ کے روز طلوع آفتاب کے پہلے جو شخص اس کو کھاوے۔ حافظہ کی ترقی پاوے۔ اسماء یہ ہیں:۔ سوجائیل موسائیل دہجائیل صَفًّا صَفًّا اَللّٰھُمَّ اشْغَلْ عَلٰی اَفْلَاذِ بَنِیْ فُلَانٍ بِالتَّعْلِیْمِ وَالتَّفْهِیْمِ مِنْ عِلْمِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

ایضاً:۔ آیات ذیل کسی کاغذ پر لکھ کر منقیٰ میں لپیٹ کر کھایا کریں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ فَلَا تَنْسٰی تک اَلَمْ نَشْرَحْ الخ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ یَعْلَمْ تک۔

ایضاً:۔ یہ دعا اکثر پڑھا کرے:۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ نَفْسِیْ مُطْمَئِنَّۃً تُؤْمِنُ بِلِقَائِکَ وَتَرْضٰی بِقَضَائِکَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حِفْظَ النَّبِیِّیْنَ وَحِفْظَ الْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ عَمِّرْ لِسَانِیْ بِذِکْرِکَ وَقَلْبِیْ بِخَشْیَتِکَ وَسِرِّیْ بِطَاعَتِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ تَسْلِیْمًا ط

ایضاً:۔ گندم منقیٰ عرق السوس شکر سفید شہد۔ سب کو ہم وزن لے کر آگ پر پکائیں۔ اور سات دن نہار کھائیں۔

ایضاً:۔ سات دانہ کھجور پر آیات ذیل لکھ کر کھایا کرے۔ پہلی پر رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا دوسری پر وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا تیسری پر قَالَ لَہٗ مُوْسٰی هَلْ اَتَّبِعُکَ عَلٰٓی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا تک چوتھی پر رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْٓ پانچویں پر سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰی چھٹی پر عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ساتویں پر اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ط

ایضاً:۔ خاتم غزالی کی مثلث یعنی بطد زہج واح جس کی شکل یہ ہے۔ لکھ کر اس کے اردگرد آیات ذیل دریا کے پانی سے جسے دھوپ اور چاندنی نہ لگتی ہو۔ دھو کر پیا کریں۔ سات دن یہ عمل کریں۔

د	ط	ب
ج	ه	ز
ح	ا	و

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمَانَ الْحِکْمَۃَ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ وَاِنَّ رَبَّکَ لَعَلِیْمٌ حَکِیْمٌ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۵

لہ اے اللہ! میرا نفس مطمئن کردے تیری ملاقات پر ایمان لاوے اور تیرے فیصلے پر راضی ہو جائے۔ اے اللہ! مجھے نبیوں اور رسولوں اور مقرب فرشتوں والا حافظہ مرحمت کرے۔ اے اللہ! میری زبان کو اپنے ذکر اور دل کو اپنے خوف اور خواہشوں کو اپنی فرماں برداری سے آباد کردے اور درود وسلام بھیجے اللہ ہمارے رسول اور آپ کی اولاد و اصحاب پر۔

ایضاً:- دُنبے کی زبان بریان کرکے اس کے تین حصے کریں۔ اور پہلے پر قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا دوسرے حصے پر سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰىٓ ط تیسرے پر عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ط لکھ کر کھا جایا کریں۔ کم از کم تین دن تک یہ عمل کرتے رہیں

ایضاً:- قرنفل، کندر، حرمل، شکر تری، مساوی لے کر سفوف بناویں۔ اور ہر ایک بقدر ایک درم اس میں سے لے کر دن میں دو دفعہ استعمال کیا کریں۔

ایضاً، محمد بن سیرین سے روایت ہے۔ کہ ایک شخص نے اُن کے پاس آکر حافظہ کی شکایت کی۔ آپ نے کہا، ہر روز دو مثقال لوبان شکر ملا کر کھایا کرو۔ اور اس کے بعد اپنی بائیں ہتھیلی پر زعفران کے ساتھ آیۃ الکرسی لکھ کر زبان سے چاٹ لیا کرو۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ چند روز کے بعد محمد بن سیرین کو اس سے ملاقات کا اتفاق ہوا۔ پوچھا اب تیرا کیا حال ہے؟ کہا میں نے دس ہزار احادیث یاد کرلی ہیں۔ محمد بن سیرین نے کہا یہی عمل کیے جاؤ۔ چند روز کے بعد دوبارہ اتفاق ملاقات ہوا پوچھا اب کیا حال ہے؟ کہا اب تو جو بات سنتا ہوں یاد ہو جاتی ہے۔

ف:- کہتے ہیں کہ بھیڑیئے کا پتہ پینے سے بھی نسیان دور ہو جاتا ہے۔

ایضاً:- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے۔ کہ جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس حاضر ہوئے۔ اور کہا اے محمدؐ! تیری اُمت میں جس کا حافظہ کمزور ہو اس کو چاہیئے کہ جمعہ کی رات نئے برتن میں پانی ڈال کر سورۂ فاتحہ ستر دفعہ آیۃ الکرسی ستر دفعہ، قل ہو اللہ احد ستر دفعہ والمعوذتین پڑھے۔ اور پڑھتے وقت اپنی انگلی پانی میں ڈبو رکھے۔ پھر کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط ستر دفعہ۔ پھر اس پانی کو پی جاوے۔ تین روز تک یہی عمل کرے۔ نیز یہ پانی ہر ایک بیماری و بلا سے بھی امان دیتا ہے۔ سات روز تک کیا

ایضاً، ایک مبارک پانی ہے جس کو شیوخ الاسلام مثل عبداللہ بن مسعود و زید بن حبیب و الولید بن عمرو زید بن سحنون و زید بن عربی و زید بن الشہب۔ پھر ابن ماجشون، پھر امام غزالی جیسے بزرگوں نے قرآن مجید سے استخراج کیا ہے۔ اور کہا ہے یہ پانی زیادتی حفظ و فہم کے واسطے نہایت مبارک ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ آرد گندم تین مثقال، شکر تری، اصل السوس مقشر، مغز بن، منقی، کشمش، ملح اندرانی، نمک طعام ہر ایک تین تین مثقال، سب ادویہ ملا کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد ایک پیالہ لے کر اس میں بسم اللہ، سورۃ الفاتحہ، سورۃ الاخلاص والمعوذتین، آیۃ الکرسی اور آمن الرسول سے لے کر آخر سورۃ البقرہ تک

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ اِلٰی بِغَیْرِ حِسَابٍ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَیْنٰهَآ اِبْرٰهِیْمَ اِلٰی مُسْتَقِیْمٍ اور قَالَ رَبِّ اشْرَحْ الخ اور الواقعۃ الخ وَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا مُّنِیْرًا تک تَبٰرَكَ الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ ذٰلِكَ تک تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ مَا بَیْنَهُمَا تک تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ يَا اَللّٰهُ ط ۳ بار لکھے اور بارش کے پانی یا پاک صاف پانی سے تیرھویں، چودھویں، پندرھویں، چاند کی راتوں میں ستاروں کی روشنی میں پڑا رہنے دیں۔ پھر اس پانی کے سات حصے کریں۔ اور ہر روز ایک حصہ دوا اور ایک حصہ پانی صبح کے وقت سات روز تک استعمال کریں۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً:۔ معجون ذیل جس کو معجون الشافعی کہتے ہیں۔ زیادتی حفظ و دفع نسیان کے لیے خوب ہے۔ پستہ مقشر، مویز منقی سعد کوفی، لوبان ذکر ہر ایک ایک حصہ۔ شہد خالص تین حصہ۔ معجون بنا کر ہر روز دو مثقال استعمال کریں۔ اور ریاضت و عمدہ غذا و پرہیز ضروری سمجھیں۔

ایضاً:۔ جمعہ کے روز سورۃ یٰس اور اس کے بعد آیت اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى اور اس کے ساتھ خواتم ذیل ✲ اا آم ✲ اا آ ✲ ہے ؍ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اٰیات عظیما خبیرا زکی گلاب و زعفران کے ساتھ کسی چینی کے پیالہ میں لکھ کر سات روز تک استعمال کریں۔

ایضاً:۔ بعض طبیبوں کا قول ہے۔ کہ جو شخص چکور کا پتہ سرد پانی سے پی جاوے اس کو نسیان نہ ہو۔

ایضاً:۔ ہُدہُد کا دل عرق گلاب و زعفران شہد میں پکا کر کھانا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

ایضاً:۔ ہلیلہ کابلی، لوبان ذکر ایک ایک اوقیہ، مصطگی نصف اوقیہ، مویز منقی دو اوقیہ، شہد خالص بارہ اوقیہ۔ ادویہ کو کوفتہ کر کے شہد میں ملا کر معجون بنائیں۔ اور ہر روز اس میں سے بقدر تین درم استعمال کریں۔

ف:۔ حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے حاملہ عورتو اپنے پیٹ کے بچوں کو لوبان کی دھونی دیا کرو۔ کہ اُن کا حافظہ و عقل زیادہ ہو۔

باب (۱۹۲)۔ طعام وغیرہ اشیاء میں برکت ڈالنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے۔ کہ جو شخص گندم کے پچیس دانے لے کر ہر ایک دانہ پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ آخر سورہ تک پڑھے۔ اور ان دانوں کو کسی اونی کپڑے میں باندھ کر طعام وغیرہ اشیاء کے نیچے رکھ دے۔ اور مہمانوں کے آگے رکھے۔ بخدا اگر اس سے ایک لاکھ آدمی بھی طعام کھا جائے گا۔ تو سب سیر ہو جاویں گے۔ اور کھانا جیسا تھا ویسا ہی بچ رہے گا۔

ایضاً:۔ شیخ سیدی منصور حلبی کا قول ہے۔ کہ اگر آیت ذیل فَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَی مُبِیْنٍ وَاَیُّهَا اِنَّهٗ کِی الْطَّعَامَا لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ ط کو زیتون کے ٹکڑے پر لکھ کر کھیتی میں گاڑ دیں۔ تو کھیتی نہایت بابرکت پیدا ہو۔

ایضاً:۔ سو دانہ گندم یا جو کا لے کر اس پر سورۃ الفاتحہ ایک ہزار پانسو دفعہ اور آیۃ الکرسی ۹۷ دفعہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس میں سے ایک دانہ جس چیز میں برکت دینی چاہیں۔ اس کے نیچے رکھ دیں۔ بشرطیکہ رکھنے والا طہارت سے ہو۔

ایضاً:۔ جس پیالہ میں کھانا ڈال کر کھانا چاہیں اس میں خالص چاندی کے ٹکڑے سے اسماء ذیل نقش کریں۔ پھر کھانا ڈال کر کھا دیں۔ تو نہایت برکت پیدا ہو۔ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ[1] اَللّٰهُمَّ مَنَعَ الْبَرَکَةَ فِی طَعَامِنَا هٰذَا اَکْمَا وَضَعْتَ الْبَرَکَةَ فِی نِیْلِ مِصْرَ ۵ جمعہ کے روز نماز کے بعد ہزار دفعہ اسماء با اوضو کے ساتھ قبلہ کی طرف منہ کر کے گھی یا تیل یا شہد وغیرہ پر پڑھیں تو برکت پیدا ہو۔

ایضاً:۔ نمک پر اسماء ذیل چالیس دفعہ باوضو پڑھ کر دم کریں۔ اور اپنے راز کو چھپائیں۔ پھر اس میں سے تھوڑا سا کھانا وغیرہ میں ڈال دیا کریں۔ تو برکت بہت زیادہ ہو۔ اسماء یہ ہیں:۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْغَنِیُّ الْهَادِی الرَّزَّاقُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَرِیْمُ الْوَاسِعُ الْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَوَادُ الْمُتَفَضِّلُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ۵

ایضاً:۔ یہ اسماء کھیتی یا طعام وغیرہ پر پڑھ کر دم کریں۔ اور بہتر یہ ہے۔ کہ آپ روزہ دار اور باوضو ہوں۔ اسماء یہ ہیں الکافی ۱۲ المغنی الفتاح الرزاق ط

ایضاً:۔ ریشم کے کپڑے پر اسماء ذیل لکھ کر اگر اس کو کھیت میں گاڑ دیں تو پیداوار زیادہ ہو۔ اور اگر اس کپڑے میں درم وغیرہ نقدی باندھ کر اس میں سے خرچ کرتے رہیں۔ تو وہ روپیہ کبھی ختم نہ ہو۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جب اس میں سے کچھ نکالا کریں اس کو دکھایا نہ کریں۔ ففف ۱۲ دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَافِی الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ط

ففف قف ۱۲ دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَافِی الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ط

ددو۔ ددو دس دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَافِی الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ط

ددو۔ ددو دس دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَافِی الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ط

ددو۔ ددو دس دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلَّا اللّٰهُ الْکَافِی الْفَتَّاحُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ط

ددو۔ ددو دس دفعہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْکَافِی الْفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ط ددددددددد

[1] ترجمہ: تحقیق ہمارا رزق بالکل ختم نہ ہوگا۔ اے ہمارے اللہ اس کھانے میں برکت ڈال ۱۲

وووووووووووووووووووووو قائل کہتا ہے کہ ہم نے اس کو دراہم میں تو کئی دفعہ آزمایا ہے۔

ایضاً:۔ سات دانہ جو لے کر وضو کر کے ان پر یَا فَتَّاحُ یَا رَازِقُ ۷۰۰ دفعہ پڑھ کر ان دانوں کو اپنے خرچ کی تھیلی میں ڈال رکھیں۔ اور جتنا چاہیں بغیر دیکھنے کے اس میں سے خرچ کرتے رہیں۔ انشاء اللہ وہ تھیلی ختم نہ ہوگی۔ اور جب تھیلی کھولیں تو وضو کر کے کھولیں۔ اور اس روپیہ کو ناجائز اور گناہ کے کاموں میں خرچ نہ کریں۔ ورنہ ہلاک ہو جاوے گا۔

طعام و دام میں برکت ڈالنا:۔ اسماء ذیل رجب کی پہلی تاریخ یا ماہ رمضان کی ۲۷ تاریخ کو لکھ کر کسی کوزہ میں وہ کاغذ ڈال کر موم یا آٹے سے اس کا منہ بند کر کے غلہ وغیرہ میں رکھ دیں:۔ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ کَمَثَلِ حَبَّةٍ اِلٰی عَلَیْهِمْ وَلَمْ یَرَ مِنْكَ اِلٰی مَا اَرْزُقُ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مُّنْزِلِیْنَ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰی وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ جَنّٰتُ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ وَرِزْقٌ کَرِیْمٌ مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۵

عبداللہ بن سلام عبداللہ بن مسعود، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن زبیر، ادریس قرنی، الربیع بن خثیم۔ ہرم بن حیان، مسروق بن الاجدع، عامر بن عبداللہ بن قیس، مسعود اسلم الخولانی، الحسن البصری، ابوبکر، عمر، عثمان، علی رضی اللہ اجمعین ۔

ایضاً:۔ اگر اسبغول کے لعاب سے آٹا گوندھ کر روٹی پکائی جاوے تو آدھے سے زیادہ ہو جاوے۔

ایضاً:۔ عید کے روز ذبح کی ہوئی بکری کا بایاں شانہ لے کر اسماء ذیل لکھ کر غلہ کے ڈھیر میں ڈال دیں تو غلہ میں بہت برکت ہو۔ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ تَبَارَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ تَبَارَكَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تَیْوُدْ تَیْمِیْثْ سَلاهَا مَلِیْخ مخیلی لمیتونش انطوص صلطوس طیطوفس وَتَمُدُّهُمْ تَمْطِیْرًا ۵

ایضاً:۔ سید احمد رزوق کا قول ہے۔ کہ جو شخص اسماء ذیل جمعہ کے روز وہ جمعہ جو ایام بیض، تیرھویں، چودھویں، پندرھویں چاند کی رات میں آوے۔ مٹی کی ٹھیکری پر لکھ کر کھیتی یا غلہ وغیرہ میں دفن کر دے۔ تو برکت عظیم مشاہدہ کرے۔ اسماء یہ ہیں۔ یَا کَافِیْ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا مُنْعِمُ یَا بَاسِطُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا مُغِیْثُ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۵

باب ۱۹۳ مسائل متفرقہ کے بیان میں

قضاء حوائج کے لیے:۔ جو شخص اپنی کوئی حاجت پوری کرنی چاہے۔ اُسے چاہیئے کہ قبلہ کی طرف منہ کر کے سورۃ الفاتحہ و آیۃ الکرسی و الم نشرح پڑھے۔ پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

ایضاً:۔ اگر کوئی شخص کسی ذی وجاہت شخص کے پاس اپنی حاجت کے لیے جانا چاہے تو چاہیے کہ کھیٰعص اور حمٓعسق کو اس طرح پڑھے کہ ہر ایک حرف پر اپنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرتا جائے۔ اور پہلے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے پھر بائیں کی۔ پھر سورۃ الفیل طیراً تک دس دفعہ پڑھے۔ پھر اسماء ذیل پڑھے:۔[1] اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَافِ كِفَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِهَاءِ هِدَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِيَاءِ يَقِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَيْنِ عِنَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَيْنِ عِلْمِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَاءِ حِلْمِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمِيْمِ مُلْكِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِصَادِ صِدْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسِيْنِ سَنَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَافِ قُدْرَتِكَ حُلْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ شَرِّ فُلَانٍ وَاَلْفِنِیْ بَاْسَهٗ وَاَعْطِفْ عَلَیَّ قَلْبَهٗ كَمَا عَطَفْتَ فِرْعَوْنَ عَلٰی مُوْسٰی وَكَمَا عَطَفْتَ زُلَيْخَا عَلٰی يُوْسُفَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَاجْعَلْ كَيْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْنَ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۝

پھر اس کے پاس جاوے۔ اور اس کے سامنے بائیں طرف سے انگلیاں کھولنی شروع کرے۔ انشاء اللہ اپنے مطلب میں کامیاب ہو کر واپس آئے گا۔

فائدہ دعائے مستجاب:۔ اگر کوئی اپنی قضائے حوائج کے واسطے دعائے ذیل کو بطریق ذیل پڑھ کر اپنی حاجت خدا کے حضور پیش کرے تو اس کی دعا قبول ہو۔ اور حاجت پوری ہو۔ دعا اور طریقہ یہ ہے۔ مغرب کی نماز فرض ادا کر کے دو رکعتیں نماز نفل اس طرح پڑھیں۔ کہ ہر ایک رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ دفعہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ پڑھیں۔ جب سلام پھیر چکیں تو اس کے بعد دعاء ذیل پڑھیں:۔[2] اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اِذَا تَضَايَقَتِ الْاُمُوْرُ رَجَعَتْ اِلَيْهِ وَاِذَا كَثُرَ الْحَوَائِجُ فُزِعَتْ اِلَيْهِ وَاِذَا غُلِّقَتِ الْاَبْوَابُ فُتِحَ بَابُهٗ لِتَهْتَدِیَ الْعُقُوْلُ اِلَيْهِ تَوَسَّلْتُ اِلَيْكَ يَا رَبِّ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَمَا فِيْهِ مِنْ اَسْمَائِكَ الْعَظِيْمَةِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ تَوَسَّلْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّكَ ۝

---

[1] اے اللہ میں تیری کفایت کے ک اور ہدایت کی ھ اور یقین کی ی اور عنایت کی ع اور صدق کی ص اور حلم کی ح اور ملک کے م اور علم کی ع اور سنا کی س اور قدرت کی ق کی برکت سے سوال کرتا ہوں۔ اور میرے اور فلاں شخص کی شرارت میں حائل ہو جا۔ اور اسکی شرارت سے مجھے بچا۔ اور اس کے دل کو ایسا پھیر جیسا تو نے فرعون کے دل کو موسیٰ علیہ السلام اور زلیخا کے دل کو یوسف علیہ السلام پر پھیرا۔ اے اللہ! میں اس کی شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اس کے فریب کو اسی کے سینے میں کر دے۔ اور تحقیق یہ سلیمان علیہ السلام کی جانب سے اور اللہ رحمٰن اور رحیم کے نام سے ہے۔ اور یہ کہ میرے پاس مسلمان ہو کر آجاؤ۔ اور اللہ نے کافروں کو بمعہ غصیوں کے لوٹا دیا۔ کبھی بھلائی نہ حاصل کریں گے۔

[2] اے اللہ! اے وہ ذات جب کام مشکل ہو جاویں۔ تو اُسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اور جب حاجات زیادہ ہو جائیں۔ اُسی سے طلب کی جاتی ہیں۔ اور جب سب دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ اور دروازہ عقلوں کو اس طرف راہبری کرنے کے لیے کھولا جاتا ہے۔ اے رب میرے! میں تیری طرف قرآن شریف اور ان ناموں کو جو اس میں ہیں۔ اور محمد تیرے نبی کو وسیلہ گردانتا ہوں۔ اور اے محمدؐ میں تجھے تیرے رب کی طرف وسیلہ گردانتا ہوں۔

فائدہ عجیبہ:۔ شیخ سیدی ابو العباس السبتی کا فرمان ہے۔ اگر کوئی شخص سفر کو جانا چاہتا ہو۔ اور راستہ میں سارق راہزن وغیرہ دشمنوں کا خطرہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ ستر دفعہ سورۂ فاتحہ اور ستر دفعہ ہی سورۂ اخلاص اور اتنی دفعہ ہی لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرے۔ اور رستہ میں یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ کہتا چلا جاوے۔ تو اس کو کوئی چیز تکلیف نہ دے سکے گی۔ اور ہر ایک بلا سے محفوظ رہے گا۔

ف:۔ اگر دشمن سے مقابلہ آپڑے تو چاہیئے کہ تین پتھر لے کر اس میں سے پہلا پتھر دائیں طرف ڈالے اور کہے۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اور دوسرا پتھر بائیں طرف پھینکے اور کہے اَللّٰہُ یَغْلِبُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ ط یعنی اللہ ہر چیز پر غالب ہے۔ اور تیسرا پتھر سامنے پھینکے۔ اور لَا یَقِفُ لِاَمْرِ اللّٰہِ شَیْءٌ ط کہے۔ اور آخر میں لا حول و لا قوۃ الخ پڑھ کر اپنے نفس پر دم کرے۔

فائدہ ہر ایک خوف و خطرے سے بچنے کے لیے:۔ کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا کچا سوت لے کر اس میں نو گرہ لگائیں۔ اور ہر ایک گرہ پر یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ط پڑھتے جاویں۔ پھر اس دھاگے کو اپنے پاس رکھیں۔ اور ہر بلا سے محفوظ رہیں۔

ف:۔ یہ دعا دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھتی ہے۔ نیز ہر ایک سلطان جابر و شیطان سرکش اور درندہ موذی سے امان دیتی ہے۔ دعا یہ ہے۔ کہ ہر روز طلوع آفتاب کے وقت سات دفعہ اس کو پڑھ لیا کریں۔ اس روز ہر بلا سے محفوظ رہیں۔

اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰہِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللّٰہِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰہِ وَنَفَذَ حُكْمُ اللّٰہِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰہِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰہِ وَبِلَطِيْفِ صُنْعِ اللّٰہِ وَبِجَمِيْلِ سِتْرِ اللّٰہِ وَبِعَظِيْمِ ذِكْرِ اللّٰہِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللّٰہِ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰہِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِيْ وَقُوَّتِيْ وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَالِدِيْ بِسِتْرِكَ الَّذِيْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ فَلَا عَيْنٌ تَرَاكَ وَلَا يَدٌ تَصِلُ اِلَيْكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اُحْجُبْنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ بِقُدْرَتِكَ يَا قَوِيُّ يَا مَتِيْنُ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ط اس کا ترجمہ پہلے گذر چکا ہے۔

فائدہ۔ دشمنوں کے بھگانے کے لیے:۔ اسماء ذیل اپنے ہر دو پاؤں کی مٹی پر پڑھ کر دشمنوں کی طرف پھینکے۔ اسماء یہ ہیں:۔ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً[1] وَّاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا وَّجَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ٥

[1] کہہ ہو جاؤ پتھر۔ موسیٰ نے اپنے دل میں خوف کو محسوس کیا اور ہم نے انکے آگے اور پیچھے روک کر دی ہے۔ اور انکی گردنوں میں زنجیر۔ پس وہ دیکھ نہیں سکتے

جن وغیرہ موذی دشمنوں سے حفاظت کے لیے :- اگر کوئی دعا پڑھنا چاہیں۔ اور جن بھوت کا خطرہ ہو تو چاہیے کہ عصا کے ساتھ زمین پر ایک دائرہ کھینچیں۔ اس طرح پر کہ آیۃ الکرسی پڑھتے جائیں۔ اور عصا سے آہستہ آہستہ زمین پر دائرہ کھینچتے جائیں۔ اور آپ اس دائرہ کے اندر بیٹھ کر پڑھیں۔

ف :- اگر قیدی آدمی اسماء ذیل ہزار دفعہ ایک ہی مجلس میں پڑھ کر اپنی بیڑیوں پر دم کرے۔ نیز خاتم ذیل لکھ کر پاس رکھے تو اللہ تعالےٰ اس کو جلدی خلاص کرے مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ خاتم یہ ہے :-

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

ایضاً۔ کسی نیک بخت سے روایت ہے۔ کہ اگر قیدی سورۂ فاتحہ ایک سو گیارہ دفعہ پڑھ کر اپنی بیڑیوں پر دس دفعہ تھوک دے تو بیڑیاں خود بخود کھل جاویں۔ اور وہ اس عذاب سے نجات پالے

فائدہ عورت کو محبت میں پھنسانے کے لیے :- سورۂ والضحیٰ کسی تعویذ میں لکھ کر اس کے آخر میں یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ کَذَا وَکَذَا اِلٰی ط لکھ کر کسی جگہ میں دفن کر دیں۔ اور اس جگہ پر چار رکعت نماز ادا کریں۔ اور جو کچھ تعویذ میں لکھا ہے وہ بھی پڑھیں۔

ایضاً۔ اسماء ذیل تین کاغذ پر لکھ کر جلاویں۔ اور اس کی راکھ کو بطور سرمہ لگا کر اس عورت کے سامنے جائیں۔ جس سے محبت کا ارادہ ہو۔ انشاء اللہ مطیع ہو جاوے۔ اسماء یہ ہیں :- یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ تا تَسْلِمُوْا تک :

ایضاً :- اس عورت کے لیے جو خاوند چاہتی ہو۔ سورۂ والفجر کسی برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر اس میں مہندی گوندھے۔ اور ہاتھ پر لگا کر اس کے سامنے چلے۔ جس سے وہ شادی کرنی چاہتی ہے۔ وہ اس کو نکاح میں لے آوے

حفاظت کے واسطے :- اسماء ذیل لکھ کر دائیں بازو پر بطور تعویذ لٹکائیں :- یٰاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ اِلیٰ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ وَمَا عَمِلَتْ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الْاَحَدِ فَابْطَلْنَاهُ بِالْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ الخ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ فَابْطَلْنَاهُ بِثَلَاثَةِ مَلَائِکَ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الْاَرْبَعَاءِ فَابْطَلْنَاهُ بِاَرْبَعَةِ کُتُبِ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الْخَمِیْسِ فَابْطَلْنَاهُ بِخَمْسٍ مَرَّتْ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَابْطَلْنَاهُ بِثَمَانِ جُنُوْدٍ وَهِیَ هٰذِهِ اَسْمَاءُ ٥ ٥ ٥ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِسْمُ اللّٰہِ مُبَارَکٌ تَبَارَکَ یٰسٓ کٓهٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا وَعٓسٓقٓ اللّٰہِ حٰمٓعٓسٓقٓ مِنَّا حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ مِّنَ الْاِنْسِ وَلَا مِنَ الْجِنِّ عَلَيْنَا وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ يَوْمَ السَّبْتِ فَاَبْطَلْنَاهُ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ

ن۔ خرید و فروخت کے لیے:۔ سرخ چیونٹی کی مٹی کے کر سات دفعہ اَللّٰهُمَّ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا مُجِيْبَ كُلِّ دَعْوَةٍ يَا مُفَرِّجَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خُفْيَةٍ وَشَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ وَيَا غَالِبُ غَيْرُ مَغْلُوْبٍ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ اَنْ سَاعَةً تَكُنْ اَوْ كَنْ ؕ پڑھ کر دم کرو۔ اور غیر مروج چیز پہ پھینک دو۔ بفضل خدا جلدی فروخت ہو جائے گی۔

خرید و فروخت میں برکت کے لیے کسی کوڑی سے ہڈیاں لاکر ہر ایک آیت ذیل لکھ کر تعویذ بناکر دوکان میں یا مالک دوکان اپنے پاس رکھے۔ دوکان میں برکت ہو۔ اسماء یہ ہیں وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا نِ انْفَضُّوْا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ؕ

مرد عورت و دیگر مخلوق کی باہمی صلح کرانے کے بیان میں:۔ سوموار یا خمیس کے روز باوضو ہو کر گلاب و زعفران کے ساتھ طلوع آفتاب کے وقت اسماء ذیل کسی چمڑے یا کاغذ پر رکھ کر تعویذ بنا کر پہلے اس شخص کے کندھے یا سینے پر یا وہ جس کے ساتھ وہ صلح چاہتے ہوں۔ پھر اس تعویذ کو اپنے دائیں بازو پر باندھ رکھیں۔ اسماء یہ ہیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا عَلِيْمٌ ؕ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ تا تَهْتَدُوْنَ ؕ هُوَ الَّذِیْ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ تا حَكِيْمٌ ؕ يُحِبُّوْنَهُمْ تا لِلّٰهِ وَاَلْقَيْتُ مَحَبَّةً مِّنِّیْ تا مَنْ يَّكْفُلُهٗ، فَاِذَا الَّذِیْ بَيْنَكَ وَ تا حَمِيْمٌ ۝ عَسَى اللّٰهُ تا رَحِيْمٌ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ تا الْمَصِيْرُ ؕ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى تا ظُهُوْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ بَعْضَهُمْ تا فِیْ بَعْضٍ وَّدُوْدٌ ۳ رَءُوْفٌ عَطُوْفٌ ۳ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ اَلَّفَ بَيْنَ الثَّلْجِ وَالنَّارِ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانٍ وَ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ تَحْتَ عَرْشِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ اِلٰهِكُمْ تا رَحْمَةً اَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَالرَّحْمَةِ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ

لے اللہ ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے اور ہر ایک پکار کو قبول کرنے والے ہر تکلیف کو دور کرنے والے ہر راز کو جاننے والے ہر سرگوشی ہے کسی کے ساتھ آشنے غالب جو کبھی مغلوب نہیں ہو سکتا۔ لے میرے رب میں سوال کرتا ہوں، تجھ سے کہ تو میری فلاں جنس یا چیز جس کی ہے

ے اللہ آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال اس قندیل کی طرح ہے۔ جس میں چراغ اور سب سے مضبوط اللہ کی رسی کو پکڑے رہو۔ وہ ایسی ذات ہے۔ جس نے اپنی مدد سے تیری تائید کی۔ وہ ان کی طرح دوست رکھتے ہیں۔ اور ایماندار ہی سے زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ اپنی طرف سے مجھ پر ڈال دے۔ اور تیرے درمیان دشمنی ہے۔ گویا کہ حمایت کرنے کا دوست ہے۔ قریب ہے۔ کہ اللہ اکر دے۔ اللہ ہمارا تمہارا رب ہے۔ تم ہمارے پاس اکیلے آؤ گے۔ اور ہم نے چھوڑ دیا۔ بعض ان کا بعض، جوش مارتا ہوگا۔ ڈال دی دلاں تے فلاں میں محبت ڈال جیسا کہ تو نے نیک بندوں میں محبت ڈالی۔ اور اس لیے اپنے فردش کے سچے جبرائیل و میکائیل میں محبت ڈالی ہے۔ کیوں کہ تو نے خود کہا ہے اور تیرا وعدہ ہے۔ آگے آیت میں ہے۔ اللہ کے ذکر سے دل اطمینان پکڑتے ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل بھی جو ہم نے ابراہیم کو دی۔ ے اللہ ان کے دلوں میں الفت ڈال ولا حول الخ ۱۲؎

زوج وزوجہ کے مابین صلح ومحبت کے واسطے:۔ خمیس کے روز ساعت زہرہ میں عرق گلاب و زعفران کے ساتھ لکھ کر جس کو چاہو دھو کر پلائیں۔ اور محبت کا تماشا دیکھیں:۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ يَا مُحَمَّدُ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِي يَا جِبْرَائِيلُ كَذَالِكَ يَضَعُ اللهُ مَحَبَّةَ عَبْدِنَا فِي قَلْبِ ابْنِ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ يَا مُحَمَّدُ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ يَا جِبْرَائِيلُ كَذَالِكَ يَرْفَعُ اللهُ مَحَبَّةَ بِنْتٍ فِي قَلْبِ ابْنِ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا يَا مُحَمَّدُ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا يَا جِبْرَائِيلُ كَذَالِكَ يَسَّرَ اللهُ مَحَبَّةَ بِنْتٍ فِي قَلْبِ ابْنِ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَإِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ كَذَالِكَ مَحَبَّةَ بِنْتٍ فِي قَلْبِ ابْنِ بِحَقِّ الْأَسْمَاءِ بَيْنَ كَذَا وَكَذَا

دیگر:۔ مرد وعورت کی باہمی محبت کے لیے کاغذ کے سات ٹکڑوں میں سے پہلے پر بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ وَإِلَى اللهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ دوسرے پر شَهِدَ اللهُ تا الْحَكِيْمُ ط تیسرے پر بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ تا الْمُسْلِمِيْنَ تیسرے پر قَالَ ارْكَبُوْا تا رَحِيْمٌ چوتھے پر شَهِدَ اللهُ تا الْحَكِيْمُ پانچویں پر وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ تا مُبِيْنٍ ۵ چھٹے پر لَوْ أَنْفَقْتَ تا حَكِيْمٌ ط اور ساتویں پر لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۵

لکھ کر سات روز ایک ایک گھول کر پلاؤ۔ لکھتے وقت بدن پاک باوضو ہو۔

باب (۱۹۴) چمڑے کے رنگنے کے بیان میں

پہلے چمڑے کو بال دور کرنے کے بغیر بجھاویں۔ پھر اس پر نمک بچھاویں۔ پھر دھوپ میں خشک کرکے آدھ جو تین حصہ نمک تین حصہ ملا کر پانی میں بھگو دیں۔ پھر اس چمڑے کو اس پانی میں سات روز تک ڈال رکھیں۔ پھر نکال کر نچوڑ دو خشک کرکے نشاستہ دودھ میں پانی ملا کر پھر اس میں اس چمڑے کو سات روز تک رکھیں۔ پھر نکال کر ٹھنکڑی سے ملیں۔ یہاں تک کہ چمڑے کی کوئی جگہ خالی نہ رہ جائے۔ پھر ایک دو روز لپیٹ کر رکھیں۔ پھر خشک کرکے رنگنے والے کو دے دو کہ وہ حسب ضرورت تادرہ کے مطابق رنگ دے۔

فائدہ:۔ رنگنے کا مصالحہ عروق نقرقرہ، عروق ایو نافع عروق،۔ اس کے عروق بورادیم۔ عروق کسان الحمل۔ عروق زانزرود۔ سب کو خشک کرکے باریک کوٹیں۔ اور چمڑے پر گوشت والی طرف چھڑکیں۔ پھر اس کو لے کر مجیٹھ کے پانی میں رنگ دیں۔ کہ ہندوستانی نمودار ہوگا۔ فامثقال طبی کا وزن ½ ۴ ماشہ ہوتا ہے۔ دانگ چھٹا حصہ درم کا ہوتا ہے۔ تیرا چار رتی کا ہوتا ہے۔ درم طبی ½ ۳ ماشہ کا ہوتا ہے۔ اور قیراط کو چار دانہ الخرذب (خروب کی گٹھلی) بھی کہتے ہیں۔

باب ۱۶۵ چند مفید شربتوں کے بیان میں

شربت:۔ جو ہر ایک غرض کے واسطے مفید ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ سردرد کو دور کرتا ہے۔ امراض صفرا کو فائدہ کرتا ہے۔ قے وغثیان کو روکتا ہے۔ ہاضمہ بڑھاتا ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ انار ترش کا پانی ایک رطل شکر تری ایک رطل آگ نرم پر قوام کر کے شربت بنالیں۔ اسی طرح ہر میوہ کا شربت خالص تیار کر سکتے ہیں

شربت بنفشہ کا بنانا:۔ یہ سینے کے امراض و عسر البول و دردسر کو مفید ہے۔ حرارت صفرا کو تسکین دیتا ہے طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ گل بنفشہ دو اوقیہ پانی رطل دونوں کو نرم آگ پر پکائیں۔ جب اس کی تاثیر پانی میں آجاوے۔ اور پھولوں کا رنگ سفید ہو جاوے۔ اتار کر صاف کریں۔ اور اس پانی میں ایک رطل مصری یا شکر تری ملا کر پھر آگ پر چڑھا دیں۔ جب قوام پختہ ہو جائے۔ اتار کر رکھ چھوڑیں۔ اور وقت ضرورت کام میں لاویں۔ مقدار خوراک۔ ایک اوقیہ پانی یا عرق ملا کر استعمال کیا کریں۔ اسی طرح تمام پھولوں کا شربت بنایا جا سکتا ہے۔

شربت ہندبا یعنی کاسنی:۔ یہ شربت بواسیر کے واسطے نہایت مفید ہے۔ کاسنی تازہ لے کر قطع کر کے پیس لیں۔ اس کا پانی اوپر آجاوے۔ پھر آگ پر پکائیں۔ جب اس کی تاثیر پانی میں آجاوے اتار کر صاف کرلیں۔ پھر جو پانی ہو اس میں نصف حصہ شکر تری یا مصری ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ اور شربت کا قوام سا کر کے اتار لیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لاویں۔ بواسیر والا اس میں سے صبح کے وقت مقدار آٹھ یا دس تولہ پانی میں ملا کر پیا کرے۔ اسی طرح ہر بوٹی کا شربت تیار کر سکتے ہیں۔

شربت نعناع کی ترکیب:۔ یہ شربت قے وغثیان جی متلانے کو فائدہ دیتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ انار شیریں و ترش لے کر بمعہ اس کے گودے کوٹیں۔ پھر جتنا اس کا پانی نکلے۔ اس کے برابر نعناع کھٹی انبی یا تلسی بوٹی کا پانی شہد شکر تری ملا کر حسب دستور شربت بنالیں۔ مقدار خوراک دو اوقیہ تک پانی میں ملا کر پی لیویں۔

باب ۱۶۶ معاجین نافعہ کے بیان میں

معجون المسک کے بیان میں:۔ چالیس قاعدے ہیں۔ ان سے دردِ دل۔ درد کمر، عسر البول، درد ریح کو فائدہ کرتی ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ عروق و اعصاب درد دل کو طاقت دیتی ہے۔ معدہ کو کھولتی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کستوری

سلیخہ، سنبل، ساذج ہندی، خطمیانہ، بلیلہ بید ہر ایک دو درم۔ خوب باریک کریں۔ پھر بزرالکرفس، مصطگی، کافور، زیرہ سیاہ، زعفران، ہر ایک تین درم، مرمکی، قرنفل، خود ہر ایک نصف درم۔ سب کو فتہ بیختہ کرکے سہ گنا شہد کے ساتھ ملاکر نرم آگ پر قوام کریں۔ مقدار خوراک ایک درم۔

معجون نعناع :۔ یہ ریاح کو دور کر دیتی ہے۔ قولنج کو کھولتی ہے۔ معدہ کو گرم کرتی ہے۔ منی کو بڑھاتی ہے۔ بواسیر کو دور کرتی ہے۔ پتھری کو توڑتی ہے۔ رنگ کو سرخ کرتی ہے۔ منہ کی بدبوئی کو دور کرتی ہے۔ دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ درد دل کو دور کرتی ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ جماع کی طاقت پیدا کرتی ہے۔ آنکھوں کی طاقت کو بڑھاتی ہے۔ جو شخص اس کا استعمال کرتا ہے۔ طبیبوں کا محتاج نہ رہے گا۔ صحیح و مجرب ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے۔ کلونجی، بزر نعناع، تخم شلجم، تخم پیازہ، تخم شادبادیان خردل ہر ایک دس درم، مصطگی، قرنفل، ترنج، عاقرقرحا، انیسوں ہر ایک ایک درم، چرونجی، جاوتری ہر ایک ایک درم، زعفران ایک مثقال، عود ہندی، کستوری ہر ایک نصف درم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے ایک سو درم شکر تری ملاکر ۴۰۰ سو درم شہد خالص ملادیں۔ اور نرم آگ پر قوام کرلیں۔ پھر مرتبان میں ڈال کر بیس روز تک دانہ گندم میں دفن کردیں۔ اور صبح و شام ایک مثقال کھایا کریں۔ اور کھانے کے بعد دو گھنٹہ تک نہ پیا کریں۔

حلوی الحکماء کی ترکیب :۔ یہ حلوا جسم کو صحت بخشتا ہے۔ روح کو خوش کرتا ہے۔ دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ سست عضو کو طاقت دیتا ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے۔ سفید پیاز کا پانی ایک اوقیہ۔ شہد خالص ایک اوقیہ۔ دونوں کو ملاکر آگ پر رکھیں۔ جب جم جائیں۔ تو پھر آگ سے اتار کر اس میں عود ہندی، اسطیل ایک ایک درم۔ قرفہ دخ، زعفران، دارفلفل، الائچی، جوز بوا، جائفل ہر ایک دو درم، کستوری ۴ رتی۔ سب کو کوٹ کر شہد میں ملادیں۔ اور ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں اس میں سے تین درم ہر روز کھائیں۔ اور اس کے منافع کا تماشہ ملاحظہ کریں۔

معجون فلاسفہ :۔ اس کو تازہ الجاہ بھی کہتے ہیں۔ فضول بلغم کو نکالتی ہے۔ نفس کو تقویت دیتی ہے۔ کو دور کرتی ہے۔ مسلسل البول کو قطع کرتی ہے۔ درد کمر وجع المفاصل وجع حاضرہ درد پسلی کو دور کرتی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ فلفل، زنجبیل، دارچینی، آملہ، بھیڑہ، شیطرج، زراوند شامی، عروق بابونہ، چلغوزہ، اخروٹ، خصیۃ الثعلب ثعلب مصری، ہر ایک ایک اوقیہ استعمال کیا کریں۔

تریاق اربعہ کی ترکیب :۔ بلیلہ بید، رومی حب الغار، زراوند طویل، مرمکی۔ ہر ایک ساری کوفتہ بیختہ کرکے

شہد خالص میں گوندھ لیں۔ اور مقدار ایک خالی گرم پانی سے کھلایا کریں۔ یہ زیاق عقارب و عناب کے رنگ اور امراض باردہ کے واسطے مفید ہے۔

معجون جالینوس کی ترکیب :- یہ معجون گردہ و شانہ کو گرم کرتی ہے۔ سدہ کھولتی ہے۔ تمام بدن کی اصلاح کرتی ہے۔ فلفل سفید فلفل سیاہ۔ تمام قسط، مر، سنبل الطیب زیرہ، اسارج ہندی، زعفران، تخم کرفس انیسون، عاقرقرحا تخم سداب ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کر کے سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔ اور ایک مثقال عرق بادیان کے ساتھ استعمال کیا کریں۔

معجون جالینوس کی دوسری ترکیب یہ ہے۔ درد جگر، کھانسی خون تھوکنے کے لیے مفید ہے۔ زعفران دارچینی ہر ایک ایک درم۔ مقل ازرق چار درم۔ مسک چار دانگ۔ حرمل ایک درم قصب الذریرہ دو درم بادیان دو درم صمغ صنوبر تین درم، مویز منقی تین اوقیہ۔ شہد خالص ایک رطل۔ ورق نقرہ بیس عدد۔ تمام ادویہ کو فتہ بیختہ کر کے شہد میں ملا کر ورق نقرہ اضافہ کر کے معجون بنائیں مقدار خوراک۔ ایک درم۔

معجون :- بکھان بید۔ یہ صلابت معدہ و صلابت طحال و جگر کو مفید ہے۔ سدہ کھولتی ہے۔ اور ابتدائے سم کو دفع کرتی ہے۔ بکھان بید، فلفل ہر ایک دس درم۔ قسط، سادج، ریوند چینی۔ ہر ایک ایک اوقیہ۔ کوفتہ بیختہ سہ چند ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک، ایک درم اسداب کے پانی کے ساتھ۔

معجون جو ضعف جگر و نفث الدم کو فائدہ دیتی ہے :- گلنار، دم الاخوین درق الاسد شب یمانی ہر ایک ایک حصہ۔ شب یمانی ½ حصہ کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ایک مثقال گرم پانی کے ساتھ۔

معجون مسمن فربہ کرنے والی :- مغاث۔ جوز جندم، بہمن سفید، زرنباد کتیرا تخم خشخاش کہربا ہر ایک تین درم کوفتہ بیختہ کر کے روغن زرد میں بریاں کریں۔ اور ایک سیر بیختہ شکر تری ملا کر سفوف تیار رکھیں۔ پھر ہر روز اس میں سے چار تولے کر ایک رطل دودھ میں پکا کر اور تھوڑا سا روغن زرد ڈال کر دہی بنا کر استعمال کریں۔

دوا الکبریت :- یہ دوا حمیات داغہ باردہ کو مفید ہے۔ حمی ربع (چوتھیا) کو دور کرتی ہے۔ نیز کھانسی خصوصاً پرانی و نفث الدم، ضیق النفس کو فائدہ کرتی ہے۔ سست شحال کو مفید ہے۔ بد ربول اور پتھری نکالتی ہے۔ سانپ و بچھو کے ڈنگ کو زائل کرتی ہے۔ ادویہ قتالہ کی آفت سے بچاتی ہے۔ گندھک زرد۔ بزر البنج سفید۔

قردمانا میعہ ہر ایک آٹھ درم، سداب فقط ہر ایک دس درم۔ افیون و زعفران ہر ایک دو درم، سلیخہ پارہ ادام فلفل سفید بائیس درم۔ سب کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں معجون بنائیں۔ ایک سال کے بعد استعمال کریں۔

مقدار خوراک نصف درم سے ایک مثقال تک۔

معجون طبثت:۔ یہ باری کے بخار کو فائدہ دیتی ہے۔ اور چوتھیا تپ کو زائل کرتی ہے۔ اور بچھو اور رتیلا وغیرہ موذی جانوروں کے ڈنگ کو فائدہ کرتی ہے۔

ترکیب:۔ ہینگ، فلفل، مرزنجوش، سداب ہر ایک مساوی کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔

مقدار خوراک۔ ایک درم بچھو کے ڈنگ میں سداب کے پانی کے ساتھ اور بخار میں سکنجبین کے ساتھ بخار کے ایک گھنٹہ چڑھنے سے پہلے استعمال کریں۔

معجون ملح ہندی:۔ یہ معجون معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ بلغمی اور سوداوی قے کو روکتی ہے۔ اور بلغمی سدہ اور دوار کو فائدہ دیتی ہے۔

ترکیب:۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ، بہیڑہ۔ اسطوخودوس ہر ایک تین درم۔ افیون ایک درم، نمک ہندی چار درم ایارج فیقرا ایک درم۔ غاریقون چار درم۔ کوفتہ بیختہ کرکے سکنجبین میں گوندھ لیں۔

مقدار خوراک۔ تین درم بوقت صبح نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون قسط:۔ یہ معجون جگر و معدہ کی دردوں کے واسطے مفید ہے

ترکیب:۔ دارچینی۔ سلیخہ۔ قسط ہر ایک تین درم۔ غلیسون، تخم کرفس دس درم، اسارون تیس درم زعفران آٹھ درم۔ ریوند چینی دس درم۔ نعناع، اذخر چوبیس درم۔ سب کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ تین درم ہمراہ نیم گرم پانی کے استعمال کریں۔

معجون فرودفوش:۔ یہ معجون ریاح غلیظہ کو زائل کرتی ہے۔ اور مغص قولنج، نسیان کو دور کرتی ہے اور حاملہ عورتوں کے امراض باردہ کے واسطے مفید ہے۔

ترکیب:۔ بزرالبنج، افیون ہر ایک چار درم۔ فرفیون، عاقرقرحا۔ سنبل، زعفران، ہر ایک دو درم۔ کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔ اور چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔

معجون کندری: - زعفران دو مثقال مر۔ اسارون۔ بوزیدان۔ دارچینی دونوں قطرسالیون ہرایک چھ مثقال۔ قسط۔ سلیخہ۔ وقاح الاذخر ہرایک ایک مثقال۔ حب بلسان تین مثقال۔ مجیٹھ آٹھ درم۔ رب السوس اسقولوقندریون۔ لیکھیرہ ہرایک آٹھ مثقال۔ روغن بلسان چھ مثقال۔ روغن کے سوا سب چیزوں کو کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد میں ملاکر روغن شامل کرکے معجون بنائیں۔

مقدار خوراک ایک جذقہ یعنے نصف اوقیہ ½ تولہ۔

معجون پودینہ: - یہ معجون درد جگر، معدہ اور باری کے بخاروں اور لرزہ کو فائدہ دیتی ہے۔

ترکیب: - پودینہ نہری اور پہاڑی قطرا سالیون۔ سیسالیوس ہرایک دس درم۔ تخم کرفس۔ بابونہ خاشہ ہرایک چار درم۔ زیرہ کرمانی۔ پندرہ درم۔ فلفل۔ چالیس درم۔ کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد ملاکر معجون بنائیں۔

معجون لبوبون: - درد جگر و معدہ طحال اور شکم کی ریاح کو فائدہ دیتی ہے۔

ترکیب: - یہ ہے۔ سلیخہ۔ حماما سنبل یا قوخ، بادیان، تخم شلغم۔ زراوند طویل۔ اسارون (تگر) کیاکرادیا کرفس، انیسوں۔ سیسالیوس۔ جند بیدستر، تخم شبت کرادیا۔ ہرایک مساوی کوفتہ بیختہ کرکے سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال: - بقدر دو درم استعمال کیا کریں۔

برش کی ترکیب: - افیون تیس درم، سیاہ مرچ ۲ درم۔ جلوتری پد درم مصطگی، پانچ درم۔ عود قماری ۵ درم۔ سنبل ۵ درم، عقرقرحا ۳ درم۔ بزرالبنج چالیس درم۔ زعفران ۸ درم۔ لوبان پانچ درم۔ فرفیون، دو درم۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔

دوسرا نسخہ: - افیون چالیس درم۔ زعفران، چھ درم، بزرالبنج بارہ درم لونگ آٹھ درم۔ مصطگی آٹھ درم، الائچی آٹھ درم۔ بنفشہ کی جڑیں چودہ درم زرنباد دکچور تین درم۔ عقرقرحا پنج درم۔ کبابہ چار درم سیاہ مرچ ۱۲ درم۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند صاف شہد میں معجون بنائیں۔

مقدار خوراک: - ۴ رتی سے ایک ماشہ تک۔

دوسرا نسخہ: - افیون پچاس درم۔ فرفیون تین درم۔ عود قماری تین درم۔ سنبل دس درم۔ زعفران بیس درم سیاہ مرچ دس درم۔ بزرالبنج دس درم۔ سب کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد خالص میں معجون بنالو۔

دوسرا نسخہ:۔ افیون بیس درم، بزر البنج پانچ درم، عاقرقرحا پانچ درم، زعفران بارہ درم۔ سنبل ۱۰ درم بنفشہ کی جڑیں آٹھ درم۔ لونگ سات درم۔ لوبان پانچ درم۔ الائچی آٹھ درم۔ تخم السی آٹھ درم۔ یاقوت دس درم۔ موتی ڈیڑھ درم۔ سونف۔ ان سب کو تین گنا شہد میں معجون بنالو۔

دوسرا نسخہ:۔ افیون دس درم۔ زعفران پانچ درم۔ بزر البنج دس درم، جلوتری پانچ درم۔ ان سے تین گنا صاف شہد ملا کر معجون تیار کرلو۔

تَمَّ تَمَّ كِتَابُ الرَّحْمَةِ فِي الطِّبِّ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَعَوْنِهِ وَحُسْنِ تَوْفِيْقِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِيْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ۱۲ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ